انتخاب

مفاتیح الجنان

جو حضرت محمدؐ وال محمدؐ سے مروی ہیں

معتبر دعاؤں اذکار و اعمال کا مجموعہ

تحقیق: محدث اعظم شیخ عباس قمی (رح)

آسان ترین واضح اردو ترجمہ

مفسر قرآن: ڈاکٹر محمد حسن رضوی

انتخاب

مفاتیح الجنان

جو حضرت محمدؐ و آل محمدؐ سے مروی ہیں

معتبر دعاؤں اذکار و اعمال کا مجموعہ

تحقیق: محدث اعظم شیخ عباس قمی (رح)

آسان ترین و اضح اردو ترجمہ

مفسر قرآن: ڈاکٹر محمد حسن رضوی

www.drhasanrizvi.org

جملہ حقوق محفوظ بحق ناشر

نام کتاب: مفاتیح الجنان (انتخاب وآسان اردو ترجمہ)

تالیف: حضرت شیخ عباس قمیؒ

انتخاب وترتیب: حجۃ الاسلام مولانا سید تمیز حسنین رضوی

آسان ترین واضح اردو ترجمہ: مفسر قرآن ڈاکٹر محمد حسن رضوی

پیش کش ناشر: اکیڈمی آف قرانک اسٹڈیز اینڈ اسلامک ریسرچ

تعداد: ایک ہزار

سن طباعت: 2009ء

کمپوزنگ: اے کیو ایس گرافکس 0334-3665915

مطبوعہ: النجف پرنٹرز وپبلشرز

ملنے کا پتہ:

آفس: النجف پرنٹرز وپبلشرز
ایف 56 خیابان میر تقی میر رضویہ سوسائٹی، ناظم آباد، کراچی
فون: 021-6701290 موبائل: 0300-2459632

اکیڈمی آف قرانک اسٹڈیز اینڈ اسلامک ریسرچ
B-285 بلاک 13 فیڈرل بی ایریا، کراچی۔
فون: 6364519

www.drhasanrizvi.org

مفسرِ قرآن
ذاکٹر محمد حسن رضوی
مصنف: خلاصۃ التفاسیر (۳۰ جلد)

DR. S. M. HASAN RIZVI
Add.:295-B, Block 13, Federal 'B' Area,Karachi
Fax / Tel : 636-4519
Mobile : 0302-8298577
E-Mail : mrizvi33@hotmail.com

اکیڈمی آف قرانک اسٹڈیز اینڈ اسلامک ریسرچ

اب تک کئی کتابیں چھاپ چکی ہے۔ جن کی فہرست منسلک ہے۔

کچھ کتابیں تو بار بار چھپی ہیں اکثر کتابیں مفت ورنہ صرف اخراجات کی حد تک قیمت وصول کی جاتی ہے۔

۱) آیت اللہ سید علی سیستانی صاحب نے سہم امامؑ کا اجازہ عطا فرمایا ہے۔ اس لیے سہم امامؑ سے اعانت کی جاسکتی ہے۔ رسید آیت اللہ کے دفتر سے منگا کر دی جائے گی۔

۲) آپ کے مرحومین کے لیے ایک پہلا صفحہ مخصوص کیا گیا ہے۔ جس پر ان کا نام چھاپا جائے گا تاکہ اس کا ثواب مرحوم کو ملے اور ان کا نام بھی زندہ رہے

۳) زندہ افراد پیش کش کے طور پر اپنا نام دے سکتے ہیں۔

۴) خدمت دین اور جہاد کی نیت سے بھی اعانت کی جاسکتی ہے۔

۵) ہم ان کتابوں سے دین اسلام اور محمد و آل محمد کا پیغام اور تعلیمات عام کر رہے ہیں تعاون فرمائیں۔

اجرکم علی اللہ۔ والسلام مع الکرام

دعا گو

حسن رضوی

25-3-09

خطیب، امامِ جماعت محفلِ شاہِ خراسان کراچی

President : Academy of Quranic studies & Islamic Research

www.drhasanrizvi.org

فہرست

۱)	مقدمہ	۷
۲)	دعائے وحدت	۱۳
۳)	تعقیبات نماز مشترک	۱۶
۴)	تعقیب نماز صبح	۱۸
۵)	تعقیب نماز ظہر	۲۰
۶)	تعقیب نماز عصر	۲۱
۷)	تعقیب نماز مغرب	۲۳
۸)	تعقیب نماز عشاء	۲۳
۹)	ایام ہفتہ کی دعائیں (منقول از امام زین العابدینؑ)	۲۵
۱۰)	نماز غفیلہ	۴۲
۱۱)	نماز شب	۴۳
۱۲)	اعمال شب جمعہ	۵۱
۱۳)	حدیث کساء	۵۲
۱۴)	دعائے کمیل	۶۱
۱۵)	زیارت وارثہ	۸۴
۱۶)	اعمال روز جمعہ	۸۸
۱۷)	آیۃ الکرسی	۹۴
۱۸)	دعائے ندبہ	۹۶
۱۹)	دعائے عہد	۱۱۸

www.drhasanrizvi.org

۲۰)	دعائے صباح	۱۲۳
۲۱)	دعائے سمات	۱۳۱
۲۲)	دعائے مشلول	۱۳۵
۲۳)	دعائے مجیر	۱۵۹
۲۴)	دعائے توسل	۱۷۵
۲۵)	دعائے نور	۱۸۳
۲۶)	دعائے یامن تحل	۱۸۴
۲۷)	دعائے فرج (عظم البلاء)	۱۸۸
۲۸)	دعائے امام زمانہ (عج)	۱۸۹
۲۹)	امام زمانہ (عج) کے حضور فریاد استغاثہ)	۱۹۱
۳۰)	فضیلت ماہ رجب	۱۹۵
۳۱)	اعمال مشترکہ رجب	۱۹۶
۳۲)	ماہ رجب میں شب وروز کے مخصوص اعمال	۱۹۹
۳۳)	اعمال شب بعثت	۲۰۱
۳۴)	فضیلت ماہ شعبان	۲۰۹
۳۵)	اعمال مشترکہ ماہ شعبان	۲۱۰
۳۶)	صلوات درروز ہائے شعبان	۲۱۱
۳۷)	مناجات ائمہ علیہم السلام درشعبان	۲۱۴
۳۸)	فضیلت شب نیمہ شعبان	۲۲۶
۳۹)	دعائے آخر شعبان	۲۳۵
۴۰)	اعمال شب وروز ماہ رمضان	۲۴۰
۴۱)	ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال	۲۴۳

www.drhasanrizvi.org

۴۲)	دعائے حج	۲۳۸
۴۳)	دعائے افتتاح	۲۵۰
۴۵)	دعائے شبہائے ماہِ رمضان	۲۶۴
۴۶)	دعائے سحر معروف	۲۶۸
۴۷)	مختصر دعائے سحر	۲۷۳
۴۸)	اعمال شبہائے قدر	۲۷۴
۴۹)	اعمال مشترکہ	۲۷۵
۵۰)	انیسویں شب کے اعمال	۲۷۸
۵۱)	اکیسویں شب کے اعمال	۲۷۹
۵۲)	تیئسویں شب کے مخصوص اعمال	۲۸۱
۵۳)	دعائے مکارم اخلاق	۲۸۶
۵۴)	دعائے توبہ	۳۰۱
۵۵)	شب عید الفطر کے اعمال	۳۱۳
۵۶)	اعمال روز عید الفطر	۳۱۶
۵۷)	اعمال ماہ ذی قعدہ	۳۱۹
۵۸)	اعمال ماہ ذی الحجہ	۳۲۳
۵۹)	نماز روز عید غدیر	۳۲۷
۶۰)	اعمال ماہ محرم	۳۲۸
۶۱)	اعمال شب عاشورا	۳۲۸
۶۲)	اعمال روز عاشورا	۳۲۹
۶۳)	اعمال ماہ صفر	۳۳۱
۶۴)	زیارت اربعین	۳۳۲

www.drhasanrizvi.org

مقدمہ مفاتیح الجنان

مفسر قرآن ڈاکٹر محمد حسن رضوی

دعاؤں کی بہت سی کتابیں تالیف ہوئیں لیکن خداوند عالم نے شیخ عباس قمیؒ کی مولفہ کتاب "مفاتیح الجنان" کو جو قبولیت عطا فرمائی اسکی کوئی مثال نہیں ملتی۔ لاکھوں انسانوں نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اس کتاب کے کئی اردو ترجمے ہوئے ہیں۔ ہمارے دوست محترم حجۃ الاسلام مولانا تلمیذ الحسن رضوی صاحب قبلہ آف امریکہ نے مفاتیح الجنان کا انتخاب مع ترجمہ کے چھاپا۔ تاکہ یہ کتاب آسانی سے اٹھائی، پڑھی، خریدی اور سفر میں لے جائی جا سکے۔ انتخاب اور ترجمہ بہت معیاری ادبی اور دقیق ہے۔ تمام لوگ جو ادبی دقیق اردو سے واقف نہیں ہیں، انکی فرمائش پر میں نے انتہائی آسان اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ حضرت مولانا کے ترجمہ سے بھی استفادہ کیا ہے۔ خدا نے چاہا تو شاید یہ ترجمہ بے حد آسان اور عام فہم ہوگا اور عام طالبعلم بھی اس سے پورا استفادہ کر سکیں گے (انشاءاللہ) خاص کر وہ لوگ جو اہل زبان نہیں ہیں یا ادبی اردو سے واقف نہیں ہیں۔ کیونکہ دعا وہی ہے جو دل سے نکلے۔ اور دل سے وہی دعا نکل سکتی ہے جو پوری طرح سمجھ میں آئے۔

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پر نہیں طاقت پرواز مگر رکھتی ہے

(اقبال)

دعا عبادت کا مغز ہے" (الحدیث) دعا انبیاء کرامؑ کا اسلحہ ہے (الحدیث) دعا سے خدا کی قضا و قدر کے فیصلے تک بدل جاتے ہیں، (الحدیث)

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اسکے زور بازو کا
نگاہِ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

(اقبال)

www.drhasanrizvi.org

اس میں قطعاً کوئی مبالغہ نہیں ہے کہ اس کتاب مفاتیح الجنان میں وہ دعائیں اور اعمال جمع کیے گئے ہیں کہ جن کو پڑھ کر اور سمجھ کر جہنمی جنتی بن سکتا ہے اور بد قسمت خوش قسمت بن سکتا ہے۔ کیونکہ دعا کا مطلب خدا سے رحمتوں کا مانگنا ہے اور اپنی عاجزی اور مجبوری کا اظہار کرنا ہے۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ "خدا نے دعا مانگنے کا حکم بھی دیا ہے اور خود وعدہ بھی فرمایا ہے کہ "مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا" (القرآن)

اسلئے اگر وہ دعا مانگی جائے گی جس کی تعلیم جناب رسول خداؐ نے آئمہ اہل بیتؑ کے ذریعے دی ہے تو تقدیریں کیوں نہ بدل جائیں گی؟ جبکہ خدا خود فرماتا ہے کہ "خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے" (القرآن) پھر فرمایا "خدا جو چاہتا ہے لکھتا ہے، اور جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے۔" (القرآن)

اسلئے اگر انسان کا خدا پر واقعاً بھروسہ ہو اور وہ محمدؐ و آل محمدؐ کا واسطہ دیکر خدا سے دعا کرے تو یقیناً دعا قبول ہوگی۔ حدیث میں آیا ہے کہ "خدا جس کو دعا کرنے کی توفیق دیتا ہے، اسکے لئے دعا کی قبولیت کے راستے بھی کھول دیتا ہے۔" (الحدیث)

"جو خدا پر بھروسہ کرتا ہے خدا خود اس کے لیے خود کافی ہو جاتا ہے۔" (القرآن)

اسی لیے تجربہ اور مشاہدہ گواہ ہے کہ دل سے نکلی ہوئی دعائیں لازماً قبول ہوتی ہیں کیونکہ خدا کی حکمت اور رحمت کے تقاضوں کے یہ بات بالکل خلاف ہے کہ خدا (معاذ اللہ) اپنا وعدہ پورا نہ کرے اور ہمیں دعا کی توفیق تو دے، مگر دعا قبول نہ فرمائے۔! خود دعا کرنے کا حکم تو دے مگر دعاؤں میں اثر نہ ڈالے!

ایں محال است و محال است و جنون (یہ کبھی ہرگز نہیں ہو سکتا۔)

یہ بات قرآن و حدیث اور عقل کے خلاف ہوگی کہ خدا دعا کی توفیق دے اور اس کو قبول نہ کرے۔

حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا ہے جو بار بار دروازہ کھٹکھٹاتا ہے، دروازہ اس کے لیے کھولا جاتا ہے۔ (بائیبل)

www.drhasanrizvi.org

دعا کا طریقہ:

سب سے پہلے انسان کو خدا کی قدرت رحمت اور پر یقین حاصل ہو اور اس کی ذات پر پورا بھروسہ ہو۔ اس کے وعدوں کو سچا سمجھے۔ خدا حدیث قدسی میں فرماتا ہے کہ ''تمام عالمین کے لوگوں کی تمام تمناؤں کو پورا کر دینے سے میرے خزانوں میں اتنی بھی کمی نہیں آتی جتنی سمندر میں سوئی ڈبو کر نکالنے سے سمندر کے پانی میں کمی واقع ہوتی ہے'' (حدیث قدسی)

(۲) پھر پاک دل اور پاک جسم اور پاک لباس کے ساتھ نماز پڑھے۔

(۳) پھر محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود پڑھے۔

(۴) پھر سب سے پہلے خدا کی دی ہوئی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرے۔ یہ جان لینے کے بعد کہ ہر نعمت صرف خدا کی عطاؤں کا نتیجہ ہے۔

(۵) پھر اپنے گناہوں اور کوتاہیوں پر دل سے شرمندہ ہو کر معافی مانگے۔ یعنی دل سے استغفر اللہ ربی کہے یعنی میں اپنے مالک سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں۔ اپنے گناہوں پر دل سے شرمندہ ہوں۔

(۶) پھر توبہ کرے یعنی خدا سے وعدہ کرے کہ اب گناہوں کو چھوڑ کر خدا کی اطاعت کی زندگی گزاروں گا۔ یعنی اتوبُ الی اللہ کہے۔ یعنی میں گناہوں کو چھوڑ کر خدا کی اطاعت کی طرف لوٹتا ہوں۔

(۷) حلال روزی کمائے اور اپنی بچت میں سے ڈھائی فی صد زکوۃ اور 20% خمس ادا کرے۔ پہلے اپنے ماں باپ بیوی بچوں عزیزوں رشتہ داروں کا حق ادا کرے۔

(۸) اسکے بعد دوسرے مومنین کے لئے دعا کرے۔ ماں، باپ، بھائی، بہن، بیوی، بچوں، عزیز، رشتہ دار، محسن اور دوستوں کے لئے دعا کرے، خاص طور پر وہ لوگ جو سخت پریشان ہوں، ان

www.drhasanrizvi.org

کے لئے ضرور دعا کرے۔

(۹) اسکے بعد اپنی تمنائیں بیان کرے۔ اس سلسلے میں ان دعاؤں سے مدد لے جو "مفاتیح الجنان" میں درج ہیں۔ خاص طور پر وہ دعائیں اور اذکار جو نماز کے بعد پڑھنی چاہئیں۔ شب جمعہ روز جمعہ، عیدین، اور تمام اہم تاریخوں میں پڑھنی چاہئیں۔ کیونکہ یہ تمام اذکار اور دعائیں محمدؐ و آل محمدؐ کے تعلیم دی ہوئی ہیں۔ اسلئے ان سے بہتر دعائیں اور اذکار ملنے ممکن نہیں۔ پھر یہ کہ یہ انتخاب ہیں محدثِ اعظم حضرت شیخ عباس قمیؒ کا اسلئے یہ یقیناً قابلِ اعتبار ہیں۔ لاکھوں انسانوں نے ان سے فیض اٹھایا ہے اور اپنی دل کی تمنائیں حاصل کی ہیں۔

(۱۰) آخر میں پھر محمدؐ و آل محمدؐ پر درود پڑھے۔ یعنی دل سے یہ دعا مانگے کہ خداوند عالم محمدؐ و آل محمدؐ پر اور تمام انبیاء کرامؑ پر خاص الخاص رحمتیں اور نعمتیں نازل کرے۔

(۱۱) پھر خدا پر بھروسہ کر کے نتیجہ کو خدا پر چھوڑ دے۔

(۱۲) ساتھ ساتھ صدقہ ضرور دے اسلئے کہ صدقہ دعا کی قبولیت کا ضامن ہے۔

(۱۳) پھر اگر دعا قبول ہو جائے تو خدا کا شکر دل سے ادا کرے۔ ہر نماز کے بعد سجدہ شکر میں سو دفعہ شکراً للہ پڑھے۔

(۱۴) اگر دعا قبول نہ ہو تو دعاؤں کے قبول ہونے کا انتظار کرے۔ اسلئے کہ خوشی حاصل ہرنے کا انتظار کرنا عظیم عبادت ہے۔ جان لے کہ خداوند عالم حکیم مطلق ہے۔ اگر وہ دعا کو فوراً قبول نہیں فرماتا تو وہ ہمارے صبر کا امتحان لیتا ہے۔ اور خدا فرماتا ہے کہ "اللہ صبر کرنے والوں کو بے حد و بے حساب اجر عطا فرماتا ہے۔" (القرآن)

حدیث میں ہے کہ خوشی کے آنے کا انتظار کرنا افضل عبادت ہے (الحدیث) یہ بھی یاد رہے کہ خدا ہماری دعاؤں کو آخرت کے لئے جمع کر لیتا ہے تاکہ ان کا اجر بے حد بڑھا چڑھا کر دیا جائے۔

www.drhasanrizvi.org

حدیث میں آتا ہے کہ جب قیامت میں مومن، ان دعاؤں کا اجر دیکھے گا جو مانگتے ہی قبول نہیں ہوئی تھیں تو سر پیٹ لے گا۔ اور کہے گا کہ کاش میری کوئی دعا دنیا میں قبول نہ ہوتی اور تمام دعاؤں کا اجر آخرت میں ملتا۔ (الحدیث)

اہم ترین نوٹ

مگر آخری بات یہ ضرور یاد رکھنی چاہیئے کہ اگر ہم خدا سے اپنی باتیں منوانا چاہتے ہیں تو پہلے ہم کو خدا کی باتیں اور احکامات ماننے ضروری ہیں۔ یعنی خدا کے مقرر کیئے ہوئے احکام پر عمل بجالانا ضروری ہے۔ یہ بات انتہائی غیر معقول ہوگی کہ میں خدا کا ادنیٰ غلام ہو کر خدا سے اپنی باتیں تو منواؤں مگر اسکی باتوں اور احکامات پر عمل نہ کروں۔ اسلئے اپنی دعائیں قبول کرانے کے لئے خدا کے احکامات کی تعمیل اولین شرطِ قبولیت ہے۔

رزق حلال کے ساتھ ساتھ حقوق ادا کرنا ضروری ہیں۔ خدا کی عظمت اور رحمت پر بھروسہ کرنا بھی ضروری ہے۔

www.drhasanrizvi.org

دعا کی قبولیت کے اوقات

(۱) اذان کے وقت (۲) اذان و اقامت کے درمیان (۳) نماز میں قنوت پڑھتے ہوئے (۴) واجب نمازوں کے بعد (۵) دو نمازوں کے درمیان (۶) نماز شب سے فارغ ہونے کے بعد (۷) صبح صادق سے سورج نکلنے تک (۸) روز جمعہ دن کے آخری حصے میں (۹) تلاوت قرآن کے وقت (۱۰) چاند دیکھ کر (۱۱) برسات کے وقت (۱۲) شب قدر میں (۱۳) جب انسان ہر طرف سے کٹ کر صرف اللہ سے رجوع کرے۔

وہ دعائیں جو مستجاب ہوتی ہیں:

(۱) مریض کی دعا عیادت کرنے والے کے لیے (۲) والدین کی دعا اولاد کے لیے (۳) اور اولاد کی دعا والدین کے حق میں (۴) مظلوم کی دعا (۵) ایک بھائی دوسرے بھائی کے لیے اس کی غیر حاضری میں دعا طلب کرے۔

(۶) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے جوانوں کی دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ گناہوں سے بچے رہیں۔

روایت ہے کہ امام صادق علیہ السلام: جب کسی مشکل امر میں مبتلا ہوتے تھے تو عورتوں اور بچوں کو جمع کر کے دعا مانگتے تھے اور وہ سب آمین کہتے تھے۔

امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے۔ اعوذ بک من الذنوب التی ترد الدعا ''اے اللہ! میں تجھ سے ایسے گناہوں کے بارے میں پناہ مانگتا ہوں جو دعاؤں کو پلٹا دیتے ہیں۔''

امام زین العابدین علیہ السلام نے ان گناہوں کا تذکرہ اس طرح کیا ہے:

(۱) بدنیتی (۲) بدباطنی (بھائیوں کے ساتھ منافقت) (۳) قبولیت دعا کی تصدیق سے انحراف (۴) واجب نمازوں میں اتنی تاخیر کہ وقت نماز ختم ہو جائے۔

www.drhasanrizvi.org

آداب دعا

(۱) غذا کو حرام اور شبہات سے پاک کرنا (۲) طاہر ہونا (۳) خوشبو لگانا (۴) مسجد میں جانا (۵) صدقہ دینا (۶) قبلہ رخ ہونا (۷) دعا کے وقت عقیق اور فیروزہ کی انگوٹھی پہننا (۸) صدق دل اور سچی نیت سے دعا کرنا (۹) دعا کی جلد قبولیت کے لیے اللہ پر حسن ظن رکھنا (۱۰) دعا کے لیے ہاتھ بلند کرنا (۱۱) دعا کو راز میں رکھنا (دوسروں پر ظاہر نہ ہونے دینا) (۱۲) گناہوں کا اعتراف کرنا (۱۳) توبہ کی تجدید کرنا (۱۴) خوف خدا رکھنا (۱۵) دعا کے وقت رونا یا رونے والوں کی سی صورت بنانا (۱۶) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے دعا کا آغاز کرنا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرنا (۱۷) عمومی دعا مانگنا جیسے اللھم اغفر للمومنین والمومنین والمومنات (پروردگار تمام مومنین اور مومنات کی مغفرت فرما) (۱۸) دعا میں برادرانِ ایمانی کو مقدم رکھنا (۱۹) نام لے کر اپنی حاجتیں بیان کرنا (۲۰) حرام امور کے لیے دعا نہ مانگنا (۲۱) اپنی دعا کو محمدؐ و آل محمد پر درود بھیج کر ختم کرنا (۲۲) اور ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ کہنا (۲۳) دعا ختم کرنے کے بعد اپنے چہرے اور سینے پر ہاتھ پھیرنا۔

www.drhasanrizvi.org

دعائے وحدت

شیخ طوسیؒ کی کتاب مصباح اور دیگر کتب میں یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ ہر واجب نماز کے سلام کو ختم کرنے کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہو اور اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کر کے یہ دعا پڑھو:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهاً وَّاحِداً وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	اللہ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ایک ہے اور ہم اس کے سامنے سرِ اطاعت جھکائے ہوئے ہیں۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اللہ کے سوا کوئی اور غلامی اور عبادت کے لائق نہیں۔
وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ	اس لیے ہم صرف اسی خدا کی غلامی کرتے ہیں۔
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ	اپنے دین اور طریقۂ زندگی کو اس کے لیے خالص قرار دے کر۔
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ	چاہے یہ بات مشرکین کو کتنی ہی ناگوار ہو۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ	نہیں ہے کوئی غلامی اور عبادت کے لائق سوا اللہ کے۔ وہ ہمارا اور ہمارے باپ دادا کا پالنے والا مالک ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اللہ کے سوا کوئی اور لائق غلامی نہیں ہے۔
وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ	وہ یکتا ہے، ایک ہے، منفرد ہے۔
اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ	اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی
وَ اَعَزَّ جُنْدَهٗ	اپنے لشکر کو عزت، طاقت اور غلبہ عطا کیا۔
وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ	اور دشمن کی افواج کو اکیلے شکست دی۔
فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ	اسی کے لیے حکومت ہے اور وہی تمام تعریفوں کا مستحق ہے۔
يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ	وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

يُمِيْتُ وَ يُحْيِيْ
وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

غرض وہی موت بھی دیتا ہے اور زندگی بھی دیتا ہے۔
(کیونکہ) وہ ایسا زندہ ہے، جس کے لیے موت کبھی نہیں۔

بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تمام فائدے اسی کے قبضے میں ہیں۔
اور وہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے۔

ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ
اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ
وَ اِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ
ذَنْبِيْ

اے میرے اللہ! تیری بخشش اور معافی
میرے عمل سے کہیں زیادہ، میری امیدیں بڑھاتی ہے (کیونکہ)
تیری رحمت میرے گناہ سے کہیں زیادہ وسیع ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ
عَظِيْمًا
فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ

اے میرے اللہ! اگر میرا گناہ تیرے نزدیک بہت بڑا ہے،
تو تیری معافی میرے گناہ سے کہیں زیادہ بڑی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا
اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ
فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِيْ
وَ تَسَعَنِيْ

اے اللہ! اگر میں اس لائق نہیں کہ
تیری رحمت تک پہنچ سکوں،
تو تیری رحمت تو مجھ تک پہنچنے کی اہل ہے (صلاحیت رکھتی ہے)
اور میرے شاملِ حال ہونے کی اہلیت رکھتی ہے۔
اس لیے کہ وہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ اس لیے میں تجھے تیری
رحمت کا واسطہ دیتا ہوں،

لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! (مجھ پر فوراً رحم فرما)
(اب جو دعا چاہیں مانگیں)

www.drhasanrizvi.org

نمازوں کے بعد یہ دعا بھی پڑھے:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا
وَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا
وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
آلِهِ نَبِيًّا وَ بِعَلِيٍّ إِمَامًا
وَ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ
عَلِيٍّ
وَ مُحَمَّدٍ وَ جَعْفَرٍ وَ مُوسٰى
وَ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ
وَالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَئِمَّةً
وَ سَادَةً وَ قَادَةً
بِهِمْ أَتَوَلّٰى
وَ مِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرَّءُ

میں اس بات سے راضی اور خوش ہوں کہ اللہ میرا پالنے والا مالک ہے اور اسلام میرا دین ہے۔
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبیؐ اور حضرت علیؑ میرے امام ہیں
نیز (میں خوش ہوں کہ) حسن، حسین، علی بن الحسین (علیہم السلام)
محمد باقر، جعفر صادق، موسیٰ کاظم
علی رضا، محمد تقی، علی نقی (علیہم السلام)
حسن عسکری اور ان کے فرزند ارجمند مہدی (علیہم السلام)
میرے امام،
میرے سید وسردار اور میرے راستہ دکھانے والے ہیں
میں ان کی دوستی کا دم بھرتا ہوں، ان سے محبت کرتا ہوں
اور ان کے دشمنوں سے علیحدگی اختیار کرتا ہوں۔

ہر نماز کے بعد کی تعقیباتِ مشترکہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّومُ
وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ

میں معافیاں طلب کرتا ہوں اس اللہ سے
جس کے سوا کوئی اور لائق غلامی نہیں۔ وہ زندہ و پائندہ ہے۔ ہر چیز کا قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی طرف لوٹتا اور توجہ کرتا ہوں۔

اس کے بعد کہو:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ
وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ

(اس لیے)
خدایا تو اپنی جانب سے میری ہدایت کر
اور تو مجھ پر اپنی مہربانیوں کی بارشیں برسادے۔

www.drhasanrizvi.org

وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ
اپنی رحمتیں مجھ پر پھیلا دے۔

وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ
اپنی برکتیں مجھ پر اتار۔

سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
تو پاک ہے، تیرے علاوہ کوئی اور قابلِ عبادت وغلامی نہیں۔

اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا جَمِیْعاً
میرے تمام گناہوں کو معاف کردے۔

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ کُلَّهَا
جَمِیْعاً اِلَّا اَنْتَ
یقیناً تیرے علاوہ میرے تمام گناہوں کو معاف کرسکنے والا کوئی اور نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ
خَیْرٍ
اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس فائدے کا سوال کرتا ہوں

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُکَ
جس کا احاطہ تیرے علم نے کر رکھا ہے۔ (جس کو تو خوب جانتا ہے)

وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ
اور ہر اس نقصان سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کو

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُکَ
تیرا علم احاطہ کیے ہوئے ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
خدایا میں اپنے تمام کاموں میں تجھ سے حفاظت

عَافِیَتَکَ فِیْ اُمُوْرِیْ کُلِّهَا
اور امن وسکون کا سوال کرتا ہوں

وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا
اور تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے دنیا کی رسوائی اور ذلت اور

وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ
آخرت کی سزاؤں سے بچالے۔

وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ
اور پناہ چاہتا ہوں تیری کرم کرنے والی ذات سے، تیری اس

وَ عِزَّتِکَ الَّتِیْ
عظمت کے واسطے سے

لَا تُرَامُ
جس کو سمجھا بھی نہیں جاسکتا،

وَ قُدْرَتِکَ الَّتِیْ
اور تیری اس قدرت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

لَا یَمْتَنِعُ مِنْهَا شَیْءٌ
جس کے لیے کوئی چیز رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ ان تمام واسطوں کی

مِنْ شَرِّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
وجہ سے دنیا اور آخرت کے ہر نقصان سے مجھے بچالے۔ اور ہر قسم

وَ مِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ کُلِّهَا
کے درد، غم اور تکلیف سے بچا کر مجھے اپنی پناہ میں لے لے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ	اور ہر اس چلنے والے جاندار کے نقصان سے مجھے بچالے
اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا	جس کی لگام تیرے ہاتھوں میں ہے۔
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	بے شک میرا پالنے والا مالک سیدھے راستے پر ہے۔
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	اس اللہ کے علاوہ نہ کوئی قوت ہے اور نہ کوئی طاقت ہے۔
تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ	میرا بھروسہ اسی زندہ ذات (خدا) پر ہے جس کے لیے موت نہیں۔
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	اور ہر طرح کی تعریف اسی اللہ کے لیے ہے
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً	جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے،
وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ	اور نہ ہی حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے،
وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ	اور نہ ہی وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو۔
وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْراً	(اس لیے) تم پر لازم ہے کہ اس کی بڑائی بیان کرو (اللہ اکبر کہو) (اس کو اپنا سب سے بڑا محسن جان کر اس کی تعریفیں کرتے رہو)

تعقیبات نماز

نماز واجب کے تعقیبات میں معصومین علیہ السلام کی روایت کے مطابق بہترین عمل تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا ہے۔ اس کے بعد ان دعاؤں کے پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔

تعقیب نماز صبح

شیخ بن فہد نے عدۃ الداعی میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ روایت نقل کی ہے کہ جو بھی نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھے گا تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی اور اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

www.drhasanrizvi.org

بِسْمِ اللّٰهِ
وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ
وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ
فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوْا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ
الْغَمِّ
وَ كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ
وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ
فَضْلٍ
لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَاشَآءَ اللّٰهُ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا مَاشَاءَ النَّاسُ
مَاشَاءَ اللّٰهُ وَ اِنْ كَرِهَ النَّاسُ

اللہ کے نام سے شروع کرتے ہوئے اسکی مدد مانگتا ہوں،
اور اللہ کی خاص الخاص رحمت ہو محمدؐ اور آل محمدؐ پر۔
اور میں اپنے تمام کاموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔
بلاشبہ اللہ بندوں کے تمام حالات کو دیکھ رہا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے مجھے مکاروں کے نقصانات سے بچایا۔
(اے اللہ) تیرے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں۔ تیر۔
ذات پاک ہے ہر عیب سے۔ بے شک میں ہی ظلم کرنے وا۔
گناہگاروں میں سے ہوں،
پس ہم نے اس (نبی یونس) کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجا۔
دے دی۔
اسی طرح ہم مومنین کو بھی نجات دیا کرتے ہیں۔
(اس لیے) اللہ ہمارے لیے بہت کافی، اور وہی بہترین سر۔
کرنے والا ہے۔ وہ لوگ (جو یہ بات مانتے تھے) نعمت الٰہی
فضل خداوندی کی وجہ سے اس طرح (جہاد سے) واپس لوٹ آ۔
کر انہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچی، (کیونکہ) اللہ نے جو چاہا وہ
(کیونکہ وہ لوگ ان آیتوں کو دل سے مانتے تھے)
غرض نہیں ہے کوئی طاقت اور کوئی قوت مگر صرف
اللہ کی طاقت ہے (اس لیے)
اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، لوگ جو چاہیں وہ نہیں کر سکتے۔
اللہ جو چاہتا ہے کر گزرتا، چاہے انسانوں کو
یہ بات کتنی ہی ناگوار اور ناپسندی کیوں نہ ہو۔

www.drhasanrizvi.org

حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ
پالے جانے والوں کے مقابلہ میں میرا پالنے والا مالک میرے لیے بہت کافی ہے۔

حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ
تمام پیدا کیئے جانے والوں کے مقابلہ میں سب کا پیدا کرنے والا میرے لیے بہت کافی ہے۔

حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ
جو خود رزق کے محتاج ہیں ان کے مقابلہ میں سب کو رزق دینے والا میرے لیے بہت کافی ہے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ
میرے لیے وہ اللہ بہت کافی ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا مالک ہے۔

حَسْبِيْ مَنْ هُوَ حَسْبِيْ
میرے لیے وہ ذات کافی ہے جو میرے لیے بہت کافی ہے۔

حَسْبِيْ مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ
میرے لیے وہ ہستی کافی ہے جو ہمیشہ سے میرے لیے کافی رہی ہے۔

حَسْبِيْ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ
میرے لیے وہ خدا بہت کافی ہے کہ جب سے میں ہوں وہ ہمیشہ میرے لیے کافی رہا ہے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
میرے لیے خدا بہت کافی ہے۔ نہیں ہے کوئی عبادت اور غلامی کے لائق سوائے اس کے،

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور وہی عرشِ عظیم یعنی کائناتِ عالم کے تختِ حکومت کا مالک ہے۔

تعقیب نماز ظہر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ
نہیں ہے کوئی لائق غلامی اور لائق عبادت سوائے اللہ کے، جو عظیم و حلیم ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو مالکِ عرش عظیم ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
کریم ہے اور عزت والے تختِ حکومت کا مالک ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ
وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ
وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ
اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ
وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَیْتَهٗ
وَلَا عَیْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ
وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ
وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ
وَلَا سُوْٓءً اِلَّا صَرَفْتَهٗ
وَلَا حَاجَةً هِیَ لَکَ رِضًا وَ لِیَ فِیْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَیْتَهَا
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اسے لیے ہر طرح کی تعریفیں مخصوص ہیں اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا پالنے والا مالک ہے۔
یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اس چیز کا جو تیری رحمت اور یقینی معافیوں کے حاصل کرنے کا سبب بن جائے۔
اور سوال کرتا ہوں ہر نیکی سے فائدے ملنے اور ہر گناہ سے سے بچے رہنے کا۔ اے اللہ! تو میرے ہر گناہ کو معاف فرما دے۔
ہر غم سے مجھے نجات دے دے۔
ہر بیماری اور ہر تکلیف سے شفا عطا فرما
میرے ہر عیب کو چھپا لے۔
ہر طرح کا رزق میرے لیے وسیع کر دے۔
مجھے ہر خوف سے محفوظ رکھ۔
اور ہر برائی اور نقصان کو مجھ سے پھیر دے۔
اور ہر اس حاجت کو جلد پورا کر دے جس میں تیری خوشی اور میرا فائدہ ہو۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدا!
اے تمام جہانوں کے پالنے والے مالک! میری تمام دعائیں قبول فرما۔

تعقیب نماز عصر

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

میں معافیاں طلب کرتا ہوں اس اللہ سے کہ
جس کے علاوہ کوئی اور اس لائق نہیں کہ اس کی عبادت کی جائے
وہ زندہ اور پائندہ ہے، وہ رحمان اور رحیم ہے۔ بے حد مہربان ہے۔
بڑی زبردست شان و شوکت والا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اَسْئَلُهٗ اَنْ يَتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَةَ

میں خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری توبہ قبول کرے (یعنی میرے تمام گناہ معاف کردے)

عَبْدٍ ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ فَقِيْرٍ بَآئِسٍ مِسْكِيْنٍ مُسْتَجِيْرٍ لاَ يَمْلِکُ لِنَفْسِهٖ نَفْعاً وَلاَ ضَرًّا وَلاَ مَوْتاً وَلاَ حَيٰوةً وَلاَ نُشُوْراً

ایک تابعدار، جھکا ہوا محتاج، پریشان حال، بے یارومددگار، بیچارہ، بے ہمت اور پناہ مانگنے والے غلام کی توبہ قبول فرما، جو اپنے لیے کسی فائدے اور نقصان، موت وزندگی اور مرنے اور زندہ ہونے کا مالک نہیں ہے۔

(یعنی نہ اپنی مرضی سے مرسکتا ہے، نہ زندہ ہوسکتا ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ نَفْسٍ لاَ تَشْبَعُ

یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے نفس (دل) سے جو سیر نہیں ہوتا۔ (یعنی مجھے نہ ختم ہونے والی خواہشات سے پناہ عطا فرما)

وَ مِنْ قَلْبٍ لاَ يَخْشَعُ وَ مِنْ عِلْمٍ لاَ يَنْفَعُ

ایسے دل سے پناہ عطا فرما جو خوف الٰہی نہیں رکھتا، اور ایسے علم سے جو فائدہ نہیں پہنچاتا، مجھے بچائے رکھ۔

وَ مِنْ صَلٰوةٍ لاَ تُرْفَعُ

ایسی نماز سے جسے بلندی حاصل نہیں ہوتی،

وَ مِنْ دُعَآءٍ لاَ يُسْمَعُ

اور ایسی دعا سے جو سنی نہیں جاتی مجھے پناہ عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، دشواری اور سختی کے بعد آسانی کے حاصل ہونے کا۔

وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ

سخت غم کے بعد خوشی کا اور نعمتوں کی بھرمار کا۔

اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْکَ

خدایا جو بھی نعمت ہمارے پاس ہے وہ تیری ہی جانب سے ملی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْکَ

کوئی عبادت اور غلامی کے لائق نہیں ہے سوا تیرے (اس لیے) میں تجھ ہی سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور تیری ہی طرف (گناہوں کو چھوڑ کر) لوٹتا ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

تعقیب نماز مغرب

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ	خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے رحمت کے تمام اسباب عطا فرما اور یقینی طور پر میرے تمام گناہ معاف کردے۔
وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ وَ مِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ	جہنم اور ہر مصیبت سے مجھے نجات عطا فرما۔
وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالرِّضْوَانَ فِیْ دَارِ السَّلَامِ	میں تجھ سے دارالسلام میں داخلے کا سوال کرتا ہوں جو جنت ہے امن و سلامتی اور تیری رضامندی کا گھر ہے۔
وَ جِوَارِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَ اٰلِہِ السَّلَامُ	نیز تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ساتھ ہمیشہ رہنے کا سوال کرتا ہوں۔
اَللّٰھُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَۃٍ فَمِنْکَ	یا اللہ ہمارے پاس جو بھی نعمتیں ہیں وہ سب کی سب تیری عطا سے ملی ہیں۔ اس لیے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ	سوائے تیرے کوئی عبادت اور غلامی کے لائق نہیں۔ میں تجھ ہی سے معافیاں مانگتا ہوں اور تیری ہی طرف لوٹتا ہوں

تعقیب نماز عشاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ	یا اللہ مجھے معلوم نہیں کہ میرا رزق کہاں پر ہے؟
وَ اِنَّمَا اَطْلُبُہٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ	میں اپنے دل کے خیالات کی بنیاد پر اس کو تلاش کرتا رہتا ہوں
فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِہِ الْبُلْدَانَ	اور تلاش رزق میں شہر شہر مارا مارا پھرتا ہوں۔
فَاَنَا فِیْمَا اَنَا طَالِبٌ کَالْحَیْرَانِ	میں اس تلاش میں مرد حیران کی طرح سخت حیران و پریشان ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

لَا اَدْرِیْ اَفِیْ سَهْلٍ هُوَ اَمْ فِیْ
جَبَلٍ
اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ اَمْ
فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ
وَ عَلٰی یَدَیْ مَنْ وَ مِنْ قِبَلِ مَنْ
وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ
عِنْدَکَ
وَ اَسْبَابَهٗ بِیَدِکَ
وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِکَ
وَ تُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِکَ
اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَاجْعَلْ یَارَبِّ رِزْقَکَ لِیْ
وَاسِعاً
وَ مَطْلَبَهٗ سَهْلاً وَ مَاْخَذَهٗ
قَرِیْباً
وَلَا تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ مَالَمْ
تُقَدِّرْ لِیْ فِیْهِ رِزْقاً
فَاِنَّکَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ وَاَنَا
فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَجُدْ عَلٰی عَبْدِکَ بِفَضْلِکَ
اِنَّکَ ذُوْفَضْلٍ عَظِیْمٍ

میں نہیں جانتا کہ میرا رزق صحرا میں ہے یا پہاڑ میں؟
زمین میں ہے یا آسمان میں؟ خشکی میں ہے یا سمندر میں؟
کس کے قبضے میں ہے اور کس کے پاس ہے؟
لیکن اتنا جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ضرور موجود ہے۔
اور اس کے اسباب تیرے ہاتھ میں ہیں
اور تو ہی اپنے کرم سے اس کو تقسیم کرتا ہے
اور اپنی رحمت سے اس کے اسباب مہیا کرتا ہے
یا اللہ! رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر
اور اے میرے پالنے والے مالک! اپنا رزق میرے لیے
بہت زیادہ بڑھا دے
اور اس کے حاصل کرنے کو آسان بنا دے
اور اس کے حاصل کرنے کی جگہ مجھ سے قریب کر دے۔
اور مجھے اس چیز کی طلب کے لیے سخت محنت میں نہ ڈال
جس روزی کا حاصل کرنا میری تقدیر میں نہ ہو
کیونکہ تجھے سزا دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے
جب کہ میں تیری رحمت کا سخت محتاج ہوں۔
تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر
اور اپنے بندے پر اپنے فضل و کرم
کی بارشیں برسا دے۔
بے شک تو بڑا فضل و کرم کرنے والا
بے حد مہربان ہے۔

www.drhasanrizvi.org

ہفتہ کے سات دنوں میں امام زین العابدین علیہ السلام
جن دعاؤں کو پڑھا کرتے تھے
ہم انہیں ملحقات صحیفہ کاملہ سے نقل کر رہے ہیں۔

اتوار کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ
لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَہٗ
وَلَا اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَہٗ
وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَہٗ
وَلَا اُمْسِکُ اِلَّا بِحَبْلِہٖ
بِکَ اَسْتَجِیْرُ
یَا ذَاالْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ
مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَمِنْ غِیَرِ الزَّمَانِ
وَ تَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ
وَ طَوَارِقِ الْحَدَثَانِ
وَ مِنْ اِنْقِضَاءِ الْمُدَّةِ
قَبْلَ التَّاَھُّبِ وَالْعُدَّةِ
وَاِیَّاکَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْهِ
الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ
وَبِکَ اَسْتَعِیْنُ فِیْمَا یَقْتَرِنُ

بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے مدد مانگتے
ہوئے اس اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کر رہا ہوں
کہ جس کے عدل کے سوا مجھے کسی چیز کا خوف نہیں
اور جس کے قول کے سوا مجھے کسی کی بات پر بھروسا نہیں
اور میں اس کے سوا کسی کی رسی کو نہیں پکڑتا
میں صرف تیری پناہ کا طلب گار ہوں
اے معاف کرنے والے! جلد راضی ہو جانے والے!
مجھے ہر ظلم و جور سے بچالے۔
اور زمانہ کے انقلابات سے بچالے۔
اور غموں کے مسلسل آنے سے بچالے۔
اور پے در پے آنے والی مصیبتوں سے بچالے۔
اور اس بات سے مجھے بچالے
کہ کہیں میری زندگی کا وقت ختم نہ ہو جائے
اور میں آخرت کے لیے کوئی سامان نہ کر پاؤں۔
اس لیے میں آخرت کی تیاری
اور آخرت کا سامان جمع کرنے کے لیے تجھ ہی سے رہنمائی اور مدد
چاہتا ہوں۔ مجھے ایسے کام کرنے کی توفیق عطا فرما کہ
جن میں میری کامیابی ہو اور دوسروں کا فائدہ
اور اصلاح ہو۔ اور میں تجھ سے تیری مدد مانگتا ہوں ان تمام کاموں میں

www.drhasanrizvi.org

بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ

ان کاموں کی تلاش میں جن میں میری کامیابی اور دوسروں کو کامیاب بنانے کی تدبیر ہو۔

وَاِيَّاکَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ
الْعَافِيَةِ وَ تَمَامِهَا

اور تجھ ہی سے خواہشمند ہوں لباسِ حفاظت وعافیت (کے پہنانے) اوراس کے تکمیل تک پہنچانے کا،

وَ شُمُوْلِ السَّلَامَةِ

اور ہر طرح کی سلامتی کے شاملِ حال ہونے کا

وَ دَوَامِهَا

اوراس کے ہمیشہ برقرار رہنے کا۔

وَ اَعُوْذُبِکَ يَارَبِّ

اوراے مالک میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ
وَ اَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِکَ
مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ

شیطان کے وسوسوں اور خیالات سے بچنے کے لیے اور تیری طاقت وحکومت کے ذریعے میں ظالم بادشاہوں کے ظلم وستم سے بچنا چاہتا ہوں۔

فَتَقَبَّلْ مَا کَانَ مِنْ صَلٰوتِيْ وَ
صَوْمِيْ

مالک میری نمازوں اور روزوں کو قبول فرما۔

وَ اجْعَلْ غَدِيْ وَ مَا بَعْدَهٗ
اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَ يَوْمِيْ

اور کل اور اس کے بعد تمام دنوں کو میرے لیے
آج کے دن سے اچھا قرار دے۔

وَ اَعِزَّنِيْ فِيْ عَشِيْرَتِيْ وَقَوْمِيْ

اور مجھے اپنی قوم وقبیلہ میں عزت اور بڑا مرتبہ عطا کر۔

وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ

اور سوتے جاگتے میری حفاظت فرما۔ (کیونکہ)

فَاَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا

تو ہی وہ اللہ ہے جو بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔

وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

اور تو ہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا بھی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَءُ اِلَيْکَ فِيْ
يَوْمِيْ هٰذَا
وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَحَادِ
مِنَ الشِّرْکِ وَالْاِلْحَادِ

اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں آج کے دن
اور بعد میں آنے والے تمام دنوں میں شرک وبے دینی سے بچنے کے لیے پناہ چاہتا ہوں

www.drhasanrizvi.org

وَاُخْلِصُ لَکَ دُعَآئِیْ تَعَرُّضًا لِّلْاِجَابَۃِ

اور اپنی دعاؤں کی قبولیت کی امید پر تجھ سے خلوص اور سچے دل سے دعائیں کرتا ہوں۔

وَاُقِیْمُ عَلٰی طَاعَتِکَ رَجَآءً لِّلْاِثَابَۃِ

اور ثواب کی آرزو میں تیری اطاعت کرتا ہوں۔

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِکَ الدَّاعِیْ اِلٰی حَقِّکَ

لہذا تو اپنی سب سے اچھی مخلوق اور تیرے حقوق کی ادائیگی کی طرف بلانے والے محمدؐ پر خاص الخاص رحمت نازل فرما،

وَاَعِزَّنِیْ بِعِزِّکَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ

اور اپنی اس عزت کے ذریعے جسے کبھی مغلوب نہیں کیا جا سکتا مجھے عزت و بزرگی عطا فرما۔

وَاحْفَظْنِیْ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ

اور اپنی اس آنکھ سے میری حفاظت فرما جو کبھی نہیں سوتی۔

وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَیْکَ اَمْرِیْ

اور میرے اعمال کا خاتمہ میرے اس عمل پر فرما کہ میں سب سے کٹ کر صرف اور صرف تیرا غلام بن جاؤں۔

وَ بِالْمَغْفِرَۃِ عُمْرِیْ

اور میری عمر کا خاتمہ اپنی معافیوں پر فرما۔

اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

بلاشبہ تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

پیر کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بے حد مہربان اور بے انتہا رحم کرنے والے خدا کی مدد مانگتے ہوئے شروع کرتا ہوں کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یُشْهِدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں کہ جب اس نے زمین و آسمان کو خلق فرمایا تو کسی کو گواہ نہیں بنایا

وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا حِیْنَ بَرَاَ النَّسَمَاتِ

اور جب جانداروں کو پیدا کیا تو اپنا کوئی مددگار نہیں ٹھہرایا۔

www.drhasanrizvi.org

لَمْ یُشَارَکْ فِی الْاِلٰهِيَّةِ
خدا ہونے میں کوئی اس کا کوئی شریک نہیں

وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ
اور ایک ہونے میں اس کا کوئی اس کا مددگار نہیں

كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ
زبانیں اس کی اعلیٰ صفات بیان کرنے سے گنگ اور عاجز ہیں۔

وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ
اور عقلیں اس کی معرفت کی گہرائی تک پہنچنے کی قابل نہیں۔

وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ
تمام جابر و سرکش اس کے خوف کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْيَتِهٖ
اور تمام پیشانیاں اس کے خوف سے جھکی ہوئی ہیں۔

وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ لِعَظَمَتِهٖ
بڑے بڑے طاقتور اس کی عظمت کے سامنے دبے ہوئے ہیں۔

فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَ مُتَوَالِيًا مُسْتَوْثِقًا
پس اے اللہ! تیرے ہی لیے متواتر، لگا تار، مسلسل جاری رہنے والی تعریفیں ہیں۔

وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَبَدًا
اور تیرے رسولؐ پر تیری ابدی رحمت

وَسَلَامُهٗ دَآئِمًا سَرْمَدًا
اور ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے سلام ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا
اے اللہ! میرے اس دن کے ابتدائی حصہ میں میری اصلاحِ حال کا سامان کردے اور

وَ اَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَ آخِرَهٗ نَجَاحًا
درمیانی حصہ کامیابی اور آخری حصہ کو مکمل نجات کا دن قرار دے۔

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ
اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس دن سے جس کا پہلا حصہ خوف، وحشت میں گزرے اور

وَ اَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَ آخِرُهٗ وَجَعٌ
درمیان کا حصہ بے تابی اور پریشانی میں، اور آخری حصہ درد اور غم لیے ہوئے ہو۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ
لِكُلِّ نَذۡرٍ نَذَرۡتُهٗ
وَكُلِّ وَعۡدٍ وَعَدۡتُهٗ
وَكُلِّ عَهۡدٍ عَاهَدۡتُهٗ
ثُمَّ لَمۡ اَفِ بِهٖ
وَ اَسۡئَلُكَ فِیۡ
مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنۡدِیۡ

اے اللہ! میں تجھ سے تیری معافیوں کا سوال کرتا ہوں
ہر اس نذر کے لیے جو میں نے مانی ہو، اور
ہر اس وعدہ کے لیے جو میں نے کیا ہو۔
اور ہر اس وعدہ اور پیمان پر جو میں نے باندھا ہو
اور پھر اسے پورا نہ کیا ہو۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
تیرے بندوں کے ان حقوق کے بارے میں
جن کو ادا نہ کرنے پر میں ظالم بنا ہوں۔

فَاَيُّمَا عَبۡدٍ مِنۡ عَبِيۡدِكَ
اَوۡ اَمَةٍ مِنۡ اِمَآئِكَ
كَانَتۡ لَهٗ قِبَلِیۡ مَظۡلِمَةٌ
ظَلَمۡتُهَا اِيَّاهُ

کہ تیرے بندوں میں سے جس بندے کا اور
تیری کنیزوں میں سے جس کنیز کا کوئی حق مجھ پر ادا کرنا واجب ہو
اور اس بارے میں مجھ سے زیادتی ہو گئی ہو۔

فِیۡ نَفۡسِهٖ اَوۡ فِیۡ عِرۡضِهٖ
اَوۡفِیۡ مَالِهٖ اَوۡ فِیۡ اَهۡلِهٖ وَوَلَدِهٖ
اَوۡ غِيۡبَةٍ اغۡتَبۡتُهٗ بِهَا
اَوۡ تَحَامُلٍ عَلَيۡهِ بِمَيۡلٍ
اَوۡ هَوًی اَوۡ اَنَفَةٍ اَوۡحَمِيَّةٍ
اَوۡ رِئَاءٍ اَوۡ عَصَبِيَّةٍ
غَآئِبًا كَانَ اَوۡ شَاهِدًا اَوۡحَيًّا
كَانَ اَوۡ مَيِّتًا فَقَصُرَتۡ يَدِیۡ
وَضَاقَ وُسۡعِیۡ
عَنۡ رَدِّهَا اِلَيۡهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنۡهُ

جس کا تعلق خود اس کی ذات یا اس کی عزت
یا اس کے مال یا اس کے اہل و اولاد سے ہو، ان کے تمام حقوق کو
معاف کر دے۔ یا میں نے غیبت کے ذریعہ اس کی بدگوئی کی ہو،
یا (اپنے ذاتی) رجحان
یا کسی خواہش سے یا اپنے تکبر، ریاکاری یا تعصب کی وجہ سے اس
پر ناجائز دباؤ ڈالا ہو،
چاہے وہ غائب ہو یا حاضر ہو، زندہ ہو،
یا مردہ، اب میری پہنچ سے باہر ہو،
اور میری طاقت سے
اس کا حق ادا کرنا یا اس سے معافیاں مانگنا ممکن نہ ہو۔

www.drhasanrizvi.org

فَاَسْئَلُکَ یَامَنْ
یَمْلِکُ الْحَاجَاتِ
وَهِيَ مُسْتَجِیْبَةٌ لِمَشِیَّتِهٖ
وَمُسْرِعَةٌ اِلٰی اِرَادَتِهٖ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تُرْضِیَهٗ عَنِّیْ بِمَاشِئْتَ
وَتَهَبَ لِیْ مِنْ عِنْدِکَ رَحْمَةً
اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُکَ الْمَغْفِرَةُ

وَلَا تَضُرُّکَ الْمَوْهِبَةُ
یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِیْ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ
اثْنَیْنِ نِعْمَتَیْنِ مِنْکَ ثِنْتَیْنِ
سَعَادَةً فِیْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِکَ

وَ نِعْمَةً فِیْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِکَ

یَا مَنْ هُوَ الْاِلٰـهُ وَلَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ سِوَاهُ

تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ ذات
جو تمام حاجتوں کو پورا کر سکتی ہے
کیونکہ تمام وہ حاجتیں اس کی مرضی سے پوری ہوتی ہیں۔
اور اس کے ارادے سے تیزی سے کامیابی کی طرف بڑھتی ہیں۔
کہ تو محمدؐ اور ان کی آل اولاد پر بے حدو بے شمار رحمتیں نازل فرما
اور ہر مظلوم شخص کو جس پر میں نے ظلم کیا ہے، جیسے تو چاہے اسے مجھ سے راضی کر دے۔
اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا فرما۔
بلاشبہ مغفرت عطاؤں اور معافیوں سے تیرے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔
اور نہ بخشش وعطا سے تجھے کوئی نقصان پہنچتا ہے۔
اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!
اے اللہ! تو مجھے پیر کے دن اپنی طرف سے کم سے کم دو نعمتیں ضرور عطا فرما
(۱) ایک یہ کہ اس دن کے ابتدائی حصہ میں مجھے تیری اطاعت کی سعادت حاصل ہو۔
(۲) اور دوسری یہ کہ اس کے آخری حصہ میں تیری معافیاں حاصل ہوں۔
اے وہ خدا کہ وہی عبادت اور غلامی کے لائق ہے اور اس کے علاوہ کوئی اور گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

www.drhasanrizvi.org

منگل کے دن کی دعا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَالۡحَمۡدُ حَقُّهٗ

بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے، ہر طرح کی تعریف اللہ کے لیے مخصوص ہے اور وہی تمام تعریفوں کا حق دار ہے۔ میں اس (خدا) کی

كَمَا يَسۡتَحِقُّهٗ حَمۡدًا كَثِيۡرًا
وَاَعُوۡذُ بِهٖ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِيۡ

ایسی تعریف کرتا ہوں جس کا وہ مستحق ہے اور جو کثیر و فراواں ہو، بے حد و بے انتہا ہو، اور میں اپنے نفس کی برائی خرابی اور نقصانات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں (تاکہ خدا مجھے ان خرابیوں سے بچالے)

اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوۡءِ اِلَّا
مَا رَحِمَ رَبِّيۡ
وَاَعُوۡذُ بِهٖ مِنۡ شَرِّ الشَّيۡطَانِ
الَّذِيۡ
يَزِيۡدُنِيۡ ذَنۡبًا اِلٰي ذَنۡبِيۡ
وَاَحۡتَرِزُ بِهٖ مِنۡ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ
وَسُلۡطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوٍّ قَاهِرٍ
اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِيۡ مِنۡ جُنۡدِكَ
فَاِنَّ جُنۡدَكَ هُمُ الۡغَالِبُوۡنَ
وَاجۡعَلۡنِيۡ مِنۡ حِزۡبِكَ
فَاِنَّ حِزۡبَكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ
وَاجۡعَلۡنِيۡ مِنۡ اَوۡلِيَآئِكَ
فَاِنَّ اَوۡلِيَآئَكَ لَا خَوۡفٌ
عَلَيۡهِمۡ
وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ

یقیناً نفس تو برائی کا حکم دیتا ہے، ہاں اگر اللہ کی رحمت اور مہربانی ہو (تو وہ اس برائی اور نقصان سے بچا جا سکتا ہے)
اور میں شیطان کے وسوسوں سے بھی خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ مجھے اپنی پناہ میں لے کر ان سے بچالے۔
(وہ شیطان جو) میرے لیے گناہ پر گناہ بڑھاتا رہتا ہے
اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ہر سرکش، بدمعاش اور بدکار ظالم بادشاہ سے۔ مجھ پر قابو پانے والے ہر دشمن سے۔
اے اللہ! مجھے اپنے لشکر میں شامل کر لے۔ کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب و فتح پانے والا ہے۔
اور مجھے اپنے گروہ میں داخل کر لے، کیونکہ تیرا گروہ ہی مکمل کامیابی حاصل کرنے والا ہے۔
اور مجھے اپنے دوستوں میں شامل کر لے کیونکہ تیرے دوستوں کو نہ کوئی خوف ہوتا ہے،
اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں (کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ سارے غم ہمارا

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ
فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِیْ

وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّیْ
وَاِلَیْهَا مِنْ مُجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّیْ
وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ
وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ تَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَ عَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ
وَ اَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ
وَهَبْ لِیْ فِی الثُّلَثَاۗءِ ثَلَاثًا
لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ
وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ
بِبِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَاۗءِ

امتحان میں اور خدا ہمیں ان پر بے حد اجر عطا فرمائے گا اور یہ جلد ختم ہو جائیں گے۔)
اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست کر دے۔
اس لیے کہ وہ میرے ہر کام میں میری حفاظت کا ذریعہ ہے۔
اور میری آخرت کو بھی بنا دے، کیونکہ وہ میری مستقل منزل اور ہمیشہ ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے۔
اور ذلیل لوگوں سے (پیچھا چھڑا کر) نکل بھاگنے کی جگہ بھی ہے۔
اور میری زندگی میں ہر نیکی اور ہر فائدے میں اضافہ فرما۔
اور میری موت کو ہر رنج و تکلیف سے راحت و سکون حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دے۔
اے اللہ! محمدؐ پر جو آخری نبی اور پیغمبروںؑ کے سلسلہ کے آخری ہیں، اور ان کی پاک و پاکیزہ آل اولادؑ، اور چنے ہوئے نیک اصحابؓ پر رحمت نازل فرما۔
اور مجھے اس منگل کے دن میں تین چیزیں عطا فرما
(۱) میرے کسی گناہ کو باقی نہ رہنے دے مگر یہ کہ اسے معاف کر دے
(۲) اور میرے ہر غم کو دور کر دے
(۳) اور میرے ہر دشمن کو مجھ سے دور کر دے،
اپنے نام کی مدد کے واسطے سے جو تیرے بہترین ناموں میں سے ہے،
(میری یہ تمام دعائیں قبول فرما)

www.drhasanrizvi.org

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَالسَّمَآءِ
اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ
اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ
وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ
اَوَّلُهٗ رِضَاهُ
فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ
يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

اور اللہ کے نام کے واسطہ سے دعا کرتا ہوں، جو زمین و آسمان کا پالنے والا مالک ہے۔
میں تمام ناپسندیدہ چیزوں کو خود سے دور کرنا چاہتا ہوں
(۱) جن میں سب سے پہلے تیری (خدا کی) ناراضگی ہے
(۲) اور تمام پسندیدہ چیزوں کو حاصل کرنا چاہتا ہوں جن میں سب سے پہلے تیری رضامندی ہے
(اس لیے مالک) تو اپنی جانب سے اس دن کا خاتمہ اپنی معافیوں پر فرما۔ اے فضل و احسان اور تمام مہربانیوں کے مالک

بدھ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ
لِبَاسًا
وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا
وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا
لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِيْ مِنْ
مَرْقَدِيْ
وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَداً
حَمْدًا دَآئِمًا لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا
وَلَا يُحْصِيْ لَهُ الْخَلَائِقُ عَدَدًا
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ
خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ

بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے،
تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے رات کو پردہ بنایا
اور نیند کو آرام و سکون کا ذریعہ بنایا۔
اور دن کو کام و عمل کے لیے قرار دیا۔
تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں کہ تو نے مجھے میرے بستر سے زندہ اور سلامت اٹھایا۔
اور اگر تو چاہتا تو اسے میری قبر بنا دیتا۔
ایسی تعریف جو ہمیشہ ہمیشہ رہے اور جس کا سلسلہ ختم نہ ہو
اور نہ ہی کوئی مخلوق اس کی تعداد کو گن سکے۔
اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو ہر لحاظ سے درست ٹھیک اور صحت مند بنایا۔

www.drhasanrizvi.org

وَ قَدَّرْتَ وَ قَضَيْتَ وَ اَمَتَّ
وَ اَحْيَيْتَ
وَاَمْرَضْتَ وَ شَفَيْتَ
وَ عَافَيْتَ وَ اَبْلَيْتَ
وَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ
وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ
اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ
وَسِيْلَتُهٗ
وَانْقَطَعَتْ حِيْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهٗ
وَ تَدَانِيْ فِي الدُّنْيَا اَمَلُهٗ
وَ اشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ
فَاقَتُهٗ
وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيْطِهٖ حَسْرَتُهٗ
وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَ عَثْرَتُهٗ

وَ خَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
وَارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَلَا
تَحْرِمْنِيْ صُحْبَتَهٗ

ہر چیز کا اندازہ مقرر کیا اور حکم نافذ کیا، موت دی اور زندہ کیا
بیمار کر ڈالا اور شفا بھی بخشی
اور امن وسکون دیا اور بلاؤں سے امتحان بھی لیا
اور تو نے عرش پر حکومت بھی کی۔
اور ملک پر چھا گیا۔ ساری کائنات پر حکمرانی کر رہا ہے۔
میں اس شخص کی طرح دعا کرتا ہوں
جس کا وسیلہ کمزور ہے۔ اس کی تمام
تدبیریں بے کار اور موت کا وقت نزدیک آچکا ہے۔
دنیا سے جس کی امیدیں بہت کم ہو چکی ہیں اور تیری رحمت کی
طرف جس کی احتیاج بہت شدید ہو چکی ہے۔
اور اپنی کوتاہیوں اور غلطیوں کی وجہ سے جس کی حسرت اور افسوس
بہت عظیم اور جس کی لغزشیں اور خطائیں بہت
زیادہ ہو چکی ہیں۔ اس لیے اب میں
تیری بارگاہ میں دل کی سچی نیت سے توبہ کر کے پلٹ رہا ہوں۔
تو، اب خاتم الانبیاء محمد مصطفیؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ اولاد پر بے
حد و بے شمار رحمتیں نازل فرما۔
اور مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت اور سفارش نصیب کر
اور مجھے ان کے ساتھ ساتھ ہمیشہ رہنے سے محروم نہ کر۔

www.drhasanrizvi.org

اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

اس لیے کہ تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْاَرْبَعَآءِ اَرْبَعًا

اے اللہ! اس بدھ کے دن میری چار حاجتیں ضرور پوری کردے۔

اِجْعَلْ قُوَّتِیْ فِیْ طَاعَتِکَ

(۱) یہ کہ میری قوت اپنی اطاعت میں لگادے

وَنَشَاطِیْ فِیْ عِبَادَتِکَ

(۲) اور یہ کہ مجھے تیری عبادت میں خوشی اور لذت ملنے لگے

وَرَغْبَتِیْ فِیْ ثَوَابِکَ

(۳) تیرے ثواب کی جانب میرا شوق بے حد بڑھ جائے

وَزُھْدِیْ فِیْمَا یُوْجِبُ لِیْ اَلِیْمَ عِقَابِکَ

(۴) اور ان تمام کاموں سے جو تیری سخت تکلیف دینے والی سزاؤں کا سبب بنے ہیں، میں ہمیشہ دور رہوں

اِنَّکَ لَطِیْفٌ لِمَا تَشَآءُ

بے شک تو جس چیز کو چاہے اپنے مہربانیوں کی وجہ سے عطا فرما سکتا ہے۔

جمعرات کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بے حد مہربان اور نہایت مشفق اللہ کے نام سے مدد مانگتا ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ اللَّیْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِہٖ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنی قدرت سے رات کے اندھیروں کو دور کیا

وَجَآءَ بِالنَّھَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِہٖ

اور اپنی رحمت سے روشن دن کو نکالا

وَکَسَانِیْ ضِیَائَہٗ

اور مجھے اس کی روشنی کا لباس پہنایا

وَاَنَا فِیْ نِعْمَتِہٖ

اور اس کی نعمت سے مجھے فائدہ پہنچایا۔

اَللّٰھُمَّ فَکَمَا اَبْقَیْتَنِیْ لَہٗ

بارالہا! جس طرح تو نے اس دن کے لیے مجھے باقی رکھا

فَاَبْقِنِیْ لِاَمْثَالِہٖ

اسی طرح اس جیسے دوسرے دنوں کے لیے بھی مجھے باقی رکھ۔

www.drhasanrizvi.org

وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ
وَ لَا تَفْجَعْنِيْ فِيْهِ وَفِيْ غَيْرِهٖ
مِنَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ
بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ
وَاكْتِسَابِ الْمَآثِمِ
وَارْزُقْنِيْ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا فِيْهِ
وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ
وَاصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَ شَرَّ مَا
فِيْهِ وشَرَّمَا بَعْدَهٗ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ
اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ
وَ بِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ
اَعْتَمِدُعَلَيْكَ
وَ بِمُحَمَّدِ نِالْمُصْطَفٰى
اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ
اَللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِيْ رَجَوْتُ بِهَا
قَضَاءَ حَاجَتِيْ
يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْخَمِيسِ
خَمْسًا لَايَتَّسِعُ لَهَااِلَّا
كَرَمُكَ
وَلَا يُطِيقُهَا اِلَّا نِعَمُكَ

اور خاص الخاص رحمت نازل فرما اپنے پیغمبر محمدؐ اور ان کی آل پر
اور مجھے آج سے کسی مصیبت میں مبتلا نہ کر،
اس دن اور اس کے علاوہ دوسرے دنوں اور راتوں میں حرام
کاموں کے کرنے اور گناہوں کے کرنے کی وجہ سے مجھے بلاؤں
میں نہ ڈال۔ اس دن کی بھلائی اور جو کچھ اس دن میں ہے
اور بعد میں آنے والے تمام دنوں کی بھلائی اور فائدے مجھے عطا فرما۔
اور مجھ سے دور کردے اس دن کی برائی اور نقصانات کو اور جو کچھ
اس دن میں ہے، اور آنے والے تمام دنوں کی برائی سے بھی مجھے
بچالے
اے اللہ! میں اسلام کے عہد و پیمان کے وسیلے سے تجھ تک پہنچنا
چاہتا ہوں (تیری اطاعت کرنا چاہتا ہوں)
اور قرآن کی عزت کے واسطے سے تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں
اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
وسیلے سے ان کی شفاعت کا خواہشمند ہوں۔
تو اے اللہ! میرے اس عہد کا خیال کر جس کے ذریعے، واسطے
اور وسیلے سے میں اپنی حاجتوں کے پورا ہونے کی امیدیں لگائے
ہوئے ہوں،
اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!
یا اللہ! آج جمعرات کے دن میری پانچ حاجتیں ضرور پوری کر
دے۔ جن کو سوائے تیری رحمت اور کرم کے کوئی پورا نہیں کرسکتا
کیونکہ صرف تیری بے انتہا نعمتوں کی فراوانی ہی اتنے بڑے کام

www.drhasanrizvi.org

سَلَامَةً اَقْوٰی بِهَا عَلٰی طَاعَتِکَ
وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِیْلَ مَثُوْبَتِکَ
وَسَعَةً فِی الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ
وَاَنْ تُؤْمِنَنِیْ فِیْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِکَ
وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِیْ حِصْنِکَ
وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْ تَوَسُّلِیْ بِهٖ شَافِعًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ نَافِعًا
اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔
(۱) مجھے ایسی سلامتی، امن وسکون عطا کر جس سے میں تیری اطاعت کی طاقت اور قوت حاصل کرسکوں۔ اور مجھے
(۲) ایسی توفیق عبادت دے جس کی وجہ سے تیرے بے حد و حساب ثواب کا مستحق قرار پاؤں۔
(۳) اور رزق حلال کے ذریعے میری حالت کو بہترین بنادے۔
(۴) اور خوف وخطرات کے مقامات پر امن و امان، سکون و اطمینان عطا فرما۔
(۵) اور رنج وغم کے مسلسل آتے رہنے سے مجھے اپنی پناہ میں رکھ۔ (بچائے رکھ)
اور خاص رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر۔
اور میرے اس توسل اور درود کی وجہ سے قیامت کے دن انہیں میری شفاعت کرنے والا
اور مجھے فائدے پہنچانے والا بنادے۔
بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

جمعہ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَ الْاِحْیَآءِ
وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْیَآءِ

بے حد مہربان اور بے انتہا رحم کرنے والے اللہ کے نام کی مدد مانگتے ہوئے،
تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو کائنات پیدا کرنے اور زندگی عطا کرنے سے پہلے موجود تھا، اور تمام چیزوں کے فنا ہو جانے کے بعد بھی باقی رہے گا۔

www.drhasanrizvi.org

اَلْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَهٗ

وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے کہ جو اسے یاد رکھے وہ اسے بھولتا نہیں

وَلَا یَنْقُصُ مَنْ شَکَرَهٗ

اور جو اس کا شکر ادا کرتا ہے اس کے ہاں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں ہونے دیتا۔

وَلَا یَخِیْبُ مَنْ دَعَاهُ

جو اسے پکارتا ہے اسے ناکام و نامراد نہیں کرتا۔

وَلَا یَقْطَعُ رَجَآءَ مَنْ رَجَاهُ

جو اس سے امیدیں باندھتا ہے اسے کبھی نا امید نہیں لوٹاتا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ وَکَفٰی بِکَ شَھِیْدًا

اے اللہ! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تو گواہ ہونے کے لیے بہت کافی ہے،

وَاُشْھِدُ جَمِیْعَ مَلَآئِکَتِکَ وَ سُکَّانَ سَمٰوَاتِکَ

اور میں گواہ بناتا ہوں تیرے تمام فرشتوں اور آسمانوں کے تمام باشندوں کو، اور تیرے تختِ سلطنت

وَ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَ مَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِیَآئِکَ وَ رُسُلِکَ

عرش کے اٹھانے والوں اور تمام انبیاء و مرسلین کو، جنھیں تو نے بھیجا ہے

وَ اَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِکَ

اور تیری تمام پیدا کی ہوئی طرح طرح کی مخلوقات کو اس بات کا گواہ بناتا ہوں کہ

اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ

(۱) میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی وہ خدا ہے کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

تیرے علاوہ کوئی اور خدا نہیں ہے۔ تو یکتا ہے۔ ایک ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

وَلَا عَدِیْلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِکَ وَ لَا تَبْدِیْلَ

(۲) اور تیرا کوئی برابر نہیں، تیرے قول میں نہ کبھی وعدہ خلافی ہوتی ہے اور نہ کوئی تبدیلی ہوتی ہے۔

وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ

(۳) اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

www.drhasanrizvi.org

اَدّٰی مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَی الْعِبَادِ

جن باتوں کی ذمہ داری تو نے ان پر ڈالی تھی، انہوں نے وہ سب باتیں بندوں تک پہنچا دیں۔

وَجَاهَدَ فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ

انہوں نے خدائے بزرگ و برتر کی راہ میں جہاد (کوششیں) کرنے کا پورا پورا حق ادا کر دیا۔

وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ

اور صحیح اور حقیقی ثواب کی خوشخبری سنا دی۔ اور واقعی اور حقیقی عذاب سے ڈرایا۔

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِیْنِکَ مَاۤ اَحْیَیْتَنِیْ

خدایا! جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا

وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ

اور اب جب کہ تو نے میری ہدایت کر دی ہے، میرے دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دینا۔

وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اور مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ بے شک تو ہی نعمتوں کا دینے والا ہے۔

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَشِیْعَتِهٖ

خاص رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر، اور مجھے قرار دے ان کی پیروی کرنے والوں اور ان کے سچے حقیقی دوستوں میں۔

وَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهٖ

اور مجھے ان ہی کے گروہ کے ساتھ حشر میں جمع کر دے۔

وَ وَفِّقْنِیْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ

اور نماز جمعہ کے فریضے کو ہمیشہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرما۔

وَمَاۤ اَوْجَبْتَ عَلَیَّ فِیْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ

اور اس دن جو عبادتیں تو نے مجھ پر فرض کی ہیں،

وَ قَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ فِیْ یَوْمِ الْجَزَآءِ

اور ان عبادتوں کے بجالانے والوں کے لیے قیامت کے دن تو نے جو انعامات مقرر فرمائے ہیں، مجھے وہ تمام انعامات عطا فرما۔

www.drhasanrizvi.org

اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

بے شک تو صاحب حکومت اور حکمت والا ہے۔
ہر بات کی تمام حقیقتوں سے خوب واقف ہے۔

ہفتہ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ کَلِمَةُ الْمُعْتَصِمِیْنَ
وَ مَقَالَةُ الْمُتَحَرِّزِیْنَ
وَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی
مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِیْنَ
وَ کَیْدِ الْحَاسِدِیْنَ وَ بَغْیِ الظَّالِمِیْنَ
وَاَحْمَدُہٗ فَوْقَ حَمْدِ
الْحَامِدِیْنَ
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلاَ
شَرِیْکٍ
وَالْمَلِکُ بِلاَ تَمْلِیْکٍ
لاَ تُضَآدُّ فِیْ حُکْمِکَ
وَلاَ تُنَازَعُ فِیْ مُلْکِکَ

بے حد مہربان اور رحم کرنے والے اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے
اللہ کے نام سے جو حفاظت چاہنے والوں کا کلمہ
اور پناہ ڈھونڈنے والوں کا وظیفہ ہے،
میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں، بچنے کے لیے
(۱) تمام ظالموں کے ظلم سے
(۲) حاسدوں اور ظالموں کی بغاوتوں سے۔ اور میں خدا کی تعریف کرتا ہوں، تمام تعریف کرنے والوں سے بڑھ چڑھ کر کہ
اے اللہ تو یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔
تو حقیقی حکمران ہے جسے کسی نے مالک نہیں بنایا،
تیرے حکم کے نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جا سکتی۔
اور نہ ہی تیری سلطنت کے بارے میں کوئی جھگڑا کیا جا سکتا ہے۔

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ
وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ مِنْ شُکْرِ
نُعْمَاکَ
مَا تُبْلِغُ بِیْ غَایَةَ رِضَاکَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو خاص الخاص رحمت نازل فرما محمدؐ پر
جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں، اور ان کی پاک اولاد پر
اور مجھے توفیق دے کہ تیری نعمتوں کا ایسا شکریہ ادا کرسکوں
جو مجھے تیری رضامندی کی آخری منزل تک پہنچا دے۔
(یعنی میں تیرا ایسا شکریہ ادا کرسکوں کہ جس کی وجہ سے تو مجھ سے

www.drhasanrizvi.org

وَاَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ
وَلُزُوْمِ عِبَادَتِکَ
وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِکَ بِلُطْفِ
عِنَایَتِکَ

پوری پوری طرح راضی ہو جائے۔)
اور یہ کہ تو مجھے اپنی مہربانیوں سے اپنی اطاعت
اور عبادتوں کا پابند بنا دے اور اس طرح مجھے اپنے ثواب کا حقدار
بننے میں اپنی مہربانیوں کی وجہ سے میری مدد فرما۔

وَ تَرْحَمَنِیْ بِصَدِّیْ عَنْ
مَعَاصِیْکَ مَا اَحْیَیْتَنِیْ

اور جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنی نا فرمانی اور گناہوں سے
بچائے رکھ، اس طرح مجھ پر رحم فرما۔

وَتُوَفِّقَنِیْ
لِمَا یَنْفَعُنِیْ مَا اَبْقَیْتَنِیْ

اور جب تک مجھے باقی رکھے مجھے ایسے عمل کی
توفیق دے جو میرے لیے بے حد فائدہ مند ہو۔

وَاَنْ تَشْرَحَ بِکِتَابِکَ
صَدْرِیْ

اور اپنی کتاب (قرآن) کے ذریعے میرے
سینے کو کھول دے (یعنی مجھے قرآن سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی
ہمت عطا فرما)

وَ تَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِیْ

اور قرآن کی تلاوت کے وسیلے سے میرے تمام گناہوں کا بوجھ مجھ
پر سے اتار دے۔

وَتَمْنَحَنِیَ السَّلَامَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ
نَفْسِیْ وَلَا تُوْحِشَ بِیْ اَھْلَ
اُنْسِیْ

اور مجھے اپنی جان اور ایمان کی سلامتی اور حفاظت عطا فرما
اور میرے دوستوں کو مجھ سے متنفر اور دور نہ کر۔

وَ تُتِمَّ اِحْسَانَکَ فِیْمَا بَقِیَ
مِنْ عُمْرِیْ

اور میری باقی زندگی میں بھی مجھ پر اپنے بے حد احسانات کو مکمل کرتا
رہ،

کَمَآ اَحْسَنْتَ فِیْمَا مَضٰی
مِنْهُ

جس طرح نے تو میری پچھلی زندگی میں مجھ پر بے حد احسانات
کیے ہیں۔

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم
کرنے والے خدا! (میری تمام دعائیں قبول فرما)

www.drhasanrizvi.org

نمازِ غفیلہ

مغرب وعشاء کی نماز کے درمیان نمازِ غفیلہ پڑھے۔ جس کی دو رکعتیں ہیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۂ ذوالنون پڑھے ۔ یہ نماز بے حد مفید ہے پہلی رکعت میں حمد کے بعد پڑھے۔

وَذَا النُّونِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِباً
فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ
فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ
اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ
وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

اور یاد کرو "جب ذوالنون (یعنی یونس) غصہ میں روانہ ہوئے
اور خیال کیا کہ ہم ان کو نہ پکڑیں گے (بلا اجازت شہر سے چلے جانے پر)
تو انہوں نے اندھیرے میں خدا کو پکارا کہ
سوائے تیرے کوئی غلامی اور عبادت کے لائق نہیں ہے۔ تو پاک ہے۔
میں نے اپنے اوپر زیادتی اور ظلم کیا ہے۔
پھر ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور انہیں غم سے نجات دے دی۔
اور مومنین کو ہم اسی طرح غموں سے نجات دیا کرتے ہیں۔" (القرآن)

اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد یہ آیت پڑھے:

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا
يَعْلَمُهَا
وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ
وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ
كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

"خدا وہ ہے جس کے پاس غیب کی چھپی ہوئی تمام چابیاں ہیں۔
جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔
اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے
اور جب بھی کوئی پتا گرتا ہے، خدا کو اس کا بھی علم ہوتا ہے۔
اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ
اور کوئی خشک وتر ایسا نہیں ہے جو خدا کی کھلی ہوئی کتاب میں لکھا

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَفَاتِحِ الْغَیْبِ
الَّتِیْ لَا یَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ......

اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَالْقَادِرُ
عَلٰی طَلِبَتِیْ
تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ
السَّلَامُ لَمَّا قَضَیْتَهَا لِیْ

ہوا نہ ہو۔ (یعنی خدا کو اس کا علم نہ ہو۔) (القرآن)

اس کے بعد قنوت کے لیے ہاتھ اٹھائے اور یہ کہے:

اے اللہ میں تجھ سے ان غیب کے تیرے چھپے ہوئے تمام خزانوں کے واسطے دے کر سوال کر رہا ہوں، جن خزانوں کو تیرے سوا کوئی اور نہیں جانتا کہ تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما اور میرے ساتھ بہترین سلوک کر۔

اس مقام پر اپنی حاجتیں بیان کرے اور پھر یہ کہے:

اے اللہ تو ہی میری نعمتوں کا مالک ہے اور میری مانگی ہوئی تمام باتوں کو پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

تو میری حاجتوں سے اچھی طرح واقف اور باخبر ہے۔ میں تجھ سے محمدؐ و آل محمدؐ کے حق کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ میری تمام حاجتوں کو پورا کر دے۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔ روایت میں وارد ہوا ہے کہ جو بھی اس نماز کو ادا کرنے کے بعد اپنی حاجات کو طلب کرے گا تو پروردگار اس کی حاجتوں کو ضرور پورا کرے گا۔

نماز شب یا نماز تہجد

نماز شب کی فضیلت اور اس کے لیے رات کو نیند سے بیدار ہونے کے لیے آئمہ علیہم السلام سے بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں جن میں یہ وضاحت ہے کہ یہ مومن کی عزت ہے۔ اس نماز سے انسان صحت مند رہتا ہے اور یہ دن کے گناہوں کو دور کرنے کا کفارہ اور وحشتِ قبر کو دور کرنے کا ذریعہ ہے۔ چہرے کو نورانی اور روشن بناتی ہے اور روزی کو بڑھاتی ہے اور جس طرح مال و اولاد دنیاوی زندگی کی

www.drhasanrizvi.org

زینت ہیں اسی طرح آٹھ رکعت نماز شب، نماز شفع اور نماز وتر آخرت کی زینت ہیں۔ اور کبھی کبھی خداوند عالم ان دونوں کو جمع کر دیتا ہے۔

نماز شب کا اول وقت آدھی رات کے بعد شروع ہوتا ہے اور طلوع صبح صادق سے جتنا بھی نزدیک ہوتا اتنا ہی افضل ہے۔ اور اگر صبح ہو جائے اور چار رکعت پڑھ چکا ہے تو بقیہ کو بھی صرف حمد کے ساتھ دوسرے سورے کے بغیر پڑھ لے۔ تو جب نماز شب کے لیے مصلے پر کھڑا ہو تو آٹھ رکعت نماز شب پڑھے جس میں ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھے اور بہتر ہے کہ ہر پہلی دو رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۶۰ مرتبہ سورہ توحید پڑھے یعنی ہر رکعت میں ۳۰ مرتبہ سورہ توحید پڑھے تا کہ نماز کے پورا ہونے کے بعد اس کے اور خداوند عالم کے درمیان کوئی گناہ باقی نہ رہ جائے۔ یا اس کے بجائے پہلی رکعت میں سورہ توحید اور دوسری رکعت میں قل یا ایہا الا کافرون پڑھے اور بقیہ چھ رکعتوں میں جو سورہ بھی چاہے پڑھ لے۔ اور ہر رکعت میں سورہ حمد اور سورہ اخلاص بھی کافی ہے اور صرف حمد پر بھی اکتفا کرنا جائز ہے۔ اور اس جس طرح واجبی نمازوں میں قنوت سنت ہے اسی طرح نافلہ نمازوں کی دوسری رکعت میں بھی قنوت سنت ہے اور اس میں تین بار سبحان اللہ کہنا بھی کافی ہے یا یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ عَافِنَا
وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

یا اللہ ہمیں معاف کر دے ہم پر رحم کر اور ہمیں محفوظ رکھ۔
ہم سے درگزر کر دنیا اور آخرت میں۔
بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

نماز شفع میں پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ ناس پڑھے اور دوسری رکعت میں حمد اور سورہ فلق پڑھے اور نماز شفع سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَکَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ
وَ قَصَدَکَ الْقَاصِدُوْنَ

میرے معبود! اس رات تجھ سے مانگنے والوں نے خود کو تیرے

www.drhasanrizvi.org

وَ اَمَّلَ فَضْلَکَ وَ مَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ
سامنے پیش کیا ہے، اور تیرا ارادہ اور قصد کرنے والوں نے تیرا ہی ارادہ کیا ہے (یعنی تجھ ہی سے مدد مانگی ہے)
اور ضرورت مندوں نے تیرے ہی فضل و کرم، رحمتوں اور بخششوں سے امید لگائی ہوئی ہے۔

وَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَ جَوَآئِزُ وَ عَطَایَا وَ مَوَاهِبُ
اور اس شب میں تیرا ہی لطف وکرم، مہربانیوں انعامات، عطائیں اور بخششیں ہیں۔

تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ
تو ان کے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے گا احسان فرمائے گا۔

وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهٗ الْعِنَایَةُ مِنْکَ
اور اس سے روک لے گا جس پر تیری عنایت اور مہربانی کی نظر نہیں ہوگی۔

وَهَا اَنَا ذَا عُبَیْدُکَ الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ
اور میں تو تیرا ادنیٰ معمولی ذلیل غلام ہوں تیرا نیازمند اور تیرا محتاج ہوں۔

اَلْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَ مَعْرُوْفَکَ
تیرے فضل وکرم کا امیدوار ہوں،

فَاِنْ کُنْتَ یَامَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ
اے میرے آقا! اگر تونے کرم کیا ہے
آج کی شب اپنی مخلوقات میں سے کسی ایک پر بھی،

وَعُدْتَ عَلَیْهِ بِعَآئِدَةٍ مِنْ عَطْفِکَ
اور کسی بندے پر کسی قسم کی کوئی مہربانی کی ہے،

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ
تو خاص الخاص رحمتیں نازل فرما محمدؐ پر اور ان کی پاک و پاکیزہ معصوم اولادوں پر
جو منتخب اور افضل ترین مخلوق ہیں،

وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَ مَعْرُوْفِکَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ
اور مجھے اپنے احسان وکرم سے نواز دے، مجھ پر کرم فرما،
اے تمام جہانوں کے پالنے والے مالک!۔

وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

www.drhasanrizvi.org

وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْماً	اور اللہ کی خاص الخاص رحمت ہو محمدؐ پر جو آخری نبی ہیں۔ اور ان کی پاک و پاکیزہ آل اولاد پر اور ان پر سلام ہو، ایسا سلام جو سلام کرنے کا پورا پورا حق ادا کر دے۔
اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ	بے شک اللہ قابل تعریف اور بزرگ و برتر ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَ	اے اللہ میں بالکل اسی طرح دعا طلب کر رہا ہوں جس طرح تو نے حکم دیا ہے۔
فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَ	تو میری دعا کو قبول کرلے جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے (دعاؤں کے قبول کرنے کا)
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ	بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

نماز شفع کی دو رکعت سے فارغ ہو جائے تو کھڑے ہو کر ایک رکعت نماز وتر پڑھے جس میں حمد کے بعد تین مرتبہ قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے۔ پھر قنوت کے لیے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ	پروردگار! مجھے ان لوگوں کے ساتھ ہدایت کر جن کی تو نے ہدایت کی ہے
وَ عَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ	اور ان کے ساتھ محفوظ رکھ جنہیں تو نے امن و سکون کے ساتھ محفوظ رکھا ہے۔
وَ تَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ	اور ان لوگوں کے ساتھ میری سرپرستی فرما جن کی سرپرستی خود تو کرتا ہے۔
وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ	اور تو نے جو کچھ عطا فرمایا ہے اس میں مجھے برکت پائیداری اور اضافے عطا فرما۔
وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ	اور جن نقصانات کا میرے بارے میں فیصلہ ہو چکا ہے ان سب سے مجھے بچالے۔

www.drhasanrizvi.org

فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ

اس لیے کہ تو خود فیصلہ کرنے والا ہے۔ تجھ پر کسی کا فیصلہ مسلط نہیں ہوسکتا۔

سُبْحَانَکَ رَبَّ الْبَیْتِ

تو پاک ہے اے رب کعبہ!

اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ

توبہ کرتا ہوں، (یعنی) تیری اطاعت کی طرف پلٹتا ہوں، گناہوں کو بالکل چھوڑ کر

وَ اُوْمِنُ بِکَ وَ اَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ

اور تجھ ہی پر میرا ایمان اور یقین ہے اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ یَا رَحِیْمُ

ہر طاقت وقوت کی مالک صرف تیری ذات ہے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

روایت میں ہے کہ رسول اکرمؐ نماز وتر میں ستر بار استغفار کرتے تھے اور سات (۷) مرتبہ یہ کہتے:

هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ

اس جگہ وہ شخص کھڑا ہے جو جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہے۔

روایت کی گئی کہ امام زین العابدین علیہ السلام نماز شب کی نماز وتر میں تین سو مرتبہ **العفو العفو** (معافی معافی یا معاف کردے۔ معاف کردے) کہا کرتے تھے۔ اور اس کے بعد کہے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

مالک! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما میری توبہ قبول کرلے۔ بے شک تو بخشنے والا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

اور اسکے بعد چالیس زندہ اور مردہ مومنین کے لیے دعائے مغفرت کرے اور کہے: **اللّٰھم اغفر** (لفلان) جس کے لیے طلب مغفرت کر رہا ہو اگر اس کا نام محمد ہو تو کہے **اللّٰھم اغفر لمحمد** رکوع میں جائے پھر سجدہ کر کے تشہد و سلام کے بعد نماز تمام کردے اور سلام کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ بہتر ہے کہ اسکے بعد دعائے حزین پڑھے

www.drhasanrizvi.org

اُنَاجِیْکَ یَامَوْجُوْدُ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ

اے ہر جگہ موجود خدا! میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں (یعنی) چپکے چپکے دعائیں کر رہا ہوں۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

پاک و بلند و برتر اور بابرکت ہے میرا پالنے والا مالک جو تمام فرشتوں اور روح القدس کا بھی پالنے والا مالک ہے۔

پھر بیٹھ کر آیۃ الکرسی پڑھے اور دوبارہ سجدہ میں جا کر گزشتہ ذکر کو پانچ مرتبہ پڑھے۔

دعائے حزین وہ دعا ہے جو نماز شب کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

مصباح متہجد کے مطابق دعا یہ ہے:۔

اُنَاجِیْکَ یَا مَوْجُوداً فِیْ کُلِّ مَکَانٍ

اے موجود ذات میں تجھے ہر جگہ آواز دے رہا ہوں۔

لَعَلَّکَ تَسْمَعُ نِدَائِیْ

ہوسکتا ہے تو میری پکار سن لے۔

فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِیْ وَ قَلَّ حَیَائِیْ

میرا جرم بڑا ہے۔ میری حیا بہت کم ہے۔

مَوْلَایَ یَامَوْلَایَ

اے میرے مولا! اے میرے آقا!

اَیَّ الْاَھْوَالِ اَتَذَکَّرُ وَ اَیَّھَا اَنْسٰی

میں کس کس آنے والے خطرات کو یاد کروں؟ اور کسے بھلا دوں؟

وَ لَوْ لَمْ یَکُنْ اِلَّا الْمَوْتُ لَکَفٰی

اگر صرف موت پر ہی بات ختم ہوجاتی تو پھر بھی گزارہ ہوجاتا،

کَیْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَ اَدْھٰی

لیکن یہ کیسے ہوگا؟ کیونکہ موت کے بعد تو یہ مصیبت زیادہ بڑی اور سخت ہوجائے گی۔

مَوْلَایَ یَامَوْلَایَ

اے میرے مولا! اے میرے آقا!

www.drhasanrizvi.org

حَتّٰی مَتٰی وَاِلٰی مَتٰی اَقُوْلُ لَکَ الْعُتْبٰی

میں کب تک کہوں کہ تیری رضا مندی صرف تیرے اختیار میں ہے۔
یعنی تجھے راضی کر سکنا میرے بس میں نہیں ہے۔

مَرَّۃً بَعْدَ اُخْرٰی

ایک مرتبہ کے بعد دوسری بار (میں یہی کہتا رہوں گا)

ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِیْ صِدْقًا وَّلَا وَفَاءً

اس کے باوجود تجھے میری جانب سے سچائی اور وفاداری نظر نہیں آئے گی۔

فَیَاغَوْثَاہُ ثُمَّ وَاغَوْثَاہُ بِکَ یَا اَللّٰہُ مِنْ ھَوًی قَدْ غَلَبَنِیْ

اے فریادوں کو پہنچنے اور سننے والے!
تجھ سے فریاد ہے، ایسی تمنا کے بارے میں
جس نے مجھ پر غلبہ پالیا ہے۔ مجھے دبوچ لیا ہے۔

وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَکْلَبَ عَلَیَّ

اور ایسے دشمن کے بارے میں جس نے مجھے شکار کرلیا ہے۔

وَمِنْ دُنْیَا قَدْ تَزَیَّنَتْ لِیْ

اور اس دنیا کے بارے میں جو سج دھج کر، بن ٹھن کر
میرے سامنے آتی ہے (اور مجھے لبھاتی ہے)

وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَۃٍ بِالسُّوْءِ

اور ایسے نفس سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے برائی کا حکم دیتا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ

مگر جس پر میرا رب رحم فرمائے
(وہی نفس کی برائیوں سے بچ سکتا ہے)

مَوْلَایَ یَامَوْلَایَ

اے میرے مولا! اے میرے آقا!

اِنْ کُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِیْ فَارْحَمْنِیْ

اگر تو نے میرے جیسے بہت سوں پر رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم کردے

وَ اِنْ کُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِیْ فَاقْبَلْنِیْ

اور اگر تو نے میرے جیسے گناہگاروں کے ناقص عمل کو قبول کیا ہے، تو میرا عمل بھی قبول کرلے۔

یَا قَابِلَ السَّحَرَۃِ اِقْبَلْنِیْ

اے جادوگروں (جیسے بڑے گناہگاروں) کے عمل کو قبول کرنے والے! میرے ناقص عمل کو قبول فرما۔

www.drhasanrizvi.org

يَا مَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰى

اے وہ ذات جس میں سوائے خیر خواہی اور دوسروں کو فائدے پہنچانے کے سوا میں کچھ نہیں جانتا،

يَا مَنْ يُّغَذِّيْنِىْ بِالنِّعَمِ صَبَاحاً وَّ مَسَاءً

اے وہ ہستی جو صبح وشام طرح طرح کی نعمتیں اور غذائیں میرے لیے فراہم کرتی ہے۔

اِرْحَمْنِىْ يَوْمَ اٰتِيْكَ فَرْداً

تو مجھ پر رحم فرمانا جس دن میں اکیلا تیری بارگاہ میں آؤں گا۔

شَاخِصاً اِلَيْكَ بَصَرِىْ

مُتَقَلِّداً عَمَلِىْ

اپنے عمل کو گلے میں لٹکائے ہوئے اور میری نگاہیں تیری جانب لگی ہوں گی۔

قَدْ تَبَرَّءَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ مِنِّىْ

جب کہ تمام مخلوقات مجھ سے دوری اور نفرت کا اظہار کر رہی ہو گی۔

نَعَمْ وَ اَبِىْ وَ اُمِّىْ وَ مَنْ كَانَ لَهٗ كَدِّىْ وَسَعْيِىْ

میرے ماں باپ بھی، یہاں تک کہ وہ بھی جس کو فائدے پہچانے کے لیے میں کوشش کرتا رہا ہوں

یعنی میری اولاد اور دوست احباب

فَاِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِىْ فَمَنْ يَّرْحَمُنِىْ

(ایسے عالم میں) اگر تو مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو کون مہربان ہوگا؟

وَ مَنْ يُّؤْنِسُ فِى الْقَبْرِ وَحْشَتِىْ

اور میری وحشت قبر میں کون میرا ساتھی اور مددگار رہے گا؟

وَ مَنْ يُّنْطِقُ لِسَانِىْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِىْ

اور جب اپنے عمل کے ساتھ میں اکیلا کھڑا ہوں گا تو کون میرا طرف دار ہوگا؟

وَسَآئَلْتَنِىْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ

اور جس برے کام کے بارے میں تو مجھ سے بہتر جانتا ہے، اس بارے میں تو مجھ سے کیا کیا سوال کرے گا؟

فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ

اگر میرا جواب ہاں میں ہوگا تو تیرے عدل اور سزاؤں سے بھاگ کر میں کہاں جاؤں گا؟

www.drhasanrizvi.org

وَ اِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ
اور اگر میں نے کہا کہ میں نے یہ برا عمل نہیں کیا تو تیرا جواب ہوگا کیا میں تم پر گواہ نہ تھا؟

فَعَفْوُكَ عَفْوُكَ يَامَوْلَایَ
معاف کردے۔ معاف کرے۔ معاف کردے۔ معاف کرے۔ اے میرے آقا۔

قَبْلَ سَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ
قبل اس کے کہ میں تارکول کالباس پہنوں، معاف کردے۔

عَفْوُكَ عَفْوُكَ يَامَوْلَایَ
معاف کردے معاف کردے اے میرے مولا!

قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنِّيْرَانِ
جہنم اور آتش جہنم کو دیکھنے سے پہلے ہی مجھے بخش دے۔ بخش دے

عَفْوُكَ عَفْوُكَ يَامَوْلَایَ
اے میرے آقا مجھے معاف کردے۔

قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِیْ اِلَى الْاَعْنَاقِ
قبل اس کے کہ ہاتھوں کو گردنوں سے باندھ دیا جائے۔

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

وَ خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ
اور بہترین مغفرت کرنے والے! اپنی رحمتوں میں ڈھک لینے والے!

اعمال شب جمعہ

شب جمعہ کے لیے بہت سے اعمال ہیں جن میں پہلے یہ ہے کہ بہت زیادہ یہ کلمہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
پاک ہے اللہ بے عیب ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہیں ہے کہ کوئی غلامی اور عبادت کے لائق سوا اللہ کے۔

اس کے بعد کثرت سے درود پڑھو۔

شب جمعہ میں جن سورتوں کے پڑھنے کی تاکید ہے وہ یہ ہیں: بنی اسرائیل، کھف، طٰسٓ تینوں الم سجدہ، یٰس، صٓ، احقاف، واقعہ، حٰم سجدہ، حٰم دخان، طور، اقتربت

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ

(سورۂ قمر) اور جمعہ.

اگر زیادہ وقت نہ ہوتو سورہ واقعہ اور اس سے قبل جن سورتوں کو بیان کیا گیا ان پر اکتفا کرے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو وہ مرنے سے پہلے امام کی خدمت میں پہنچ جائے گا اور اصحاب امامؑ میں شامل ہو جائے گا۔ ہر سورہ پڑھنے کے مختلف فوائد بیان کیے گئے ہیں۔

سند صحیح میں امام صادقؑ سے منقول ہے کہ ہر شب جمعہ عشاء کے نافلہ کے دوسرے اور آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اس کی مغفرت ہوگی اور اگر ہر شب ایسا کرے تو اس کے حق میں بہتر ہے:

یا اللہ میں تجھ سے تیری سخی کریم ذات اور تیرے تمام اسماء اعظم کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ خاص الخاص رحمت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر،

اور میرے تمام بڑے بڑے گناہوں کو معاف کردے۔

حدیث کساء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسَنَدٍ صَحِیْحٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ عَلَیْھَا السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَۃَ اَنَّھَا قَالَتْ

دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ

بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے شروع کرتا ہوں۔

صاحب عوالم نے سند صحیح کے ساتھ جابر بن عبداللہ انصاری اور انہوں نے حضرت فاطمہ زہراؑ بنت رسولؐ خدا سے یہ روایت نقل کی ہے۔

www.drhasanrizvi.org

فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْکِ یَا
فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَیْکَ السَّلَامُ
قَالَ اِنِّیٓ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا

فَقُلْتُ لَهٗ اُعِیْذُکَ بِاللّٰهِ یَآ
اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ
فَقَالَ یَافَاطِمَةُ اِیْتِیْنِیْ
بِالْکِسَآءِ الْیَمَانِیْ فَغَطِّیْنِیْ بِهٖ
فَاَتَیْتُهٗ بِالْکِسَآءِ الْیَمَانِیْ
فَغَطَّیْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَیْهِ
وَاِذَا وَجْهُهٗ یَتَلَاْ لَؤُ کَاَنَّهُ الْبَدْرُ
فِیْ لَیْلَةِ تَمَامِهٖ وَکَمَالِهٖ
فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَاِذَا
بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَآ اُمَّاهُ
فَقُلْتُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ
یَاقُرَّةَ عَیْنِیْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ
فَقَالَ یَآ اُمَّاهُ اِنِّیٓ اَشَمُّ
عِنْدَکِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً
کَاَنَّهَارَآئِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ
اللّٰهِ
فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّکَ تَحْتَ
الْکِسَآءِ

انہوں نے کہا کہ میں نے فاطمہ زہرا سے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک روز میرے والد رسول اکرمؐ میرے گھر تشریف لائے۔

اور فرمایا: اے فاطمہ! تم پر سلام ہو

میں نے کہا: آپ پر بھی سلام ہو۔

آنحضرتؐ نے فرمایا: میں اپنے بدن میں کمزوری محسوس کررہا ہوں

میں کہا: باباجان! اس کمزوری سے میں اللہ کی پناہ چاہتی ہوں

تو آنحضرتؐ نے فرمایا: اے فاطمہ یمنی چادر میرے پاس لے آؤ اور مجھے اس میں ڈھانپ دو تو میں یمنی چادر لے کر آئی اور انہیں ڈھانپ دیا اور میں ان کی طرف دیکھتی رہی

دیکھتے دیکھتے ان کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکنے لگا

ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ میرے فرزند حسن تشریف لائے

اور فرمایا: اے ماں! آپ پر سلام ہو۔

میں نے جواب دیا: اور تم پر بھی سلام ہو اے

میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میرے دل کا پھل اور میری خوشی!

تو انہوں نے فرمایا: مادر گرامی! میں آپ کے قریب پاک و پاکیزہ خوشبو سونگھ رہا ہوں جیسے وہ میرے نانا رسولؐ اللہ کی خوشبو ہو،

تو میں نے کہا: ہاں تمہارے نانا چادر کے نیچے آرام فرمارہے ہیں۔

www.drhasanrizvi.org

فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ
يَارَسُولَ اللّٰهِ
اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ
مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ
فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ
يَاوَلَدِيْ وَيَا صَاحِبَ حَوْضِيْ
قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُ
تَحْتَ الْكِسَآءِ
فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَاِذَا
بِوَلَدِيَ الْحُسَيْنِ قَدْ اَقْبَلَ
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ
فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا
وَلَدِيْ وَ يَا قُرَّةَ عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ
فُؤَادِيْ
فَقَالَ لِيْ يَآ اُمَّاهُ اِنِّيْٓ اَشَمُّ
عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً
كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ
اللّٰهِ
فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ
وَاَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ
فَدَنَى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ

توحسنؑ چادر کی طرف گئے۔
اور فرمایا: اے جد بزرگوار، اے رسول اللہ! آپ پر میرا سلام ہو۔
کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟
تو آنحضرتؐ نے فرمایا: تم پر سلام ہو۔
اے میرے فرزند: اے میرے حوض کے مالک۔
میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔ تو وہ آپؐ کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے۔
ابھی کچھ ہی وقت گزرا تھا کہ میرے بیٹے حسینؑ آئے۔
اور فرمایا: مادر گرامی! آپ پر میرا سلام ہو۔
میں نے جواب دیا: اے میرے فرزند، اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میوۂ دل۔ تم پر بھی سلام ہو۔
تو انہوں نے مجھ سے کہا: اے مادر گرامی! میں آپ کے قریب ہی پاک و پاکیزہ خوشبو سونگھ رہا ہوں۔
جیسے وہ میرے نانا رسول اللہؐ کی خوشبو ہو۔
تو میں نے کہا: ہاں تمہارے ناناؐ اور تمہارے بھائیؑ چادر کے نیچے ہیں۔
تو حسینؑ چادر کے قریب گئے۔

www.drhasanrizvi.org

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّاہُ	اور عرض کی: نانا جان آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ	اے منتخب خدا آپ پر سلام ہو۔
اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَکُمَا تَحْتَ الْکِسَآءِ	کیا آپ کی اجازت ہے کہ میں آپ دونوں کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟
فَقَالَ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ	تو آنحضرت نے فرمایا: اور تم پر بھی سلامتی ہو
یَا وَلَدِیْ وَیَاشَافِعَ اُمَّتِیْ	اے میرے لال، اے میری امت کی شفاعت کرنے والے
قَدْ اَذِنْتُ لَکَ	میں نے تمہیں اجازت دی۔
فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْکِسَآءِ	تو حسینؑ ان دونوں کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے۔
فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِکَ اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْطَالِبٍ	اسی وقت ابوالحسن علی بن ابی طالبؑ گھر میں تشریف لائے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ	اور فرمایا: اے پیغمبر خدا کی بیٹی! تم پر سلام ہو۔
فَقُلْتُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا اَبَا الْحَسَنِ	میں نے جواب دیا۔ اے ابوالحسنؑ!
وَ یَآ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ	اے امیرالمومنینؑ آپ پر بھی سلام ہو۔
فَقَالَ یَافَاطِمَۃُ	انہوں نے فرمایا: اے فاطمہؑ!
اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَکِ رَآئِحَۃً طَیِّبَۃً	میں تمہارے قریب پاک و پاکیزہ خوشبو سونگھ رہا ہوں،
کَاَنَّهَا رَآئِحَۃُ اَخِیْ وَابْنِ عَمِّیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ	جیسے وہ میرے بھائی اور چچا کے بیٹے رسولؐ اللہ کی خوشبو ہو۔
فَقُلْتُ نَعَمْ هَاهُوَ مَعَ وَلَدَیْکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ	تو میں نے کہا ہاں! وہ آپ کے دونوں بیٹوں کے ساتھ چادر کے نیچے ہیں۔
	تو علیؑ چادر کی جانب بڑھے اور فرمایا: اے اللہ کے رسول! آپ پر

www.drhasanrizvi.org

فَاَقْبَلَ عَلِیٌّ نَحْوَ الْکِسَآءِ وَقَالَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُولَ اللّٰہِ
اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُونَ مَعَکُمْ
تَحْتَ الْکِسَآءِ
قَالَ لَہٗ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَآ
اَخِیْ
وَیَاوَصِیِّیْ وَخَلِیْفَتِیْ وَصَاحِبَ
لِوَآئِیْ
قَدْ اَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ عَلِیٌّ
تَحْتَ الْکِسَآءِ
ثُمَّ اَتَیْتُ نَحْوَ الْکِسَآءِ
وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَتَاہُ
یَارَسُولَ اللّٰہِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ
اَکُونَ مَعَکُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ
قَالَ وَعَلَیْکِ السَّلَامُ یَا بِنْتِیْ
وَیَابِضْعَتِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَکِ

فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْکِسَآءِ
فَلَمَّا اکْتَمَلْنَا جَمِیْعًا تَحْتَ
الْکِسَآءِ
اَخَذَ اَبِیْ رَسُولُ اللّٰہِ بِطَرَفَیِ
الْکِسَآءِ وَاَوْمَیٰ بِیَدِہِ الْیُمْنٰی
اِلَی السَّمَآءِ وَقَالَ

توعلیؑ چادر کی جانب بڑھے اور فرمایا: اے اللہ کے رسول! آپ پر
سلام ہو
کیا مجھے اجازت ہے کہ میں آپ حضرات کے ساتھ چادر کے نیچے
آجاؤں؟
آنحضرت نے فرمایا: تم پر سلام ہو اے میرے بھائی!
میرے وصی، میرے خلیفہ اور میرے جھنڈے کے اٹھانے والے!
میں نے تمہیں اجازت دے دی۔ تو علیؑ چادر میں داخل ہو گئے
اس کے بعد میں چادر کے نزدیک آئی
اور میں نے کہا: بابا جان! آپ پر سلام ہو
اے اللہ کے رسولؐ! کیا مجھے اجازت ہے کہ
آپ سب کے ساتھ چادر کے نیچے آجاؤں؟
آنحضرتؐ نے فرمایا: اے میری بیٹی، میرا ٹکڑا
میری لخت جگر، تم پر سلام ہو، میں تمہیں اجازت دیتا ہوں
تو میں بھی چادر میں داخل ہو گئی۔
پس جب ہم سب چادر میں جمع ہو گئے
تو آنحضرتؐ نے چادر کے دونوں کناروں کو پکڑا اور دائیں ہاتھ
سے آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ اَهْلُ بَيْتِيْ وَخَاصَّتِيْ وَحَآمَّتِيْ لَحْمُهُمْ لَحْمِيْ وَدَمُهُمْ دَمِيْ يُؤْلِمُنِيْ مَا يُؤْلِمُهُمْ	خدایا! بس یہی میرے اہل بیت ہیں۔ میرے مخصوص ترین لوگ اور میرے قریبی رشتہ دار ہیں۔ ان کا گوشت میرا گوشت ہے اور ان کا خون میرا خون ہے۔ جو انہیں تکلیف دیتا ہے وہ مجھے تکلیف دیتا ہے۔
وَيَحْزُنُنِيْ مَا يَحْزُنُهُمْ	جو انہیں غمگین کرتا ہے وہ مجھے غمگین کرتا ہے
اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ	جو ان سے جنگ کرتا ہے، اس سے میری جنگ ہے۔
وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ	جو ان سے صلح کرتا ہے، اس سے میری صلح ہے
وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ	جو ان سے دشمنی کرتا ہے۔، وہ میرا دشمن ہے
وَمُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ	جو ان سے محبت کرتا ہے، وہ میرا چاہنے والا ہے۔
اِنَّهُمْ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ	یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سب سے ہوں
فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ	اے اللہ! تو میرے اور ان کے لیے اپنا درود، اپنی خاص الخاص برکتیں، اور اپنی خاص رحمتیں اور مغفرتیں قرار دے۔
وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ	اور اپنی رضا مندی قرار دے (یعنی ان سے پوری پوری طرح راضی ہو جا)
وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ	اور ان حضرات سے ہر طرح کی گندگی اور گناہ کو دور رکھ (یعنی ان کو معصوم رکھ)
وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا	اور انہیں ایسا پاک رکھ جو پاک رکھنے کا حق ہے۔
فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَامَلَآئِكَتِيْ وَيَاسُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ	اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: اے میرے فرشتو! اے آسمان کے رہنے والو!

www.drhasanrizvi.org

إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً
وَّلَآ اَرْضًا مَّدْحِيَّةً
وَلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا
مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ
وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا
يَّسْرِيْ
اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ
الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ
الْكِسَآءِ
فَقَالَ الْاَمِيْنُ جَبْرَآئِيْلُ يَارَبِّ
وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ
فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَيْتِ
النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ
هُمْ فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا
وَبَعْلُهَا وَبَنُوْهَا
فَقَالَ جَبْرَآئِيْلُ يَارَبِّ
اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى
الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا
فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ
فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جَبْرَآئِيْلُ
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

میں نے یہ آسمان کی چھت اور یہ زمین کا فرش
اور چمکتا دمکتا چاند اور روشن سورج اور گھومتا ہوا آسمان
اور بہتے ہوئے سمندروں میں چلتی ہوئی کشتیاں نہیں بنائیں،
مگر ان پانچ ہستیوں کی محبت کی وجہ سے جو چادر کے نیچے جمع ہیں۔

جبرئیلؑ امین نے پوچھا، اُے میرے پالنے والے مالک! چادر میں کون لوگ ہیں؟

تو ربّ العزّت نے فرمایا: یہ نبوت کے اہل بیتؑ (گھر والے) اور رسالت کی کان ہیں۔

یہ فاطمہؑ اور ان کے والد گرامیؐ ان کے شوہرؑ اور ان کے بیٹے ہیں۔

تو جبرئیلؑ نے عرض کی: اے مالک!

کیا مجھے اجازت ہے کہ میں زمین پر اتروں اور ان کا چھٹا بن جاؤں؟

تو اللہ نے فرمایا: ہاں ہم نے تمھیں اجازت دی، تو جبریل امین زمین پر اترے

اور کہا: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام ہو

www.drhasanrizvi.org

اَلْعَلِیُّ الْاَعْلٰی یُقْرِئُکَ
السَّلَامَ وَ یَخُصُّکَ بِالتَّحِیَّۃِ
وَالْاِکْرَامِ

خدائے بزرگ و برتر آپ کو سلام کہتا ہے اور
آپ پر خاص الخاص رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

وَیَقُوْلُ لَکَ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ
اِنِّیْ مَاخَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِیَّۃً
وَلَا اَرْضًا مَّدْحِیَّۃً وَلَا قَمَرًا
مُّنِیْرًا وَلَا شَمْسًا مُّضِیْئَۃً وَلَا
فَلَکًا یَّدُوْرُ
وَلَا بَحْرًا یَّجْرِیْ وَلَا فُلْکًا
یَّسْرِیْ اِلَّا لِاَجْلِکُمْ وَ
مَحَبَّتِکُمْ

اور آپ کے بارے میں فرماتا ہے کہ میری
عزت وجلال کی قسم! میں نے یہ مضبوط آسمان،
پھیلی ہوئی زمین، چمکتا چاند،
روشن سورج، گھومتے ہوئے سیارے اور ستارے،
بہتا ہوا سمندر اور دریا اور چلتی ہوئی کشتیاں نہیں بنائیں
مگر صرف تم لوگوں کی خاطر اور تم سب کی محبت کی وجہ سے۔

وَقَدْ اَذِنَ لِیْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَکُمْ

اور مجھے اجازت دی ہے کہ میں بھی آپ کے ساتھ چادر میں داخل
ہو جاؤں۔

فَهَلْ تَاْذَنُ لِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

یارسول اللہ! کیا آپ بھی مجھے اجازت دیتے ہیں؟

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلَیْکَ
السَّلَامُ یَآاَمِیْنَ وَحْیِ اللّٰهِ اِنَّهٗ
نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ

تو رسول اکرمؐ نے فرمایا: اے وحی الٰہی کے امین!
تم پر سلام ہو۔ تم کو میری جانب سے اجازت ہے۔

فَدَخَلَ جَبْرَآئِیْلُ مَعَنَا تَحْتَ
الْکِسَآءِ

تو جبرئیلؑ ہمارے ساتھ چادر کے اندر داخل ہو گئے۔

فَقَالَ لِاَبِیْ
اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰی اِلَیْکُمْ یَقُوْلُ
اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ
الرِّجْسَ

اس کے بعد جبرئیلؑ نے میرے بابا سے کہا
اللہ بذریعہ وحی آپ سے خطاب فرماتا ہے:
"اے اہل بیت! اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ آپ
حضرات سے ہر قسم کی گندگی، نجاست اور گناہ کو دور رکھے۔

www.drhasanrizvi.org

اَهۡلَ الۡبَیۡتِ وَیُطَهِّرَکُمۡ
تَطۡهِیۡرًا
فَقَالَ عَلِیٌّ لِاَبِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ
اَخۡبِرۡنِیۡ
مَالِجُلُوۡسِنَا هٰذَا تَحۡتَ
الۡکِسَآءِ مِنَ الۡفَضۡلِ عِنۡدَ اللّٰهِ
فَقَالَ النَّبِیُّ وَالَّذِیۡ بَعَثَنِیۡ
بِالۡحَقِّ نَبِیًّا وَاصۡطَفَانِیۡ
بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا
مَاذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیۡ مَحۡفِلٍ
مِنۡ مَحَافِلِ اَهۡلِ الۡاَرۡضِ
وَ فِیۡهِ جَمۡعٌ مِنۡ شِیۡعَتِنَا
وَمُحِبِّیۡنَا اِلَّا وَنَزَلَتۡ عَلَیۡهِمُ
الرَّحۡمَةُ
وَحَفَّتۡ بِهِمُ الۡمَلآئِکَةُ
وَاسۡتَغۡفَرَتۡ لَهُمۡ اِلٰی اَنۡ
یَتَفَرَّقُوۡا

فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَاللّٰهِ فُزۡنَا
وَفَازَ شِیۡعَتُنَا وَرَبِّ الۡکَعۡبَةِ
فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِیًا یَاعَلِیُّ
وَالَّذِیۡ بَعَثَنِیۡ بِالۡحَقِّ نَبِیًّا

اور آپ حضرات کو پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے"
تو اس وقت علیؑ نے میرے بابا سے کہا: اے اللہ کے رسول یہ فرمایے:
کہ چادر کے نیچے ہماری اس آنے کی خدا کے نزدیک کیا فضیلت ہے؟
تو نبی اکرمؐ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے نبی برحق بنایا اور مجھے رسالت کے لیے منتخب فرمایا:
جب بھی ہماری یہ حدیث زمین والوں کی کسی
محفل میں بیان کی جائے گی
جس میں ہمارے شیعہ دوست اور چاہنے والے جمع ہوں گے تو ان پر خدا کی رحمت نازل ہوگی
اور فرشتے ان کو آ کر گھیر لیں گے
اور جب تک وہ لوگ محفل سے رخصت نہیں
ہوتے فرشتے ان کے لیے خدا سے معافیاں طلب کرتے رہیں گے۔
تب علیؑ نے فرمایا کہ رب کعبہ کی قسم! ہم کامیاب ہو گئے اور ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہو گئے۔
تو رسول اللہ نے دوبارہ فرمایا: اے علی! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے نبی برحق بنایا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا
مَاذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ
مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ
وَفِیْهِ جَمْعٌ مِنْ شِیْعَتِنَا وَ
مُحِبِّیْنَا
وَفِیْهِمْ مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ اللّٰهُ
هَمَّهٗ
وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ
غَمَّهٗ
وَلَاطَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَی
اللّٰهُ حَاجَتَهٗ
فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَاللّٰهِ فُزْنَا
وَسُعِدْنَا
وَكَذٰلِكَ شِیْعَتُنَا فَازُوْا
وَسُعِدُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

اور اپنی رسالت کے لے منتخب فرمایا ہے، جب بھی زمین والوں کی کسی محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی
جس میں ہمارے شیعہ دوست اور پیروی کرنے والے موجود ہوں گے
ان میں سے اگر کوئی غمگین ہوگا تو اللہ اس کے غموں کو دور کر دے گا
اور اگر کوئی رنجیدہ ہوگا تو اللہ اسے غموں سے نجات دے دے گا۔
اگر کوئی حاجت مند ہوگا اللہ اس کی حاجت پوری کر دے گا۔
تو علیؑ نے فرمایا: خدا کی قسم! ہم واقعتاً کامیاب رہے اور ہمیں سعادت نصیب ہوئی۔
اور رب کعبہ کی قسم! اسی طرح ہمارے شیعہ بھی دنیا و آخرت میں کامیاب اور خوش نصیب رہیں گے۔

دعائے کمیل

یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے جس کے بارے میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ یہ بہترین دعا ہے اور اس کا نام دعائے خضر ہے۔ حضرت علیؑ نے اسے کمیل بن زیاد نخعی کو تعلیم فرمایا ہے، جو آپ کے خاص اصحاب میں سے تھے اور فرمایا کہ ۱۵ شعبان اور شب جمعہ اسے پڑھا جائے تو دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور رزق میں برکت و وسعت اور گناہوں کی بخشش کے لیے بے حد مفید ہے۔ شیخ طوسیؒ اور سید بن طاؤسؒ نے اس دعا کو نقل کیا ہے:

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ
بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ
شَیْءٍ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس رحمت کے واسطے سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

وَ بِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرْتَ
بِھَا کُلَّ شَیْءٍ

اور تیری اس قوت کے واسطے سے جس سے تو نے ہر چیز کو قابو میں کر لیا ہے

وَ خَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَ ذَلَّ
لَھَا کُلُّ شَیْءٍ

اور جس کے سامنے ہر چیز سر جھکائے تیری اطاعت کر رہی ہے۔

وَ بِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ
بِھَا کُلَّ شَیْءٍ

(میں سوال کرتا ہوں) تیری اس قدرت کے واسطے سے جس کے سبب تو ہر چیز پر غالب ہے

وَ بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَھَا
شَیْءٌ

اور تیری اس عزت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کے مقابلہ پر کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی۔

وَ بِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ مَلَاَتْ
کُلَّ شَیْءٍ

اور تیری اس بڑائی کے واسطے سے جس نے ہر چیز کو بھر دیا ہے۔

وَ بِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ عَلَا کُلَّ
شَیْءٍ

اور تیرے اس اقتدار اور حکومت کے واسطے سے جسے ہر چیز پر غلبہ حاصل ہے۔

وَ بِوَجْھِکَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ
کُلِّ شَیْءٍ

اور تیری ذات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو ہر شے کی فنا کے بعد بھی ہمیشہ باقی رہے گی۔

وَ بِاَسْمَآئِکَ الَّتِیْ مَلَاَتْ
اَرْکَانَ کُلِّ شَیْءٍ

اور تیرے ان اچھے اچھے ناموں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہیں۔

وَ بِعِلْمِکَ الَّذِیْ اَحَاطَ
بِکُلِّ شَیْءٍ

اور تیرے اس علم کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْۤ اَضَاءَ
لَهٗ کُلُّ شَیْءٍ

اور تیرے نور کے واسطے سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے ہر چیز روشن ہے۔

www.drhasanrizvi.org

يَانُوْرُ يَاقُدُّوْسُ يَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَ يَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ

اے نورِ حقیقی! اے پاک و پاکیزہ! اے ہر اول سے اول، اور اے ہر آخر سے آخر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ

خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جو میرے گناہوں سے بچے ہوئے دامن کو پھاڑ دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ

خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جو تیری سزاؤں کے اترنے کا سبب بنتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ

خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جو نعمتوں کو تبدیل کر دیتے ہیں۔ (چھین لیتے ہیں)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ

خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جو دعاؤں کو تجھ تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ

خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جو امیدوں کو کاٹ دیتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جن کے سبب مصیبتیں اترتی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ كُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَآ

خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جن کو میں خود کیا ہے۔ اور میری ان تمام خطاؤں کو معاف کر جنہیں میں بھولے سے یا جان بوجھ کر چکا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ قُرْبِكَ

اے اللہ! میں تیری یادوں کا سہارا لے کر تیرے قریب ہونا چاہتا ہوں۔ اور اسی وسیلے سے تیری شفاعت کا امیدوار ہوں اور تیرے بخششوں اور عطاؤں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا کر (یعنی مجھے اپنا پسندیدہ بندہ بنا دے)

www.drhasanrizvi.org

وَ اَنْ تُوْزِعَنِیْ شُکْرَکَ وَ اَنْ
تُلْهِمَنِیْ ذِکْرَکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ
خَاضِعٍ
مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ اَنْ تُسَامِحَنِیْ
وَ تَرْحَمَنِیْ
وَ تَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِکَ رَاضِیاً
قَانِعاً وَ فِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ
مُتَوَاضِعاً
اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ
مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ
وَ اَنْزَلَ بِکَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ
حَاجَتَهٗ
وَ عَظُمَ فِیْمَا عِنْدَکَ رَغْبَتُهٗ
اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُکَ وَ
عَلَا مَکَانُکَ
وَ خَفِیَ مَکْرُکَ وَ ظَهَرَ
اَمْرُکَ وَ غَلَبَ قَهْرُکَ
وَ جَرَتْ قُدْرَتُکَ
وَ لَا یُمْکِنُ الْفِرَارُ مِنْ
حُکُوْمَتِکَ
اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِراً
وَلَا لِقَبَآئِحِیْ سَاتِراً

مجھے ادائے شکر کی توفیق دے اور اپنی یاد میرے دل
میں مضبوطی سے جمادے۔
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی
مانند جو تیرے سامنے جھکا ہوا ہے، ذلیل ہے
اطاعت اور عاجزی کرنے والا ہے۔ مالک تو میری بھول چوک کو
معاف کردے اور مجھ پر رحم فرما
اور یہ کہ تو اپنی تقسیم پر مجھے راضی قانع اور خوش رکھ۔
مجھے ہر حال میں صابر و شاکر، اطاعت کرنے والا بنادے۔
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
اس شخص کی مانند جس پر فاقوں کی شدت ہو،
اور جو مصیبت اور فقر و فاقے کے وقت اپنی حاجتیں تیرے سامنے
پیش کررہا ہو
جو تیری عطاؤں کا زیادہ خواہش مند ہو
اے اللہ! تیری سلطنت بہت بڑی ہے۔ تیرا رتبہ اعلیٰ
اور بے حد بلند ہے۔
تیری تدبیر چھپی ہوئی ہے، تیرا حکم ظاہر ہے۔
اور تیری قوت غالب ہے۔
تیری قدرت جاری و ساری ہے۔ تیرا حکم چل رہا ہے۔
اور تیرے اقتدار سے بھاگنا ناممکن ہے
اے اللہ! میرے تمام گناہوں کو صرف تو ہی معاف کرنے والا ہے
میرے تمام عیبوں پر پردہ ڈالنے والا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَلاَ لِشَيْئٍ مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلاً غَيْرَکَ
اور میرے ہر برے عمل کو اچھے عمل سے بدلنے والا تیرے سوا کوئی نہیں

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ
تیرے سوا کوئی اور معبود لائق غلامی نہیں۔ تو پاک اور پاکیزہ ہے ہر عیب سے۔ میں تیری تعریف کرر ہا ہوں

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
میں نے اپنے نفس پر گناہ کر کے ظلم کیا ہے۔

وَ تَجَرَّاْتُ بِجَهْلِيْ
اور اپنی نادانی کے سبب اتنی بڑی جرأت کی ہے

وَ سَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَ مَنِّکَ عَلَيَّ
کیونکہ تیرے پچھلے احسانات نے مجھے مطمئن کر رکھا تھا۔ (اس لیے میں نے گناہ کیے)

اَللّٰهُمَّ مَوْلاَيَ كَمْ مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهُ
اے اللہ! اے میرے مولا! تو نے میری بے شمار برائیوں پر پردہ ڈالا ہے۔

وَ كَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلاَءِ اَقَلْتَهُ
اور بے شمار سخت بلاؤں کو تو نے ہی ہٹایا ہے۔

وَ كَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ
اور لاتعداد غلطیوں سے مجھے تو نے ہی بچایا ہے۔

وَ كَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهُ
وہ تو ہی ہے جس نے بہت سی ناپسندیدہ باتوں اور مصیبتوں کو مجھ سے خود دور کر دیا۔

وَ كَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلاً لَهُ نَشَرْتَهُ
اور کتنی ہی ایسی خوبیاں ہیں جن کا میں اہل نہ تھا، مگر تو نے ان لوگوں میں مشہور کر دیا۔

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلاَئِيْ وَ اَفْرَطَ بِيْ سُوْءُ حَالِيْ
اے اللہ! میری بلائیں امتحانات اور بدحالیاں حد سے زیادہ بڑھ چکی ہیں۔

وَ قَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ وَ قَعَدَتْ بِيْ اَغْلاَلِيْ
میرے اپنے اچھے اعمال کی تعداد بہت کم ہے۔ میری خواہشات کی زنجیروں نے مجھے جکڑ کر بالکل لاچار و مجبور کر دیا ہے۔

وَ حَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ
میری لمبی لمبی امیدوں نے مجھے حقیقی فائدوں اور نیک کاموں سے محروم کر دیا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ خَدَعَتْنِیَ الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا

اور دنیا نے جھوٹی تمناؤں کے ذریعہ مجھے بری طرح دھوکہ میں ڈال رکھا ہے۔

وَ نَفْسِیْ بِخِیَانَتِهَا وَ مِطَالِیْ

اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول کے ذریعہ مجھے خوب دھوکے دیے ہیں۔

یَاسَیِّدِیْ فَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ

اے میرے آقا! تیری عزت کے واسطے سے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْکَ دُعَائِیْ
سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَ فِعَالِیْ

کہ میرے برے کام میری دعاؤں کو تجھ تک پہنچنے سے نہ روکیں،

وَ لَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا
اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ

اور میرے جن رازوں سے تو خوب واقف ہے انہیں ظاہر کر کے مجھے ذلیل نہ کرنا۔

وَلَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی
مَا عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ

ان برے کاموں کی سزا دینے میں جلدی سے کام نہ لے جنہیں میں نے چھپ چھپ کر انجام دیا ہے۔

مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَ اِسَآئَتِیْ وَ
دَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَ جَهَالَتِیْ

مالک میرے برے کاموں، میری بدکرداریوں، میری سستی اور جہالت پر رحم فرما۔

وَ کَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَ غَفْلَتِیْ

میری نفسانی خواہشات اور میری غفلتوں کو معاف کر دے

وَ کُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِکَ لِیْ فِیْ
کُلِّ الْاَحْوَالِ رَؤُفًا

اور اے اللہ اپنی عزت کی وجہ سے مجھ پر ہر حال میں مہربانی فرما۔

وَ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ
عَطُوْفًا

اور میرے تمام کاموں میں اپنا لطف و کرم اور مہربانیاں شامل حال فرما۔

اِلٰهِیْ وَ رَبِّیْ
مَنْ لِّیْ غَیْرُکَ

اے میرے معبود اور میرے پالنے والے مالک! تیرے سوا میرا کون ہے؟

اَسْئَلُهٗ کَشْفَ ضُرِّیْ

جس سے اپنی مصیبت کو دور کرنے

وَالنَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ

اور اپنے کاموں پر نظر کرم کی درخواست کروں؟

اِلٰهِیْ وَ مَوْلَایَ

اے میرے معبود اور میرے مولا، آقا،

www.drhasanrizvi.org

اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْماً
اِتَّبَعْتُ فِيْهِ هَوىٰ نَفْسِيْ

تو نے میرے لیے جو حکم صادر فرمایا
میں اس پر عمل کرنے کی بجائے اپنی بری خواہشات نفس کی پیروی کرنے لگا

وَ لَمْ اَحْتَرِسْ فِيْهِ مِنْ تَزْيِيْنِ عَدُوِّيْ
فَغَرَّنِيْ بِمَآ اَهْوٰى

اور میرے دشمن شیطان نے ان خواہشات کو ایسا سجا بنا کر پیش کیا کہ میں اپنے آپ کو نہ بچا سکا۔
آخر کار (اس دشمن نے میری بری) خواہشات کی وجہ سے مجھے دھوکا دے دیا۔

وَ اَسْعَدَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَآءُ
فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرىٰ عَلَيَّ
مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ
وَ خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ

اور قضا و قدر نے بھی اسی کی مدد کی۔
اس طرح میں تیری مقرر کردہ بعض حدوں سے بہت آگے بڑھ گیا۔
اور تیرے کچھ احکامات کی مجھ سے خلاف ورزی ہو گئی۔

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِيْ
جَمِيْعِ ذٰلِكَ
وَلَا حُجَّةَ لِيْ فِيْمَا جَرىٰ
عَلَيَّ فِيْهِ قَضَآؤُكَ وَ اَلْزَمَنِيْ
حُكْمُكَ وَ بَلَآؤُكَ
وَ قَدْ اَتَيْتُكَ يَآ اِلٰهِيْ

مگر ان تمام حالات میں تیری تعریف کرنا مجھ پر لازم اور ضروری ہے۔
اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے خلاف ہوا ہے اور تیرا جو بھی حکم اور امتحان میرے لیے لازمی ہوا ہے، مجھے اس پر احتجاج کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔
اور اے میرے معبود اب میں تیری خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔

بَعْدَ تَقْصِيْرِيْ وَ اِسْرَافِيْ
عَلٰى نَفْسِيْ مُعْتَذِراً
نَادِماً مُنْكَسِراً مُسْتَقِيْلاً
مُسْتَغْفِراً

اپنے گناہوں اور اپنے نفس پر ظلم ڈھانے کے بعد، معافیاں مانگتے ہوئے،
سخت شرمندہ ہو کر، ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ معافیوں پر معافیاں مانگتے ہوئے حاضر ہوا ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

مُنِیباً مُقِرّاً مُذْعِناً مُعْتَرِفاً

میں تیری طرف رجوع کرنے والا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے تیری اطاعت کرنے والا ہو کر خود اپنے گناہوں کا اعتراف کر رہا ہوں۔

لاَ اَجِدُ مَفَرّاً مِمَّا کَانَ مِنِّیْ

اس لیے کہ جو گناہ مجھ سے ہوئے ہیں ان سے بچ نکلنے کے لیے نہ تو کوئی تجھ سے بھاگنے کا راستہ ہے،

وَلاَ مَفْزَعاً اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْ اَمْرِیْ

اور نہ ہی کوئی پناہ گاہ ہے، جس طرف میں اپنے گناہوں کے معاملے میں رخ کروں، سوا اس کے

غَیْرَ قَبُوْلِکَ عُذْرِیْ

کہ تو میری معافیاں قبول کرلے

وَ اِدْخَالِکَ اِیَّایَ فِیْ سَعَةِ رَحْمَتِکَ

اور مجھ کو اپنے وسیع دامنِ رحمت میں داخل کرلے

(یعنی مجھ پر رحم کر کے مجھے معاف کر دے)

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ

وَ فُکَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَ ثَاقِیْ

یا اللہ! تو میری معذرت کو قبول کرلے اور میری شدید ترین تکلیفوں پر رحم فرما اور میرے ان بندھنوں اور مشکلوں کو کھول دے جنہوں نے مجھے پکڑ رکھا ہے۔

یَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ

وَ رِقَّةَ جِلْدِیْ وَ دِقَّةَ عَظْمِیْ

اے میرے پالنے والے مالک! تو رحم فرما میرے جسم کی کمزوری پر اور میری کھال کی ناتوانی اور میری ہڈیوں کی ناطاقتی پر۔

یَامَنْ بَدَءَ خَلْقِیْ وَ ذِکْرِیْ

اے وہ ذات جس نے میری تخلیق کی ابتداء کی، مجھے قابلِ ذکر بنایا۔

وَ تَرْبِیَتِیْ وَ بِرِّیْ وَ تَغْذِیَتِیْ

پھر میری تربیت کی، میری بھلائی کی، مجھے ہر طرح کے فائدے پہنچائے اور میرے لیے غذا کا انتظام کیا۔

هَبْنِیْ لِاَبْتِدَآءِ کَرَمِکَ

پس تو میری مغفرت فرما، مجھے معاف کر دے۔ تجھے تیرے رحم، کرم کے آغاز کرنے کا واسطہ (کیونکہ تو نے خود سب سے پہلے مجھ پر رحم کیا)

وَ سَالِفِ بِرِّکَ بِیْ

اس پرانے احسان کا واسطہ جو تو مجھ پر ہمیشہ سے کرتا رہا

www.drhasanrizvi.org

يَاالٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ رَبِّيْ
اَتُرَاكَ
مُعَذِّبِيْ بِنَارِكَ بَعْدَ
تَوْحِيْدِكَ
وَبَعْدَمَآ انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِيْ مِنْ
مَعْرِفَتِكَ وَ لَهِجَ بِهٖ لِسَانِيْ
مِنْ ذِكْرِكَ
وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ
وَ بَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَا فِيْ
وَ دُعَآئِيْ خَاضِعاً لِرُبُوْبِيَّتِكَ

هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ
تُضَيِّعَ
مَنْ رَبَّيْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ

اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهٗ

اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاۤءِ مَنْ
كَفَيْتَهٗ وَ رَحِمْتَهٗ
وَ لَيْتَ شِعْرِيْ
يَاسَيِّدِيْ وَ اِلٰهِيْ وَ مَوْلَايَ
اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ

ہے۔(میری تمام دعائیں قبول فرما)
اے میرے اللہ! میرے سردار، میرے پالنے والے مالک!
میرے پالنہار! کیا تجھ سے دیکھا جائے گا کہ
میں جہنم کی آگ میں جلوں جب کہ میں تیری یکتائی، توحید اور
وحدانیت کا کلمہ پڑھ چکا ہوں۔(لا الہ الا اللہ کا قائل ہوں)
اور یہ کہ میرے دل کا مرکز تیری معرفت ہے۔
اور میری زبان تیرے نام کو پکار رہی ہے۔
اور میرا ضمیر (دل) تیری محبت پر مضبوطی سے قائم ہے، وہ بھی
اپنے گناہوں کا سچے دل سے اعتراف کرنے کے بعد،
اور تیری بارگاہ ربوبیت میں گڑگڑا کر دعا مانگنے کے بعد (بھی کیا
میں آتش جہنم میں جلایا جاؤں گا؟)
نہیں ایسا نہیں ہوسکتا۔ تو اس بات سے ارفع واعلیٰ ہے کہ اس شخص
کو برباد کردے
جسے تو نے خود پالا ہو یا اسے اپنی بارگاہ سے دور کردے جسے خود
اپنے قریب کیا ہو۔
یا اسے اپنی بزم سے نکال دے جسے تو نے خود بلایا ہو۔
یا اسے بلاؤں اور غموں میں چھوڑ دے جس کا خود ذمہ لیا ہو اور جس
پر رحم فرمایا ہو۔
بھلا یہ بات میں کیسے مان لوں؟
اے میرے سردار! میرے اللہ! اور میرے مولا! میرے آقا! کیا تو
آگ کو مسلط کرے گا ایسے چہروں پر

www.drhasanrizvi.org

خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

وَ عَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ
بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً
وَ بِشُكْرِكَ مَادِحَةً

وَ عَلٰى قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ
بِالٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً
وَ عَلٰى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ
الْعِلْمِ بِكَ
حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً

وَ عَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى
اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً
وَ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً
مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ

وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ
يَا كَرِيْمُ

يَا رَبِّ وَ اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ
عَنْ قَلِيْلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَ
عُقُوْبَاتِهَا

جو تیری بڑائی کو مان کر سجدے میں گرے رہتے ہیں؟
اور ان زبانوں پر! جو تیری توحید کا سچے دل سے اقرار کر چکی ہیں؟
اور تیرا شکر کرتے ہوئے تیری تعریف پر تعریف کر رہی ہیں؟
اور ان دلوں پر! جو تیرے معبود ہونے کو یقینی طور پر تسلیم کر چکے ہیں؟
اور ان ضمیروں پر! جو تیری ہستی کے بارے میں اتنا علم حاصل کر چکے ہیں کہ
جس کی وجہ سے ان میں تیرا خوف پیدا ہو چکا ہے؟
اور کیا تو ان اعضاء پر آگ مسلط کرے گا جو اطاعت کے ساتھ تیری عبادت کی طرف بڑھ رہے ہیں؟
اور گناہوں کا اقرار کر کے تیری معافیاں طلب کر رہے ہیں؟
اے رب کریم! نہ تو تیرے بارے میں ایسا خیال کیا جا سکتا ہے۔
اور نہ ہی تیرے فضل و کرم کے بارے میں ہمیں ایسی کوئی خبر دی گئی ہے۔ (کہ تو ایسے شخص کو جہنم کے حوالے کر دے گا۔)
اے میرے پالنے والے مالک! تو میری ناطاقتی سے واقف ہے
کہ میں دنیا کی معمولی مصیبتوں اور زحمتوں

www.drhasanrizvi.org

وَ مَا يَجْرِىْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ
عَلٰى اَهْلِهَا
عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ
وَ مَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَكْثُهُ يَسِيْرٌ
بَقَاۤؤُهُ قَصِيْرٌ مُدَّتُهُ
فَكَيْفَ اِحْتِمَالِىْ لِبَلَاءِ
الْاٰخِرَةِ وَ جَلِيْلِ وُقُوْعِ
الْمَكَارِهِ فِيْهَا
وَ هُوَ بَلَاءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهُ وَ
يَدُوْمُ مَقَامُهُ
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ لِاَنَّهُ لَا
يَكُوْنُ
اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ
وَ سَخَطِكَ
وَ هٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
يَاسَيِّدِىْ فَكَيْفَ لِىْ وَ اَنَا
عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ
الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ
الْمُسْتَكِيْنُ
يَااِلٰهِىْ وَ رَبِّىْ وَ سَيِّدِىْ
وَ مَوْلَاىَ

کو بھی برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا
باوجود یہ کہ یہ تمام سختیاں اور مصیبتیں صرف امتحان ہیں اور عارضی
اور چندروزہ ہیں،
جس کی مدت بہت تھوڑی ہے
تو بھلا میں کیسے برداشت کرسکوں گا آخرت کی
سختیوں اور سزاؤں کو اور اس میں ہوتے دائی
بڑی مصیبتوں اور عذابوں کو،؟
جب کہ وہ ایسی مصیبت ہے جس کی مدت بہت ہی
اور جس میں رہنا دائمی ہے؟ جس میں جو گرفتار ہوں گے ان کی
سزاؤں میں کبھی کوئی کمی تک نہیں کی جائے گی۔
اس لیے کہ وہ عذاب تیرے غصے، تیرے انتقام اور
تیری ناراضگی کی وجہ سے ہوگا
جس عذاب کو نہ آسمان برداشت کرسکتا ہے اور
نہ ہی زمین برداشت کرسکتی ہے
اے میرے سردار! ایسی حالت میں میرا کیا ہوگا؟
جب کہ میں تیرا بے حد کمزور، بے بس، معمولی، ذلیل، حقیر، مسکین
اور عاجز ادنیٰ غلام ہوں۔
اے میرے اللہ! میرے پالنے والے مالک!، میرے آقا!
میرے مولا! میرے سردار!

www.drhasanrizvi.org

لِاَیِّ الْاُمُوْرِ اِلَیْکَ اَشْکُوْا وَ
لِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَ اَبْکِیْ
لِاَلِیْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ اَمْ
لِطُوْلِ الْبَلَاءِ وَ مُدَّتِهٖ
فَلَئِنْ صَیَّرْتَنِیْ لِلْعُقُوْبَاتِ
مَعَ اَعْدَآئِکَ
وَ جَمَعْتَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ
اَهْلِ بَلَائِکَ
وَ فَرَّقْتَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ
اَحِبَّآئِکَ وَ اَوْلِیَآئِکَ
فَهَبْنِیْ یَااِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ وَ
مَوْلَایَ وَ رَبِّیْ
صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِکَ
فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِکَ
وَ هَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ
نَارِکَ
فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی
کَرَامَتِکَ
اَمْ کَیْفَ اَسْکُنُ فِی النَّارِ
وَرَجَآئِیْ عَفْوُکَ
فَبِعِزَّتِکَ یَاسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ
اُقْسِمُ صَادِقًا

میں کن کن باتوں کے لیے تجھ سے شکایت کروں؟
اور کس کس مصیبت پر فریادیں کروں؟
تیری سزاؤں کی تکلیف کی؟ اور اس مصیبت کی شدت کی؟
یا مصیبتوں کی طویل مدت کی؟
پس اگر تو نے عذاب سہنے ہی کے لیے مجھے اپنے
دشمنوں کے ساتھ رکھ کر چھوڑ دیا،
اور مجھے ان لوگوں کے ساتھ اکھٹا کر دیا جو تیری
سزاؤں کے حقدار ہیں،
اور مجھے اپنے پسندیدہ بندوں اور اپنے دوستوں سے الگ کر دیا۔
(فرض کر لیں کہ اگر) ایسا ہو جائے تو اے میرے معبود! میرے
آقا، میرے مولا، میرے پالنے والے مالک!
اگر میں تیرے عذاب پر صبر کر بھی لوں،
تو تیری جدائی پر صبر کرنا میرے بس کی بات نہیں۔
اور اسی طرح اگر میں جہنم کی آگ کی گرمی کو برداشت بھی کر لوں،
تو تیری نظر کرم اور محبت کی محرومی کو کیسے برداشت کر سکتا ہوں؟
تو ہی فیصلہ کر میں جہنم میں کیسے ٹھہر سکتا ہوں؟
جب کہ مجھے تیری معافیوں کی امید ہے۔
پس تیری عزت کی قسم کھاتا ہوں کہ اے میرے آقا میرے مولا!
میں سچی قسم کھا کر کہہ رہا ہوں کہ

www.drhasanrizvi.org

لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ
اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيجَ
الْاٰمِلِينَ
وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ
الْمُسْتَصْرِخِينَ
وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ
الْفَاقِدِينَ
وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ
يَاوَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَاغَايَةَ اٰمَالِ
الْعَارِفِينَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
يَاحَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ
وَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِينَ
اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ
يَااِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ
تَسْمَعُ فِيهَاصَوْتَ عَبْدٍ
مُسْلِمٍ
سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهٖ
وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ

وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ
وَجَرِيرَتِهٖ
وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيجَ
مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ

اگر تو نے میری بولنے کی قوت کو باقی رکھا تو میں جہنم والوں کے درمیان تجھے اس طرح گڑگڑا کر پکاروں گا جس طرح رحم کی امید رکھنے لے پکارا کرتے ہیں۔

اور میں ے سامنے اسی طرح فریادیں کروں گا

جس طرح فری:ی روپیٹ کر پکارتے ہیں۔

اور میں تیری جدائی میں اسی طرح آنسو بہاؤں گا جیسے اپنے دوستوں سے الگ ہو جانے والے آنسو بہایا کرتے ہیں۔

میں تجھے ہر جگہ آواز دوں گا، ہر جگہ پکاروں گا۔

اے مومنوں کے دوست! اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز! اے فریاد کرنے والوں کی فریادوں کو سننے والے!

اے سچوں کے دلوں کی چاہت!

اے پوری کائنات کے اللہ!

کیا تجھ سے یہ منظر دیکھا جائے گا؟ جب کہ تیری ذات پاک ہے۔ اے میرے معبود تو لائق تعریف ہے۔

بھلا تجھ سے یہ کیسے توقع کی جا سکتی ہے کہ تو آتش جہنم میں ایک اپنے ماننے والے مسلمان کی چیخ و پکار سنے، فریادیں سنے، جسے اس کی نافرمانی کے سبب وہاں قید کر دیا گیا ہے۔

اور اپنے گناہوں کی وجہ سے وہ تیری سزا کا مزا چکھ رہا ہے۔

اور اپنے جرم و گناہ کے بدلے میں وہ جہنم کے طبقوں میں قید ہے۔ مگر پھر بھی

وہ تیری رحمت اور معافی کی امید میں تجھ سے فریاد کر رہا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ
تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ
بِرُبُوْبِيَّتِكَ
يَامَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِىْ
الْعَذَابِ
وَهُوَ يَرْجُو مَاسَلَفَ مِنْ
حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ
وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ
وَرَحْمَتَكَ
اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيْبُهَا
وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرٰى
مَكَانَهُ
اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ
زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ
اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا
وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ
اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا

وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَارَبَّهُ
اَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِىْ
عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيْهَا

اور تجھے ایک ماننے والے مسلمانوں کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے،

اور تیری ربوبیت کے واسطے دے کر تیری بارگاہ میں وسیلہ اور تیری مدد مانگ رہا ہے،

اے میرے مولا! تو بھلا ایسا شخص تیرے عذاب میں کیسے پڑا رہ سکتا ہے؟

جب کہ اسے تیرے پچھلے حلم وکرم کی وجہ سے تجھ سے امید ہے کہ تو اسے معاف کردے گا۔

بھلا جہنم اسے کیسے تکلیف پہنچا سکتی ہے؟

جب کہ اسے تیرے فضل ورحمت کے سہارے اور مدد کی امید ہے؟ آیا اسے آگ کے شعلے کیسے جلا سکتے ہیں؟

جب کہ تو اس کی آواز کو سن رہا ہے اور اس کے جہنم میں کھڑے ہونے کو دیکھ رہا ہے۔ یا جہنم کی مصیبتیں اس تک کیسے پہنچ سکتی ہیں؟

جب کہ تو اس بندے کی کمزوریوں سے باخبر ہے۔

یا وہ طبقات جہنم میں کس طرح تڑپتا رہے گا؟

جب کہ تجھ کو اس بندے کی سچائی کا یقین ہے۔

یا عذاب کے فرشتے اسے کیسے ڈانٹ ڈپٹ کرسکیں گے؟

جب کہ وہ تجھے یارب یارب اے میرے مالک، اے میرے مالک کہہ کہہ کر پکار رہا ہوگا؟

ایسا کیسے ممکن ہے کہ جو شخص جہنم سے آزادی کی تجھ سے امید رکھے پھر بھی تو اسے جہنم میں ہی پڑا رہنے دے؟

www.drhasanrizvi.org

هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ
وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ
وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ
الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ
وَاِحْسَانِكَ
فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا
مَاحَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبِ
جَاحِدِيْكَ
وَ قَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ
مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا
بَرْدًا
وَسَلَامًا وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا
مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا
لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ
اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ
الْكَافِرِيْنَ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ
وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ
وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ
مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ
مُتَكَرِّمًا
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا

نہیں ہرگز نہیں۔ تیرے بارے میں ہی ایسا خیال بھی نہیں کیا جاسکتا
اور نہ تیرے کرم کے بارے میں ایسی شہرت ہے
اور نہ ہی یہ سلوک اس نیکی اور احسان کے مطابق
ہے جسے تو عقیدہ توحید رکھنے والے مسلمان کے ساتھ جائز سمجھتا
ہے۔
اسی لیے میں کامل یقین کے ساتھ یہ کہتا ہوں۔
کہ اگر تو نے اپنے منکرین کو عذاب دینے کا فیصلہ نہ کر لیا ہوتا،
اور اپنے مخالفین کے لیے دائمی جہنم کا حکم نہ دے دیا ہوتا،
تو یقیناً تو مکمل طور سے جہنم کی آگ ہی کو ٹھنڈا کر کے بجھا چکا ہوتا۔
اور اسے سلامتی ہی سلامتی بنا دیتا اور پھر کسی فرد کا مسکن اور ٹھکانہ
جہنم کبھی نہ ہوتا۔
لیکن پروردگار! تیرے سارے کے سارے تمام پاک ہیں اور تو نے
یہ قسم کھا رکھی ہے کہ تو تمام کافروں سے جہنم کو ضرور بھر دے گا۔
خواہ ان کا تعلق جنوں سے ہو یا انسانوں سے،
اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ کے لیے اس میں رکھے گا۔
تیری تمام تعریفیں بہت عظیم ہیں۔ تو نے اپنے بندوں پر
احسان اور مہربانی کرتے ہوئے پہلے ہی اپنی کتاب
میں یہ فرما دیا تھا کہ
”کیا جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟“

www.drhasanrizvi.org

لَا يَسْتَوُوْنَ
اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ
بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا

وَ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا
وَحَكَمْتَهَا
وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا
اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ
اَجْرَمْتُهُ
وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيْحٍ
اَسْرَرْتُهُ
وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ
اَعْلَنْتُهُ
اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ
سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ
الْكَاتِبِيْنَ
اَلَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ
مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ
وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ
جَوَارِحِيْ
وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ
مِنْ وَرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ

"یہ دونوں ہرگز برابر نہیں ہو سکتے" (قرآن)

اے میرے معبود، میرے آقا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت اور طاقت کے واسطے سے جو تجھ کو حاصل ہے۔

اور تیرے ان فیصلوں کے واسطے سے جنہیں تو نے یقینی اور حتمی بنایا اور ان کو نافذ کیا ہے،

اور تیرے حکم کا جاری ہونا تیرے غلبہ کا ثبوت ہے

میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے معاف کر دے، اسی رات،

اسی لمحے، میری وہ تمام خطائیں جن کو میں نے خود کیا ہے۔

میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے

جو مجھ سے ہوئے ہیں، چاہے ان کو میں نے چھپا کر ہی کیا ہو۔

اور میری ہر وہ بے وقوفی جس پر میں نے عمل کیا ہو، چاہے وہ چھپ کر کی ہوں یا کھل کر، وہ پوشیدہ ہوں یا ظاہر، ان سب کو معاف کر دے اور ہر وہ برائی جسے لکھنے کے لیے تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا ہے اور جنہیں تو نے مامور کیا ہے کہ وہ میرے ہر عمل کو برابر لکھتے رہیں،

اور انہیں میرے اعضاء کے ساتھ ساتھ میرے اعمال کا بھی گواہ قرار دیا ہے، جبکہ

تو خود بھی میرے اعمال کو دیکھنے والا ہے اور ان تمام باتوں سے بھی باخبر ہے

www.drhasanrizvi.org

لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ
اَخْفَيْتَهُ
وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ

وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ
اَنْزَلْتَهُ
اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ

اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ
اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ
اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ
اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهُ
يَارَبِّ يَارَبِّ
يَارَبِّ
يَااِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ
وَمَالِكَ رِقِّيْ
يَامَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ
يَاعَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ

يَاخَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ
يَارَبِّ يَارَبِّ
يَارَبِّ

جوان فرشتوں کی نظروں سے بھی چھپی رہ گئی ہیں جن
باتوں کو تو نے اپنی رحمت کے سبب چھپا رکھا ہے
اور اپنے فضل وکرم کی وجہ سے جن پر تو نے پردہ ڈال دیا ہے،
اور اے اللہ! مجھے بھرپور حصہ دے ہر اس بھلائی میں سے جسے تو
نے نازل کیا ہے،
ہر اس فائدے میں سے جسے تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے،
ہر اس نیکی اور فائدے میں سے جسے تو نے ہم پر پھیلایا۔
ہر اس رزق میں سے جسے تو نے وسعت دی ہے۔ (ہمیں حصہ عطا فرما)
ہر اس گناہ سے جسے تو معاف فرمانے والا ہے
ہر اس غلطی سے جس کو تو نے چھپا دیا ہے (ہمیں فائدے عطا فرما)
اے میرے پروردگار اے میرے پالنے والے مالک!
اے میرے آقا، اے میرے سردار!
اے میرے معبود! میرے آقا، میرے مولا!
اے میری جان کے مالک!
اے وہ ذات جس کے ہاتھ میں میری تقدیر ہے!
اے وہ ذات جو میری پریشانی اور مجبوریوں سے خوب واقف ہے!
اے وہ ہستی جو میرے فقر وفاقہ سے آگاہ ہے!
اے میرے پروردگار، اے میرے پالنے والے مالک!
اے میرے مولیٰ! اے میرے آقا!

www.drhasanrizvi.org

اَسْئَلُکَ بِحَقِّکَ
وَقُدْسِکَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِکَ
وَاَسْمَآئِکَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ
مِنَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ بِذِکْرِکَ
مَعْمُوْرَةً
وَبِخِدْمَتِکَ مَوْصُوْلَةً
وَاَعْمَالِیْ عِنْدَکَ مَقْبُوْلَةً
حَتّٰی تَکُوْنَ اَعْمَالِیْ
وَاَوْرَادِیْ کُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا
وَحَالِیْ فِیْ خِدْمَتِکَ
سَرْمَدًا
یَاسَیِّدِیْ یَامَنْ عَلَیْهِ مُعَوَّلِیْ

یَامَنْ اِلَیْهِ شَکَوْتُ اَحْوَالِیْ
یَارَبِّ یَارَبِّ
یَارَبِّ
قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِکَ جَوَارِحِیْ
وَاشْدُدْ عَلَی الْعَزِیْمَةِ
جَوَانِحِیْ
وَهَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ
خَشْیَتِکَ
وَالدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ
بِخِدْمَتِکَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے حق، تیری پاکیزگی، تیری عظیم ترین صفات، خوبیوں اور تیرے اچھے اچھے ناموں کے واسطے سے کہ میرے دن رات کے اوقات کو اپنے ذکر سے پوری طرح بھر دے، اس طرح بھر دے

کہ برابر ہر لحہ تیری خدمت واطاعت میں بسر ہو اور میرے اعمال کو تو قبول کرلے

وہ بھی اس طرح کہ میرے تمام اعمال اوراذکار سب کے سب ایک جیسے ہو جائیں۔ سب کے سب صرف تیرے لیے ہوں۔

اور میری یہ کیفیت ہو جائے کہ ہر وقت تیری اطاعت اور خدمت میں حاضر رہوں۔

اے میرے سردار! اے وہ ذات جس پر میرا بھروسہ ہے!

اے وہ ہستی جس سے میں اپنے حالات کی شکایت کر رہا ہوں! اے میرے پروردگار، اے میرے پالنے والے مالک، اے میرے آقا، مولیٰ اور سردار!

اپنی اطاعت کے لیے میرے اعضاء کو مضبوط بنادے۔ فرائض کو ادا کرنے کے لیے میرے پہلوؤں اور پیروں کو مضبوط، طاقتور اور باہمت بنادے۔

اور مجھے توفیق عطا کر کہ تیرا خوف میرے دل میں ہمیشہ بھرا رہے۔

اور میں ہمیشہ تیری اطاعت اور غلامی میں مسلسل لگا رہوں۔

www.drhasanrizvi.org

حَتّٰی اَسْرَحَ اِلَیْکَ فِیْ مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ

یہاں تک کہ اپنی زندگی ہی میں پچھلے ان لوگوں تک پہنچ جاؤں جو نیکیوں کے میدانوں میں سب سے آگے تھے۔

وَاُسْرِعَ اِلَیْکَ فِیْ الْبَارِزِیْنَ

اور تیری طرف جانے والوں میں سب سے آگے نکل جاؤں،

وَاَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِکَ فِیْ الْمُشْتَاقِیْنَ

اور تجھ سے محبت کرنے والوں میں شامل ہوکر تیرے قریب ہونے کی تمنائیں کروں۔

وَاَدْنُوَ مِنْکَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِیْنَ

پھر تیرے مخلص بندوں کی طرح تجھ سے قریب تر ہو جاؤں۔

وَاَخَافَکَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِیْنَ

اور یقین رکھنے والوں کی طرح میں اپنے اندر تیری ناراضگی اور تیری سزاؤں کا خوف پیدا کرلوں۔

وَاَجْتَمِعَ فِیْ جِوَارِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور مومنین کے جمع ہونے کے موقع پر میں بھی تیری بارگاہ میں حاضر رہوں۔

اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ

یااللہ جو بھی میرا برا چاہے۔ تو اس سے خود نمٹ لے

وَمَنْ کَادَنِیْ فَکِدْهُ

اور جو بھی مجھے دھوکا دینا چاہے تو اس کے دھوکوں کا خود منہ توڑ جواب دے دے۔

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِیْدِکَ نَصِیْبًا عِنْدَکَ

اور مجھے اپنے بہترین بندوں میں سے قرار دے، جو تیرے نزدیک خوش قسمت ہیں

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْکَ

اور جو عزت اور درجے کے اعتبار سے تیری بارگاہ میں سب سے زیادہ تجھ سے نزدیک ہیں۔

وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَیْکَ

اور جو تیرا قرب حاصل کرنے والوں میں سب سے زیادہ خاص ہیں۔

فَاِنَّهٗ لَایُنَالُ ذٰلِکَ اِلَّا بِفَضْلِکَ

کیونکہ یہ رتبہ ملنا تیرے کرم اور مہربانیوں کے بغیر ہرگز ہرگز ممکن نہیں۔

www.drhasanrizvi.org

وَجُدْ لِي بِجُودِكَ
وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ
وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ
وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ
لَهِجًا
وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا
وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ

وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ زَلَّتِي

فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى
عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ
وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ
وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ
فَإِلَيْكَ يَارَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي
وَإِلَيْكَ يَارَبِّ مَدَدْتُ يَدِي
فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي
دُعَآئِي
وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَاتَقْطَعْ مِنْ
فَضْلِكَ رَجَآئِي
وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
مِنْ أَعْدَآئِي

اور تو اپنی شان کریمی کی وجہ سے مجھ پر فضل و کرم کر
اور مجھ پر اپنی شان کے مطابق مہربانی فرما
اور اپنی رحمت کی وجہ سے میری حفاظت فرما
اور میری زبان کو اپنے ذکر میں بولتا رکھ
(یعنی میری زبان پر ہر وقت تیرا ہی ذکر کرتی رہے)
اور میرے دل کو اپنی محبت کا قیدی بنادے
اور میری دعاؤں کو اچھی طرح قبول فرما کر مجھ پر احسان کر
اور میرے تمام گناہوں اور غلطیوں کو
پوری پوری طرح معاف کردے۔
چونکہ تو نے اپنے بندوں پر اپنی عبادت فرض کی ہے
اور انہیں خود دعا مانگنے کا حکم دیا ہے۔
اور تو نے خود ان کی دعاؤں کو قبول کرنے کی
ضمانت دی ہے۔ تو اسی وجہ سے
اے میرے پالنے والے مالک! میں نے تیرا رخ کیا ہے
اور تیری جانب دعا کے لیے ہاتھ بلند کیے ہیں۔
تجھے واسطہ ہے تیری عزت کا کہ میری تمام دعاؤں کو قبول کرلے
اور میری تمام مرادیں پوری کردے
اور مجھے تیرا فضل و کرم اور مہربانیوں سے جو توقع ہے اسے کبھی نہ
کاٹ اور جنوں اور انسانوں میں سے جو بھی میرے
دشمن ہوں، مجھے ان سب سے محفوظ رکھ۔

www.drhasanrizvi.org

يَاسَرِيعَ الرِّضَا
اِغْفِرْ لِمَنْ
لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ
فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَآءُ

يَامَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ
شِفَآءٌ
وَطَاعَتُهُ غِنىً
اِرْحَمْ مَنْ رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ
وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ
يَاسَابِغَ النِّعَمِ
يَادَافِعَ النِّقَمِ
يَانُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي
الظُّلَمِ
يَاعَالِمًا لَا يُعَلَّمُ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
وَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهُ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ
وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔

اے اپنے بندوں سے جلد راضی ہو جانے والے خدا!
اپنے اس بندے کے تمام گناہ معاف کر دے
جس کے پاس سوائے دعا کے اور کوئی دولت نہیں۔
یقیناً تو جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے (تو اپنی مرضی کا مالک ہے)
اے وہ ذات جس کا نام دوا ہے اور جس کا ذکر شفا ہے،
جس کی اطاعت سب سے بڑی دولت ہے،
اس پر رحم کر جس کا سرمایہ اور دولت صرف امید ہے۔
اور جس کا ہتھیار صرف تیرے سامنے رونا ہے۔
اے بے انتہا بھرپور نعمتوں سے نوازنے والے خدا!
اے بلاؤں، اندھیروں اور گمراہیوں سے ڈرنے والوں کے لیے
ہدایت کی روشنی!
اے ہر شے کا علم رکھنے والے جسے سکھایا نہیں جاتا،
خاص الخاص رحمتیں نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر،
اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیری شان، کرم اور مہربانیوں کے
مطابق ہو۔
اور رحمت نازل فرما اپنے رسولؐ اور برکتوں والے آئمہ اہل بیت پر
جو آل رسولؐ ہیں اور ان سب پر بے حد و بے شمار رحمتیں نازل فرما۔
(اب جو دعا چاہیں طلب کریں، انشاءاللہ قبول ہوں گی)

www.drhasanrizvi.org

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ	**حضرت امام حسینؑ کی خدمت میں زیارت وارثہ** اے اللہ کے چنے ہوئے حضرت آدمؑ صفی اللہ کے وارث! آپ پر سلام ہو!
اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ	اے اللہ کے نبی نوحؑ کے وارث! آپ پر سلام ہو
اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ	اے اللہ کے دوست ابراہیم خلیل اللہؑ کے وارث! آپ پر سلام ہو
اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ	اے اللہ سے کلام کرنے والے موسیٰ کلیمؑ اللہ کے وارث! آپ پر سلام ہو
اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوحِ اللّٰهِ	اے اللہ کی خاص طور پر پیدا کی ہوئی روح عیسیٰؑ روح اللہ کے وارث! آپ پر سلام ہو
اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ	اے اللہ کے محبوب محمد حبیبؐ اللہ کے وارث! آپ پر سلام ہو!
اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ السَّلامُ	اے امیر المومنین علیؑ کے وارث! آپ پر سلام ہو
اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی	سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰؐ کے فرزند!
اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ عَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی	سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند!
اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ	سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ زہرا کے فرزند!

www.drhasanrizvi.org

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی

سلام ہو آپ پر اے خدیجۃ الکبریٰؑ کے فرزند!

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ

سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس کے خون بہا کا طالب خود اللہ ہے

اور اس شہید کے فرزند جس کے خون بہا کا بھی طالب خود اللہ ہے

وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ

اے لاجواب مقتول جس کے خون کا انتقام نہیں لیا گیا۔

اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ نے نماز کو قائم دائم کیا اور زکوۃ دی (یعنی اللہ کا بھی پورا حق ادا کیا اور بندوں کو بھی اور نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے روکا

وَاَطَعْتَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ

اور مرتے دم تک اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہے۔

فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ

خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا

وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ

اور اللہ لعنت کرے اس امت (گروہ) پر جس نے آپ پر ظلم ڈھایا۔

وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِہٖ

اور اللہ کی لعنت ان لوگوں پر جنھوں نے اس واقعہ کو سن کر رضا مندی اور خوشی کا اظہار کیا۔

یَا مَوْلَایَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَۃِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَھَّرَۃِ

اے میرے آقا! اے ابو عبداللہ الحسینؑ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اپنے پیدا ہونے سے پہلے اعلیٰ ترین صلبوں اور پاکیزہ ترین رحموں میں نور بن کر چمکتے رہے۔

www.drhasanrizvi.org

لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِاَنْجَاسِهَا
وَلَمْ تُلْبِسْکَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ
ثِيَابِهَا
وَاَشْهَدُ اَنَّکَ مِنْ دَعَائِمِ
الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاَشْهَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ
التَّقِيُّ الرَّضِيُّ
الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ
وُلْدِکَ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ
عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا
وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهٗ
وَاَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ
اَنِّيْ بِکُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِکُمْ
مُوْقِنٌ
بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَ خَوَاتِيْمِ
عَمَلِيْ
وَ قَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَ اَمْرِيْ
لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ

کفر و جاہلیت کی ناپاکیاں آپ کو چھو بھی نہ سکیں
اور اس کا گندہ لباس آپ نے کبھی نہ پہنا۔
(یعنی آپ نے کبھی کفر و شرک یا گناہ نہیں کیا۔)
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون ہیں۔
اور مومنین کے لیے مضبوط سہارا ہیں۔
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام ہیں۔ بے حد نیک ہیں، متقی
اور پرہیزگار ہیں۔ خدا کے پسندیدہ اور منتخب ہیں۔
پاکیزہ کردار اور ہدایت کرنے والے ہیں۔
اور خدا سے ہدایت پائے ہوئے ہیں۔
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی اولاد میں آنے والے
تمام امام تقویٰ اور پاکیزگی کا کلمہ ہیں، ہدایت کا جھنڈا ہیں، خدا کی
مضبوط رسی اور دنیا والوں پر خدا کی حجت اور دلیل ہیں۔
میں اللہ، ملائکہ، انبیاءؑ اور تمام رسولوںؑ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ
میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں، آپ کو دل سے مانتا ہوں اور قیامت
سے پہلے زندہ ہو کر آپ کے پلٹ کر آنے کا یقین رکھتا ہوں۔
اور میں دین کے تمام احکام اس کے انجام کو سامنے رکھنے کے
ساتھ ساتھ سب کا اقرار کر رہا ہوں۔
اور یہ کہ میرا دل آپ کے سامنے جھکا ہوا ہے اور میرے سارے
کے سارے کام اور معاملات آپ کے حکم کے تابع ہیں۔

www.drhasanrizvi.org

صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ	آپ پر اللہ کی خاص الخاص رحمتیں ہوں۔
وَعَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَعَلٰی	اور آپ کی روحوں پر، اور آپ کے
اَجْسَادِکُمْ وَعَلٰی اَجْسَامِکُمْ	جسموں پر بھی خدا کی خاص رحمتیں ہوں
وَعَلٰی شَاهِدِکُمْ وَعَلٰی غَآئِبِکُمْ وَعَلٰی ظَاهِرِکُمْ وَعَلٰی بَاطِنِکُمْ	اور آپ کے ظاہر و غائب اور آپ کے ظاہر و باطن سب پر خدا کی خاص الخاص رحمتیں ہوں۔

زیارت حضرت علی اکبر بن الحسین علیہما السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہ	سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولؐ خدا!
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ نَبِیِّ اللّٰہ	سلام ہو آپ پر اے فرزند پیغمبرؐ خدا!
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْن	سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنینؑ!
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ	سلام ہو آپ پر اے فرزند حسین شہیدؑ!
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ	سلام ہو آپ پر اے شہید!
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ	سلام ہو آپ پر اے مظلوم! اور مظلوم کے بیٹے!
لَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ	اللہ اس گروہ پر لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا
وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ	اور اللہ اس گروہ پر لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم ڈھایا۔

www.drhasanrizvi.org

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ	اور اللہ ان لوگوں پر لعنت کرے جنہوں نے اس ظلم کو سنا اور اسے پسند کیا۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَ اَحِبَّائَهُ	تم پر سلام ہو اے اللہ کے سچے دوستوں اور خدا کے حقیقی چاہنے والو!
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَ اَوِدَّائَهُ	تم پر سلام ہو اے اللہ کے منتخب لوگو! اور اللہ کے حقیقی چاہنے والو!
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ	تم پر سلام ہو اے دین خدا کے مددگارو!
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	تم پر سلام ہو اے رسولؐ خدا کے مدد کرنے والو!
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ	تم پر سلام ہو اے امیر المومنینؑ کے مددگارو!
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ	تم پر سلام ہو اے فاطمہ (زہراؑ) کی مدد کرنے والو! تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار (فاطمہ زہراؑ) کی مدد کرنے والو!
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ	تم پر سلام ہو اے ابو محمد حسن بن علیؑ جو اللہ کے خاص دوست ہیں اور لوگوں کی بھلائی چاہنے والے ہیں ان کی مدد کرنے والو!
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ	تم پر سلام ہو اے ابو عبد اللہ امام حسینؑ کی حمایت اور مدد کرنے والو!

www.drhasanrizvi.org

بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ طِبْتُمْ

میرے ماں باپ تم پر قربان ہو جائیں۔ تم سب کے سب پاکیزہ ہو۔

وَ طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْهَا دُفِنْتُمْ

اور وہ زمین بھی پاکیزہ ہے جہاں تم دفن ہوئے ہو۔

وَ فُزْتُمْ فَوْزاً عَظِیْماً

تم سب نے بہت بڑی زبردست کامیابی حاصل کی ہے۔

فَیَالَیْتَنِیْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ

اے کاش میں تمہارے ساتھ ہوتا اور تمہارے ساتھ سب سے بڑی کامیابی حاصل کرتا۔

زیارت حضرت عباس علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے ابوالفضلؑ فرزند امیر المومنینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے تمام انبیاءؑ اولیا کے سردار (محمد مصطفیؐ) کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ

سلام ہو آپ پر سب سے پہلے اسلام لانے والے (علیؑ) کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَاماً

اور ایمان میں سب سے آگے بڑھ جانے والے اور دین اسلام کو مضبوط کرنے والے (علیؑ)،

وَ اَقْدَمِهِمْ اِیْمَاناً

اور دین اسلام کے بہترین نگہبان (علیؑ) کے فرزند۔

وَ اَقْوَمِهِمْ بِدِیْنِ اللّٰهِ

وَ اَحْوَطِهِمْ عَلَی الْاِسْلَامِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے اللہ اس کے رسولؐ اور اپنے بھائی (حسینؑ) کی بھلائی چاہی۔

اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَ لِاَخِیْكَ

واقعاً آپ بہترین اور نہایت ہمدرد، سچی محبت کرنے والے بھائی ہیں۔ اللہ اس گروہ پر لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا۔

فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِیْ

فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ

www.drhasanrizvi.org

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ
اللہ اس گروہ پر لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم ڈھایا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَانْتَهَكَتْ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ
اللہ اس گروہ پر لعنت کرے جس نے ہر ظلم وستم کو آپ کے لیے جائز قرار دیا۔ اور اس طرح اسلام کی عزت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

فَنِعْمَ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِيُ النَّاصِرُ
آپ بہترین صبر کرنے والے، جہاد کرنے والے اپنے بھائی حسینؑ کی حمایت کرنے والے مدد کرنے والے،

وَالْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِيْهِ
اور اپنے بھائی کا دفاع کرنے والے تھے۔

اَلْمُجِيْبُ اِلٰى طَاعَةِ رَبِّهٖ
اور اپنے پروردگار عالم کی اطاعت پر لبیک کہنے والے تھے۔

الرَّاغِبُ فِيْمَا زَهِدَ فِيْهِ غَيْرُهٗ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيْلِ وَالثَّنَاءِ الْجَمِيْلِ
اور دوسرے لوگ جس چیز (آخرت) کی جانب راغب نہ تھے، آپ اس کی جانب مائل ہوئے۔ (یعنی) خدا کے بھرپور ثواب کی طرف اور خوبصورت اچھی نعمتوں کی طرف مائل ہوئے۔

وَاَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ اٰبَائِكَ
اس لیے اے اللہ تو ان کو ان کے باپ داداؑ کے درجوں سے ملادے۔

فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ
ایسی جنتوں میں جو نعمتوں سے مکمل طور پر بھری ہوں۔

اعمال روز جمعہ

روز جمعہ کے اعمال تو بہت زیادہ ہیں لیکن یہاں پر چند اعمال کا ذکر کیا جارہا ہے:

(۱) جمعہ کے دن صبح کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ قل ھو اللہ احد یعنی سورۃ توحید پڑھے

(۲) نماز صبح کے بعد بغیر کوئی گفتگو کیے یہ دعا پڑھے تاکہ آئندہ جمعہ تک کے لیے گناہوں کا کفارہ قرار پائے اور ہر مہینے میں کم سے کم ایک مرتبہ اس عمل کو ضرور انجام دے:

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰھُمَّ مَا قُلْتُ فِیْ جُمُعَتِیْ	
هٰذِهٖ مِنْ قَوْلٍ	اے اللہ! میں نے اس جمعہ میں جو گفتگو کی ہے۔
اَوْ حَلَفْتُ فِیْهَا مِنْ حَلْفٍ	یا اس دن جو بھی قسم کھائی ہے۔
اَوْ نَذَرْتُ فِیْهَا مِنْ نَذْرٍ	یا اس دن جو بھی نذر کی ہے
فَمَشِیَّتُکَ بَیْنَ یَدَیْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ	ان سب پر تیری مشیت (مرضی) حاوی ہے۔
فَمَا شِئْتَ مِنْهُ اَنْ یَکُوْنَ کَانَ	ان میں سے جو تو چاہے گا وہی ہوگا۔
وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ یَکُنْ	اور تو نے جس چیز کے لیے نہیں چاہا وہ ہرگز نہیں ہوگا۔
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ تَجَاوَزْ عَنِّیْ	مالک! امیری مغفرت فرما اور میرے گناہوں کو معاف کر دے۔
اَللّٰھُمَّ مَنْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ فَصَلَوَاتِیْ عَلَیْهِ	اے اللہ! جس پر تو نے رحمت نازل کی، میں بھی اسی کے لیے رحمت مانگتا ہوں۔
وَ مَنْ لَعَنْتَ فَلَعْنَتِیْ عَلَیْهِ	اور جس پر تو نے لعنت کی، میری لعنت بھی اسی کے لیے ہے۔

روایت میں ہے کہ جو بھی جمعہ کے دن نماز کے بعد مصلے پر بیٹھ کر طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے گا، پروردگار عالم جنت میں اس کے لیے ستر (۷۰) درجات بلند فرمائے گا۔ شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ سنت ہے کہ نماز صبح کی تعقیبات میں روز جمعہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَعَمَّدْتُ اِلَیْکَ بِحَاجَتِیْ	خدایا! میں نے اپنی حاجتوں کے ساتھ تیری ذات کا ارادہ کیا ہے۔
وَ اَنْزَلْتُ اِلَیْکَ الْیَوْمَ فَقْرِیْ وَ فَاقَتِیْ وَ مَسْکَنَتِیْ	اور آج کے دن میں اپنے فقر و فاقہ اور اپنی مجبوریوں کو تیری بارگاہ میں لے کر آیا ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

فَاَنَا لِمَغْفِرَتِکَ اَرْجٰی مِنِّی لِعَمَلِیْ	اور میں اپنے عمل سے زیادہ تیری مغفرت اور معافیوں سے امید رکھتا ہوں۔
وَ لَمَغْفِرَتُکَ وَ رَحْمَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ	(یعنی صرف میرا نیک عمل مجھے نجات نہیں دلا سکتا، کیونکہ یقیناً تیری مغفرت رحمت اور تیری معافیاں میرے گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہیں۔)
فَتَوَلَّ قَضَآءَ کُلِّ حَاجَۃٍ لِیْ بِقُدْرَتِکَ عَلَیْھَا	خدایا اپنی قدرت کاملہ سے میری تمام حاجتوں کو پورا کرنے کی مکمل ذمہ داری قبول کر لے۔
وَ تَیْسِیْرِ ذٰلِکَ عَلَیْکَ	کیونکہ یہ کام تیرے لیے بہت ہی آسان ہے۔
وَ لِفَقْرِیْ اِلَیْکَ فَاِنِّیْ لَمْ اُصِبْ خَیْراً قَطُّ اِلَّا مِنْکَ	اور مجھے تیرے سوا کہیں اور سے کوئی خیر اور فائدے نہیں ملے۔
وَلَمْ یَصْرِفْ عَنِّیْ سُوْٓءً قَطُّ اَحَدٌ سِوَاکَ	اور تیرے علاوہ کوئی اور مجھ سے شر اور نقصانات کو دور نہ کر سکا۔
وَ لَسْتُ اَرْجُوْ لِاٰخِرَتِیْ وَ دُنْیَایَ وَلَا لِیَوْمِ فَقْرِیْ	اور میں اپنی آخرت اور دنیا میں اور فقر و فاقہ کے دن تیرے سوا کسی اور سے امید نہیں رکھتا ہوں،
یَوْمَ یُفْرِدُنِی النَّاسُ فِیْ حُفْرَتِیْ	خاص طور پر جس دن لوگ قبر کے گڑھے میں ڈال کر مجھے تنہا چھوڑ دیں گے۔
وَ اُفْضِیْ اِلَیْکَ بِذَنْبِیْ سِوَاکَ	اور میں گناہوں سمیت تیری طرف ایسی حالت میں لایا جاؤں گا کہ تیرے سوا کوئی اور میرا مددگار نہیں ہوگا

(۳) روایت میں ہے کہ جو شخص بھی نماز صبح اور نماز ظہر کے بعد روز جمعہ یا غیر جمعہ یہ صلوات پڑھے گا۔ اللھم صلی علی محمد وآل محمد وعجل فرجھم

یعنی (اے اللہ بے حد و بے انتہا رحمتیں نازل فرما محمد وآل محمد پر اور ان کی خوشی میں جلدی فرما۔)

www.drhasanrizvi.org

وہ مرنے سے پہلے حضرت حجت امام مہدیؑ کی خدمت میں ضرور ضرور حاضر ہوگا اور اگر سو مرتبہ اس صلوات کو پڑھے تو پروردگار عالم اس کی تمیں ۳۰ آخرت کی حاجتوں کو پورا فرمائے گا۔

(۴) نماز صبح کے بعد سورۃ رحمان پڑھے اور فبای الاء ربکما تکذبان کے بعد کہے لا بشی ءمن الا تک رب اکذب یعنی اے پروردگار میں تیری کسی بھی نعمت اور قدرت کا انکار نہیں کرتا ہوں۔

(۵) شیخ طوسیؒ نے فرمایا ہے کہ روز جمعہ نماز صبح کے بعد مستحب ہے کہ سو ۱۰۰ مرتبہ سورۃ توحید اور سو ۱۰۰ مرتبہ صلوات اور سو ۱۰۰ مرتبہ استغفار پڑھے اور اس کے بعد سورۃ نساء، سورۃ ھود، سورہ کھف، سورۃ صافات اور سورۃ رحمان کی تلاوت کرے۔

(۶) سورۃ احقاف اور سورۃ مومنون کی تلاوت کرے کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بھی شب جمعہ یا روز جمعہ سورۃ احقاف کی تلاوت کرے گا اسے کسی طرح کا خوف نہیں ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص روز جمعہ پابندی کے ساتھ سورہ مومنون پڑھے گا پروردگار اس کا انجام اچھا کرے گا اور وہ خود انبیاء ومرسلینؑ کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ رہیگا۔

(۷) طلوع آفتاب سے پہلے دس مرتبہ سورۃ کافرون کی تلاو کرے اور اس کے بعد دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوگی۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام روز جمعہ صبح سے ظہر تک آیۃ الکرسی کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد سورۃ قدر کی تلاوت فرماتے تھے۔ واضح رہے کہ روز جمعہ آیۃ الکرسی کی تلاوت بہترین فضائل اور فوائد رکھتی ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى

آیۃ الکرسی کا ترجمہ

اللہ جس کے علاوہ کوئی اور غلامی اور عبادت کے لائق نہیں ہے۔
وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور تمام کائنات کو سنبھالنے اور قائم رکھے ہوئے ہے۔
نہ اسے نیند آتی ہے اور نہ اونگھ۔
زمین وآسمان میں جو کچھ ہے، سب اسی کا ہے۔
کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے سفارش کر سکے؟
جو کچھ ان کے سامنے اور ان کے پیچھے ہے، وہ ان سب کو خوب جانتا ہے۔
یہ لوگ اس کے علم کے ایک حصے کا بھی احاطہ نہیں
کر سکتے سوا اس کے کہ وہ خود ہی کسی چیز کا علم ان کو دینا چاہے۔
اس کی کرسی (حکومت اور علم) زمین وآسمان سے وسیع تر ہے۔
اور ان سب کی حفاظت اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا
کام نہیں۔ وہ عالی مرتبہ اور بہت بڑا صاحب عظمت ہے۔
خدا کے دین میں کسی طرح کا جبر نہیں ہے۔
ہدایت گمراہی سے الگ کر کے واضح ہو چکی ہے۔
اب جو کوئی طاغوت (شیطان یا ظالم حکمران) کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آیا،
تو گویا اس نے (خدا کی) مضبوط رسی کو پکڑ لیا،
جس کے ٹوٹنے کا کوئی امکان ہی نہیں ہے۔

www.drhasanrizvi.org

لَا انْفِصَامَ لَهَا

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللہ مومنین کا ولی (سرپرست اور دوست) ہے

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

وہ انہیں تاریکیوں گمراہیوں اور مصیبتوں سے نکال کر روشنی (ہدایت اور آرام) کی طرف لے آتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ

اور جو لوگ کفر (انکار) کا راستہ اختیار کرتے ہیں شیطان ان کے ولی (سرپرست اور دوست) ہو جاتے ہیں۔

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ

وہ انہیں روشنی (ہدایت اور اطمینان) سے نکال کر گمراہیوں اور خدا کی سزاؤں کے اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

درحقیقت وہی جہنمی ہیں اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

اور اس کے بعد کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا مالک ہے۔

(۸) روز جمعہ غسل کرے اور یہ غسل سنت موکدہ ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص بھی روز جمعہ غسل کرتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَـهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اللہ نہیں۔ اس کے سوا کوئی لائق غلامی نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ بے حد و بے حساب اعلیٰ ترین رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَاجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

اور تو مجھے توبہ کرنے والوں میں قرار دے۔

وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اور مجھے پاک رہنے والوں میں قرار دے۔

www.drhasanrizvi.org

تو ایسا شخص آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک و پاکیزہ رہے گا اور اسے ایک روحانی قلبی حقیقی پاکیزگی بھی حاصل ہوگی۔ احتیاط یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو غسل جمعہ کو ترک نہ کرے اور اس کا وقت طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک ہے اور زوال سے جس قدر نزدیک ہو زیادہ بہتر ہے۔

(۹) ناخن اور مونچھیں تراشے کہ اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے اور اس سے روزی میں اضافہ ہوتا ہے اور انسان آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک رہتا ہے اور دیوانگی، برص او جذام وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے اور اس وقت بسم اللہ و باللہ وعلی سنۃ محمدؐ وال محمد کہنا بھی بہتر ہے، ناخن کاٹتے وقت بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے اور اسی طرح پیر کے ناخن بھی کاٹے۔

(۱۰) خوشبو استعمال کرے اور پاکیزہ صاف ستھرا لباس پہنے۔

(۱۱) صدقہ دے کہ روایات کی بنا پر شب جمعہ اور روز جمعہ کا صدقہ دیگر اوقات کے ہزار صدقات کے برابر ہے۔

(۱۲) اپنے اہل و عیال کے لیے اچھی چیزیں میوہ اور گوشت وغیرہ فراہم کرے کہ وہ جمعہ کی آمد سے خوشحال ہو جائیں۔

(۱۳) شیخ ؒ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ روز جمعہ اور شب جمعہ انار کھانے کی بے پناہ فضیلت ہے۔

(۱۴) اپنے کو دنیاوی کاموں سے الگ رکھے اور قرآن اور مسائل دین کے سیکھنے میں مشغول ہو جائے۔ جمعہ کے دن کو سیر و سیاحت، باغوں میں تفریح اور ایسے پست لوگوں کے ساتھ نشست و برخاست میں برباد نہ کرے جن کا کام سوائے مسخرہ پن اور لوگوں کی عیب جوئی اور فضول باتوں کے کچھ

www.drhasanrizvi.org

نہ ہو۔ قہقہہ لگانا، شعر پڑھنا، مہمل باتوں میں مشغول ہونا اتنی خرابیاں رکھتا ہے کہ جن کا تذکرہ بھی نہیں کیا جاسکتا ہے۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ افسوس ہے اس مسلمان پر جو ہفتہ میں روز جمعہ کو اپنے دین کے مسائل سیکھنے میں صرف نہ کرے اور اپنے وقت کو دین کے لیے خالی نہ رکھ سکے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جب دیکھو کہ روز جمعہ کوئی بوڑھا انسان تاریخ جاہلیت و کفر کو لوگوں کے لیے بیان کر رہا ہے کہ تو سمجھو کہ ایسا آدمی سنگسار کر دیے جانے کے قابل ہے۔

(۱۵) ہزار مرتبہ صلوات پڑھے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ روز جمعہ میرے نزدیک محمد وآل محمد پر صلوات بھیجنے سے زیادہ پسندیدہ کوئی عمل نہیں ہے۔

(۱۶) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ طاہرین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

(۱۷) مردوں کی زیارت اور خصوصیت کے ساتھ والدین کی قبر کی زیارت کے لیے جائے کہ اس میں بے حد فضیلت ہے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز جمعہ اپنے مرنے والوں کی قبروں کی زیارت کرو کہ انہیں معلوم ہوتا ہے کہ کون ان کی زیارت کے لیے آیا اور وہ اس طرح خوشحال ہو جاتے ہیں۔

(۱۸) دعائے ندبہ کی تلاوت کرے کہ یہ چاروں عیدوں کے اعمال میں شامل ہے اور اس کا ذکر کیا جارہا ہے۔

(۱۹) یاد رہے کہ روز جمعہ کے لیے نافلہ کے علاوہ بیس رکعت اور ہے جس کی کیفیت بنا بر مشہور یہ ہے کہ چھ رکعت طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد پڑھے۔ چھ رکعت چاشت (دن کا ایک پہر گزرنے کے وقت) اور چھ رکعت نزدیک زوال اور دو رکعت بعد از زوال نماز جمعہ سے پہلے یا یہ کہ ابتدائی چھ رکعت نماز جمعہ یا ظہر کے بعد پڑھے۔ جیسا کہ کتب فقہ میں نقل کیا گیا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نَبِيِّهٖ
وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسۡلِيۡمًا
اَللّٰهُمَّ لَکَ الۡحَمۡدُ عَلٰى مَا
جَرٰى بِهٖ قَضَآئُکَ فِيۡ
اَوۡلِيَآئِکَ
الَّذِيۡنَ اسۡتَخۡلَصۡتَهُمۡ
لِنَفۡسِکَ وَ دِيۡنِکَ
اِذِاخۡتَرۡتَ لَهُمۡ جَزِيۡلَ مَا
عِنۡدَکَ مِنَ النَّعِيۡمِ الۡمُقِيۡمِ
اَلَّذِيۡ لَازَوَالَ لَهٗ وَ لَا
اِضۡمِحۡلَالَ
بَعۡدَ اَنۡ شَرَطۡتَ عَلَيۡهِمُ الزُّهۡدَ
فِيۡ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنۡيَا
الدَّنِيَّةِ وَ زُخۡرُفِهَا وَ زِبۡرِجِهَا

فَشَرَطُوۡا لَکَ ذٰلِکَ وَ
عَلِمۡتَ مِنۡهُمُ الۡوَفَآءَ بِهٖ

دعائے ندبہ

عید فطر، عید قربان، عید غدیر اور روز جمعہ اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا مالک ہے۔

اور اللہ کی خاص الخاص رحمت ہو ہمارے سردار محمدؐ پر جو اللہ کے نبی ہیں۔

اور درود و سلام ہو ان کی پاک اولاد پر۔

خدایا تمام تعریف تیرے لیے مخصوص ہے کہ تو نے جو فیصلہ اپنے ان خاص الخاص دوستوں کے لیے کیا ہے،

جنہیں تو نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے منتخب کر لیا ہے۔

جب کہ تو نے ان کے لیے اپنے پاس سے دائمی نعمتوں کا ایسا بڑا حصہ پسند فرما لیا ہے کہ

جن کی لذتیں نہ زائل ہونے والی ہیں اور نہ ہی ختم ہونے والی ہیں۔

اس کے بعد تو نے ان سے یہ شرط رکھی کہ وہ اس پست دنیا اور اس کی سجاوٹ اور حرام لذتوں کے مقامات سے لاتعلق رہیں گے۔

تو انہوں نے شرط منظور کر لی اور تو نے اپنے علم سے یہ جان لیا کہ وہ وعدہ وفا کریں گے۔

www.drhasanrizvi.org

فَقَبِلْتَهُمْ وَ قَرَّبْتَهُمْ

پھر تو نے ان ہستیوں کو قبول کیا اور انہیں اپنا تقرب (قرب) عطا کیا۔

وَ قَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَآءَ الْجَلِيَّ

اور تو نے ان کے بلند تذکرے اور واضح تعریف کی

وَ اَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلآئِكَتَكَ وَ كَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ

اور ان کی جانب فرشتوں کو نازل کیا اور انہیں اپنی وحی سے عزت، بخشی۔

وَ رَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ وَ جَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ اِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ

اور دولت علم عطا فرمائی اور انہیں اپنی بارگاہ تک پہنچنے کا ذریعہ اور اپنی رضامندی حاصل کرنے کا وسیلہ قرار دیا ہے۔

فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ

پھر ان میں سے کسی کو اپنی جنت میں ٹھہرایا۔

اِلٰى اَنْ اَخْرَجْتَهُ مِنْهَا

اور وہاں سے نکال کر (زمین پر) لایا

وَ بَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِيْ فُلْكِكَ

اور کسی کو اپنی کشتی میں بٹھایا۔

وَ نَجَّيْتَهُ وَ مَنْ اٰمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ

اور انہیں اور ان پر ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت کے طفیل ہلاکت سے بچایا

وَ بَعْضٌ اِتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيْلاً وَ سَئَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ

اور کسی کو اپنا خلیل (دوست) بنایا اور جب انہوں نے تجھ سے آخری دور میں سچی زبان کا مطالبہ کیا تو تو نے

فَاَجَبْتَهُ وَ جَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيّاً

ان کی دعا کو قبول کر کے ان کو بلند کیا۔

وَ بَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيْماً

اور کسی کے لیے درخت میں آواز پیدا کر کے ان سے بات کی۔

www.drhasanrizvi.org

وَ جَعَلْتَ لَهُ مِنْ اَخِيهِ رِدْئاً وَ وَزِيراً	اوران کے بھائی کوان کامددگاراوروزیر بنایا۔
وَ بَعْضٌ اَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ اَب	اورکسی کوبغیر باپ کے پیدا کیا۔
وَ اٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَ اَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ	اورانہیں واضح نشانیاں اور دلیلیں عطا کیں اور روح القدس کے ذریعہ ان کی مدد کی۔
وَ كُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً	اوران میں سے تونے ہرایک کے لیے ایک (قانون) مقرر کیا۔
وَ نَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجاً وَ تَخَيَّرْتَ لَهُ اَوْصِيَآءَ	اور ہرایک کو خاص الخاص منصوبہ کے ساتھ بھیجا اوران کے لیے اوصیاء (یعنی) ان کے جانشینوں کا انتخاب کیا۔
مُسْتَحْفِظاً بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ	جودین کے محافظ بنتے رہیں۔
مِنْ مُدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ	ایک مدت کے بعد دوسری مدت تک
اِقَامَةً لِدِيْنِكَ	تاکہ تیرادین قائم ودائم رہے۔
وَ حُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ	اور بندوں پر تیری حجت (دلیل) باقی رہے۔
وَ لِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهٖ وَ يَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰى اَهْلِهٖ	اوراس لیے بھی کہ کہیں حق اپنے مقام سے ہٹ نہ جائے اور باطل حق والوں پر غالب نہ آجائے۔
وَلَا يَقُوْلَ اَحَدٌ لَوْلَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلاً مُنْذِراً	اورکسی کو یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ اے کاش تونے ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا،
وَ اَقَمْتَ لَنَا عَلَماً هَادِياً	اور ہمارے لیے ہدایت کا جھنڈا اگاڑ دیا ہوتا،
فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَ نَخْزٰى	توہم ذلت ورسوائی سے پہلے ہی تیری نشانیوں اوراحکامات کی پیروی کرلیتے۔
اِلٰى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى حَبِيْبِكَ وَ نَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ	یہاں تک کہ ہدایت کے کام کوتونے اپنے حبیب اور پسندیدہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات تک پہنچادیا۔

www.drhasanrizvi.org

فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَ صَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ
وَ اَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ
وَ اَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ
قَدَّمْتَهُ عَلَى اَنْبِيَآئِكَ

وَ بَعَثْتَهُ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ
وَ اَوْطَاْتَهُ مَشَارِقَكَ وَ مَغَارِبَكَ
وَ سَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَ عَرَجْتَ بِرُوحِهِ اِلَى سَمَآئِكَ
وَ اَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَ مَا يَكُونُ اِلَى انْقِضَآءِ خَلْقِكَ
ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ
وَ حَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَالْمُسَوِّمِينَ مِلَآئِكَتِكَ وَ وَعَدْتَهُ
اَنْ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ
وَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّءَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهِ

اور تو نے انہیں اپنی تمام مخلوقات میں
ہر ایک کا سردار، ہر ایک سے افضل و اعلیٰ
اور ہر عزت والے سے زیادہ عزت والا قرار دیا ہے۔
اور تو نے انہیں اپنے تمام نبیوںؑ پر، افضل اور بلند رکھا ہے۔
اور اپنے بندوں (یعنی) تمام جنوں اور انسانوں کی طرف بھیجا ہے۔
اور اپنے تمام مشرق اور مغرب
(کائنات عالم) کا ان کو حاکم بنایا ہے۔
براق کو ان کے لیے مسخر کر دیا اور تو نے اپنے
آسمان تک انہیں بلندی بخشی۔
اور اپنی مخلوقات کے ختم ہونے تک ہر ہونے والی بات کا علم عطا کر دیا ہے۔
اور ہر خوف کی گھڑی میں ان کی مدد کی ہے
اور انہیں جبرائیلؑ، میکائیلؑ جیسے عظیم ملائکہ اور دوسرے اور فرشتوں کی مخصوص جماعت کی حمایت میں رکھا اور ان سے وعدہ کیا کہ
ان کے لائے ہوئے دین کو مشرکین کی ناگواری
کے باوجود تمام ادیانِ عالم پر غالب کر دے گا۔
اور یہ اس کے بعد ہوا جب تو نے ان کے اہل بیت
کے لیے ایک خاص بلند اور اعلیٰ مرتبہ قرار دیا

www.drhasanrizvi.org

وَ جَعَلْتَ لَهُ وَ لَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ
وُضِعَ لِلنَّاسِ
لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبَارَكاً وَ هُدًى
لِلْعَالَمِيْنَ
فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ
وَ مَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِناً
وَ قُلْتَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ
وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْراً

اور خود آنحضرتؐ اور ان کے اہل بیتؑ لیے پہلا گھر (کعبہ) تعمیر کرایا۔
پہلا گھر جو انسانوں کے لیے بنایا گیا مکہ میں ہے۔ وہ کائنات کے لیے ہدایت کا مرکز ہے۔
اس میں روشن نشانیاں ہیں، مقام ابراہیمؑ ہے، جو اس گھر میں داخل ہوا وہ امن وسکون پا گیا۔
اور تو نے فرمایا بلاشبہ اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ اے اہل بیتؑ وہ تم سے ہر طرح کی گندگی کو دور رکھے اور تمہیں پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے۔

ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ مَوَدَّتَهُمْ
فِیْ كِتَابِكَ
فَقُلْتَ قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ
اَجْراً اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰى
وَ قُلْتَ مَا سَاَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ
فَهُوَ لَكُمْ
وَ قُلْتَ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلاً
فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَ
الْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ

پھر تو نے حضرت محمد مصطفیؐ کی محنت کی مزدوری اور حق اپنی کتاب میں ان کے اہل بیتؑ کی مودت اور محبت کو قرار دیا۔
اور فرمایا: میں تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا، سوا اس کے تم میرے قرابت داروں سے مودت اور محبت کرتے رہو۔
اور یہ بھی فرمایا کہ میں جو اجر طلب کر رہا ہوں۔
اس میں سراسر تمہارا ہی فائدہ ہے۔
مزید فرمایا کہ میں تبلیغ رسالت کے بدلے کسی اجر کا مطالبہ نہیں کرتا مگر یہ کہ جو چاہے وہ اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ تلاش کرلے۔ (یعنی اہلبیت رسولؐ سے سچی محبت کر کے خدا کے قریب ہو جائے)
کیونکہ یہی رسولؐ کے اہل بیت تجھ تک پہنچنے کا راستہ ہیں اور تیری رضامندی اور خوشی کو پالینے کا ذریعہ بھی ہیں۔

www.drhasanrizvi.org

فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهُ اَقَامَ وَلِيَّهُ
عَلِيَّ بْنَ اَبِيطَالِبٍ صَلَوٰاتُکَ
عَلَيْهِمَا وَ آلِهِمَا هَادِياً
اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ
وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ
فَقَالَ وَالْمَلَأُ اَمَامَهُ
مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ
اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ
وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ
وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ
وَ قَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيُّهُ فَعَلِيٌّ
اَمِيْرُهُ
وَ قَالَ اَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ
وَاحِدَةٍ
وَ سَايِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى
وَ اَحَلَّهُ مَحَلَّ هَارُوْنَ مِنْ
مُوْسٰى
فَقَالَ لَهُ اَنْتَ مِنِّىْ بِمَنْزِلَةِ
هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى
اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِىَّ بَعْدِىْ وَ زَوَّجَهُ
اِبْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

جب آنحضرتؐ کا زمانہ ختم ہوا تو انہوں نے اپنے محبوب علی ابن ابی
طالب کو ہادی یعنی خدا کا راستہ بتانے والے کی
حیثیت سے اپنا جانشین بنایا
اس لیے کہ "نبی اکرمؐ ڈرانے والے تھے
اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی کی ضرورت ہے" (قرآن)
تو آنحضرتؐ نے بھرے مجمع کے سامنے فرمایا
"میں جس کا مولا (آقا) ہوں علی اس کا مولا ہے۔
یا اللہ تو اُسے دوست رکھ جو ان کو دوست رکھے
اور تو اُسے دشمن رکھ جو ان سے دشمنی کرے
اس کی مدد کر جو ان کی مدد کرے۔
اور اسے ذلیل کر جو انہیں ذلیل کرے۔
اور فرمایا "میں جس کا نبی ہوں علیؑ اس کا امیر ہیں۔"
اور پھر فرمایا: "میں اور علیؑ ایک ہی درخت سے ہیں۔
اور دیگر افراد مختلف درختوں سے تعلق رکھتے ہیں۔"
اور آنحضرتؐ نے علیؑ کو وہی مقام عطا کیا جو
ہارون کا موسیٰؑ کے پاس تھا۔
اور فرمایا: "اے علیؑ تم کو مجھ سے وہی منزلت اور مقام حاصل ہے
جو ہارون کو موسیٰ کے پاس حاصل تھا
مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا" اور پھر ان کی شادی کر دی اپنی
جگر کے ٹکڑے (حضرت فاطمہؑ سے) جو کائنات کی تمام عورتوں
کی سردار ہیں۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ
وَ سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهُ

اوران کے لیے مسجد میں آنا جانا اسی طرح جائز رکھا جس طرح خود ان کے لیے جائز تھا۔
اور سب کے دروازے مسجد میں جانے کے لیے بند کروادیئے سوائے علی کے دروازے کے۔

ثُمَّ اَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَ حِكْمَتَهُ
فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا

پھر انہیں اپنا علم وحکمت عطا کر دیا اور فرمایا:
"میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔

فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَ الْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا
ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِيْ وَ وَصِيِّيْ وَ وَارِثِيْ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ وَ دَمُكَ مِنْ دَمِيْ وَ سِلْمُكَ سِلْمِيْ وَ حَرْبُكَ حَرْبِيْ
وَ الْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَ دَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِيْ وَ دَمِيْ
وَ اَنْتَ غَداً عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ
وَ اَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَ تُنْجِزُ عِدَاتِيْ
وَ شِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ

جسے شہر علم میں داخل ہونا ہو، اور (الہیٰ) حکمت حاصل کرنا ہو، اسے چاہیے کہ دروازے سے آئے۔ (یعنی علیؑ سے سیکھے)"
پھر فرمایا: "اے علی تم میرے بھائی، وصی اور وارث۔ ہو تمہارا گوشت میرا گوشت ہے تمہارا خون میرا خون ہے۔ تمہاری صلح میری صلح اور تمہاری جنگ میری جنگ ہے۔
اور ایمان تمہارے گوشت اور خون میں اسی طرح مل چکا ہے جس طرح میرے گوشت اور خون میں ہے مل چکا ہے
اور تم کل (بروز قیامت) حوض کوثر پر میرے جانشین ہو گے۔
تم ہی میرا قرض ادا کرو گے، اور میرے وعدے کو پورا کرو گے،
اور تمہارے شیعہ (پیروی کرنیوالے) نور کے منبروں پر ہوں گے ان کے چہرے خوشی سے چمکتے ہوں گے۔

www.drhasanrizvi.org

حَوْلِیْ فِی الْجَنَّةِ وَ هُمْ
جِیْرَانِیْ
وَلَوْلَآ اَنْتَ یَاعَلِیُّ لَمْ یُعْرَفِ
الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِیْ
وَ کَانَ بَعْدَهٗ هُدیً مِنَ
الضَّلَالِ وَ نُوْراً مِنَ الْعَمٰی
وَ حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِیْنَ وَ صِرَاطَهُ
الْمُسْتَقِیْمَ لَا یُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِیْ
رَحِمٍ
وَلَا بِسَابِقَةٍ فِیْ دِیْنٍ
وَلَا یُلْحَقُ فِیْ مَنْقَبَةٍ مِنْ
مَنَاقِبِهٖ
یَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِمَا وَ اٰلِهِمَا
وَ یُقَاتِلُ عَلَی التَّاْوِیْلِ
وَلَا تَاْخُذُهٗ فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

قَدْ وَتَرَ فِیْهِ صَنَادِیْدَ الْعَرَبِ

وَ قَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَ نَاوَشَ
ذُؤْبَانَهُمْ
فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَاداً بَدْرِیَّةً
وَ خَیْبَرِیَّةً

وہ میرے ساتھ جنت میں ہوں گے اور میرے پڑوسی ہوں گے۔

اور اے علی اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنین
کی پہچان ہی نہ ہوسکتی۔''

اس لیے نبی کے بعد علیؑ کی ذات گمراہی سے ہدایت کرنے والی اور اندھوں کے لیے ہدایت کی روشنی تھی۔

اور اللہ کی مضبوط رسی اور اللہ کی طرف جانے والا سیدھا راستہ تھی

ان کے علاوہ پیغمبرؐ کا کوئی ایسا قریبی رشتہ دار نہ تھا جو اس مرتبہ کا ہو۔

اور نہ ہی کوئی علیؑ کی طرح سب سے پہلے اسلام کا اعلان کرنے والا ہوا۔

اور نہ ہی کوئی ایسا آدمی تھا جس کے فضائل نبی اکرمؐ کے فضائل سے ملتے جلتے ہوں۔

اور وہ رسول اکرمؐ کے قدم کے نشانوں پر مضبوطی کے ساتھ پوری طرح چل رہا ہو۔

اور وہ تاویل (قرآن کے معنی) کے لیے جنگیں کرے۔ (یعنی قرآن کے صحیح معنی بتانے کے لیے جنگ کرے)

اور اللہ کی راہ میں کسی برا بھلا کہنے کی بری باتوں کا کوئی اثر نہ لے۔

اور انہوں نے راہ خدا میں عرب کے بہادروں کو تیروں کا نشانہ بنایا۔ اور ان کے بہادروں کو قتل کیا اور ان کے بھیڑیا صفت انسانوں کے ٹکڑے اڑا دیے۔

اس لیے ان عربوں کے دلوں میں غزوہ بدر، غزوہ خیبر

www.drhasanrizvi.org

وَ حُنَيۡنِيَّةٌ وَغَيۡرَهُنَّ

غزوہ حنین و دیگر غزوات (جنگوں) کے سبب علیؑ سے دلی دشمنی
ان کے دلوں میں جگہ پانے لگی۔

فَاَضَبَّتۡ عَلٰى عَدَاوَتِهٖ
وَ اَكَبَّتۡ عَلٰى مُنَابَذَتِهٖ
حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيۡنَ
وَالۡقَاسِطِيۡنَ
وَالۡمَارِقِيۡنَ
وَ لَمَّا قَضٰى نَحۡبَهٗ
وَ قَتَلَهٗ اَشۡقَى الۡاٰخِرِيۡنَ يَتۡبَعُ
اَشۡقَى الۡاَوَّلِيۡنَ

اوران کے دل حضرت علیؑ کی دشمنی سے بھر گئے اوران کی مخالفت پر
اتر آئے۔
یہاں تک کہ انہوں (علیؑ) نے بیعت توڑنے والوں
اورزیادتی کرنے والوں
اورحد سے گزر جانے والوں کو قتل کردیا۔
اورجب آپ کی زندگی کی مدت پوری ہوگئی تو
آپ کو آخری زمانے کے بدترین شخص نے
پچھلوں کے بدبختی کی پیروی کرتے ہوئے آپ کو قتل کرڈالا،

لَمۡ يُمۡتَثَلۡ اَمۡرُ رَسُوۡلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ اٰلِهٖ فِى
الۡهَادِيۡنَ بَعۡدَ الۡهَادِيۡنَ

غرض ہدایت کرنے والے اماموںؑ کے سلسلے میں
رسولؐ خدا کا حکم تسلیم نہیں کیا گیا۔

وَالۡاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقۡتِهٖ
مُجۡتَمِعَةٌ عَلٰى قَطِيۡعَةِ رَحِمِهٖ وَ
اِقۡصَاۤءِ وُلۡدِهٖ

امت ان کی دشمنی پر تلی رہی اور رسولؐ خدا سے
قطع رحمی اور اولاد رسول کو خلافت سے دور رکھنے پر اجماع
کرلیا۔ (یعنی اس پر سب متفق ہوگئے کہ آل محمدؐ کو خلیفہ رسول نہیں
بننے دیں گے)

اِلَّا الۡقَلِيۡلَ مِمَّنۡ وَ فٰى لِرِعَايَةِ
الۡحَقِّ فِيۡهِمۡ

صرف بہت تھوڑے تھے جنہوں نے آل محمدؐ
کے حقوق کی حفاظت کے لیے وفاداری کا ثبوت دیا۔

فَقُتِلَ مَنۡ قُتِلَ وَ سُبِىَ مَنۡ
سُبِىَ وَ اُقۡصِىَ مَنۡ اُقۡصِىَ

مگر ان میں سے کچھ کو قتل کردیا گیا، کچھ کو قیدی بنایا گیا
اور کچھ کو شہر ہی سے نکال دیا گیا۔

www.drhasanrizvi.org

وَ جَرَى الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجَى لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلاً وَ لَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ فَعَلَى الْاَطَائِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِمَا وَ آلِهِمَا فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ وَ اِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ وَ لِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوْعُ وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ وَ يَضِجَّ الضَّآجُّوْنَ وَ يَعِجَّ الْعَآجُّوْنَ اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ الْحُسَيْنُ اَيْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَ صَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ

اوران کے حق میں اللہ کا فیصلہ اسی طرح جاری ہوا کہ ان کے لیے بہترین اوراعلیٰ ترین ثواب کی خدا سے امید ہے۔ اس لیے کہ زمین تو اللہ کی ہے

وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے اس کا وارث (مالک) بنا دیتا ہے، مگر اچھا انجام تو (صرف) متقین (برائیوں سے بچنے والوں) کے لیے ہے۔ (یعنی بادشاہ بن جانا اور بات ہے اور اچھا انجام ہونا اور بات ہے۔)

ہمارا پالنے والے ملک پاک ہے۔ ہمارے رب کا وعدہ ہر حال میں ضرور پورا ہو کر رہے گا۔

(کیونکہ) اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ وہ غالب بھی ہے اور صاحب حکمت بھی۔

اہل بیت محمدؐ و علیؑ کے پاک و پاکیزہ اولاد پر جو مصیبتیں پڑیں، رونے والوں کو چاہیے کہ ان پر روئیں۔

اورانہی جیسے لوگوں پر آنسو بہائیں۔

فریاد کرنے والے فریاد کریں۔

چلانے والے چلائیں اور چیخنے والے چیخیں

کہاں ہیں حسن اور حسین؟

کہاں ہیں اولاد حسین؟

ایک صالح کے بعد دوسرا صالح،

اور ایک سچے کے بعد دوسرا سچا (امام)،

www.drhasanrizvi.org

اَیْنَ السَّبِیْلُ بَعْدَ السَّبِیْلِ
اَیْنَ الْخِیَرَۃُ بَعْدَ الْخِیَرَۃِ
اَیْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَۃُ
اَیْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِیْرَۃُ
اَیْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَۃُ
اَیْنَ اَعْلَامُ الدِّیْنِ
وَ قَوَاعِدُ الْعِلْمِ
اَیْنَ بَقِیَّۃُ اللّٰہِ الَّتِیْ
لَا تَخْلُوْا مِنَ الْعِتْرَۃِ الْهَادِیَۃِ

اَیْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ
الظَّلَمَۃِ
اَیْنَ الْمُنْتَظَرُ
لِاِقَامَۃِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ

اَیْنَ الْمُرْتَجٰی لِاِزَالَۃِ الْجَوْرِ
وَالْعُدْوَانِ
اَیْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِیْدِ
الْفَرَآئِضِ وَالسُّنَنِ
اَیْنَ الْمُتَخَیَّرُ لِاِعَادَۃِ الْمِلَّۃِ
وَالشَّرِیْعَۃِ
اَیْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْیَآءِ الْکِتَابِ
وَ حُدُوْدِہٖ

ایک راستہ بتانے والے کے بعد دوسرے صحیح راستہ بتانے والے
امام (آتے رہے)
مگر کہاں ہیں نیک لوگوں کے بعد نیک بندے؟
کہاں ہیں وہ چمکتے دمکتے سورج؟
کہاں ہیں وہ چمکتے دمکتے چاند؟
کہاں ہیں وہ چمکتے روشن ستارے؟
کہاں ہیں وہ دین وایمان کے لہراتے جھنڈے؟
کہاں ہیں وہ علم کی جڑیں اور بنیادیں؟
کہاں ہے بقیہ خداوندی؟ (خدا کے خاص بندے)
(مگر) ہدایت کرنے والے خاندان سے دنیا کبھی خالی نہیں رہ سکتی۔
کہاں ہے وہ (امامؑ) جو ظالموں کی گردن اڑانے کے
لیے تیار بیٹھا ہے؟
کہاں ہے وہ جس کا انتظار ہو رہا ہے؟
معاشرے کی خرابیوں کو ٹھیک کرنے کے لیے۔
کہاں ہے وہ ہستی جس سے ظلم کو دور کرنے
کی امید کی جا سکتی ہے؟
کہاں ہے خدا کا وہ خزانہ جو خدا کے مقرر کیے ہوئے فرائض اور
سنتوں کو زندہ کرے گا؟
کہاں ہے وہ اللہ کا چنا ہوا (امامؑ) جو خدا کے قانون کو بالکل ٹھیک
ٹھیک نافذ کرے گا؟
کہاں ہے وہ ہماری تمناؤں کا مرکز جو خدا کی کتاب اور اس کے

www.drhasanrizvi.org

اَیْنَ مُحْیِیْ مَعَالِمِ الدِّیْنِ وَ اَھْلِہٖ

کہاں ہے دین کے نشانات اور مومنوں کو زندگی بخشنے والا؟

اَیْنَ قَاصِمُ شَوْکَۃِ الْمُعْتَدِیْنَ

کہاں ہے ظلم کرنے والوں کی طاقت اور شان و شوکت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا؟

اَیْنَ ھَادِمُ اَبْنِیَۃِ الشِّرْکِ وَالنِّفَاقِ

کہاں ہے شرک و نفاق کی عمارتوں کو تباہ و برباد کرنے والا؟

اَیْنَ مُبِیْدُ اَھْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْیَانِ وَالطُّغْیَانِ

کہاں ہے گناہ کرنے والوں، خدا کی نافرمانی کرنے والوں اور سرکشی کرنے والوں کو دنیا سے مٹانے والا؟

اَیْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَیِّ وَالشِّقَاقِ

کہاں ہے گمراہی اور اختلاف کی ٹہنیوں کو کاٹ دینے والا؟

اَیْنَ طَامِسُ اٰثَارِ الزَّیْغِ وَالْاَھْوَآءِ

کہاں ہے دلوں کی خرابیوں اور نفسانی خواہشات کے نشانات کو نیست و نابود کرنے والا؟

اَیْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْکِذْبِ وَالْاِفْتِرَآءِ

کہاں ہے جھوٹ اور جھوٹی گھڑی ہوئی تمام گرہوں کا کاٹ دینے والا؟

اَیْنَ مُبِیْدُ الْعُتَاۃِ وَالْمَرَدَۃِ

کہاں ہے خدا کے سرکشوں کو ہلاک کرنے والا؟

اَیْنَ مُسْتَاْصِلُ اَھْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِیْلِ وَالْاِلْحَادِ

کہاں ہے خدا سے دشمنی کرنے والوں، گمراہوں اور خدا کے رسولوں کے منکروں کی جڑیں کاٹ دینے والا؟

اَیْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِیَآءِ وَ مُذِلُّ الْاَعْدَآءِ

کہاں ہے خدا کے دوستوں کو عزت بخشنے والا اور خدا کے دشمنوں کو ذلیل کرنے والا؟

اَیْنَ جَامِعُ الْکَلِمَۃِ عَلَی التَّقْوٰی

کہاں ہے خدا کو ناراض کرنے والا کاموں سے بچنے والوں کو جمع کر کے متحد کرنے والا؟

www.drhasanrizvi.org

اَیْنَ بَابُ اللّٰہِ الَّذِیْ مِنْہُ یُؤْتٰی

کہاں ہے وہ خدا تک پہنچنے کا وہ دروازہ جس سے آنے والوں کو آنا چاہیے؟

اَیْنَ وَجْہُ اللّٰہِ الَّذِیْ اِلَیْہِ یَتَوَجَّہُ الْاَوْلِیَآءُ

اور کہاں ہے خدا کی وہ نشانی جس کی طرف خدا کے تمام دوست توجہ کرتے ہیں؟

اَیْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

کہاں ہے وہ ذریعہ جو زمین وآسمان کے مابین تعلق ہے؟

اَیْنَ صَاحِبُ یَوْمِ الْفَتْحِ وَ نَاشِرُ رَایَۃِ الْھُدٰی

کہاں ہے فتح کے دن کا مرد میدان اور پرچم ہدایت کا لہرانے والا؟

اَیْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا

کہاں ہے خدا کی خوشی کے کاموں کی تباہی و بربادی کو ختم کرنے والا؟

اَیْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِیَآءِ وَ اَبْنَآءِ الْاَنْبِیَآءِ

کہاں ہے انبیاءؑ اور فرزندان انبیاءؑ کے خون کا بدلہ لینے والا؟

اَیْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِکَرْبَلَآءَ

کہاں ہے شہدائے کربلاؑ کا بدلہ لینے والا؟

اَیْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰی مَنِ اعْتَدٰی عَلَیْہِ وَافْتَرٰی

کہاں ہے ہر اس شخص کا مددگار جس پر زیادتی اور ظلم ہوا؟ جس پر جھوٹا الزام لگایا گیا ہے۔

اَیْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِیْ یُجَابُ اِذَا دَعٰی

کہاں ہے وہ بے چین امامؑ جس کی دعا بارگاہ خداوندی میں ضرور قبول ہوتی ہے؟

اَیْنَ صَدْرُ الْخَلَآئِقِ ذُوالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی

کہاں ہے مخلوقات عالم کا ولی اور مرکز، بے حد نیک، پرہیزگار انسان؟

اَیْنَ ابْنُ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَابْنُ عَلِیٍّ الْمُرْتَضٰی

کہاں ہے فرزند محمد مصطفیؐ؟ اور علی مرتضیٰؑ کا فرزند؟

www.drhasanrizvi.org

وَابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّآءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى

فرزند خدیجہؑ طاہرہ اور فاطمہؑ کبریٰ؟

بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ لَکَ الْوِقَاءُ وَالْحِمٰی

میرے ماں باپ اور میری جان آپ پر قربان ہو۔

يَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اے خدا کے مقرب سرداروں کی اولاد!

يَابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَكْرَمِيْنَ

اے محترم شریف لوگوں کی اولاد!

يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ

اے ہدایت یافتہ رہنماؤں کی اولاد!

يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ

اے مہذب اور بے حد نیک لوگوں کی اولاد!

يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ

اے اعلیٰ نسب سرداروں کے فرزند!

يَابْنَ الْاَطَائِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اے پاک و پاکیزہ منتخب ہستیوں کے فرزند!

يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ

اے خدا کے چنے ہوئے سخی بزرگوں کے فرزند!

يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ

اے اعلیٰ مرتبہ رفیاض رہنماؤں کے فرزند!

يَابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ

اے چمکتے دمکتے چاندوں کی اولاد!

يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ

اے چمکتے ستاروں کی اولاد!

يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ

اے روشن ستاروں کے فرزند!

يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ

اے چمکدار تاروں کے فرزند!

يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ

اے واضح راستوں کے فرزند! (وارث)

يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّائِحَةِ

اے لہراتے ہدایت کے جھنڈوں کی اولاد!

يَابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ

اے مکمل ترین علوم کے فرزند!

يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ

اے مشہور ترین راستوں کے فرزند!

يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَاثُوْرَةِ

اے خدا کی مقرر کی ہوئی نشانیوں کے فرزند!

يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ

اے موجودہ معجزات کے فرزند! (وارث)

يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الْمَشْهُوْدَةِ

www.drhasanrizvi.org

یَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ	اے معتبر خدا کی دلیلوں کے فرزند! (وارث)
یَابْنَ النَّبَأِ الْعَظِیْمِ	اے صراط مستقیم کے فرزند!
یَابْنَ مَنْ هُوَ فِیٓ اُمِّ الْکِتَابِ	اے بناء عظیم (بڑی خبر مراد علی) کے فرزند!
لَدَی اللهِ عَلِیٌّ حَکِیْمٌ	اے اس ہستی کے فرزند جو ام الکتاب قرآن میں اللہ کے نزدیک بلند اور صاحب حکمت ہے! (علی کے معنی ہی بلند ہیں)
یَابْنَ الْاٰیَاتِ وَ الْبَیِّنَاتِ	اے آیات خدا اور خدا کی واضح دلیلوں کے فرزند!
یَابْنَ الدَّلَآئِلِ الظَّاهِرَاتِ	اے دلائل ظاہرہ کے فرزند! (وارث)
یَابْنَ الْبَرَاهِیْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ	اے خدا کی واضح چمکتی دمکتی دلیلوں کی اولاد!
یَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ	اے غلط دلیلوں کو کاٹ دینے والوں کی اولاد!
یَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ	اے خدا کی بے شمار نعمتوں کی اولاد! (مالک)
یَابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْکَمَاتِ	اے طاھا (رسولؐ) اور خدا کی مضبوط ترین دلیلوں کے فرزند! (مالک)
یَابْنَ یٰسٓ وَالذَّارِیَاتِ	اے یسن اور ذاریات کے فرزند! (معنی)
یَابْنَ الطُّوْرِ وَالْعَادِیَاتِ	اے طور اور عادیات کے فرزند! (معنی)
یَابْنَ مَنْ دَنٰی فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی دُنُوًّا وَاقْتِرَاباً مِنَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی	اے اس ہستی کے فرزند جو خدا سے نزدیک ہوا اور اتنا قریب ہوا کہ خدا کی قربت میں دو کمانوں بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔
لَیْتَ شِعْرِی	کاش میرے علم میں ہوتا کہ اس کا خدا سے کتنا قرب ہے؟
اَیْنَ اسْتَقَرَّتْ بِکَ النَّوٰی بَلْ اَیُّ اَرْضٍ تُقِلُّکَ اَوْ ثَرٰی	مگر ہم سے دوری آپ کو کہاں لے گئی، اور کس زمین کو آپ کے قدم چومنے کا شرف ملا؟
اَبِرَضْوٰی اَوْ غَیْرِهَا اَمْ ذِیْ طُوٰی	کیا رضوی کی پہاڑی؟ یا کسی اور مقام پر یا ذی طویٰ کی منزل پر آپ ٹھہرے ہوئے ہیں؟

www.drhasanrizvi.org

عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلاَ تُرٰى

میرے لیے یہ بڑی سخت تکلیف کی بات ہے کہ ساری دنیا کو دیکھوں مگر آپ کے دیدار سے محروم رہوں۔

وَلاَ اَسْمَعَ لَکَ حَسِيْساً وَلاَ نَجْوٰى

بلکہ آپ کے گزرنے کی آہٹ بھی مجھے سنائی نہ دے اور نہ ہی آپ سے بات کرنے کا مجھے موقع ملے۔

عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ تُحِيْطَ بِکَ دُوْنِيَ الْبَلْوٰى

میرے لیے یہ بڑا مشکل وقت ہے کہ میرے ہوتے ہوئے آپ آزمائش میں مبتلا ہوں۔

وَلاَ يَنَالُکَ مِنِّيْ ضَجِيْجٌ وَلاَ شَکْوٰى

اور میری فریادیں اور شکایتیں بھی آپ تک نہ پہنچ سکیں۔

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا

میری جان آپ پر قربان ہو۔آپ ایسے غائب ہیں جو ہم سے دور نہیں ہیں۔

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا

میری جان آپ پر قربان ہو۔آپ ایسے وطن سے دور جانے والے ہیں گویا ہم سے جدا ہوئے ہی نہیں ہیں۔

بِنَفْسِيْ اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَکَرَا فَحَنَّا

میری جان آپ پر قربان ہو۔آپ ہر مومن مرد اور عورت کی آرزو اور تمنا ہیں، جو آپ کو یاد کر کے آنسو بہا رہا ہے۔

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لاَ يُسَامٰى

میری جان فدا ہو۔آپ عزت کے اس سلسلے سے ہیں جس کی برابری کوئی نہیں کرسکتا۔

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لاَ يُجَارٰى

میری جان نثار ہو! آپ عزت اور بزرگی کی ایسی بنیاد ہیں جس کی برابری کوئی نہیں کرسکتا۔

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ تِلاَدِ نِعَمٍ لاَ تُضَاهٰى

میری جان قربان ہو۔آپ خدا کی نعمتوں کے ایسے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں کہ جس کے مقابلہ پر کوئی نہیں آسکتا۔

www.drhasanrizvi.org

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ نَصِیْفِ
شَرَفٍ لَا یُسَاوٰی

میری جان آپ پر قربان۔ آپ شرافت کا وہ معیار ہیں
جس کی برابری کوئی نہیں کر سکتا۔

اِلٰی مَتٰی اَحَارُ فِیْکَ
یَامَوْلَایَ

اے میرے آقا! میں آپ کے لیے کب تک
بھٹکتا رہوں؟

وَ اِلٰی مَتٰی وَ اَیَّ خِطَابٍ
اَصِفُ فِیْکَ وَ اَیَّ نَجْوٰی

میں کب تک، کس خطاب سے اور کس انداز سے آپ کو یاد
کرتا رہوں؟

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اُجَابَ
دُوْنَکَ وَ اُنَاغٰی

میرے لیے یہ بہت بہت سخت ہے کہ آپ کی کوئی جانب سے مجھے
کوئی جواب نہ دے دیا جائے اور آپ سے میری کوئی بات چیت
نہ ہو۔

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اَبْکِیَکَ وَ
یَخْذُلَکَ الْوَرٰی

مجھ پر یہ بات بہت سخت ہے کہ میں آنسو بہاؤں اور دنیا والے
آپ سے لاتعلق رہیں۔

عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ یَجْرِیَ
عَلَیْکَ دُوْنَهُمْ مَا جَرٰی

مجھے یہ بات ناگوار ہے کہ آپ پر اہل دنیا کی
جانب سے ایسا برا سلوک ہو جیسا وہ کر رہے ہیں۔

هَلْ مِنْ مُعِیْنٍ فَاُطِیْلَ مَعَهُ
الْعَوِیْلَ وَالْبُکَآءَ

کیا میرا کوئی مددگار ہے جس کے ساتھ مل کر
آپ کے انتظار میں روتا پیٹتا رہوں؟

هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ
جَزَعَهُ اِذَا خَلَا

کیا کوئی ایسا رونے والا ہے جس کی تنہائی میں اس کا ساتھی بن
جاؤں؟

هَلْ قَذِیَتْ عَیْنٌ

کیا کوئی ایسی آنکھ ہے جس میں آپ کے انتظار کا کانٹا چبھ رہا ہو؟

فَسَاعَدَتْهَا عَیْنِیْ عَلَی الْقَذٰی

میری آنکھ بھی آپ کے انتظار کی تکلیف پر رونے میں اس کا ساتھ
دے۔

www.drhasanrizvi.org

هَلْ اِلَيْکَ يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ
فَتُلْقٰى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا
مِنْکَ بِغَدِهٖ فَنَحْظٰى
مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَکَ الرَّوِيَّةَ
فَنَرْوٰى
مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِکَ

فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى
مَتٰى نُغَادِيْکَ وَ نُرَاوِحُکَ
فَنُقِرَّ عَيْناً
مَتٰى تَرَانَا
وَ نَرٰيکَ

وَ قَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ
النَّصْرِ تُرٰى
اَتَرَانَا نَحُفُّ بِکَ

وَ اَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَاَ وَ قَدْ مَلَاْتَ
الْاَرْضَ عَدْلاً
وَ اَذَقْتَ اَعْدَآئَکَ هَوَاناً وَ
عِقَاباً

اے احمدؐ کے فرزند! کیا آپ سے ملنے کا کوئی طریقہ ہے؟
کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے مل سکتا ہے؟
تا کہ ہم آپ کے دیدار سے عزت پائیں۔
ہم آپ کے دیدار کی مٹھاس سے سیراب ہونے کے لیے کب آپ تک پہنچیں گے؟
ہم کب آپ کے دیدار سے فیض پائیں گے؟
آپ سے ملنے کے لیے، ہماری پیاس بڑھتی چلی جارہی ہے۔
ہم آپ کی خدمت میں صبح حاضر ہوں یا شام؟
تا کہ آپ کی زیارت سے ہماری آنکھیں
ٹھنڈی ہوں۔ آپ کب ہم پر نظر کرم کریں گے؟
اور ہم کب آپ کے چمکتے دمکتے چہرے کی زیارت کریں گے؟
کیا اس وقت جب آپ نے فتح کا جھنڈا لہرا دیا ہوا اور وہ سب کو نظر آرہا ہوگا؟
کیا یہ ممکن ہے کہ ہم اس وقت آپ کے گرد جمع ہو جائیں؟
جب آپ امت کے سرداروں کی امامت کر رہے ہوں اور آپ نے زمین کو عدل سے بھر دیا ہو۔
اور اپنے دشمنوں کو ذلیل کر کے شکست دے دی ہو۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَ جَحَدَةَ الْحَقِّ
وَ قَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ
وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ
وَ نَحْنُ نَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى
وَ اِلَيْكَ اَسْتَعْدِىْ فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى
وَ اَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَ الدُّنْيَا
فَاَغِثْ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَ اَرِهٖ سَيِّدَهٗ يَاشَدِيْدَ الْقُوٰى
وَ اَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى
وَالْجَوٰى وَ بَرِّدْ غَلِيْلَهٗ
يَامَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى
وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى
اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيْدُكَ
التَّآئِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ
الْمُذَكِّرِ بِكَ وَبِنَبِيِّكَ

اور خدا سے سرکشوں اور منکروں کو دنیا سے مٹا دیا ہو۔
اور تکبر کرنے والوں کی جڑیں کاٹ کا دی ہوں۔
اور ظالموں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا ہو۔
اور ہم اس وقت کہہ رہے ہوں: سب تعریفیں
اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا مالک ہے۔
خدایا تو ہی ہماری تکلیفوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا ہے۔
تجھ سے ہی مدد مانگ رہا ہوں اور تجھ تک ہی اپنے اوپر زیادتیوں کی شکایت لے کر آیا ہوں۔
تو ہی دنیا اور آخرت کا مالک ہے۔ میری مدد کو پہنچ۔ اے فریاد کرنے والوں کی مدد کرنے والے!
تیرا ذلیل غلام مبتلائے بلا ہے۔ اے زبردست طاقت والے (خدا) مجھے اپنے مولا کا جلوہ دکھادے۔
اور ان کے ذریعہ میرے تمام غم دور کردے اور میرے علم کی پیاس کو بجھادے۔
اے وہ ذات جو کائنات کے تخت کا مالک کا نائب ہے
اور خدا کی جانب سے ہر ایک پر حکومت کر رہا ہے۔
اور ہم تیرے ادنیٰ غلام ہیں اور تیرے اس دوست (امام مہدیؑ) سے ملنے کی شوقین ہیں۔
جس کی زبان پر ہمیشہ تیرا اور تیرے نبی کا ذکر رہتا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَمَلاذًا	جسے تو نے ہمارے لیے محافظ اور ساری مخلوق کا مرکز بنا کر پیدا کیا ہے۔
وَاَقَمْتَهُ لَنَا قِوَامًا وَمَعَاذًا	اور اسے ہمارے لیے سہارا اور پناہ قرار دیا ہے۔
وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَّا اِمَامًا	اور اسے ہم سب مومنین کا امام بنایا ہے۔
فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلامًا	تو ان کو ہمارا اور سلام کا تحفہ پہنچا دے۔
وَزِدْنَا بِذٰلِکَ يَارَبِّ اِكْرَامًا	اور اس طرح اے پروردگار ہماری عزّت میں اضافہ فرما۔
وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَامُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا	اور ان کے ٹھکانے کو ہمارا ٹھکانا اور ہمیشہ رہنے کی جگہ بنا دے۔
وَ اَتْمِمْ نِعْمَتَکَ بِتَقْدِيمِکَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا	اور انہیں ہمارے سامنے لا کر ہم پر اپنی نعمتیں مکمل کر دے۔
حَتّٰى تُورِدَنَا جِنَانَکَ	یہاں تک کہ تو ہم کو اپنی جنتوں تک لے جائے
وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِکَ	اور اپنے مخلصین شہدا کے ساتھ ہمیں ہمیشہ رہنے کی جگہ عطا فرمائے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	خدایا تو خاص الخاص رحمتیں نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَرَسُولِکَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ	اور رحمت نازل فرما محمدؐ پر جو ان امام مہدیؑ کے دادا اور تیرے رسولؐ ہیں اور سب سے بڑے سردار ہیں۔
وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ	اور ان کے والد گرامی پر جو سردار اصغر ہیں اور ان کی دادی پر جو صدیقہ کبریٰ حضرت فاطمہؑ بنت محمدؐ ہیں۔
وَعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ	اور ان ہستیوں پر جنہیں تو نے ان کے باپ دادا میں سے منتخب کر لیا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَعَلَيهِ اَفضَلَ وَاَكمَلَ اَتَمَّ
وَاَدوَمَ وَاَكثَرَ
وَ اَوفَرَ مَا صَلَّيتَ عَلٰى اَحَدٍ

اور امام زمانہ (عج) پر بہترین مکمل بہترین اعلیٰ۔ تریں، ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی دائمی، سب سے زیادہ،
سب سے بھرپور رحمتیں نازل فرما، جس طرح تو نے رحمتیں نازل کیں

مِنْ اَصفِيَآئِكَ وَخِيرَتِكَ
مِنْ خَلقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ
صَلٰوةً

اپنی مخلوقات میں منتخب اور پسندیدہ لوگوں پر اور ان پر اتنی رحمتیں نازل فرما

لاَ غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلاَنِهَايَةَ
لِمَدَدِهَا وَلاَ نَفَادَ لِاَمَدِهَا

جو ان گنت ہوں، بے انتہا ہوں، کبھی بھی ختم ہونے والی نہ ہو۔ ہمیشہ برستی رہیں۔

اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ
وَاَدحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ

خدایا ان کے ذریعہ حق کو قائم کردے اور باطل کو مٹا دے۔

وَاَدِلْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَاَذْلِلْ بِهٖ
اَعْدَآئَكَ

ان کے ذریعہ ان کے دوستوں کو راہ دکھا اور ان کے دشمنوں کو ذلیل کردے۔

وَصَلِّ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ
وُصْلَةً تُؤَدِّى اِلٰى مُرَافَقَةِ
سَلَفِهٖ

خدایا! ہمارے اور ان کے درمیان ایسا تعلق قائم کردے جو ہمیں ان گزرے ہوئے انبیاؑء اور ائمہؑ کا ساتھی بنادے۔

وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاخُذُ
بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِىْ
ظِلِّهِمْ

اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو ان کے دامن سے لگ کر ان کے سایہ میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَاَعِنَّا عَلٰى تَادِيَةِ حُقُوقِهٖ اِلَيهِ
وَالْاِجْتِهَادِ فِىْ طَاعَتِهٖ
وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ وَامْنُنْ
عَلَيْنَا بِرِضَاهُ

اور ہماری مدد کر کہ ہم ان کے (امام مہدیؑ) کے حقوق ادا کرسکیں۔
اور ان کی عملاً اطاعت کی کوششیں کریں۔
اور ان کی نافرمانی سے بچیں اور ہم پر کرم کرتا کہ ہم ان کو راضی کرسکیں۔

www.drhasanrizvi.org

وَهَبْ لَنَا رَافَتَهُ وَرَحْمَتَهُ
وَدُعَآئَهُ وَخَيْرَهُ مَانَنَالُ بِهٖ سَعَةً
مِنْ رَحْمَتِكَ
وَفَوْزًا عِنْدَكَ
وَاجْعَلْ صَلوتَنَا بِهٖ مَقْبُولَةً
وَذُنُوبَنَا بِهٖ مَغْفُوْرَةً
وَدُعَآئَنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا
وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوطَةً
وَهُمُومَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً
وَحَوَآئِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً
وَاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ
الْكَرِيمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ
وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيمَةً
نَسْتَكْمِلُ بِهَاالْكَرَامَةَ
عِنْدَكَ
ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ
وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَاْسِهٖ
وَبِيَدِهٖ رَيًّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا

لَا ظَمَا بَعْدَهُ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ

اور ہمیں عطا کردے ان کی محبت رحمت، ان کی مہربانیاں اور دعائیں اور ان کی خیرات تاکہ اس وسیلہ سے ہم تیری وسیع رحمت کو پالیں۔
اور تیرے سامنے کامیابی حاصل کرلیں
اور ہماری نمازوں، دعاؤں کو ان کے وسیلہ سے قبول فرما۔
اور ہمارے گناہوں کو بخشا ہوا قرار دے۔
اور ہماری دعاؤں کو قبول شدہ قرار دے۔
اور ہمارے رزق کو وسیع فرما۔
اور ہمارے غموں کو دور کردے۔ اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما۔
اور تو اپنے کرم کی وجہ سے ہماری طرف توجہ فرما
اور ہمارے اس تقرب کو قبول فرما (یعنی) اس دعا کی وجہ سے ہمیں اپنے قریب کرلے
تاکہ اس طرح ہماری عزت تیرے نزدیک
بے حد زیادہ ہو جائے۔
اور پھر اپنی سخاوت اور کرم کے سبب تو ہماری اس عزت کو پرہم سے نہ پھیر اور ہمیں ان کے دادا (رسولؐ خدا) کے حوضِ کوثر سے سیراب کر
ان کے ہاتھ سے ایسا شیریں اور مزیدار پیالہ ملے جو ہماری پیاس کو بالکل بجھادے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مٹادے۔
جس کے بعد کسی چیز کے پینے کی ضرورت ہی باقی نہ رہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (خدا)!
(اب جو چاہیں دعا فرمائیں انشاء اللہ قبول ہوگی۔)

www.drhasanrizvi.org

دعائے عہد

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چالیس روز صبح کے وقت اس دعائے عہد کو پڑھے وہ امام زمانہ کے مددگاروں میں سے ہوگا۔ اور اگر امام زمانہ کے ظہور سے پہلے اس کا انتقال ہو جائے گا تو خداوند عالم اسے دوبارہ زندگی عطا کر کے امام کے مددگاروں میں شامل کر دے گا۔ اور خداوند عالم اس دعا کے ہر کلمے کے بدلے ہزار نیکیاں اس کے حصے میں لکھ دے گا اور اس کے ہزار گناہوں کو مٹا دے گا۔ اور وہ عہد یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بے حد مہربان اور مسلسل رحم کرنے والے اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے (میں یہ دعا مانگتا ہوں کہ)
اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ	یا اللہ اے عظیم نور کے مالک!
وَ رَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ	اور بلند درجہ کرسی (حکومت اور علم) کے مالک!
وَ رَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ	اور موج مارتے سمندروں کے مالک!
وَ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ	توریت انجیل اور زبور کے اتارنے والے!
وَ رَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ	اور سایہ اور دھوپ کے مالک!
وَ مُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ	اور قرآن عظیم کے نازل کرنے والے!
وَ رَبَّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ	اور ملائکہ مقربینؑ اور انبیاء و مرسلینؑ کے پالنے والے مالک!
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ	اے اللہ! میں تجھ سے تیری بے حد عزت والی ذات
وَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ	اور تیری نورانی ہستی،
وَ مُلْكِكَ الْقَدِيْمِ	اور تیرے ہمیشہ سے قائم ملک کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں۔
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	اے زندہ اور اے قائم بالذات (جو اپنی ذات کے بل پر از خود قائم و دائم ہے)
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ ...	

www.drhasanrizvi.org

اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرَضُوْنَ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ یَصْلَحُ بِهِ	میں تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے آسمان و زمین روشن ہوئے ہیں۔ اور تیرے اس نام کے صدقے اور واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تمام
الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ	اولین اور آخرین کے بگڑے کام بنتے ہیں۔
یَا حَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ	اے ہر زندہ سے پہلے زندہ اور
وَ یَا حَیًّا بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ	ہر زندہ کے بعد زندہ رہنے والے!
وَ یَا حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ	اور اے ایسے زندہ کہ جب کوئی زندہ نہ تھا، تب بھی وہ زندہ تھا۔
یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی	اے مُردوں کو زندہ کرنے والے!
وَ مُمِیْتَ الْاَحْیَاءِ	اور زندوں کو موت کی نیند سلانے والے!
یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	اے وہ زندہ کہ تیرے سوا کوئی غلامی اور عبادت کے لائق نہیں۔
اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ	اے اللہ! تو پہنچادے ہمارے آقا امامؑ
الْهَادِیَ الْمَهْدِیَّ	ہادی اور ہدایت پائے ہوئے (امام) تک ہمارا سلام،
الْقَائِمَ بِاَمْرِکَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ	جو تیرے حکم سے قائم ہیں۔ ان پر سلام ہو اور
وَ عَلٰی اٰبَائِهِ الطَّاهِرِیْنَ	اور ان کے پاک باپ دادا پر بھی سلام ہو،
عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	تمام مومنین اور مومنات کی جانب سے
فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا	زمین کے تمام مشرقوں اور تمام مغربوں میں
سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا وَ بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا	ہموار زمین اور پہاڑ میں، خشکی اور سمندروں کے تمام رہنے والوں
وَ عَنِّیْ وَ عَنْ وَالِدَیَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ	اور میری جانب سے، اور میرے والدین کی طرف سے درود اور سلام، ان پر خدا کی خاص الخاص رحمتیں

www.drhasanrizvi.org

زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ
وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ وَ اَحَاطَ بِهٖ كِتَابُهٗ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اُجَدِّدُ لَهٗ فِىۡ صَبِيۡحَةِ يَوۡمِىۡ هٰذَا
وَ مَا عِشۡتُ مِنۡ اَيَّامِىۡ
عَهۡداً وَ عَقۡداً وَ بَيۡعَةً لَهٗ فِىۡ عُنُقِىۡ
لَا اَحُوۡلُ عَنۡهَا وَ لَا اَزُوۡلُ اَبَداً
اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِىۡ مِنۡ اَنۡصَارِهٖ وَ اَعۡوَانِهٖ
وَالذَّآبِّيۡنَ عَنۡهُ وَالۡمُسَارِعِيۡنَ اِلَيۡهِ
فِىۡ قَضَآءِ حَوَآئِجِهٖ
وَالۡمُمۡتَثِلِيۡنَ لِاَوَامِرِهٖ
وَالۡمُحَامِيۡنَ عَنۡهُ
وَالسَّابِقِيۡنَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ
وَالۡمُسۡتَشۡهَدِيۡنَ بَيۡنَ يَدَيۡهِ

ہوں، جن کا وزن عرش خداوندی کے برابر اور اس کے نام کے کلمات واحکامات کی سیاہی جتنا ہو،
جن کو صرف خدا کا علم ہی جان سکے۔ اور صرف خدا کی کتاب وہ اتنی زیادہ ہوں کہ ان کا احاطہ کر سکے۔
یا اللہ میں آج کے دن صبح کے وقت ان کے لیے اپنی بیعت کو تازہ کرتا ہوں اور اس کو دوبارہ انجام دیتا ہوں۔
اور جتنے دن میری زندگی ہوگی، یہ میرا وعدہ، بیعت، میرا یہ معاہدہ باقی رہے گا۔ میری یہ بیعت میری گردن میں
جس سے نہ میں پھروں گا اور نہ ہی اسے ختم کروں گا (ہمیشہ رہے گی)
(اس لیے) اے اللہ تو مجھے ان کے مددگاروں میں قرار دے۔
جو ان کی طرف سے دفاع (جنگ) کرنے والے ہوں اور ان کی جانب تیزی سے جانے والے ہوں۔
اپنی حاجتوں کو برلانے کے لیے
اور ان کے حکم کو پورا کرنے کے لیے،
اور ان کی طرف داری کرنے کے لیے
اور ان کے ارادوں کو پورا کرنے کے لیے سب سے آگے بڑھ جانے والے ہوں۔
اور ان کے سامنے درجہ شہادت پر فائز ہونے والے ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُ
الْمَوْتُ
الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عَلٰى عِبَادِكَ
حَتْماً مَقْضِيًّا
فَاَخْرِجْنِيْ مِنْ قَبْرِيْ مُؤْتَزِراً
كَفَنِيْ
شَاهِراً سَيْفِيْ
مُجَرِّداً قَنَاتِيْ
مُلَبِّياً دَعْوَةَ الدَّاعِيْ
فِي الْحَاضِرِ وَالْبَادِيْ
اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ
وَالْغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ
وَاكْحَلْ نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِنِّيْ
اِلَيْهِ
وَ عَجِّلْ فَرَجَهُ وَ سَهِّلْ
مَخْرَجَهُ
وَ اَوْسِعْ مَنْهَجَهُ
وَ اسْلُكْ بِيْ مَحَجَّتَهُ
وَ اَنْفِذْ اَمْرَهُ
وَاشْدُدْ اَزْرَهُ
وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ
وَ اَحْيِ بِهٖ عِبَادَكَ
فَاِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ

اے اللہ اگر میرے اور ان کے درمیان موت حائل ہو جائے،
جسے تو نے اپنے بندوں کے لیے یقینی لکھ دیا ہے۔
تو پھر مجھے میری قبر سے اس طرح نکالنا کہ میں کفن پہنے ہوئے
ہوں،
تلوار کھینچے ہوئے ہوں،
اور نیزہ تانے ہوئے (امام کی طرف سے)
بلانے والے کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے
شہروں اور دیہاتوں میں جہاد کروں۔
اے اللہ! تو مجھے ان کا خوبصورت چہرہ دکھلا دے۔
اور ان کی تعریف کی قابل پیشانی کی زیارت کرادے۔
اور ان کی جانب ایک نظر دیکھنے سے میری
آنکھوں کو ٹھنڈا کر دے۔
اور ان کی خوشیوں میں جلدی اور ظہور میں آسانی پیدا کر دے۔
ان کے راستوں کو وسعت عطا کر دے۔
اور مجھے ان کے راستے پر چلا دے۔
اور ان کے حکم کو جاری اور نافذ کر دے۔
اور ان کی کمر کو مضبوط کر دے۔
اور ان کے وسیلے سے اپنے شہروں کو آباد کر دے۔
اور اپنے بندوں کو حقیقی کامیاب زندگی عطا فرما۔
بے شک تو نے یہی کہا ہے اور تیرا قول بالکل سچا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِی النَّاسِ
فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ
وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ
الْمُسَمّٰى بِاسْمِ رَسُوْلِكَ

خشکی وتری میں خرابیاں ظاہر ہورہی ہیں۔
اور یہ سب کچھ لوگوں کے اپنے برے کاموں کی کمائی ہے۔
اے اللہ تو اپنے ولی (خاص دوست) کو ہم پر ظاہر کردے۔
جو تیرے نبی کی بیٹی کے فرزند ہیں۔
جن کا نام تیرے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر رکھا گیا ہے۔

حَتّٰى لَا يَظْفَرَ بِشَيْئٍ مِنَ
الْبَاطِلِ اِلَّا مَزَّقَهُ
وَ يُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُحَقِّقَهُ
وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مَفْزَعاً
لِمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ
وَ نَاصِراً لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهُ
نَاصِراً غَيْرَكَ
وَ مُجَدِّداً لِمَا عُطِّلَ مِنْ
اَحْكَامِ كِتَابِكَ

تا کہ وہ باطل کی ہر قوت کو کامیابی سے ٹکڑے ٹکڑے کردیں اور حق کو سچ ثابت کرکے اسے نافذ کردیں۔
اور اے اللہ! تو انہیں اپنے ان مظلوم بندوں کی پناہ گاہ اور مددگار بنا دے۔ جن کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں۔
اور قرآن کے جن احکام کو ختم کردیا گیا ہے، ان کے ذریعہ ان کو زندہ کرادے۔

وَ مُشَيِّداً لِمَا وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ
دِيْنِكَ
وَ سُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ
وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ
مِنْ بَاْسِ الْمُعْتَدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَ سُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّداً
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ بِرُؤْيَتِهٖ

اور تیرے دین کے آئین وقانون،
اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے بارے میں جو کچھ بھی ہے، اسے مضبوطی سے قائم اور جاری کردے۔
اور اے اللہ! تو ہمارے امام کو ان ہستیوں میں قرار دے جنہیں تو نے ظالموں کے ظلم سے بچائے رکھا ہے۔
اے اللہ! ان کا دیدار کراکے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.drhasanrizvi.org

وَ مَنْ تَبِعَهُ عَلٰى دَعْوَتِهٖ

اور ان کے دین کی پیروی کرنے والوں کو پوری پوری طرح خوش کر دے۔

وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهٗ

اس طرح ان کے بعد ہماری لاچاری اور کمزوری پر رحم فرما۔

اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ

مالک، ہمارے امامؑ کی تشریف آوری سے اس امت کے تمام رنج وغم دور کر دے۔

وَ عَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهٗ

اور ان کے ظہور میں جلدی فرما

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا

اس لیے کہ مخالفین انہیں اپنے سے دور سمجھتے ہیں

وَ نَرٰيهُ قَرِيْبًا

جب کہ ہم انہیں اپنے سے بہت قریب دیکھتے ہیں۔

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! (خدا)

اس کے بعد تین مرتبہ سیدھی را

اس کے بعد تین مرتبہ سیدھی ران پر ہاتھ مار کر ہر مرتبہ یہ کہے:

اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اے میرے مولا! میرے زمانے کے امام اور مالک! جلدی اور فوراً ظہور فرمایے۔ (آمین)

دعائے صباح

امیر المومنین کی ایک بہت مشہور دعا جو صبح کے وقت پڑھی جاتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے شروع کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ يَامَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ

اے اللہ! اے وہ ہستی جس نے اپنے روشن کلام سے صبح کو زبان بولنے کی طاقت عطا فرمائی

وَ سَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهٖ

اور رات کے اندھیروں کو خاموش اور گونگا کر دیا۔

وَ اَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ

اور گھومنے والے آسمان کو برجوں کے اندازے کے مطابق مضبوطی عطا فرمائی

www.drhasanrizvi.org

وَ شَعْشَعَ ضِيَآءَ الشَّمْسِ
بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ
يَامَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ

وَ تَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ
مَخْلُوْقَاتِهٖ
وَ جَلَّ عَنْ مُلَآئَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ
يَامَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ
الظُّنُوْنِ
وَ بَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ
وَ عَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ
يَكُوْنَ
يَامَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَ
اَمَانِهٖ
وَ اَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهٖ
مِنْ مِنَنِهٖ وَ اِحْسَانِهٖ
وَ كَفَّ اَكُفَّ السُّوْءِ عَنِّيْ
بِيَدِهٖ وَ سُلْطَانِهٖ
صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ
اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ

وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ
بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ

اور اپنے چمکتے دمکتے نور سے سورج کی کرنوں کو
روشنی بخشی۔
وہ اللہ جس نے اپنی ذات خود اپنی ذات سے پہنچوایا
جو مخلوقات کی مشابہت سے پوری طرح بالکل پاک اور بلند ہے
اور اس کی حالت اور کیفیت بہت بلند ہے۔
جو دلوں میں آنے والے خیالات سے بھی کہیں
زیادہ ہم سے قریب ہے
اور آنکھ کی حدِ نگاہ سے بھی کہیں زیادہ دور ہے۔
اور ہونے سے پہلے ہی اسے ہر چیز کا علم
ہو جاتا ہے (کیونکہ ہر چیز اس کے حکم سے ہوتی ہے)
اے وہ ذات جس نے مجھے امن و امان کی نیند سلایا۔
اور بخشش و احسان کی فضا میں مجھے جگایا۔
اور اپنی قدرت و طاقت سے برائی اور نقصانات کے بڑھتے
ہوئے ہاتھوں کو مجھ سے دور کر دیا۔
خاص الخاص رحمت نازل کر اے اللہ اس ہادی (محمدؐ) پر جس نے
(کفر و شرک کے) اندھیروں میں تیری طرف ہماری
رہنمائی کی۔
اور اپنے عظیم اور پرانے شرف سے تیرے راستوں کو مضبوط کیا۔

www.drhasanrizvi.org

وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِیْ ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ	جس کا نسب خالص ہے اور انسانیت کی بلند چوٹیوں پر چمک رہا ہے۔
وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰی زَحَالِیْفِهَا فِی الزَّمَنِ الْاَوَّلِ	اور جو زمانہ قدیم سے (ہمیشہ سے) ہی اس کی چکنی ڈھلان پر جما رہا ہے اور خاص الخاص رحمتیں ہوں
وَ عَلٰی اٰلِهِ الْاَخْیَارِ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَبْرَارِ	ان کی منتخب آل پر جو تیرے چنے ہوئے بے حد نیک بندے ہیں۔
وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِیْعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِیْحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ	یا اللہ تو ہمارے لیے صبح کے دروازے کو اپنی رحمت اور کامیابی کی کنجی سے کھول دے
وَ اَلْبِسْنِیْ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَایَةِ وَالصَّلَاحِ	اور اے اللہ ہدایت اور اصلاح کا بہترین لباس ہمیں پہنا دے۔
وَ اَغْرِسِ اَللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِکَ فِیْ شِرْبِ جَنَانِیْ یَنَابِیْعَ الْخُشُوْعِ	یا اللہ اپنی عظمت کے وسیلے سے میرے دل کی زمین میں اپنے خوف کے چشمے بہادے (یعنی میرے دل میں تیری عظمت کا حقیقی خوف پیدا کردے)
وَ اَجْرِ اَللّٰهُمَّ لِهَیْبَتِکَ مِنْ اٰمَاقِیْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ	اے اللہ! اپنی ہیبت کے سبب میری آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب جاری کردے۔
وَ اَدِّبِ اَللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّیْ بِاَزِمَّةِ الْقُنُوْعِ	اور میری حماقت کی جلد بازی اور رائے کی کمزوری پر قناعت کی لگام ڈال دے۔
اِلٰهِیْ اِنْ لَّمْ تَبْتَدِئْنِی الرَّحْمَةُ مِنْکَ بِحُسْنِ التَّوْفِیْقِ	اے میرے معبود! اگر تیری اچھی توفیقات کی وجہ سے تیری رحمت کا آغاز نہیں ہوگا،
فَمَنِ السَّالِکُ بِیْ اِلَیْکَ فِیْ وَاضِحِ الطَّرِیْقِ	تو پھر کون ہے جو مجھے تیری بارگاہ تک پہنچنے والے کھلے ہوئے راستے پر لے جائے گا؟ (تجھ تک پہنچنا صرف تیری ہی رحمت کی وجہ سے ممکن ہوگا۔)

www.drhasanrizvi.org

وَ اِنْ اَسْلَمَتْنِیْ اَنَاتُکَ لِقَآئِدِ
الْاَمَلِ وَالْمُنٰی
فَمَنِ الْمُقِیْلُ عَثَرَاتِیْ مِنْ
کَبَوَاتِ الْھَوٰی
وَ اِنْ خَذَلَنِیْ نَصْرُکَ عِنْدَ
مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّیْطَانِ
فَقَدْ وَ کَلَنِیْ خِذْلَانُکَ اِلٰی
حَیْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ
اِلٰھِیْ اَتَرَانِیْ مَآ اَتَیْتُکَ اِلَّا
مِنْ حَیْثُ الْاٰمَالِ
اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِکَ
اِلَّا حِیْنَ بَاعَدَتْنِیْ ذُنُوْبِیْ عَنْ
دَارِ الْوِصَالِ
فَبِئْسَ الْمَطِیَّةُ الَّتِی امْتَطَتْ
نَفْسِیْ مِنْ ھَوَاھَا
فَوَاھاً لَھَا لِمَا سَوَّلَتْ لَھَا
ظُنُوْنُھَا وَ مُنَاھَا
وَ تَبّاً لَھَا لِجُرْاَتِھَا عَلٰی
سَیِّدِھَا وَ مَوْلِیْھَا
اِلٰھِیْ قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِکَ
بِیَدِ رَجَآئِیْ
وَ ھَرَبْتُ اِلَیْکَ لَاجِئاً مِنْ
فَرْطِ اَھْوَآئِیْ

اگر تیرا حلم و وقار مجھے میری آرزوؤں اور تمناؤں کے سپرد کر دیگا،
تو پھر حرص و ہوس کی ٹھوکروں سے جو غلطیاں
ہوں گی ان سے مجھے کون بچائے گا؟
اور اگر نفس امارہ اور شیطان سے لڑائی کے
وقت تیری مدد میرے شامل حال نہ ہوگی،
تو ایسے عالم میں تیرا بے یارومددگار چھوڑ دینا
مجھے رنج و ناکامی کے سپرد کر دے گا۔
میرے معبود! تو دیکھ رہا ہے کہ میں اپنی امیدوں کے
سہارے سے تیری بارگاہ میں آیا ہوں۔
اور تیرے دامن رحمت سے اس وقت تک چپٹا رہوں گا
جب تک میرے تمام گناہ تجھ تک پہنچ کر (تیری معافیاں حاصل نہ کرلیں گے)
جو میرے نفس نے میری بری خواہشات کے تکمیل کے لیے کئے تھے۔
میں نے کتنی بری سواری منتخب کی ہے۔
وائے ہو اس نفس پر جس نے بدگمانیوں اور غلط آرزوں کو سجایا بنایا۔
برباد ہو جائے وہ نفس جو آقا اور مولا خدا کے حکم
کے مقابلہ میں نافرمانی کی جرأت کرتا ہے۔
میرے معبود! میں نے اپنی امید کے ہاتھوں سے تیری رحمت کا
دروازہ کھٹکایا ہے
اور اپنی بری خواہشات کی کثرت سے بھاگ کر تیرے پاس میں
پناہ لینے آیا ہوں

www.drhasanrizvi.org

وَ عَلَّقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِکَ
اَنَامِلَ وَلَآئِی
فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ
اَجْرَمْتُهٗ مِنْ زَلَلِیْ وَ خَطَآئِیْ
وَ اَقِلْنِیْ مِنْ صَرْعَةِ رِدَآئِیْ
فَاِنَّکَ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ وَ
مُعْتَمَدِیْ وَ رَجَآئِیْ
وَ اَنْتَ غَایَةُ مَطْلُوْبِیْ وَ مُنَایَ
فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَ مَثْوَایَ
اِلٰهِیْ کَیْفَ تَطْرُدُ مِسْکِیْناً

اِلْتَجَاَ اِلَیْکَ مِنَ الذُّنُوْبِ
هَارِباً
اَمْ کَیْفَ تُخَیِّبُ مُسْتَرْشِداً
قَصَدَ اِلٰی جَنَابِکَ سَاعِیاً
اَمْ کَیْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰناً وَرَدَ اِلٰی
حِیَاضِکَ شَارِباً
کَلَّا وَ حِیَاضُکَ مُتْرَعَةٌ فِیْ
ضَنْکِ الْمُحُوْلِ
وَ بَابُکَ مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ
وَالْوُغُوْلِ
وَ اَنْتَ غَایَةُ الْمَسْئُوْلِ وَ
نِهَایَةُ الْمَاْمُوْلِ

اور میں نے تیری محبت کی گرہ اپنے دل میں باندھ کر مضبوط کر دی ہے۔

خدایا میں نے جن جن گناہوں، غلطیوں اور خطاؤں کو کیا ہے ان سب کو معاف کر دے۔

اور مجھے میری بری حالت سے بچالے۔

کیونکہ تو ہی میرا سردار، مولا معتبر آقا اور میری ساری کی ساری امید ہے (یعنی میری ساری امیدیں صرف تجھ سے لگی ہوئی ہیں۔)

اور دنیا و آخرت میں تو ہی میری سب سے بڑی اور آخری تمنا اور ٹھکانا ہے۔

میرے خدا! تو ایسے مسکین کو اپنی بارگاہ سے کیسے نکال دے گا؟

جو گناہوں سے بھاگ کر کے تیری پناہ مانگ رہا ہے۔

ایسے ہدایت مانگنے والے کو کیسے ناامید کرے گا جو

تیرے سامنے دوڑتا ہوا آیا ہے۔

اور تو ایسے پیاسے کو کیسے پیاسا لوٹا دے گا جو تیری معافیوں کے چشموں سے سیراب ہونا چاہتا ہے۔

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ اس لیے کہ قحط اور خشک سالی

کے موقع پر تیرے فیض کا چشمہ ہمیشہ بھرا رہتا ہے۔

اور تیرے کرم اور معافی کا دروازہ بلائے ہوئے اور بن بلائے مہمان دونوں کے لیے کھلا ہوا رہتا ہے۔

اور تو ہر سوال کی منزلِ مقصود اور ہر تمنا کی آخری انتہا ہے

(تمام تمنائیں آخرکار تیری بارگاہ میں پیش ہوتی ہے۔)

www.drhasanrizvi.org

اِلٰهِیْ هٰذِهٖ اَزِمَّةُ نَفْسِیْ عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِیَّتِکَ

اے میرے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیری مشیت (مرضی) کے قبضے میں دے دیا ہے۔

وَ هٰذِهٖ اَعْبَآءُ ذُنُوْبِیْ دَرَأْتُهَا بِعَفْوِکَ وَ رَحْمَتِکَ

اور تیری معافی ورحمت کے سہارے میں نے اپنے تمام گناہوں کا بوجھ اتار پھینکا ہے۔

وَ هٰذِهٖ اَهْوَآئِیَ الْمُضِلَّةُ وَکَلْتُهَا اِلٰی جَنَابِ لُطْفِکَ وَ رَأْفَتِکَ

اور میری یہ گمراہ اور غلط خواہشات ہیں جنہیں میں تیرے لطف وکرم کے حوالے کررہا ہوں۔

فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلاً عَلَیَّ بِضِیَآءِ الْهُدٰی وَ بِالسَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا

اے اللہ! میری اس صبح کو ایسا بنادے کہ وہ مجھ تک ہدایت کی روشنی اور دین کی سلامتی لے کر آئے

وَ مَسَآئِیْ جُنَّةً مِنْ کَیْدِ الْعِدٰی

اور میری شام ایسی بن جائے جو دشمنوں کے حملوں کو بھی روک دے

وَ وِقَایَةً مِنْ مُرْدِیَاتِ الْهَوٰی

اور میری بری خواہشات کے حملوں سے بھی مجھے محفوظ رکھے۔

اِنَّکَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَاءُ

تو یقیناً جو چاہے اس کے کرنے پر قادر ہے

تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ

جسے چاہے اقتدار عطا کرے اور جسے چاہے حکومت سے نکال دے۔

وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت میں مبتلا کردے۔

بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ

تمام خیر اور فائدے تیرے ہاتھ میں ہیں۔ بلاشبہ تو ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے۔

تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ

تو رات کو دن میں داخل کردیتا ہے اور دن کو رات میں پرو دیتا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

تو مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے۔ اور زندہ سے مردہ کو پیدا کرتا ہے۔

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

اور جسے چاہے بے حساب رزق عطا کرتا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے۔ تو پاک ہے ہر عیب اور ہر نقص سے۔

اَللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ

اے اللہ میں تیری تعریف کرتا ہوں۔

مَنْ ذَا يَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلاَ يَخَافُكَ

ایسا کون ہے جو تیری قدر و منزلت کو پہچانتا ہو اور تیری ناراضگی سے ڈرتا نہ ہو؟

وَ مَنْ ذَا يَعْلَمُ مَآ اَنْتَ فَلاَ يَهَابُكَ

اور ایسا کون ہے جو تیری معرفت رکھے اور تیری سزاؤں سے خوف نہ کھائے؟

اَلَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ

تو نے اپنی طاقت سے مختلف گروہوں میں محبت اور اتحاد پیدا کر دیا ہے۔

وَ فَلَقْتَ بِلُطْفِكَ الْفَلَقَ

اور اپنی مہربانی سے صبح کو روشنی بخشی ہے

وَ اَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ

اور اپنے کرم سے اندھیروں کو روشن کر دیا ہے۔

وَ اَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيْدِ عَذْباً وَ اُجَاجاً

اور پتھروں سے میٹھے اور نمکین پانی کے چشمے بہا دیے ہیں۔

وَ اَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجاً

اور تمام مخلوقات پر موسلا دھار بارش برسائی ہے۔

وَ جَعَلْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجاً وَهَّاجاً

اور تمام مخلوقات کے لیے سورج اور چاند کو روشن چراغ بنا دیا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ لُغُوْباً وَّلاَ عِلاَجاً
ان تمام چیزوں کے پیدا کرنے کی نہ تو نے کوئی مشق کی اور نہ ہی تجھے تھکن ہوئی۔ (سب کام تیرے لیے بالکل آسان ہیں)

فَيَامَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَآءِ
اے وہ ذات جو اپنی عزت وبقا میں منفرد (اکیلا) ہے۔

وَ قَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَآءِ
اور جس نے موت وفنا کے قانون سے اپنے تمام بندوں کو اپنا مطیع اور محکوم بنا رکھا ہے۔

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الْاَتْقِيَآءِ
تو خاص الخاص رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی پاکیزہ اولاد پر۔

وَاسْمَعْ نِدَآئِىْ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِىْ
میری فریاد کو سن لے اور میری تمام دعائیں قبول فرما۔

وَ حَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِىْ وَ رَجَآئِىْ
اور میری تمام امیدوں کو اپنے فضل وکرم سے پورا کردے۔

يَاخَيْرَ مَنْ دُعِىَ لِكَشْفِ الضُّرِّ
اے بہترین ہستی جسے مصیبتوں کو دور کرنے کے لیے پکارا جاتا ہے۔

وَالْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّ يُسْرٍ
ہر رنج وراحت اور دکھ سکھ میں تو ہی تمام تمناؤں کا مرکز ہے

بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِىْ
میں اپنی تمام حاجات تیری بارگاہ میں پیش کر رہا ہوں۔

فَلاَ تَرُدَّنِىْ مِنْ سَنِىِّ مَوَاهِبِكَ خَآئِباً
تو اپنی عظیم بخشش اور مہربانی سے مجھے ناکام نہ لوٹانا۔

يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ
اے کریم اے کریم۔ اے سخی، اے سخی، اے سخی
تجھے واسطہ ہے اپنی رحمت کا

يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
تو رحمت نازل فرما بہترین مخلوق محمدؐ
اور ان کی تمام آل اولاد پر

www.drhasanrizvi.org

اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ
وَ نَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ
وَ عَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ
وَ هَوَآئِیْ غَالِبٌ
وَ طَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَ مَعْصِیَتِیْ كَثِیْرٌ
وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ
فَكَیْفَ حِیْلَتِیْ
یَاسَتَّارَ الْعُیُوْبِ
وَ یَاعَلَّامَ الْغُیُوْبِ
وَ یَاكَاشِفَ الْكُرُوْبِ
اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا
بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
یَاغَفَّارُ
یَاغَفَّارُ یَاغَفَّارُ
بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

میرے اللہ! میرے دل پر غفلتوں اور گناہوں کا پردہ پڑا ہوا ہے۔
اور میرا نفس خراب ہے
میری عقل شیطان سے شکست کھا چکی ہے۔
میری خواہشات مجھ پر غالب ہیں۔
میری اطاعت کم اور میرے گناہ بہت زیادہ ہیں۔
مگر میری زبان میرے گناہوں کا اقرار کر رہی ہے۔
اس لیے تو جس طرح ممکن ہو
اے عیبوں کو چھپانے والے!
اے چھپی ہوئی باتوں کے جاننے والے!
اے مصیبتوں کے دور کرنے والے!
تو میرے تمام گناہوں کو معاف کر دے۔
واسطہ ہے محمدؐ و آل محمدؐ کی عزت کا
اے مغفرت کرنے والے! اے معاف کرنے والے!
اے مغفرت کرنے والے! اے معاف کرنے والے!
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے (میری تمام دعائیں قبول فرما) تجھے اپنی رحمت کا واسطہ

دعائے سمات

دعا سمات 'شبور' کے نام سے مشہور ہے۔ جس کا جمعہ کے دن آخری ساعت میں پڑھنا مستحب ہے۔ بڑے بڑے علماء میں سے اکثر اس دعا کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اور سید بن طاؤس نے جمال الاسبوع میں اور کفعمی کی کتابوں میں معتبر سندوں کے ساتھ امام

www.drhasanrizvi.org

صاحب العصر والزمان (عج) کے نائب خاص محمد بن عثمان عمروی سے نقل کی گئی ہے اور اس دعا کی روایت امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے کی گئی ہے اور علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں اس کی شرح بھی کی ہے اور دعا کے کلمات مصباح شیخ کے مطابق یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلٰی مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَۃِ انْفَتَحَتْ	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے وسیلے سے جو عظیم، زیادہ بڑائی والا زیادہ عزت والا، بہت بڑی شان بان والا ہے، جس نام کے ذریعے سے اگر آسمان کے بند دروازوں کو کھولنے کے لیے تجھے پکارا جائے تو وہ تیری رحمت سے کھل جائیں گے۔
وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلٰی مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ	اور اگر اس نام کے ذریعے تجھ سے زمین کے تنگ دروازوں کے وسیع ہونے کی دعا مانگی جائے تو وہ وسیع ہو جائیں گے۔
وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلَی الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ تَیَسَّرَتْ	اور اگر اس نام کے وسیلہ تجھ سے مشکلوں میں آسانی کے لیے دعا طلب کی جائے تو وہ آسان ہو جائیں گی۔
وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلَی الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ	اور اگر اس نام کے ذریعہ تجھ سے مردوں کو زندہ کرنے کی دعا مانگی جائے تو وہ زندہ ہو جائیں گے۔
وَاِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلٰی کَشْفِ الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ انْکَشَفَتْ	اگر اس نام کے واسطے تجھ سے مصیبت و آفت کو دور کرنے کی دعا طلب کی جائے تو وہ دور ہو جائیں گی۔
	تیری ذات کی شان اور عزت جو بے حد و انتہا ہے۔ تو بے حد سخی ہے۔
وَبِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَکْرَمِ الْوُجُوْہِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْہِ	سب سے زیادہ عزت والا ہے اور سب سے زیادہ طاقت ور ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ
وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ
وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ
وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ
مَخَافَتِکَ

جس کے سامنے تمام چہرے جھکے اور دبے ہوئے ہیں۔
اور جس کے حضور تمام گردنیں جھکی ہوئی ہیں۔
اور جس کے سامنے تمام آوازیں دب گئی ہیں۔
اور جس کے خوف سے ہر دل لرز رہا ہے۔

وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ بِهَا تُمْسِکُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ
اِلاَّ بِاِذْنِکَ
وَتُمْسِکُ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلاَ

اور تیری اس قوت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے
آسمان کو زمین پر گرنے سے روک دیا گیا ہے،
مگر یہ کہ تیرا حکم ہو جائے
اور آسمان و زمین کو روکا ہوا ہے کہ وہ ختم اور فنا نہ ہونے پائیں۔

وَبِمَشِیَّتِکَ الَّتِیْ دَانَ لَهَا
الْعَالَمُوْنَ

اور تیری اس مشیت اور مرضی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کے
سامنے پوری کائنات سجدہ میں جھکی ہوئی ہے۔

وَبِکَلِمَتِکَ الَّتِیْ خَلَقْتَ بِهَا
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ

اور تیرے اس کلمہ (نام) کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کے
ذریعہ تو نے زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

وَ بِحِکْمَتِکَ الَّتِیْ صَنَعْتَ
بِهَا الْعَجَآئِبَ

اور تیری اس حکمت کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس کے
ذریعہ تو نے عجیب و غریب چیزیں بنائیں،

وَ خَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَ
جَعَلْتَهَا لَیْلاً وَجَعَلْتَ اللَّیْلَ
سَکَناً

اور جس کے ذریعے تو نے اندھیرے کو پیدا کیا اور تجھے اس حکمت
کا واسطہ دے کر دعا کر رہا ہوں جس کی وجہ سے تو نے رات کو
رات قرار دیا اور رات کو پر سکون بنا دیا۔

وَ خَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ وَجَعَلْتَهُ
نَهَارًا وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا
مُبْصِرًا

اور اپنے نام کے ذریعے تو نے نور کو پیدا کیا اور اسے
دن بنا دیا اور دن کو پھیل جانے اور دیکھنے کا ذریعہ بنایا۔
اور اس اپنے نام کے ذریعہ سے تو نے سورج کو پیدا کیا

www.drhasanrizvi.org

وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ
اور سورج کو روشن قرار دیا۔

وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَآءً
وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا
اور اسی اپنے نام کے ذریعہ تو نے چاند کو خلق کیا اور چاند کو نور بنادیا۔

وَ خَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ
اور اس کے ذریعہ تو نے ستاروں کو پیدا کیا اور

وَجَعَلْتَهَا نُجُوْمًا
ستاروں کو

وَ بُرُوْجًا وَ مَصَابِيْحَ وَ زِيْنَةً وَ رُجُوْمًا
برجوں، چراغوں اور خوبصورتی کا وسیلہ بنایا اور انہیں شیطانوں کو بھگانے کا بھی ذریعہ قرار دیا۔

وَ جَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَ مَغَارِبَ
اور تو نے ان ستاروں کے لیے کئی مشرق اور کئی مغرب (نکلنے ڈوبنے کے مقامات) بنائے۔

وَ جَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَ مَجَارِيَ
اور تو نے ان کے لیے طلوع ہونے کی جگہ اور چلنے کے راستے مقرر کیے۔

وَ جَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَ مَسَابِحَ
اور تو نے ان کے لیے گھومنے کے مدار قرار دیے۔

وَ قَدَّرْتَهَا فِي السَّمَآءِ مَنَازِلَ
اور تو نے ان کے لیے آسمان میں منزلیں بنائیں۔

فَاَحْسَنْتَ تَقْدِيْرَهَا
ان کو بے حد خوبصورت بنایا۔

وَ صَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيْرَهَا
اور جب ان کی صورتیں بنائیں تو ان کی تصویروں تک کو بہت خوبصورت بنایا۔

وَ اَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَآءً
اور اپنے ناموں کے ذریعہ ان کو گھیر لیا۔
(یعنی ان کو اپنے قابو میں رکھا)

وَ دَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيْرًا
اور اپنی حکمت سے ان کو منظم اور مرتب کیا

www.drhasanrizvi.org

وَ اَحْسَنْتَ تَدْبِيْرَهَا وَ
سَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَ
سُلْطَانِ النَّهَارِ
وَ السَّاعَاتِ وَ عَدَدِ السِّنِيْنَ
وَ الْحِسَابِ
وَ جَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيْعِ
النَّاسِ مَرْئً وَاحِدًا
وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ

الَّذِيْ كَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَ
رَسُوْلَكَ مُوْسٰى بْنَ عِمْرَانَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُقَدَّسِيْنَ
فَوْقَ اِحْسَاسِ الْكَرُوْبِيْنَ
فَوْقَ غَمَآئِمِ النُّوْرِ
فَوْقَ تَابُوْتِ الشَّهَادَةِ فِيْ
عَمُوْدِ النَّارِ
وَ فِيْ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَفِيْ جَبَلِ
حُوْرِيْثَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ
فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ
جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ مِنَ
الشَّجَرَةِ وَفِيْ اَرْضِ مِصْرَ
بِتِسْعِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

جو تیری بہترین تدبیر تھی۔ اور انہیں دن اور رات کے
ذریعہ اپنے قابو میں کرلیا۔
پھر اوقات اور سال کی گنتیاں اور حساب کو ان
ذریعہ معین کردیا۔
اور ان کا منظر ہر ایک کے لیے یکساں بنادیا۔
اور اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس عظمت
اور بڑائی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
جس کے ذریعہ تو نے اپنے بندے
اور اپنے رسول موسیٰ بن عمرانؑ سے مقدسین میں کلام کیا۔
جو فرشتوں کے احساس سے بھی بلند ہے۔ جو نور کے
بادلوں سے بھی اونچا ہے۔
جو شہادت کے تابوت سے اعلیٰ ہے۔
جو آگ کے ستونوں میں ہے۔
اور طور سیناء میں ہے اور جبل حوریث میں وادی مقدس میں سے
بابرکت زمین پر ہے۔ شجر سے
طور ایمن کی جانب اور سرزمین مصر میں
نو (۹) روشن نشانیوں کے ساتھ ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ يَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِیٓ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ
وَ فِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِیْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَآئِبَ فِیْ بَحْرِ سُوْفٍ
وَعَقَدْتَ مَآءَ الْبَحْرِ فِیْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ
وَجَاوَزْتَ بِبَنِیٓ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا وَ اَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِیْ بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ

وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُوْدَهٗ وَ مَرَاكِبَهٗ فِي الْيَمِّ
وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِیْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِمُوْسٰى كَلِيْمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِیْ طُوْرِ سَيْنَآءَ

اور جس دن تو نے بنی اسرائیل کے لیے سمندر کو پھاڑا۔
اور ان ابلنے والے چشموں کے ذریعے
تو نے بحر سوف میں عجائبات ظاہر کیے۔

اور گہرے پانی کے اندر سمندر کے پانی کو تو نے (حضرت موسیٰ کے لیے) پتھر کی طرح جما دیا۔
اور بنی اسرائیل کو سمندر کے پار لگا دیا اور ان سے کیے ہوئے اپنے خوبصورت وعدے کو پورا کیا۔
کیوں کہ انہوں نے صبر کیا تھا اور تو نے انہیں
زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا مالک بنا دیا۔

اور جس زمین میں تو نے پوری کائنات کے لیے برکت رکھ دی تھی۔
اور تو نے فرعون اور اس کے لشکر اور اس کی سواریوں کو سمندر میں ڈبو دیا۔
اور واسطہ ہے تیرے عظیم، اعظم، سب سے
زیادہ بڑے اور باعزت، سب سے بلند مرتبہ
سب سے بڑے، سب سے زیادہ عزت والے نام کا، اور تیری اس عظمت اور بڑائی کا واسطہ جس کے ذریعہ تو نے اپنے کلیم (بات کرنیوالے) موسیٰ کو طور سینا کے پہاڑ پر اپنا جلوہ دکھایا، (میں اس تیرے جلوے اور تیری بڑائی کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں۔)

www.drhasanrizvi.org

وَلِاِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
خَلِيْلِکَ مِنْ قَبْلُ فِيْ مَسْجِدِ
الْخَيْفِ
وَلِاِسْحٰقَ صَفِيِّکَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ فِيْ بِئْرِ شِيَعٍ
وَلِيَعْقُوْبَ نَبِيِّکَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ فِيْ بَيْتِ اِيْلٍ
وَاَوْفَيْتَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ بِمِيْثَاقِکَ
وَلِاِسْحٰقَ بِحَلْفِکَ
وَلِيَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِکَ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ بِوَعْدِکَ
وَلِلدَّاعِيْنَ بِاَسْمَآئِکَ فَاَجَبْتَ
وَبِمَجْدِکَ الَّذِيْ ظَهَرَ
لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ عَلٰی قُبَّةِ الرُّمَّانِ
وَبِاٰيَاتِکَ الَّتِيْ وَقَعَتْ عَلٰی
اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ
وَالْغَلَبَةِ
بِاٰيَاتٍ عَزِيْزَةٍ وَبِسُلْطَانِ
الْقُوَّةِ
وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَاْنِ
الْکَلِمَةِ التَّآمَّةِ

اور تو اس سے پہلے اپنے خاص دوست ابراہیمؑ کو مسجد خیف میں جلوہ دکھا چکا تھا۔

اور اپنے منتخب اسحاقؑ کو شیع کے کنویں میں جلوہ دکھایا۔

اور اپنے نبی یعقوبؑ کو بیت ایل میں جلوہ دکھایا۔

اور تو نے ابراہیمؑ سے کیے ہوئے اپنے تمام وعدے اور عہد کو پورا کیا اور اسحاقؑ کے لیے اپنی قسم کو اور یعقوبؑ کے لیے اپنی گواہی کو پورا کیا۔

اور مومنین سے کیے ہوئے وعدوں کو پورا کیا۔

اور دعا کرنے والوں کی دعاؤں کو تو نے قبول کیا۔

اب تجھے واسطہ ہے تیری اس بڑائی اور عظمت کا جو موسیٰ بن عمران کے لیے رمان کے گنبد پر ظاہر ہوئی۔

اور تیری وہ نشانیاں جو سرزمین مصر میں واقع ہوئیں عزت و غلبہ کی عظمت کے ساتھ

ان سب کا واسطہ ہے، اور تیری

غالب آنے والی نشانیوں کے ساتھ اور قوت کے تسلط

اور قدرت کی عزت اور تیری مکمل شان و شوکت، آن بان،

جلا و جلال

کا واسطہ دیتا ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِىْ تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلٰى اَهْلِ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَاَهْلِ الدُّنْيَا وَاَهْلِ الْاٰخِرَةِ

اور تجھے واسطہ دیتا ہوں ان کلمات کا جن کے ذریعے تو نے آسمانوں اور زمینوں اور دنیا اور آخرت کے تمام رہنے والوں پر اپنا فضل وکرم کیا ہے۔

وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ مَنَنْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ

اور تجھے واسطہ دیتا ہوں اس رحمت کا جس کے ذریعے تو نے تمام مخلوقات پر احسان کیا ہے۔

وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِىْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَى الْعَالَمِيْنَ

اور تیری اس قوت اور قدرت کا واسطہ دیتا ہوں جس کے ذریعے تو نے تمام عالمین پر حجت قائم کی ہے۔

وَ بِنُوْرِكَ الَّذِىْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ طُوْرُ سِيْنَآءَ

اور تیرے اس نور کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کے خوف سے سینا کا پہاڑ کانپنے لگا تھا

وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَ عِزَّتِكَ وَ جَبَرُوْتِكَ

اور واسطہ دیتا ہوں تجھے تیرے علم، تیری شان، تیری بڑائی اور کبریائی اور تیری عزت اور تیری شان وشوکت کا

الَّتِىْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوَاتُ وَانْزَجَرَلَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ

جس کا وزن زمین نہیں اٹھا سکتی اور تمام آسمان جس کے سامنے دبے اور جھکے ہوئے ہیں۔

اور زمین کی بڑی بڑی گہرائیاں جس کے سامنے سہم کے تھم گئیں ہیں۔

وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَسَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ كُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِىْ جَرَيَانِهَا

اور سمندر اور دریا جس کے لیے ٹھہر گئے (جم گئے) اور پہاڑ جس کے لیے جھک گئے۔

اور زمین ہر طرف سے اس کے لیے رک گئی۔

اور تمام مخلوقات نے جس کے سامنے سر جھکا دیا اور ہوائیں جس کی خاطر کانپنے لگیں۔

www.drhasanrizvi.org

وَخَمِدَتْ لَهَا النِّيرَانُ فِيْ
اَوْطَانِهَا
وَبِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ عُرِفَتْ
لَکَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ
وَحُمِدْتَ بِهٖ فِی السَّمٰوٰاتِ
وَالْاَرَضِيْنَ
وَبِکَلِمَتِکَ کَلِمَةِ الصِّدْقِ
الَّتِیْ
سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهٖ بِالرَّحْمَةِ
وَاَسْئَلُکَ بِکَلِمَتِکَ الَّتِیْ
غَلَبَتْ کُلَّ شَيْئٍ
وَبِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ
تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهٗ دَكًّا
وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا
وَبِمَجْدِکَ الَّذِیْ ظَهَرَ عَلٰی
طُوْرِ سَيْنَآءَ
فَکَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَکَ
وَرَسُوْلَکَ مُوْسٰی بْنَ
عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِطَلْعَتِکَ فِیْ سَاعِيْرَ
وَظُهُوْرِکَ فِیْ جَبَلِ فَارَانَ
بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ

جس کے لیے آتش کدوں میں آگ بجھ گئی۔
اور تیرے اس اقتدار کا واسطہ دے کر دعا کرتا ہوں، جس کے ذریعے
سے تیرا غلبہ رہتی دنیا تک پہچانا گیا۔
اور جس کے ذریعے آسمانوں اور زمینوں میں
تیری تعریف پر تعریف کی گئی۔
اور تیرے اس کلمے کا واسطہ دے کر دعا کرتا ہوں جو سچا کلمۂ رحمت
ہے۔ جو تیرا سچا نام ہے۔
جسے تیری رحمت نے سب سے پہلے ہمارے
باپ آدم اور ان کی اولادوں کو عطا کیا۔
اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس کلمے اور نام
کے واسطے سے جو ہر چیز پر غالب ہے۔
اور تیرے اس نور کے واسطہ سے دعا کرتا ہوں جس کی تجلی (روشنی) تو نے
پہاڑ پر ڈالی تو اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔
اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔
اور تیری اس بڑائی اور عظمت کا واسطہ دیتا ہوں جو طور سینا پر ظاہر
ہوئی۔ اور جس کے ذریعے سے تو نے اپنے بندے
اور رسول موسیٰ بن عمرانؑ سے کلام کیا۔
اور تیرا جلوہ ساعیر میں اور تیرا ظہور فاران کی
پہاڑی پر اور مقدسین کے ٹیلوں پر ظاہر ہوا۔

www.drhasanrizvi.org

وَجُنُودِ الْمَلَآئِكَةِ الصَّآفِّيْنَ

اور صفیں باندھے فرشتوں کے لشکروں کے ساتھ اور

وَخُشُوْعِ الْمَلَآئِكَةِ
الْمُسَبِّحِيْنَ

تسبیح کرتے ہوئے فرشتوں کے خوف اور خلوص
کے ساتھ ظاہر ہوا۔

وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِیْ بَارَكْتَ
فِيْهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ
فِیْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اور تیری ان برکتوں کا واسطہ دے کر دعا کرتا ہوں
جس سے تو نے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کے ذریعے
امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں برکت عطا فرمائی ہے۔

وَبَارَكْتَ لِاِسْحٰقَ صَفِيِّكَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِیْ اُمَّةِ عِيْسٰى
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

اور اپنے منتخب اسحاقؑ کے ذریعے امت عیسیٰ علیہ السلام میں برکت
عطا کی۔

وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ
اِسْرَآئِيْلِكَ فِیْ اُمَّةِ مُوْسٰى
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

اور اپنے اسرائیل (غلام) یعقوبؑ کے ذریعے موسیٰؑ
کی امت میں برکت عطا کی۔

وَبَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِیْ
عِتْرَتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ

اور تو نے اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
ذریعے ان کی عترت اولاد اور امت میں
برکت عطا کی۔

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ
وَلَمْ نَشْهَدْهُ
وَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهُ صِدْقًا
وَعَدْلًا

اے اللہ جس طرح ہم نے تیری تجلیات کو نہیں دیکھا۔
اور نہ ہم نے ان کا مشاہدہ کیا۔ مگر پھر بھی
بغیر دیکھے ہم ان پر پوری سچائی اور انصاف کے ساتھ ایمان لے
آئے۔ (یعنی ہم نے ان تمام باتوں کو صرف تیرے کہنے کی وجہ
سے اسے مان لیا) اس لیے اب تو

www.drhasanrizvi.org

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُبَارِکَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَتَرَحَّمَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ
وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
فَعَّالٌ لِمَا تُرِیْدُ وَاَنْتَ عَلٰی
کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ
وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ
لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَهَا وَلَا یَعْلَمُ
بَاطِنَهَا غَیْرُکَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ
اَهْلُهٗ
وَ لَاتَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ
وَاغْفِرْلِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ
مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ
وَ وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ
رِزْقِکَ

خاص الخاص رحمتیں نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور
برکت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر
اور رحمت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر جس طرح تو نے بہترین درود،
برکت اور رحمت نازل فرمائی تھی
ابراہیمؑ اور ان کی آل پر۔ بے شک تو قابل تعریف ہے۔
بے حد عظیم ہے۔ بہت بڑا ہے۔
جو چاہتا ہے کرتا ہے کیونکہ تو ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا
ہے۔
یہاں اپنی حاجتوں کو بیان کرے اس کے بعد پھر کہے:
اے اللہ واسطہ دیتا ہوں تجھے اس دعا
اور ان تمام تیرے ناموں کا
جن کی تفسیر اور جن کے باطن اور حقیقت کو تیرے سوا کوئی
نہیں جانتا کہ
تو خاص الخاص رحمت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور میرے ساتھ وہ
برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے۔
وہ برتاؤ نہ کر جس کا میں اہل ہوں۔
اور میرے تمام اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے۔
اور مجھ پر اپنے رزق حلال کو وسیع کر دے۔

www.drhasanrizvi.org

وَاكْفِنِي مَؤُنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَ
جَارِ سَوْءٍ
وَ قَرِيْنِ سَوْءٍ وَ سُلْطَان سَوْءٍ
اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ

اور مجھے بہت برے انسان، بدترین پڑوسی
بدترین ساتھی اور بدترین بادشاہ کے نقصان سے بچائے
رکھنا۔ بے شک تو جو چاہتا ہے
کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

وَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اٰمِيْن رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ

اے ہر چیز کا جاننے والے! میری تمام دعائیں قبول کرلے
اے تمام جہانوں کے پالنے والے مالک!
مولف کہتا ہے کہ بعض نسخوں میں ہے کہ: وانت علی کل شیٔ قدیر
کے بعد اپنی ضرورتیں طلب کرو اور اس کے بعد کہو:

يَا اَللّٰهُ يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ يَابَدِيْعَ
السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ
يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے اللہ! اے مہربان، اے احسان کرنے والے!
اے آسمانوں اور زمینوں کے بنانے والے!
اے عزت اور شان و شوکت والے!
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!
نیز علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے سید بن باقی کی مصباح سے نقل کیا
ہے کہ یہ دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ
وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِيْ
لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا تَاْوِيْلَهَا
وَلَا بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا
غَيْرُكَ

اے اللہ واسطہ ہے اس دعا کا اور واسطہ دیتا ہوں تجھے
تیرے ان تمام ناموں کا
جن کی تفسیر اور تاویل (حقیقی معنی) باطن اور ظاہر کو تیرے سوا کوئی
نہیں جانتا۔

www.drhasanrizvi.org

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ
وَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ

وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلاَ
تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ
وَانْتَقِمْ لِیْ مِنْ (فُلَانِ بْنِ
فُلَانٍ)
وَاغْفِرْلِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ
مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ
وَلِوَالِدَیَّ وَ لِجَمِیْعِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَ وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ
رِزْقِکَ وَاکْفِنِیْ مَؤُنَةَ
اِنْسَانٍ سَوْءٍ
وَ جَارِ سَوْءٍ وَ سُلْطَانِ سَوْءٍ
وَ قَرِیْنِ سَوْءٍ
وَ یَوْمِ سَوْءٍ وَ سَاعَةِ سَوْءٍ
وَانْتَقِمْ لِیْ مِمَّنْ یَکِیْدُنِیْ

وَ مِمَّنْ یَبْغِیْ عَلَیَّ وَ یُرِیْدُ بِیْ
وَ بِاَهْلِیْ

تو خاص الخاص رحمتیں نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر
اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی اور تمام فائدے عطا فرما۔
اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے اور کہے۔
میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے اور
میرے ساتھ وہ برتاؤ نہ کر جس کا میں اہل ہوں۔
میرے لیے تو انتقام لے فلاں ابن فلاں سے
(اس مقام پر اپنے دشمنوں کا نام لے)
اور میرے تمام پچھلے اور آنے والے تمام گناہوں کو معاف کر دے۔
اور میرے والدین اور تمام مومنین و مومنات
کے تمام گناہ معاف کر دے۔
اور میرے لیے اپنا رزقِ حلال وسیع کر دے۔
اور مجھے بچائے رکھ ہر برے انسان سے۔

ہر برے پڑوسی اور برے حاکم سے۔
ہر برے ساتھی سے
ہر برے دن اور ہر برے وقت کے نقصانات سے اور تو
میری جانب سے انتقام لے اس سے جو مجھے دھوکے دے
اور مجھ پر ظلم ڈھائے اور میرے ساتھ میرے اہل و عیال پر ظلم
ڈھائے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اَوْلَادِیْ وَ اِخْوَانِیْ وَ
جِیْرَانِیْ وَ قَرَابَاتِیْ مِنَ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ظُلْماً
اِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَاءُ قَدِیْرٌ
وَ بِکُلِّ شَیْئٍ عَلِیْمٌ
اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اس کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ
تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی وَالثَّرْوَةِ
وَعَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ
وَالصِّحَّةِ
وَعَلٰی اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ
وَالْکَرَامَةِ
وَعَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ
وَالرَّحْمَةِ
وَعَلٰی مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی
اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ

میری اولاد اور میرے بھائیوں اور پڑوسیوں
اور رشتہ داروں میں جو مومنین و مومنات ہیں
ان پر ظلم کا ارادہ کرے۔ (تو ان سب سے فوراً انتقام لے)
بے شک تو جو چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے
اور ہر چیز کا جاننے والا ہے
میری تمام دعائیں قبول کر لے! اے عالمین کے پالنے والے
مالک!

اے اللہ! میں اس دعا کا واسطہ دیتا ہوں کہ مومنین و مومنات
میں جو محتاج اور فقیر ہیں انہیں دولت مند بنا دے
اور مومنین و مومنات میں جو بیمار ہیں انہیں
شفایاب اور صحت مند کر دے۔
اور مومنین و مومنات میں جو زندہ ہیں ان پر بے حد
مہربانیاں فرما۔
اور مومنین و مومنات میں جو مر چکے ہیں ان کو معاف
فرما اور ان پر رحمتوں کو اتار۔
اور مومنین و مومنات میں جو لوگ سفر کر رہے
ہیں انہیں ان کے وطن تک حفاظت اور کامیابی کے ساتھ جلد پہنچا
دے۔

www.drhasanrizvi.org

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

تجھے واسطہ دیتا ہوں تیری رحمتوں کا۔ اے سب سے زیادہ بڑھ کر رحم کرنے والے!
اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ خاتم النبیین اور ان کی پاک عترت واولاد پر اور ان پر سلام بھیج بہت زیادہ سلام
اور شیخ ابن فہد نے فرمایا ہے کہ مستحب ہے کہ تم دعائے سمات کے بعد یہ کہو: اے اللہ میں تجھ سے اس دعا کی عزت کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَآءِ
وَبِمَافَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ
وَبِمَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيْرِ وَالتَّدْبِيْرِ
الَّذِىْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ
اَنْ تَفْعَلَ بِىْ كَذَا وَ كَذَا............

واسطے دے کر سوال کرتا ہوں اور تیرے ان ناموں کی عزت کے واسطے دے کر سوال کرتا ہوں۔
جو بیان ہونے سے رہ گئے ہیں۔ اور ان معانی و مطالب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو اس دعا میں بیان کیے گئے ہیں۔
اور جس کا احاطہ اور اندازہ تیرے سوا کوئی اور نہیں کرسکتا۔
میں یہ سوال کرتا ہوں کہ میرے لیے یہ یہ کام کردے۔ (یہاں پر دعا فرمائیں)

دعائے مشلول

اس دعا کو دعائے الشاب الماخوذ بذنبہ بھی کہا جاتا ہے یعنی اس نوجوان کی دعا جو اپنے گناہوں میں گرفتار ہو گیا تھا۔ یہ دعا کتاب کفعمی اور مہج الدعوات سے نقل کی گئی ہے جس کو امیر المومنین علیہ السلام نے اس جوان کو تعلیم دیا تھا جو اپنے گناہ اور اپنے باپ کے حق میں زیادتی کرنے کی بنا پر اپاہج ہو گیا تھا۔ جب اس نے اس دعا کو پڑھا تو خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اس کے بدن پر ہاتھ پھیر دیا اور فرمایا کہ اس دعا کو یاد رکھنا کہ اس میں اسمِ اعظم ہے۔ تیرا انجام بخیر ہوگا۔ جب وہ بیدار ہوا تو اس نے اپنے آپ کو بالکل صحیح وتندرست پایا۔ دعا یہ ہے:

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ
یَاقَیُّوْمُ یَاحَیُّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَاھُوَ
یَامَنْ لَا یَعْلَمُ
مَا ھُوَ وَلَا کَیْفَ ھُوَ وَلَا اَیْنَ
ھُوَ وَلَا حَیْثُ ھُوَ اِلَّا ھُوَ
یَاذَا الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ
یَاذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ
یَامَلِکُ یَاقُدُّوْسُ
یَاسَلَامُ یَامُؤْمِنُ
یَامُهَیْمِنُ یَاعَزِیْزُ
یَاجَبَّارُ یَامُتَکَبِّرُ یَاخَالِقُ
یَابَارِئُ یَامُصَوِّرُ یَامُفِیْدُ
یَامُدَبِّرُ یَاشَدِیْدُ
یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ
یَامُبِیْدُ
یَاوَدُوْدُ یَامَحْمُوْدُ
یَامَعْبُوْدُ یَابَعِیْدُ یَاقَرِیْبُ
یَامُجِیْبُ یَارَقِیْبُ یَاحَسِیْبُ
یَابَدِیْعُ

یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تیرے نام سے مدد مانگتے ہوئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ

اے صاحب عزّت وشان وشوکت، اے زندہ، اے ہر چیز کو قائم رکھنے والا، اے زندہ پائندہ۔

اے وہ کہ نہیں ہے کوئی غلامی اور عبادت کے لائق سوائے تیرے۔ اے وہ ذات جس کے بارے میں کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے؟ اور نہ یہ کہ وہ کیسا ہے؟ وہ کہاں ہے؟ کس حیثیت کا ہے؟ مگر یہ کہ وہ موجود ہے۔

اے حکومت واقتدار کے مالک! اے عزّت وقوت وجبروت کے مالک! اے بادشاہ! اے پاک بابرکت ذات!

اے بے عیب! اے امن عطا کرنے والے!

اے حفاظت کرنے والے! اے غالب!

اے قوت رکھنے والے! اے بے حد بڑی ذات!، اے خالق!

اے ایجاد کرنے والے! اے تصویر بنانے والے!

اے منظمِ عالم، اے محکم ومضبوط ہستی! اے فائدے پہنچانے والے!

اے تمام کائنات کی ابتدا کرنے والے! اے دوبارہ واپس پیدا کرنے والے! اے ظالموں کو ہلاک کرنے والے!

اے اچھوں کے دوست! اے قابل تعریف!

اے لائق عبادت! اے دور! اے نزدیک!

اے دعاؤں کے قبول کرنے والے! اے نگہبان! اے ہر چیز کا حساب کرنے والے! اے ایجاد کرنے والے!

www.drhasanrizvi.org

يَارَفِيعُ يَامَنِيعُ يَاسَمِيعُ
يَاعَلِيمُ يَاحَلِيمُ يَاكَرِيمُ
يَاحَكِيمُ يَاقَدِيمُ
يَاعَلِيُّ يَاعَظِيمُ
يَاحَنَّانُ
يَامَنَّانُ يَادَيَّانُ
يَامُسْتَعَانُ يَاجَلِيلُ
يَاجَمِيلُ يَاوَكِيلُ يَاكَفِيلُ
يَامُقِيلُ
يَامُنِيلُ يَانَبِيلُ يَادَلِيلُ
يَاهَادِي
يَابَادِي يَااَوَّلُ
يَااٰخِرُ يَاظَاهِرُ يَابَاطِنُ
يَاقَائِمُ يَادَآئِمُ
يَاعَالِمُ يَاحَاكِمُ يَاقَاضِي
يَاعَادِلُ يَافَاصِلُ
يَاوَاصِلُ يَاطَاهِرُ
يَامُطَهِّرُ
يَاقَادِرُ يَامُقْتَدِرُ يَاكَبِيرُ
يَامُتَكَبِّرُ يَاوَاحِدُ يَااَحَدُ
يَاصَمَدُ
يَامَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ
يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ

اے بلند و بالا! اے اونچے مقام والے! اے سننے والے!
اے جاننے والے! اے برداشت کرنے والے!
اے حکمت والے، اے ہمیشہ ہمیشہ سے موجود!
اے بلند و بالا! اے عظمت اور تمام بڑائیوں والے!
اے انتہائی مہربان اور احسان کرنے والے!
اے بہت احسان کرنے والے، اے جزا و سزا دینے والے!
اے مددگار! اے بڑی شان و شوکت والے!
اے بے حد خوبصورت! اے رزق دینے کی ضمانت دینے والے!
اے سب کی کفالت کرنے والے! اے غلطیوں کو معاف کرنے والے! اے نعمت عطا کرنے والے! اے فیاض! اے سیدھا راستہ دکھانے والے! اے ہدایت کرنے والے!
اے ابتداء کرنے والے! اے سب سے پہلے ہونے والے!
اے سب سے آخر! اے ظاہر! اے چھپے ہوئے!
اے خود اپنے آپ موجود! اے وہ جسے ہمیشگی حاصل ہے۔ (جو ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔) اے عالم! اے حاکم! اے قاضی!
اے عادل اے سب سے جدا!
اے سب سے ملا ہوا! اے پاک و پاکیزہ! اے پاک کرنے والے!
اے صاحب قدرت! اے اقتدار اور حکومت والے!، اے بزرگ و برتر! اے عظمت اور بڑائی والے یگانہ، اے یکتا (ایک)
اے بے نیاز، جس کو کسی کی کوئی ضرورت نہیں۔
اے وہ جو اولاد نہیں رکھتا اور نہ ہی کسی کا بیٹا ہے،

www.drhasanrizvi.org

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ مُشِيرًا
وَلَا احْتَاجَ اِلَى ظَهِيرٍ وَلَا كَانَ مَعَهُ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا

اور کوئی بھی اس کے برابر نہیں ہے۔
اور کوئی اس کا شریک نہیں اور نہ کوئی اس کا وزیر ہے۔ نہ ہی اس نے اپنے ساتھ کسی کو مشورے دینے والا بنایا ہے۔
نہ ہی وہ کسی مددگار کا محتاج ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ اس کے سوا کوئی اور غلامی اور عبادت کے لائق ہے۔
کوئی معبود نہیں ہے سوائے تیرے۔ ظالم لوگ جو تیرے بارے میں کہتے ہیں، تیری ذات ان تمام باتوں اور صفات سے بے حد برتر اور بلند ہے۔

يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ
يَا فَتَّاحُ
يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مُفَرِّجُ

اے بلند مرتبہ! اے عالی منزلت! اے عظیم الشان! اے (کامیابی کے) دروازے کھولنے والے!
اے فیاض! اے راحت بخشنے والا! اے خوشیاں دینے والا!

يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ
يَا مُدْرِكُ
يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ
يَا بَاعِثُ
يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ
يَا غَالِبُ
يَا مَنْ لَا يَفُوتُهُ هَارِبٌ
يَا تَوَّابُ
يَا اَوَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

اے مدد کرنے والا! اے مظلوموں کے مددگار! اے بندوں کی ضرورتوں کا پورا کرنے والا!
اے ظالموں کو ہلاک کرنے والے! ان سے انتقام لینے والے!
اے زندہ کرنے والے! اے وارث و مالک بنانے والے! اے تلاش کرنے والے! اے غلبہ حاصل کرنے والے!
اے وہ ذات جس سے کوئی بھی بھاگ نہیں سکتا۔ اے دعائیں اور توبہ قبول کرنے والے! اے رجوع کرنے والوں کی فریادوں کو سننے والے! اے عطا کرنے والے! اے اسباب فراہم کرنے والے!
اے بند دروازوں کو کھولنے والے! اے وہ کہ جب بھی اسے پکارا جاتا ہے وہ جواب دیتا ہے!
اے پاک و پاکیزہ! اے قدردان! اے معاف کرنے والے!

www.drhasanrizvi.org

يَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَامَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ
يَاطَهُوْرُ يَاشَكُوْرُ يَاعَفُوُّ
يَاغَفُوْرُ يَانُوْرَ النُّوْرِ
يَامُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَالَطِيْفُ
يَاخَبِيْرُ يَامُجِيْرُ يَامُنِيْرُ

اے مغفرت کرنے والے! اے نور حقیقی!
اے تمام کاموں کی تدبیر کرنے والے! اے بے حد مہربان!
اے ہر چیز سے باخبر! اے پناہ دینے والے! اے روشن کرنے والے! اے صاحب بصیرت! اے پشت پناہ اور سب کے مددگار!

يَابَصِيْرُ يَاظَهِيْرُ يَاكَبِيْرُ
يَاوِتْرُ يَافَرْدُ
يَااَبَدُ يَاسَنَدُ
يَاصَمَدُ يَاكَافِيْ

اے خدائے بزرگ! اے یکتا! اے بالکل اکیلی ذات!
اے وہ جس کی ذات ہمیشہ رہنے والی ہے۔! اے ہر ایک کا سہارا!
اے بے نیاز! (جسے کسی کی ضرورت نہیں) اے ہر ایک سے بے نیاز کرنے والے!

يَاشَافِيْ يَاوَافِيْ
يَامُعَافِيْ يَامُحْسِنُ

اے شفا دینے والے! اے سب کام پورا کرنے والے!
اے امن وسکون عطا کرنے والے! اے احسان کرنے والے!

يَامُجْمِلُ يَامُنْعِمُ
يَامُفْضِلُ
يَامُتَكَرِّمُ
يَامُتَفَرِّدُ يَامَنْ عَلَا فَقَهَرَ
يَامَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ

اے مہربانیاں کرنے والے! اے نعمت عطا کرنے والے!
اے فضل وکرم کرنے والے! اے سخاوت کرنے والے!
اے ایک اکیلے یکتا رہنے والے! اے وہ کہ جو بلند ہوا اور ہر چیز پر غالب آگیا! اے وہ کہ جو مالک ہوا اور قدرت والا ہے

يَامَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَامَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ

اے وہ جو نظر نہ آنے کے باوجود ہر چیز کو جانتا ہے!
اے وہ جس کی عبادت کی گئی تو اس نے جزا دے دی۔
اے وہ جس کی نافرمانی کی گئی تو اس نے معاف کر دیا۔
اے وہ جو فکروں میں سما نہیں سکتا۔ اور آنکھیں اس کو پا نہیں سکتیں۔
اور کوئی نشان (بات) اس سے چھپ نہیں سکتا۔

www.drhasanrizvi.org

يَامَنْ عُصِىَ فَغَفَرَ
يَامَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ
وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ
وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ
يَارَازِقَ الْبَشَرِ
يَامُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ
يَاعَالِيَ الْمَكَانِ يَاشَدِيْدَ
الْاَرْكَانِ يَامُبَدِّلَ الزَّمَانِ
يَاقَابِلَ الْقُرْبَانِ يَاذَاالْمَنِّ
وَالْاِحْسَانِ يَاذَاالْعِزَّةِ
وَالسُّلْطَانِ
يَارَحِيْمُ يَارَحْمٰنُ يَامَنْ هُوَ
كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ
يَامَنْ لَا يَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ
يَاعَظِيْمَ الشَّاْنِ يَامَنْ هُوَ بِكُلِّ
مَكَانٍ
يَاسَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَامُجِيْبَ
الدَّعَوَاتِ يَامُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ

يَاقَاضِىَ الْحَاجَاتِ يَامُنْزِلَ
الْبَرَكَاتِ يَارَاحِمَ الْعَبَرَاتِ

اے سب کو رزق دینے والا!

اے ہر تقدیر کو بنانے والا (اندازہ مقرر کرنے والا)!

اے بلند مقام والا! اے مضبوط پایہ رکھنے والا! اے زمانے کو بدلنے والا!

اے قربانی کو قبولیت عطا کرنے والا، اے صاحب کرم و احسان! اے عزت و حکومت والا!

اے مہربان! اے رحم کرنے والا! اے وہ جس کی ہر روز ایک نئی شان ہے۔

اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے روک نہیں سکتا۔ اے عظیم الشان!

اے وہ ذات جو ہر جگہ موجود ہے!

اے تمام آوازوں کو سننے والے!

اے دعاؤں کو قبول کرنے والے! اے مطلوبہ کاموں کو پورا کرنے والے!

اے حاجتوں کو بر لانے والے! اے برکتوں کو اتارنے والے!

اے آنسوؤں پر رحم کھانے والے!

www.drhasanrizvi.org

يَامُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ
الْكُرُبَاتِ يَاوَلِيَّ الْحَسَنَاتِ

يَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُؤْتِيَ
السُّؤْلَاتِ يَامُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ

يَاجَامِعَ الشَّتَاتِ يَامُطَّلِعًا
عَلٰى النِّيَّاتِ يَارَآدَّ مَا قَدْفَاتَ

يَامَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ
الْاَصْوَاتُ يَامَنْ لَا تُضْجِرُهُ
الْمَسْئَلَاتُ
وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ
يَانُوْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ
يَاسَابِغَ النِّعَمِ
يَادَافِعَ النِّقَمِ
يَابَارِئَ النَّسَمِ
يَاجَامِعَ الْاُمَمِ
يَاشَافِيَ السَّقَمِ
يَاخَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ
يَاذَاالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ
يَامَنْ لَايَطَاُ عَرْشَهُ قَدَمٌ
يَااَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

اے غلطیوں گناہوں کو معاف کرنے والے! اے پریشانیوں کو دور کرنے والے! اے اچھے اعمال کی سرپرستی کرنے والے!

اے درجات کو بلندی عطا کرنے والے! اے ہر سائل کا سوال پورا کرنے والے، اے مردوں کو زندہ کرنے والے!

اے بکھرے اور پھیلے ہوؤں کو ایک جگہ جمع کرنے والے!
اے نیتوں کے جاننے والے! جو چیز ہاتھوں سے چلی گئی اسے واپس لاسکنے والے!

اے وہ ذات کہ آوازوں کے سننے میں جس سے کوئی غلطی نہیں ہوتی۔
درخواست گزاروں کی درخواستوں سے جو اکتاتا نہیں۔
اور اندھیرے اسے چھپا نہیں سکتے۔
اے آسمانوں اور زمینوں کے نور!
اے بے انتہا نعمتیں عطا کرنے والے!
اے انتقام اور سزاؤں کو ہٹانے والے!
اے انسان کو پیدا کرنے والے!
اے امتوں اور گروہوں کو اکٹھا کرنے والے!
اے مرض سے شفا دینے والے!
اے روشنی اور اندھیروں کے پیدا کرنے والے!
اے سخاوت اور کرم کرنے والے!
اے وہ جس کے عرش پر کوئی قدم نہیں رکھ سکتا!
اے تمام سخاوت کرنے والوں سے بڑھ کر سب سے زیادہ سخاوت کرنے والے!

www.drhasanrizvi.org

يَااَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ	اے سب کرم والوں سے بڑھ کر بے حد کرم کرنے والے!
يَااَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ	اے سننے والوں میں سب سے بڑھ کر سننے والے!
يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ	اے دیکھنے والوں میں سب سے بڑھ کر دیکھنے والے!
يَاجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ	اے پناہ چاہنے والوں کو پناہ دینے والے!
يَااَمَانَ الْخَائِفِيْنَ	اے ڈرنے والوں کو امان دینے والے!
يَاظَهْرَ اللَّاجِيْنَ	اے پناہ طلب کرنے والوں کی مدد کرنے والے!
يَاوَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَاغَايَةَ الطَّالِبِيْنَ	اے مومنین کے سرپرست! اے فریاد کرنے والوں کی فریادوں کو سننے والے! اے چاہنے والوں کے محبوب و مطلوب!
يَاصَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ	اے ہر مسافر کے ساتھی!
يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ	اے ہر اکیلے کے مددگار!
يَامَلْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ	اے ہر وطن سے نکالے ہوئے کا ٹھکانہ!
يَامَاْوىٰ كُلِّ شَرِيْدٍ	اے ہر دھتکارے ہوئے کا ٹھکانہ!
يَاحَافِظَ كُلِّ ضَآلَّةٍ	اے ہر کھوئے ہوئے کی حفاظت کرنے والے!
يَارَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ	اے بہت زیاد بوڑھے پر رحم کرنے والے!
يَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ	اے چھوٹے بچے کو رزق دینے والے!
يَاجَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ	اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے!
يَافَاكَّ كُلِّ اَسِيْرٍ	اے ہر قیدی کو چھڑانے والے!
يَامُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ	اے محتاج ولاچار کو دولتمند بنانے والے!
يَاعِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ	اے ہر ڈرے ہوئے پناہ مانگنے والے کو پناہ دینے والے!
يَامَنْ لَهُ التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ	اے وہ ذات کہ تدبیر وتقدیر جس کے قبضہ میں ہے!
يَامَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيْرٌ	اے وہ ذات کہ ہر مشکل کام جس کے لیے بالکل آسان ہے۔

www.drhasanrizvi.org

يَامَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيْرٍ
يَامَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
يَامَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ
يَامَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ
يَامُرْسِلَ الرِّيَاحِ
يَافَالِقَ الْاِصْبَاحِ
يَابَاعِثَ الْاَرْوَاحِ
يَاذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ
يَامَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ
يَاسَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ
يَاسَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ
يَامُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ
الْمَوْتِ
يَاعُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ
يَاحَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ
يَامُوْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ
يَاوَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ
يَاكَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِيْ
الْمَذَاهِبُ
وَ تُسَلِّمُنِيْ الْاَقَارِبُ
وَيَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ
يَاعِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ
يَاسَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ

اے وہ ہستی جس کے لیے کسی وضاحت اور تشریح کی کوئی ضرورت
نہیں۔
اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
اے وہ جو ہر چیز سے آگاہ ہے
اے وہ جو ہر شے پر نظر رکھتا ہے
اے ہواؤں کو چلانے والے
اے صبح کے ظاہر کرنے والے
اے روحوں کو دوبارہ اٹھانے والے
اے بخششوں عطاؤں والے
اے وہ جس کے قبضہ میں تمام خزانوں کی چابیاں ہیں۔
اے ہر آواز کو سننے والے! اے ہر گزرے ہوئے
انسان کو مرنے کے بعد زندگی دینے والے!
اے میری سختیوں میں میری امید!
اے میری مسافرت میں حفاظت کرنے والے!
اے میری تنہائی میں میرے ساتھی!
اے میری نعمتوں میں میرے مالک اور سرپرست!
اے اس وقت بھی پناہ دینے والے، جب مجھے مختلف راستے تھکا دیں
اور مجھے میرے تمام رشتہ دار چھوڑ دیں یہاں تک کہ
ہر دوست میری مدد کرنا چھوڑ دے۔
اے اس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہ ہو!
اے اس کا سہارا جس کا کوئی سہارا نہ ہو۔

www.drhasanrizvi.org

يَاذُخْرَ مَنْ لاَ ذُخْرَ لَهُ
يَاحِرْزَ مَنْ لاَ حِرْزَ لَهُ

اے اس کی دولت جس کے پاس کوئی دولت نہیں۔ اے اس کی حفاظت کرنے والے جس کی حفاظت کرنے والے کوئی نہیں! اے اس کے لیے ٹھکانہ جس کا کوئی ٹھکانہ نہیں!

يَاكَهْفَ مَنْ لاَ كَهْفَ لَهُ
يَاكَنْزَ مَنْ لاَ كَنْزَ لَهُ
يَارُكْنَ مَنْ لاَ رُكْنَ لَهُ
يَاغِيَاثَ مَنْ لاَ غِيَاثَ لَهُ
يَاجَارَ مَنْ لاَ جَارَ لَهُ
يَاجَارِىَ اللَّصِيْقِ
يَارُكْنِىَ الْوَثِيْقَ يَااِلٰهِىْ بِالتَّحْقِيْقِ
يَارَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ
يَاشَفِيْقُ يَارَفِيْقُ فُكَّنِىْ مِنْ
حَلَقِ الْمَضِيْقِ
وَاصْرِفْ عَنِّىْ كُلَّ هَمٍّ وَ غَمٍّ
وَضِيْقٍ وَاكْفِنِىْ
شَرَّ مَا لاَ اُطِيْقُ

اے اس کے لیے خزانہ جس کا کوئی خزانہ نہیں!
اے اس کا سہارا جس کا کوئی سہارا نہیں!
اے اس کے فریاد کو پہنچنے سننے والے جسکی کوئی فریاد سننے والا نہیں!
اے اس کے پڑوسی جس کا کوئی پڑوسی نہیں!
اے میرے جدا نہ ہونے والے ساتھی اور پڑوسی!
اے میرے مضبوط سہارے، اے معبود حقیقی جو لائق غلامی اور لائق عبادت ہے۔ اے بیت عتیق (خانہ کعبہ) کے مالک!
اے مہربان، اے میرے دوست! مجھے تنگیوں اور تکلیفوں سے آزاد کردے۔
اور مجھ سے ہر غم و مصیبت اور تنگی کو دور کردے۔
اور تو خود میرے لیے کافی ہو جا۔ ہر اس مصیبت کو دور کردے جس کو برداشت کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں۔

وَاَعِنِّىْ عَلٰى مَا اُطِيْقُ
يَارَادَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ
يَاكَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ
يَاغَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ
يَارَافِعَ عِيْسٰى بْنِ مَرْيَمَ
وَ مُنْجِيَهُ مِنْ اَيْدِى الْيَهُوْدِ

اور جس غم کے برداشت کی مجھ میں طاقت ہو اس میں میری مدد فرما۔ اے یوسفؑ کو یعقوبؑ تک واپس لانے والے!
اے ایوبؑ کا غم دور کرنے والے!
اے داؤدؑ کی غلطیوں (ترک اولیٰ) کو معاف کرنے والے!
اے عیسیٰ بن مریمؑ کو زندہ اٹھانے والے!
اور یہودیوں کے ہاتھوں سے ان کو بچانے والے!

www.drhasanrizvi.org

يَامُجِيْبَ نِدَاءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ
اے اندھیروں میں یونس کی دعاؤں کو قبول کرنے والے!

يَامُصْطَفِيَ مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ
اے موسیٰؑ کو اپنے احکام کے ذریعہ منتخب کرنے والے!

يَامَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ
اے وہ ذات جس نے آدم کی خطاؤں کو معاف کردیا!

وَ رَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَاناً عَلِيّاً بِرَحْمَتِهٖ
اور ادریسؑ کو اپنی محبت کی وجہ سے بلندی پر اٹھالیا!

يَامَنْ نَجّٰى نُوْحاً مِنَ الْغَرَقِ
اور نوحؑ کو ڈوبنے سے بچایا!

يَامَنْ اَهْلَكَ عَاداً الْاُوْلٰى وَ ثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى
اے وہ ذات جس نے بہت پہلے والی قوم اور قومِ ثمود کو برباد و ہلاک کر ڈالا اور ان میں سے کوئی باقی نہ بچا۔

وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِنْ قَبْلُ
اور اس سے پہلے قوم نوحؑ کو ہلاک کیا تھا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى
وہ سب کے سب ظالم اور سرکش جھوٹ گھڑنے والے تھے۔

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى

يَامَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ
اے وہ ذات جس نے قوم لوطؑ کو تباہ کردیا۔

وَدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ
اور قوم شعیبؑ پر عذاب نازل کیا۔

يَامَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا
اے وہ ذات جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل (خاص دوست) بنایا

يَامَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا
اور موسیٰؑ کو کلیم (اللہ سے بات کرنے والا) بنایا۔

وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا
اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا دوست، محبوب اور حبیب قرار دے دیا۔

يَامُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ
اے لقمانؑ کو حکمت عطا کرنے والے!

وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ
سلیمانؑ کو ایسا ملک عطا کرنے والے جو ان کے بعد کسی کو نہ ملا۔

www.drhasanrizvi.org

يَامَنْ نَصَرَ ذَاالْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوكِ الْجَبَابِرَةِ
يَامَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ
وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا
يَامَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوسٰى وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ
يَامَنْ حَصَّنَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ
يَامَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى
يَامَنْ فَدَا اِسْمَاعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ
يَامَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰى قَابِيْلَ
يَاهَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَمَلآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

اے وہ ذات جس نے جابر بادشاہوں کے مقابلے پر ذوالقرنین کی مدد کی۔
اے وہ ذات جس نے خضرؑ کو زندگی عطا کی اور یوشع بن نونؑ کے لیے ڈوبے ہوئے سورج کو پلٹا دیا!
اے وہ ذات جس نے موسیٰؑ کی ماں کے دل کو مضبوط بنایا اور مریمؑ بنت عمران کی عصمت (پاکی) کی حفاظت کی۔
اے وہ جس نے یحییٰ بن زکریاؑ کو گناہوں سے محفوظ رکھا اور حضرت موسیٰؑ کے سخت غصہ کو ٹھنڈا کیا۔
اے وہ جس نے زکریاؑ کو یحییٰؑ کے پیدا نے ہونے کی خوشخبری دی
اے وہ جس نے ذبح عظیم امام حسینؑ کی شہادت کو ذبح اسماعیلؑ کا فدیہ قرار دیا۔
اے وہ جس نے ہابیلؑ کی قربانی قبول کی اور قابیل پر لعنت کی
اے وہ جس نے مشرکین کے گروہوں کو حضرت محمدؐ کی خاطر شکست دی۔
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل اولادؑ اور تمام رسولوںؑ اور تمام ملائکہ مقربین اور تمام خدا کی اطاعت کرنے والوں پر رحمتیں نازل فرما

www.drhasanrizvi.org

وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَکَ بِهَا اَحَدٌ مِمَّنْ رَضِیْتَ عَنْهُ وَحَتَمْتَ لَهُ عَلَی الْاِجَابَةِ
یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ
یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ
یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِهٖ
بِهٖ بِهٖ بِهٖ
بِهٖ بِهٖ بِهٖ
اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ شَیْءٍ مِنْ کُتُبِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَبِمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِمَالَوْاَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

میں تجھ سے ہر وہ سوال کرتا ہوں اور ان تمام سوالوں کا واسطہ دے کر جو ہر اس شخص نے کیا تھا جس سے تو راضی تھا۔
اور تو نے اس کی دعا کو قبول فرمایا تھا۔
اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!
اے رحمٰن، اے رحمٰن اے رحمٰن (اے بے حد مہربان)
اے رحیم! اے رحیم! (اے بے حد رحم کرنے والے)
اے بے انتہا شان و شوکت اور عزت والے
اے صاحب جلال و اکرام! اے بے انتہا شان و شوکت اور عزت والے
اے صاحب جلال و اکرام (بے حد بڑی شان و شوکت والے) واسطہ ہے (تیری) اس ذات کا،
واسطہ ہے (تیری) اس ذات کا، واسطہ ہے، اس ذات کا واسطہ ہے اس ذات کا، اور (تیرے تمام اچھے پاک ناموں کا)
واسطہ ہے ان (ناموں) اس کا، واسطہ ہے، تیرے ان ناموں کا واسطہ ہے اس کا،
غرض میں تجھ سے ہر اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کو تو نے اپنے لیے رکھا ہے۔
یا اسے اپنی کسی کتاب میں اتارا ہے۔
یا تو نے اسے اپنے علم غیب میں اپنے پاس اپنے عرش کی محراب میں عزت دے کر اور اپنی کتاب کی انتہائی رحمت میں محفوظ کر رکھا ہے، اس طرح کہ اگر زمین کے تمام درخت قلم بن جائیں،

www.drhasanrizvi.org

وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ
اَبْحُرٍ
مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ
وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ
الْحُسْنَى الَّتِىْ نَعَتَّهَا فِىْ
كِتَابِكَ
فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا
وَقُلْتَ اُدْعُوْنِىْ اَسْتَجِبْ
لَكُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَكَ
عِبَادِىْ عَنِّىْ
فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ
الدَّاعِ
اِذَا دَعَانِ
وَقُلْتَ يَاعِبَادِىَ الَّذِيْنَ
اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا
اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
وَاَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِىْ
وَ اَدْعُوْكَ يَا رَبِّ
وَ اَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِىْ

اور ساتوں سمندروں کا پانی روشنائی بن جائے، اور تیرے وہ سب نام لکھنا شروع کریں تو تیرے وہ نام جو
کلمات خداوندی ہیں، کبھی بھی ختم نہ ہوں گے۔
بلاشبہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔
اور میں سوال کرتا ہوں تیرے ان اسمائے حسنیٰ (تمام اچھے اچھے ناموں) کے واسطے دے کر جن کے فضائل تو نے خود اپنی
کتاب میں بیان فرمائے ہیں۔
تو نے فرمایا، ''اور اللہ کے لیے اسمائے حسنیٰ ہیں۔ (بہت اچھے اچھے نام ہیں) ان کے وسیلے سے دعا طلب کرو'' (القرآن)
اور فرمایا تم دعا مانگو میں قبول کروں گا۔ (القرآن)
اور فرمایا جب آپ سے میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں تو اے پیغمبرؐ آپ فرما دیجئے میں قریب ہوں اور ہر دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں
جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے۔'' اور فرمایا اے میرے بندو جنھوں نے اپنے آپ پر ظلم اور زیادتی کی ہے تم خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔
یقیناً (کیونکہ) بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔'' (القرآن)
اس لیے اب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے میرے اللہ!
اور تجھے پکارتا ہوں، اے میرے پالنے والے مالک!
اور امید رکھتا ہوں اے میرے آقا (کہ تو میری تمام دعائیں قبول فرمائے گا۔)

www.drhasanrizvi.org

وَاَطْمَعُ فِیْ اِجَابَتِیْ یَامَوْلَایَ کَمَا وَعَدْتَنِیْ
اور اپنی سب دعاؤں کی قبولیت کی تمنا کرتا ہوں۔ اے میرے مولا، میرے آقا!
جیسا کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ (میری تمام دعائیں قبول فرما)

وَقَدْ دَعَوْتُکَ کَمَآ اَمَرْتَنِیْ فَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
اس لیے کہ میں تجھے پکار رہا ہوں جس طرح تو نے مجھے پکارنے کا حکم دیا ہے۔ اس لیے تو میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے (جو تیرے شایان شان ہے)

یَا کَرِیْمُ
اے صاحب کرم، سخی ترین ذات!

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
اور ہر طرح کی تعریف مخصوص ہے اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا پالنے والا مالک ہے۔

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ
اور اللہ کی خاص الخاص رحمت ہو محمدؐ اور ان کی تمام اولاد پر

اس کے بعد اپنی حاجتوں کو طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوں گی۔ اس دعا کو پڑھتے ہوئے طہارت کا خیال رکھا جائے تو قبولیت یقینی ہوگی۔

دعائے مجیر

یہ وہ عظیم الشان دعا ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے جسے حضرت جبریل امین علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئے تھے جس وقت آپ مقام ابراہیم پر نماز پڑھنے میں مشغول تھے۔ کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں اس دعا کو ذکر کیا ہے اور اس کے حاشیہ میں اس کی فضیلت کی جانب اشارہ کیا ہے۔ جس میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جو بھی ماہ رمضان المبارک کے ایام البیض یعنی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخ میں اس دعا کو پڑھے گا اس کے گناہوں کی معافی ہو جائے گی۔ خواہ گناہ بارش کے قطروں، درخت کے پتوں، صحرا کی ریت جتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ مریضوں کی شفاء قرضوں کی ادائیگی، مال حاصل کرنے یا دولتمند بننے اور رنج و غم کو دور کرنے کے لیے یہ دعا بہت مفید ہے۔

www.drhasanrizvi.org

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سُبْحَانَكَ يَااَللّٰهُ تَعَالَيْتَ
يَارَحْمٰنُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَارَحِيْمُ تَعَالَيْتَ
يَاكَرِيْمُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَامَلِكُ
تَعَالَيْتَ يَامَالِكُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَاقُدُّوْسُ
تَعَالَيْتَ يَاسَلَامُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ
سُبْحَانَكَ يَامُؤْمِنُ
تَعَالَيْتَ يَامُهَيْمِنُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَاعَزِيْزُ
تَعَالَيْتَ يَاجَبَّارُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَامُتَكَبِّرُ
تَعَالَيْتَ يَامُتَجَبِّرُ

بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والے، اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے، اے اللہ تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے بے حد مہربان تو بلند ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔
اے رحیم تو ہر عیب نقص اور خرابی سے پاک ہے۔
اے بے حد سخی و بلند مرتبہ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔
اے بادشاہ تو ہر عیب اور خرابی سے پاک ہے۔
اے مالک! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔
اے برکت والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے امن وسلامتی دینے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے
اے امان دینے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے حفاظت کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔
اے غلبہ رکھنے والے تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے حکومت رکھنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے
اے بے انتہا بڑائی والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔
اے بے انتہا قوت وقدرت اور بلند مرتبہ والے! تو بلند مرتبہ ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاخَالِقُ
تَعَالَیْتَ یَابَارِئُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے پیدا کرنے والے تو ہر عیب اور ہر نقص سے
پاک ہے، اے عدم (یعنی نہ ہونے) سے وجود میں لاتے والے
تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ
دے دے

سُبْحَانَکَ یَامُصَوِّرُ
تَعَالَیْتَ یَامُقَدِّرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے تصویر بنانے والے تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے تقدیر بنانے والے تیرا مرتبہ بے حد بلند ہے۔
اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاهَادِیُ
تَعَالَیْتَ یَابَاقِیُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہدایت کرنے والے تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے
اے باقی رہنے اور سب کو باقی رکھنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاوَهَّابُ
تَعَالَیْتَ یَاتَوَّابُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے عطا کرنے والے تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے
توبہ قبول کرنے والے! بلند مرتبہ۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم
کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَافَتَّاحُ
تَعَالَیْتَ یَامُرْتَاحُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے بہت بڑی مشکلوں کو حل کرنے والے تو ہر عیب اور ہر نقص
سے پاک ہے۔
اے بے فکر تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

www.drhasanrizvi.org

سُبْحَانَکَ یَاسَیِّدِیْ
تَعَالَیْتَ یَامَوْلَایَ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے میرے سردار تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے میرے آقا تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاقَرِیْبُ
تَعَالَیْتَ یَارَقِیْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے نزدیک تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے نگہبان محافظ تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَامُبْدِئُ
تَعَالَیْتَ یَامُعِیْدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے پیدا کرنے والے تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے دوبارہ زندہ کرنے والے تو بلند مرتبہ والا ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ یَاحَمِیْدُ
تَعَالَیْتَ یَامَجِیْدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہر تعریف کی قابل تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔
اے بزرگی اور عزت والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاقَدِیْمُ
تَعَالَیْتَ یَاعَظِیْمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہمیشہ سے موجود تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔
اے باعظمت تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاغَفُوْرُ
تَعَالَیْتَ یَاشَکُوْرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے معاف کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ اے قدر کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاشَاهِدُ

اے ہر چیز کو دیکھنے والے تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔

www.drhasanrizvi.org

تَعَالَيْتَ يَاشَهِيْدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ
سُبْحَانَکَ يَاحَنَّانُ
تَعَالَيْتَ يَامَنَّانُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

سُبْحَانَکَ يَابَاعِثُ
تَعَالَيْتَ يَاوَارِثُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

سُبْحَانَکَ يَامُحْيِيْ
تَعَالَيْتَ يَامُمِيْتُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

سُبْحَانَکَ يَاشَفِيْقُ
تَعَالَيْتَ يَارَفِيْقُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ
سُبْحَانَکَ يَااَنِيْسُ
تَعَالَيْتَ يَامُوْنِسُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

سُبْحَانَکَ يَاجَلِيْلُ

اے معتبر گواہ! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

اے انتہائی مہربان! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔

اے احسان کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔

اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

اے دوبارہ زندگی دینے والے! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ اے وارث اور مالک بنانے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

اے زندگی عطا کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

اے محبت کرنے والے! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔

اے مہربان! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

اے بے حد مہربانی کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے مددگار ساتھی تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

اے طاقت و بلند مرتبے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔

www.drhasanrizvi.org

تَعَالَیْتَ یَاجَمِیْلُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَاخَبِیْرُ
تَعَالَیْتَ یَابَصِیْرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَاحَفِیُّ
تَعَالَیْتَ یَامَلِیُّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَامَعْبُوْدُ
تَعَالَیْتَ یَامَوْجُوْدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ
سُبْحَانَکَ یَاغَفَّارُ

تَعَالَیْتَ یَاقَهَّارُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَامَذْکُوْرُ
تَعَالَیْتَ یَامَشْکُوْرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے نیکی احسان والے خوبصورت! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔
اے خبر رکھنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے سب کچھ دیکھنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔
اے تمام حالات کو جاننے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے مہلت دینے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔
اے غلامی اور عبادت کے لائق! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے موجود تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔
اے عیبوں کو چھپانے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے
اے سب کو اپنے قابو میں رکھنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔
اے قابل ذکر! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ اے لائق شکر! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

www.drhasanrizvi.org

سُبْحَانَکَ یَاجَوَادُ
تَعَالَیْتَ یَامَعَاذُ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ یَامُجِیْرُ
سُبْحَانَکَ یَاجَمَالُ
تَعَالَیْتَ یَاجَلَالُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَاسَابِقُ
تَعَالَیْتَ یَارَازِقُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَاصَادِقُ
تَعَالَیْتَ یَافَالِقُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَاسَمِیْعُ
تَعَالَیْتَ یَاسَرِیْعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَارَفِیْعُ
تَعَالَیْتَ یَابَدِیْعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے بے حد سخی اور بے حد فیاض! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے پناہ حاصل کرنے کی جگہ! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے!
ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔
اے مکمل حسن و جمال اور بے حد خوبصورت! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے صاحب شان و شوکت اور عالی مرتبت! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔
اے سخاوت میں سب سے آگے بڑھ جانے والے!
تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے رزق دینے والے!
تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے!
ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔
اے وعدے کے سچے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے دانے کو پھاڑ کر پودا نکالنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔
اے دعاؤں کو سننے والے! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔
اے دعا کو جلد قبول کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔
اے بلند مرتبہ! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔
اے نئی نئی چیزیں بنانے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

www.drhasanrizvi.org

سُبْحَانَکَ یَافَعَّالُ
تَعَالَیْتَ یَامُتَعَالُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہر کام انجام دینے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے بلند مرتبہ والے! تو بے حد بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاقَاضِیُ
تَعَالَیْتَ یَارَاضِیُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے فیصلے کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے ہمارے گناہوں کے باوجود ہم سے راضی ہوجانے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاقَاهِرُ
تَعَالَیْتَ یَاطَاهِرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہر چیز پر غلبہ رکھنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے پاک و پاکیزہ تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاعَالِمُ
تَعَالَیْتَ یَاحَاکِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے صاحب علم تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ اے سب پر حکومت کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَادَائِمُ
تَعَالَیْتَ یَاقَائِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہمیشہ رہنے والے! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ اے ہمیشہ باقی رہنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاعَاصِمُ
تَعَالَیْتَ یَاقَاسِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے بچانے والے! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ اے رزق تقسیم کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

www.drhasanrizvi.org

سُبْحَانَکَ یَاغَنِیُّ
تَعَالَیْتَ یَامُغْنِیُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے بے حد دولتمند! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے دولتمند کر دینے والے!
تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاوَفِیُّ
تَعَالَیْتَ یَاقَوِیُّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے وعدے پورے کرنے والے! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ اے طاقتور تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاکَافِیُ
تَعَالَیْتَ یَاشَافِیُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے کافی ہو جانے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص
سے پاک ہے۔ اے شفاء دینے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَامُقَدِّمُ
تَعَالَیْتَ یَامُؤَخِّرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے آگے بڑھانے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص
سے پاک ہے۔ اے پیچھے ہٹانے والے! تو بلند
مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَااَوَّلُ
تَعَالَیْتَ یَااٰخِرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے سب سے اول! تو ہر عیب اور ہر نقص سے
پاک ہے۔ اے سب سے آخر تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاظَاهِرُ
تَعَالَیْتَ یَابَاطِنُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہر شے میں ظاہر! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔
اے نگاہوں سے چھپے ہوئے! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

www.drhasanrizvi.org

سُبْحَانَکَ یَارَجَاءُ
تَعَالَیْتَ یَامُرْتَجی
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہر ایک کی امید! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے وہ جس سے امیدیں باندھی جاتی ہیں
تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاذَا الْمَنِّ
تَعَالَیْتَ یَاذَا الطَّوْلِ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے سب پر احسان کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے عطا کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاحَیُّ
تَعَالَیْتَ یَاقَیُّوْمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے زندہ! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے کائنات کو قائم رکھنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے۔ ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاوَاحِدُ
تَعَالَیْتَ یَااَحَدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ایک اور یکتا! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے یگانہ اور ایک! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاسَیِّدُ
تَعَالَیْتَ یَاصَمَدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے سردار! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے بے نیاز! جسے کوئی ضرورت نہیں۔ تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے۔ ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاقَدِیْرُ
تَعَالَیْتَ یَاکَبِیْرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے بے انتہا قدرت رکھنے والے۔ تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔
اے پناہ دینے والے۔ ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاوَالِیُ
تَعَالَیْتَ یَامُتَعَالِیُ

اے بادشاہ! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے بلند مرتبہ خدا!

www.drhasanrizvi.org

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَاعَلِیُّ
تَعَالَیْتَ یَااَعْلٰی
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ
سُبْحَانَکَ یَاوَلِیُّ
تَعَالَیْتَ یَامَوْلٰی
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَاذَارِئُ
تَعَالَیْتَ یَابَارِئُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَاخَافِضُ
تَعَالَیْتَ یَارَافِعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَامُقْسِطُ
تَعَالَیْتَ یَاجَامِعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَامُعِزُّ
تَعَالَیْتَ یَامُذِلُّ

اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

اے بلند مرتبہ! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ اے سب سے اعلیٰ اور بلند! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔ اے ولی اور آقا! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے مولا اور آقا تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

اے پیدا کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے جان ڈالنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

اے نیچا کر دینے والے! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ اے بلندی عطا کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

اے انصاف کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے روز قیامت سب کو جمع کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

اے عزت اور طاقت دینے والے! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ اے ذلت دینے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ يَاحَافِظُ
تَعَالَيْتَ يَاحَفِيْظُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

اے حفاظت کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے سب کے محافظ تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ يَاقَادِرُ
تَعَالَيْتَ يَامُقْتَدِرُ

اے قدرت رکھنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے ہر شے پر قبضہ اور قدرت رکھنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ يَاعَلِيْمُ
تَعَالَيْتَ يَاحَلِيْمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

اے ہر شے سے آگاہ! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے بردبار برداشت کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَکَ يَاحَکَمُ
تَعَالَيْتَ يَاحَکِيْمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

اے حاکم مطلق بادشاہ! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔
اے حکمتوں والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ يَامُعْطِيْ
تَعَالَيْتَ يَامَانِعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

اے عطا کرنے والے! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔
اے (نعمتیں) روک لینے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ يَاضَارُّ

اے نقصان پہنچانے والے! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔
کیونکہ تو کسی کو بے جا نقصان نہیں پہنچاتا کیونکہ تو عادل مطلق (مکمل عدل کرنے والا) ہے۔

www.drhasanrizvi.org

تَعَالَیْتَ یَانَافِعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے نفع پہچانے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے

سُبْحَانَکَ یَامُجِیْبُ
تَعَالَیْتَ یَاحَسِیْبُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے دعاؤں کو قبول کرنے والے! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔
اے حساب لینے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاعَادِلُ
تَعَالَیْتَ یَافَاصِلُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے عدل کرنے والے! تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔
اے فیصلے کرنے والے!
تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَالَطِیْفُ
تَعَالَیْتَ یَاشَرِیْفُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے بڑی بڑی مہربانیاں کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے عزت والے! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَارَبُّ
تَعَالَیْتَ یَاحَقُّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے پالنے والے! مالک تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
تو حقیقت ہے۔ تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَامَاجِدُ
تَعَالَیْتَ یَاوَاحِدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے عزت بزرگی اور شرف والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے ایک اور یکتا تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

www.drhasanrizvi.org

سُبْحَانَكَ يَاعَفُوُّ
تَعَالَيْتَ يَامُنْتَقِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

اے معاف کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص
سے پاک ہے۔ اے انتقام لینے والے تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَكَ يَاوَاسِعُ
تَعَالَيْتَ يَامُوَسِّعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

اے سب کو گھیرے ہوئے تو ہر عیب اور ہر نقص
سے پاک ہے۔ اے زیادہ رزق دینے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے!
ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَكَ يَارَؤُفُ
تَعَالَيْتَ يَاعَطُوْفُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

اے مہربان! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے محبت
کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے
والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَكَ يَافَرْدُ
تَعَالَيْتَ يَاوِتْرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

اے یکتا اور منفرد! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے بے مثال! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے!
ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَكَ يَامُقِيْتُ
تَعَالَيْتَ يَامُحِيْطُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

اے سب کو روزی اور طاقت دینے والے! تو ہر
عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے سب کو گھیر لینے والے!
تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے
پناہ دے دے۔

سُبْحَانَكَ يَاوَكِيْلُ
تَعَالَيْتَ يَاعَدْلُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ

اے رزق کی کفالت اور ضمانت دینے والے!
تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے مکمل انصاف
کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم
کی آگ سے پناہ دے دے۔

www.drhasanrizvi.org

سُبْحَانَکَ یَامُبِیْنُ
تَعَالَیْتَ یَامَتِیْنُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہر بات واضح کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے مضبوط اور مستحکم کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَابَرُّ
تَعَالَیْتَ یَاوَدُوْدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے اچھا سلوک کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے محبت کرنے والے!
تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَارَشِیْدُ
تَعَالَیْتَ یَامُرْشِدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہدایت دینے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے راستہ دکھانے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَانُوْرُ
تَعَالَیْتَ یَامُنَوِّرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے نور! تو ہر عیب و ہر نقص سے پاک ہے۔ اے روشن کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَانَصِیْرُ
تَعَالَیْتَ یَانَاصِرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے مددگار تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے مدد کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاصَبُوْرُ
تَعَالَیْتَ یَاصَابِرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے برداشت کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔
اے برداشت کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔
اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے

www.drhasanrizvi.org

سُبْحَانَکَ یَامُحْصِیُ
تَعَالَیْتَ یَامُنْشِیُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے ہر چیز کو اپنے علم میں رکھنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے ہر چیز کو وجود میں لانے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاسُبْحَانُ
تَعَالَیْتَ یَادَیَّانُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے پاک و پاکیزہ تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے بدلہ دینے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَامُغِیْثُ
تَعَالَیْتَ یَاغِیَاثُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے فریاد سننے اور فریادوں کو پہنچنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے مدد کرنے والے! تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے

سُبْحَانَکَ یَافَاطِرُ
تَعَالَیْتَ یَاحَاضِرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ

اے پیدا کرنے والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے موجود تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے! ہمیں جہنم کی آگ سے پناہ دے دے۔

سُبْحَانَکَ یَاذَاالْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَبَرُوْتِ وَالْجَلَالِ

اے صاحب عزت اور خوبصورتی والے! تو ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔ اے صاحب قوت اور عزت! اے برکتوں اور نعمتوں کے عطا کرنے والے! تو ہر عیب سے پاک ہے۔

سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

نہیں ہے کوئی معبود لائق غلامی اور لائق عبادت سوائے تیرے۔ تو ہر نقص سے اور ہر عیب سے پاک ہے۔ میں ظلم اور گناہ کرنے والوں میں سے ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

"پھر ہم نے ان (نبی یونسؑ) کی دعا کو قبول کی اور انہیں غم سے نجات دی"

www.drhasanrizvi.org

وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ	''اور ہم اسی طرح مومنین کو نجات دیتے ہیں''(القرآن)
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ	اور اللہ بے شمار رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ اور ان کی تمام آل اولاد پر
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ	اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام عالمین کا پالنے والا مالک ہے۔ وہی اللہ ہمارے لیے بہت کافی ہے۔اور وہی ہماری بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	نہیں ہے کوئی قوت اور طاقت سوائے اللہ کے جو بے حد بلند اور عظیم ہے۔

دعائے توسل

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے منقول ہے کہ انہوں نے دعائے توسل کو آئمہ علیہم السلام سے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ قبولیت کے اعتبار سے اس دعا کو ہر معاملے میں تیز اثر پایا۔اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ	خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری ہی جانب توجہ کرتا ہوں۔
بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَآ اَبَا الْقَاسِمِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ يَآ اِمَامَ الرَّحْمَةِ	تیرے نبی، نبیؐ رحمت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے اور واسطے سے تجھ سے دعا کرتا ہوں۔اے ابوالقاسمؐ، اے رسول خدا! اے امام رحمتؐ!
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اے ہمارے آقا! اور ہمارے مولا! ہم نے آپ کی طرف توجہ کی ہے۔اور آپ کو اپنا شفیع اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا ذریعہ اور وسیلہ بنایا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
يَا عَلِيَّ بْنَ اَبِيطَالِبٍ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ
يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ يَا بِنْتَ
مُحَمَّدٍ
يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا سَيِّدَتِنَا
وَ مَوْلَاتِنَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا

اور ہم نے آپ کو اپنی تمام حاجتوں ضرورتوں کے آگے آگے رکھا ہے۔
اے اللہ کے نزدیک بے حد عزت و جاہت والے! اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجئے۔
اے ابوالحسنؑ اے امیرالمومنینؑ
اے علی ابن ابی طالبؑ
اے مخلوق پر اللہ کی حجت! اے ہمارے آقا
اور ہمارے مولا!
ہم نے آپ کی طرف توجہ کی ہے اور آپ کو اپنا شفیع
اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ اور ذریعہ قرار دیا ہے
اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے۔
اے اللہ کے نزدیک عزت والے! اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجئے۔
اے فاطمہ زہراؑ! اے محمد مصطفیٰؐ کی بیٹی!
اے پیغمبرؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک! اے ہماری مالکہ! اے ہماری شہزادی!
ہم نے آپ کا رخ کیا ہے۔ اور آپ کو اپنا شفیع
اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے۔
اور ہم نے آپ کو اپنی تمام حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

يَاوَجِيهَةً عِنْدَا للهِ اِشْفَعِيْ لَنَا
عِنْدَ اللهِ

اے اللہ کے نزدیک عزّت ومقام والی بی بی!
اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجئے۔

يَااَبَا مُحَمَّدٍ يَاحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ
اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَابْنَ رَسُولِ
اللّٰهِ

اے ابومحمد اے حسن بن علیؑ
اے خدا کے منتخب! اے فرزند رسول خدا!

يَاحُجَّـةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاکَ بَيْنَ يَدَیْ
حَاجَاتِنَا
يَاوَجِيهًا عِنْدَا للهِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ

اے مخلوق پر اللہ کی حجت اور دلیل! اے ہمارے آقا
اور ہمارے مولا!
ہم نے آپ کا رخ کیا ہے اور آپ کو اپنا شفیع
اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ اور واسطہ قرار دیا ہے۔
اس لیے ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے۔
اے اللہ کے نزدیک بے حد عزّت والے! اللہ کے
پاس ہماری شفاعت کیجئے۔

يَااَبَا عَبْدِاللّٰهِ يَاحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ
اَيُّهَا الشَّهِيدُ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاکَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا

اے ابوعبداللہ، اے حسین بن علیؑ
اے شہید، اے فرزند رسولؐ خدا
اے مخلوق پر اللہ کی حجت (دلیل) اے ہمارے آقا!
اور ہمارے مولا!
ہم نے آپ کی طرف توجہ کی ہے۔ اور آپ کو اپنا شفیع
اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ اور واسطہ قرار دیا ہے۔
اس لیے ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے۔

يَاوَجِيهًا عِنْدَا للهِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ

اے اللہ کے نزدیک صاحب منزلت وعزت!، اللہ کے پاس
ہماری شفاعت کیجئے۔

www.drhasanrizvi.org

يَااَبَا الْحَسَنِ يَاعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ
يَازَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاکَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا
يَاوَجِيْهًا عِنْدَا للّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَااَبَا جَعْفَرٍ يَامُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ
اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاکَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا
يَاوَجِيْهًا عِنْدَا للّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے ابوالحسن، اے علی بن الحسینؑ!
اے زین العابدینؑ، اے رسول خداؐ کے فرزند!
اے تمام مخلوق پر اللہ کی حجت و دلیل! اے ہمارے آقا اور اے ہمارے مولا!
ہم نے آپ کی طرف توجہ کی ہے۔ اور آپ کو اپنا شفیع اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا واسطہ بنایا ہے۔
اور ہم نے آپ کو اپنی تمام حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے۔
اے اللہ کے نزدیک عزت و مقام والے! اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے۔
اے ابوجعفر، اے محمد بن علی
اے باقرؑ، اے فرزند رسولؐ خدا!
اے مخلوق پر اللہ کی حجت اور دلیل! اے ہمارے آقا اور ہمارے مولا!
ہم نے آپ کی طرف توجہ کی ہے اور آپ کو اپنا شفیع اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ اور واسطہ قرار دیا ہے۔
اور ہم نے آپ کو اپنی تمام حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے۔
اے اللہ کے نزدیک عزت والے، اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے۔

www.drhasanrizvi.org

يَااَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَاجَعْفَرُ بْنَ مُحَمَّدٍ
اے ابوعبداللہ، اے جعفر بن محمد (الصادق)

اَيُّهَا الصَّادِقُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اے سچے! اے رسولؐ خدا کی اولاد!

يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰـنَا
اے مخلوق پر اللہ کی حجت اور دلیل! اے ہمارے آقا اور ہمارے مولا!

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا
اور ہم نے آپ کو اپنی تمام حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے

يَاوَجِيْهًا عِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
اے اللہ کے نزدیک عزت والے! اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجئے۔

يَااَبَا الْحَسَنِ يَامُوْسٰى بْنَ جَعْفَرٍ
اے ابوالحسن، اے موسیٰ بن جعفر

اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اے کاظم، اے فرزند رسولؐ خدا!

يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰـنَا
اے مخلوق پر اللہ کی حجت اور دلیل! اے ہمارے آقا اور ہمارے مولا!

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
ہم نے آپ کی طرف توجہ کی ہے اور آپ کو [illegible] شفیع اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ واسطہ قرار دیا ہے۔

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا
اور ہم نے آپ کو اپنی تمام حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے۔

يَاوَجِيْهًا عِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
اے اللہ کے نزدیک عزت ومنزلت والے، اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجئے۔

www.drhasanrizvi.org

يَااَبَا الْحَسَنِ يَاعَلِيَّ بْنَ مُوسٰى
اَيُّهَا الرِّضَا يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ
حَاجَاتِنَا
يَاوَجِيْهًا عِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ
يَااَبَاجَعْفَرٍ يَامُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ
اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَابْنَ
رَسُولِ اللّٰهِ
يَاحُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ
حَاجَاتِنَا
يَاوَجِيْهًا عِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ۔

اے ابوالحسن، اے علی بن موسیٰ (الرضاؑ)
اے رضا، اے فرزند رسولؐ خدا!
اے مخلوق پر اللہ کی حجت اور دلیل! اور اے ہمارے آقا
اور ہمارے مولا!
ہم نے آپ کا رخ کیا ہے اور آپ کو اپنا شفیع
اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا واسطہ وسیلہ قرار دیا ہے۔
اور ہم نے آپ کو اپنی تمام حاجتوں کے آگے آگے
رکھا ہے۔
اے اللہ کے نزدیک عزت و مرتبے والے، اللہ کے
پاس ہماری شفاعت کیجئے۔
اے ابوجعفر، اے محمد بن علی (التقیؑ)
اے تقی، بے حد سخی اے فرزند رسولؐ خدا!

اے مخلوق پر اللہ کی حجت اور دلیل! اے ہمارے آقا!
اور ہمارے مولا!
ہم نے آپ کا رخ کیا ہے۔ اور آپ کو اپنا شفیع
اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ اور واسطہ قرار دیا ہے۔
اور ہم نے آپ کو اپنی تمام حاجتوں کے آگے آگے
رکھا ہے۔
اے اللہ کے نزدیک عزت و مقام والے! اللہ کے پاس ہماری
شفاعت کیجئے۔

www.drhasanrizvi.org

يَااَبَا الْحَسَنِ يَاعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ
اَيُّهَا الْهَادِيُ النَّقِيُّ يَابْنَ
رَسُولِ اللّٰهِ
يَاحُجَّـةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ
حَاجَاتِنَا
يَاوَجِيهًا عِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ

اے ابوالحسن، اے علی بن محمد اے تقی
اے ہادی، اے فرزند رسول خدا!
اے تمام مخلوق پر اللہ کی حجت اور دلیل! اے ہمارے آقا
اور ہمارے مولا
ہم نے آپ کا رخ کیا ہے اور آپ کو اپنا شفیع
اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے۔
اور ہم نے آپ کو اپنی تمام حاجتوں کے آگے آگے
رکھا ہے۔
اے اللہ کے نزدیک صاحب منزلت! اللہ کے پاس ہماری
شفاعت کیجئے۔

يَااَبَا مُحَمَّدٍ يَاحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ
اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَابْنَ
رَسُولِ اللّٰهِ
يَاحُجَّـةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ
حَاجَاتِنَا
يَاوَجِيهًا عِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ

اے ابو محمد، اے حسن بن علی (العسکری)
اے زکی اور عسکریؑ اے فرزند رسولؐ خدا!
اے مخلوق پر اللہ کی حجت اور دلیل اے ہمارے آقا
اور ہمارے مولا!
ہم نے آپ کا رخ کیا ہے۔ اور آپ کو اپنا شفیع
اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے۔
اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے آگے آگے
رکھا ہے۔
اے اللہ کے نزدیک بے حد عزت والے! اللہ کے پاس ہماری
شفاعت کیجئے۔

www.drhasanrizvi.org

يَاوَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ	اے وصی حسن (عسکریؑ) اوران کے جانشین! اے حجت اور خدا کی دلیل!
اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اے قائم منتظر مہدیؑ اے فرزند رسولؐ خدا!
يَاحُجَّـةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا	اے مخلوق پر اللہ کی حجت اور دلیل! اے ہمارے آقا! اور ہمارے مولا!
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے۔
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی تمام حاجتوں کے آگے آگے رکھا ہے۔
يَاوَجِيْهًا عِنْدَاللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اے اللہ کے نزدیک بے حد عزت والے! اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجئے۔

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔ انشاء اللہ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔ دوسری روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ الفاظ کہے:

يَا سَادَتِيْ وَ مَوَالِيَّ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِيْ وَ عُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَ حَاجَتِيْ اِلَى اللّٰهِ	اے میرے آقا اور میرے مولا! میں نے آپ حضرات کی طرف توجہ کی ہے۔ آپ سب میرے امام ہیں اور فقر و احتیاج کے دنوں میں اللہ کی جانب سے میرے لیے ذخیرہ اور دولت ہیں۔
وَ تَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ	میں نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ اور شفیع قرار دیا ہے۔
فَاشْفَعُوا لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاسْتَنْقِذُوْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ عِنْدَ اللّٰهِ	آپ اللہ کے پاس میری شفاعت کیجئے اور میرے گناہوں سے مجھے نجات دلا دیجئے۔

www.drhasanrizvi.org

فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِيْ اِلَى اللّٰهِ	اس لیے کہ آپ ہی اللہ تک پہنچنے کا میرے لیے وسیلہ اور واسطہ ہیں۔
وَ بِحُبِّكُمْ وَ بِقُرْبِكُمْ اَرْجُوْ نَجَاةً مِنَ اللّٰهِ	آپ کی محبت اور آپ کی قربت کے وسیلے اور واسطے سے میں اللہ سے نجات کی امید رکھتا ہوں۔
فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَآئِيْ يَاسَادَتِيْ يَااَوْلِيَآءَ اللّٰهِ	اے میرے سردار اور اولیا خدا! آپ اللہ کی بارگاہ میں میرے لیے نجات اور شفاعت کی دولت بن جائیں۔
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ	ان سب پر اللہ کی رحمت ہو۔
وَ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَ اللّٰهِ ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ	اور اللہ لعنت کرے اولین آخرین کے ان تمام خدا کے دشمنوں پر جنہوں نے آئمہ اہلبیتؑ پر ظلم ڈھایا۔
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ	آمین اے عالمین کے پالنے والے مالک

دعائے نور

سید بن طاؤس نے مہج الدعوات میں حضرت سلمان فارسیؓ سے ایک روایت نقل کی ہے انہوں نے فرمایا ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے مجھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حاصل کیے ہوئے کلمات کی تعلیم دی کہ اسے صبح و شام پڑھا جائے تا کہ وبائی بخار سے نجات حاصل ہو جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع کرتا ہوں بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے،
بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ	جو نور ہے،
بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ	اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے جو نور کا نور ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ	
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ	اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے جو تمام کاموں کی تدبیر کرنے والا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ	اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے جس نے نور سے نور کو پیدا کیا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ	تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں۔
خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ	جس نے نور سے نور کو بنایا۔
وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلٰی الطُّوْرِ	اور (ہدایت کے) نور کو طور کے پہاڑ پر نازل فرمایا۔
فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ	جو لکھی ہوئی کتاب میں تھا۔
فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ	جو پھیلے ہوئے صحیفہ (کتاب) میں تھا۔
بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ	اور خاص مقدار میں تھا۔
عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ	جسے اپنے چنے ہوئے نبیؐ پر اتارا۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں
الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ	جس کا تذکرہ بھی عزت کے ساتھ ہوتا ہے۔
وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ	اور جس کی شہرت فخر کے ساتھ ہے۔
وَعَلٰی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ	ہر دکھ سکھ، خوشی اور غم کے موقع پر اس کا شکر ادا کیا جاتا ہے۔
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا	اور اللہ کی خاص الخاص رحمت ہو ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ	حضرت محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آلؑ پر

سلمانؓ کہتے ہیں کہ جب میں نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے اس دعا کو حاصل کیا تو خدا گواہ ہے کہ مکہ مدینہ کے ایک ہزار سے زیادہ باشندے جو بخار میں مبتلا تھے میں نے ان کو یہ دعا تعلیم دی۔ اور حکم خدا سے سب کے سب شفایاب ہو گئے۔

دعائے یا من لاتحل

کفعمی نے مصباح میں یہ دعا تحریر کی ہے۔ اور فرمایا کہ سید بن طاؤس نے یہ دعا ظالم بادشاہ سے ہر بلا اور فقر و فاقہ اور تنگی سینہ کی حفاظت کے لیے ذکر کی ہے۔

www.drhasanrizvi.org

یہ دعا صحیفہ سجادیہ کی ساتویں دعا ہے۔ جب بھی کوئی مشکل سامنے آتی تھی یا کوئی مصیبت نازل ہوتی یا کسی قسم کی بے چینی ہوتی تو امام زین العابدین علیہ السلام یہ دعا پڑھتے تھے:

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقَدُ الْمَكَارِهِ	اے وہ ذات جس کے ذریعہ مصیبتوں کی گرہوں کو کھولا جا سکتا ہے
وَ يَامَنْ يُفْثَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَآئِدِ	اے وہ ہستی جس کے ذریعہ سختیوں، مصیبتوں کو ختم کیا جا سکتا ہے۔
وَ يَامَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ	اے وہ جس سے دولت عزت خوشیوں کی طرف نکل جانے کی دعا کی جاتی ہے۔
ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ	تو وہ ہے جس کی قدرت کے سامنے تمام مشکلیں آسان ہوگئیں۔
وَ تَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ	اور تیرے کرم اور مہربانی سے اسباب کا سلسلہ باقی رہا۔
وَ جَرىٰ بِقُدْرَتِكَ الْقَضَآءُ	ہمیں رزق ملتا رہا اور تیری قدرت سے حتمی (یقینی) فیصلہ نافذ ہوا
وَ مَضَتْ عَلٰى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَآءُ	اور تیرے ارادے پر تمام چیزیں چلنے لگیں۔
فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ	وہ سب بغیر کہے اور بولے تیری مرضی پر چلنے پر مجبور ہیں۔
وَ بِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ	اور بغیر رد کیے صرف تیرے ارادے سے تمام چیزیں رکی اور تھکی ہوئی ہیں۔
اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ	مشکلات کے وقت تجھ ہی کو پکارا جاتا ہے۔
وَ اَنْتَ الْمَفْزَعُ فِى الْمُلِمَّاتِ	اور دشواریوں میں تو ہی پناہ دیتا ہے۔
لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَآ اِلَّا مَا دَفَعْتَ	کوئی مصیبت ٹل ہی نہیں سکتی جب تک کہ تو انہیں نہ ٹال دے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ لاَ يَنْكَشِفُ مِنْهَآ اِلاَّ مَا كَشَفْتَ

اور کوئی غم ختم نہیں ہوسکتا، سوا اس کے تو اسے ختم کردے۔

وَ قَدْ نَزَلَ بِیْ يَارَبِّ مَا قَدْ تَكَاَّدَنِیْ ثِقْلُهُ

اے میرے مالک مجھ پر ایسی مصیبت اتری ہوئی ہے جس کے بوجھ نے مجھے بالکل کچل ڈالا ہے۔

وَ اَلَمَّ بِیْ مَا قَدْ بَهَظَنِیْ حَمْلُهُ

اور مجھ پر ایسی مصیبت آپڑی ہے جس کا برداشت کرنا میرے لیے بے حد مشکل ہوگیا ہے۔

وَ بِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهُ عَلَیَّ

اور تو نے اپنی قدرت سے اسے مجھ پر اتارا ہے۔

وَ بِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ اِلَیَّ

اور اپنی قوت سے اسے میری جانب روانہ کیا ہے۔

فَلاَ مُصْدِرَ لِمَآ اَوْرَدْتَ

تو جسے اتارے اسے کوئی ہٹانے والا نہیں۔

وَلاَ صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ

اور تو جسے بھیج دے، اسے کوئی پلٹانے والا نہیں۔

وَلاَ فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ

اور تو جسے بند کردے، اسے کوئی کھولنے والا نہیں۔

وَلاَ مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ

اور تو جسے کھول دے، اسے کوئی بند کرنے والا نہیں۔

وَلاَ مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ

اور تو جسے مشکل بنادے، اسے کوئی آسان کرنے والا نہیں۔

وَلاَ نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ

اور تو جسے بے سہارا چھوڑ دے، اسے کوئی مدد دینے والا نہیں۔

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ

تو رحمتیں نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَ افْتَحْ لِیْ يَارَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ

اے میرے پالنے والے مالک! تو اپنے کرم سے میرے لیے راحت و آرام کا دروازہ کھول دے۔

وَ اكْسِرْ عَنِّیْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ

اور اپنی قوت و طاقت نے میرے تمام غموں کا زور توڑ دے۔

وَ اَنِلْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا شَكَوْتُ

اور میری اس شکایت کی وجہ سے اپنی نظر کرم میری طرف موڑ دے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اَذِقْنِیْ حَلاوَۃَ الصُّنعِ فِیْمَا سَاَلْتُ

اور میری حاجت پوری کر کے اپنے احسان کی لذت سے مجھے واقف کر دے۔

وَھَبْ لِیْ مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَۃً وَ فَرَجاً ھَنِیْئاً

اور اپنی جانب سے مجھ پر رحمت نازل فرما اور خوش کرنے والی راحتوں سے مجھے خوش کر دے۔

وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَخْرَجاً وَحِیاً

اور اپنے خاص لطف و کرم کی وجہ سے میرے لیے نجات کا راستہ پیدا کر دے۔

وَلاَ تَشْغَلْنِیْ بِالْاِھْتِمَامِ عَنْ تَعَاھُدِ فُرُوْضِکَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِکَ

اور میرے تمام غموں کی وجہ سے مجھے کو فرائض کی پابندی کرنے سے غافل نہ کر۔ اور سنت یا مستحب کاموں کے انجام دینے سے غفلت میں نہ ڈال۔

فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِیْ یَارَبِّ ذَرْعاً

جو مصیبت مجھ پر نازل ہوئی ہے، میں اس کے ہاتھوں بالکل تنگ آ چکا ہوں۔

وَامْتَلَاْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَیَّ ھَمّاً

اور جو مصیبت مجھ پر آ پڑی ہے، اس کی وجہ سے میرا دل رنج و غم سے پوری طرح بھر گیا ہے۔

وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰی کَشْفِ مَا مُنِیْتُ بِہٖ وَ دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِیْہِ

اور جس مصیبت میں، میں گھر چکا ہوں اسے دور کرنے میں، اور جس بلا میں پھنسا ہوا ہوں، اس سے نکالنے پر صرف تو ہی قادر ہے۔

فَافْعَلْ بِیْ ذَالِکَ وَ اِنْ لَمْ اَسْتَوْجِبْہُ مِنْکَ

تیرے نزدیک اگر میں اس مہربانی کا مستحق قرار نہ پاؤں، پھر بھی مجھ پر کرم کر، مہربانی فرما۔

یَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اے عرش عظیم (کائنات کے تحت سلطنت) کے مالک!

وَ ذَا الْمَنِّ الْکَرِیْمِ فَاَنْتَ قَادِرٌ یَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے احسان کرم اور رحم کرنے والے! تو ہی قدرت رکھتا ہے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے (خدا)

www.drhasanrizvi.org

اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اے تمام جہانوں کے پالنے والے مالک!
میری دعا کو قبول کرلے

دعائے فرج (خوشی کے حاصل کرنے والی دعا)

اِلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلَاۗءُ وَ بَرِحَ الْخَفَاۗءُ
خدایا بلائیں اور امتحانات بہت سخت ہیں۔
اور ذلتوں کا سامنا ہے۔

وَانْكَشَفَ الْغِطَاۗءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاۗءُ
پردے ہٹ چکے، امیدیں کٹ چکی ہیں۔

وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَاۗءُ
زمین تنگ ہے، آسمان کے دروازے بند ہیں۔

وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ اِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی
اب تیرا ہی سہارا ہے۔ تو ہی میری فریاد سننے والا ہے۔

وَ عَلَیْکَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَاۗءِ
اور تمام سختیوں اور آسانیوں میں تجھی پر میرا بھروسا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ اُولِی الْاَمْرِ
یا اللہ تو خاص الخاص رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو اولوالامر ہیں۔ (اللہ کی طرف سے حکومت کرنے کے اہل ہیں)

الَّذِیْنَ فَرَضْتَ عَلَیْنَا طَاعَتَهُمْ
جن کی اطاعت تو نے ہم پر لازمی قرار دی ہے۔

وَ عَرَّفْتَنَا بِذٰلِکَ مَنْزِلَتَهُمْ
اور خود تو نے ہمیں ان کا مقام پہنچوایا۔

فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجاً عَاجِلاً قَرِیْباً كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ
بس ان کے حق اور عزت کی وجہ سے پلک جھپکتے ہی، بلکہ اس سے بھی پہلے جلد سے جلد ہماری ہر مشکل آسان کردے۔

یَا مُحَمَّدُ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَامُحَمَّدُ
اے محمدؐ اے علیؑ، اے علیؑ اے محمدؐ

www.drhasanrizvi.org

اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَانِ

آپ ہماری شفاعت کے لیے کافی ہو جائیں،
کیونکہ آپ دونوں ہماری حمایت کے لیے کافی ہیں۔

وَانْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَانِ

ہماری مدد فرمائیں کیوں کہ آپ دونوں (اللہ کی طرف سے)
ہمارے مددگار ہیں۔

يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ
اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ
اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ
اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ
اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے ہمارے آقا صاحب زمان! زمانے کے حکمران!
فریاد کو سنیے، فریاد کو پہنچیے، فریاد کا جواب دیجیے۔
میری مدد کیجیے، میری مدد کیجیے، میری مدد کیجیے
ابھی، اسی لمحے، اسی وقت
جلدی، فوراً بغیر کسی دیر کے،
اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم
کرنے والے (خدا)! مجھے تجھے

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

واسطہ ہے محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آلؑ کا (میری تمام دعائیں قبول فرما)

دعائے امام زمانہ (عج)

کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یہ دعائے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ
وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ
وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ
وَاَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ

خدایا تو ہمیں اپنی اطاعت کی توفیق، معصیت اور گناہوں سے
دوری، نیت کی سچائی،
اور قابل احترام چیزوں کی پہچان عطا کر دے
اور تو ہمیں اپنی دی ہوئی ہدایت پر جمے رہنے کی وجہ سے عزت والا
بنا دے۔

وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ
وَالْحِكْمَةِ
وَامْلَأْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ

اور تو ہماری زبانوں کو صحیح عقلمندی سے استعمال کے لیے
ٹھیک کر دے۔ اور تو ہمارے دلوں کو علم اور معرفت سے بھر دے۔

www.drhasanrizvi.org

وَطَهِّرْ بُطُونَنَا مِنَ الْحَرَامِ
وَالشُّبْهَةِ
وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ
وَالسَّرِقَةِ
وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ
الْفُجُورِ وَالْخِيَانَةِ
وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ
وَالْغِيْبَةِ
وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا
بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيْحَةِ
وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ
وَالرَّغْبَةِ
وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ
وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى
الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ
وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّافَةِ
وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى مَشَايِخِنَا
بِالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ
وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ
وَعَلَى النِّسَآءِ بِالْحَيَآءِ وَالْعِفَّةِ
وَعَلَى الْاَغْنِيَآءِ بِالتَّوَاضُعِ
وَالسَّعَةِ
وَعَلَى الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ

اور تو ہمارے پیٹ کو حرام اور شبہے والی چیزوں سے پاک کردے

اور تو ہمارے ہاتھوں کو ظلم اور چوری سے روک دے

اور تو ہماری آنکھوں کو گناہوں اور خیانتوں سے پھیر دے۔

اور ہمارے کانوں کو بیہودہ گندی باتوں اور غیبت سے روک دے

مالک تو ہمارے علماء کو زہد (دنیا سے بے رغبتی)
اور لوگوں کو نصیحت کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اور طلبہ کو محنت اور علم کی رغبت اور شوق سے علم حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اور سننے والوں کو نصیحتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اور مسلمان مریضوں کو شفا اور اطمینان عطا فرما۔

ہمارے تمام مُردوں کو شفقت رحمت اور نرمی اور مہربانی سے نواز۔

اور ہمارے بزرگوں کو وقار اور تسکینِ قلب عطا فرما۔

اور ہمارے جوانوں کو معافی اور سچی توبہ حاصل کرنے کی دعا کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اور عورتوں کو حیا اور عفت (برائیوں سے بچنے) کی توفیق عطا فرما۔

اور دولت مندوں کو انکساری اور بلند ہمتی عطا فرما۔

اور محتاجوں کو صبر اور قناعت عطا فرما۔

www.drhasanrizvi.org

وَعَلٰى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ
اور مجاہدین کو اپنی مدد اور فتح عطا فرما۔

وَعَلٰى الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ
اور قیدیوں کو نجات آرام اور آزادی عطا فرما۔

وَعَلٰى الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ
اور امیروں کو عدل، شفقت اور غریبوں سے محبت کی توفیق عطا فرما۔

وَعَلٰى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ
اور رعایا کو انصاف کرنے اور اچھی سیرت اپنانے کی توفیق عطا فرما۔

وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِوَالنَّفَقَةِ
اور حاجیوں اور زائروں کو سفر کا خرچ عطا فرما۔ ان کے اخراجات میں برکت عطا کردے۔

وَاقْضِ مَآ اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ
اور حج وعمرہ کا جو فریضہ تو نے ان پر واجب کیا ہے، اسے تو ادا کرادے (یعنی ادا کرنے کے اسباب وہ وسائل سب کو فراہم کردے)

بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اپنے فضل وکرم کی وجہ سے، اے سب سے زیادہ کررحم کرنے والے (خدا)!

استغاثہ (فریاد) امام زمانہ (عجل) کی بارگاہ میں

سید علی خان نے کلم طیب میں فرمایا کہ یہ امام زمانہ علیہ السلام کی بارگاہ میں استغاثہ (فریاد) ہے دو رکعت نماز (نماز صبح کی طرح) سورہ حمد کے بعد جو سورہ یاد ہو پڑھے۔ اس کے بعد رو بہ قبلہ رہتے ہوکر زیر آسمان یہ استغاثہ (فریاد) کرے۔

سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّآمُّ الشَّامِلُ الْعَآمُّ
اللہ کا کامل، مکمل رحمتوں کے ساتھ شامل اور بھرپور سلام ہو،

وَ صَلَوَاتُهُ الدَّآئِمَةُ وَ بَرَكَاتُهُ الْقَآئِمَةُ التَّآمَّةُ
اور اللہ کی دائمی رحمتیں (ہمارے زمانے کے امام پر)

www.drhasanrizvi.org

عَلٰی حُجَّةِ اللّٰهِ وَ وَلِیِّهٖ فِیْ اَرْضِهٖ وَ بِلَادِهٖ وَ خَلِیْفَتِهٖ عَلٰی خَلْقِهٖ وَ عِبَادِهٖ

ہوں اور مکمل برکتیں ہوں خدا کی حجت اور دلیل پر اس کی زمین اور شہروں میں، اس کے ولی (خاص دوست) پر (یعنی) اس کے خلیفہ پر، جو اس کی مخلوقات اور اس کے بندوں پر خدا کی طرف سے مقرر ہیں۔

وَ سُلَالَةِ النُّبُوَّةِ وَ بَقِیَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ

جو نبوت کے جوہر اور رسولؐ کے باقی بچے ہوئے ان کے وارث ہیں۔ خدا کے چنے ہوئے ہیں۔

صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ مُظْهِرِ الْاِیْمَانِ

جو صاحب الزمان اپنے زمانے کے حکمران ہیں۔

وَ مُلَقِّنِ اَحْکَامِ الْقُرْاٰنِ وَ مُطَهِّرِ الْاَرْضِ

احکام قرآنی کی تعلیم دینے والے اور زمین کو پاک و پاکیزہ بنانے والے ہیں۔

وَ نَاشِرِ الْعَدْلِ فِی الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ

جو پوری زمین میں عدل کے پھیلانے والے ہیں۔

وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ الْمَهْدِیِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِیِّ

جو حجت (خدا کی دلیل) ہیں اور خدا کی طرف سے قائم، مہدی امام منتظر اور خدا کے پسندیدہ اور خدا کے بندے ہیں۔

وَابْنِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ الْوَصِیِّ بْنِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ

جو آئمہ طاہرینؑ کی اولاد اور ان کے وصی، اور رسول کے پسندیدہ اوصیاء جانشینوں کے فرزند ہیں۔

الْهَادِیْ الْمَعْصُوْمِ ابْنِ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

جو ہدایت کرنے والے ہیں اور معصوم ہیں، اور ہدایت کرنے والے معصوم ائمہؑ کے فرزند ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ

آپ پر سلام ہو اے کمزور مومنین کو عزت دینے والے!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُذِلَّ الْکَافِرِیْنَ الْمُتَکَبِّرِیْنَ الظَّالِمِیْنَ

آپ پر سلام ہو اے کافروں، متکبروں اور ظالموں کو ذلیل و خوار کرنے والے!

www.drhasanrizvi.org

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا مَوْلاَیَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ	آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اور آقا، صاحب الزماں، جو اس زمانے کے مالک اور حکمران ہیں۔
اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللہِ	آپ پر سلام ہو اے فرزند رسول خدا!
اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ	آپ پر سلام ہو اے فرزند امیر المومنین علی ابن ابی طالب!
اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ	آپ پر سلام ہو اے فرزند فاطمہ زہراؑ، جو تمام خواتین عالم کی سردار ہیں
اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَالْاِمَامِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ	آپ پر سلام ہو اے ان اماموں کے فرزند جو خدا کی حجت (دلیل) ہیں اور معصوم ہیں، اور تمام مخلوقات کے امام ہیں۔
اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَامَوْلاَیَ سَلاَمَ مُخْلِصٍ لَکَ فِی الْوِلاَیَةِ	آپ پر سلام ہو اے میرے مولا آقا! اپنے اس غلام کا سلام قبول فرمائیں جو ولایت و محبت میں آپ کا مخلص ہے۔ (آپ کو دل سے چاہتا اور مانتا ہے)
اَشْهَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْمَهْدِیُّ قَوْلاً وَ فِعْلاً	میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ قول و فعل دونوں اعتبار سے امام مہدیؑ ہیں (یعنی ہر لحاظ سے خدا سے ہدایت پائے ہوئے ہیں۔)
وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطاً وَعَدْلاً بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَ جَوْراً	اور آپ ہی وہ ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے، جب کہ وہ ظلم و ستم سے بھر چکی ہوگی۔
فَعَجَّلَ اللہُ فَرَجَکَ وَ سَهَّلَ مَخْرَجَکَ وَ قَرَّبَ زَمَانَکَ	اللہ آپ کے ظہور میں جلدی فرمائے اور آپ کے ظاہر ہونے کو آسان بنائے۔ اور آپ کے زمانے کو ہم سے قریب کر دے۔
وَ کَثَّرَ اَنْصَارَکَ وَ اَعْوَانَکَ	اور آپ کے مددگاروں کی تعداد کو بڑھا دے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اَنجِز لَکَ مَا وَعَدَکَ فَھُوَ اَصدَقُ القَآئِلِینَ	اور آپ سے کیا ہوا ہر وعدہ پورا کر دے کیونکہ خدا کا وعدہ سب سے زیادہ سچا ہے۔ وہ خود فرماتا ہے کہ
وَ نُرِیدُ اَن نَمُنَّ عَلَی الَّذِینَ اسْتُضعِفُوا فِی الاَرضِ وَ نَجعَلَھُم اَئِمَّۃً وَ نَجعَلَھُمُ الوَارِثِینَ	''ہم چاہتے ہیں کہ ان لوگوں پر احسان کریں جنہیں زمین میں کمزور کر دیا گیا ہے۔ ہم انہیں امام بنائیں اور انہیں وارث و مالک قرار دیں۔'' (القرآن)
یَا مَولَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ یَابنَ رَسُولِ اللہِ حَاجَتِی کَذَا وَ کَذَا	اے میرے آقا، اے صاحب الزمان! اے فرزند رسولؐ خدا! میری یہ حاجتیں ہیں۔ (یہ کہہ کر اپنی حاجتیں بیان کریں)
فَاشفَع لِی فِی نَجَاحِھَا فَقَد تَوَجَّھتُ اِلَیکَ بِحَاجَتِی	آپ میرے مقصد میں کامیابی کے لیے اللہ سے سفارش کر دیجئے۔ کیونکہ میں اپنی حاجتیں لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔
لِعِلمِی اَنَّ لَکَ عِندَ اللہِ شَفَاعَۃً مَقبُولَۃً وَ مَقَاماً مَحمُوداً	اس لیے کہ مجھے معلوم ہے کہ اللہ کے نزدیک آپ کی سفارش قبول ہوتی ہے اور آپ مقام محمود پر فائز ہیں۔ (یعنی خدا کے نزدیک آپ قابل تعریف ہیں)
فَبِحَقِّ مَنِ اختَصَّکُم بِاَمرِہٖ وَارتَضَاکُم لِسِرِّہٖ	اس خدائے برحق کا واسطہ جس نے آپ کو اپنے کام کے لیے مخصوص فرمایا اور اپنے راز کے لیے منتخب کر لیا۔
وَ بِالشَّانِ الَّذِی لَکُم عِندَ اللہِ بَینَکُم وَ بَینَہٗ	اور اللہ کے نزدیک جو آپ کا مقام ہے اور آپ کے اور اسکے درمیان جو تعلق ہے اس کا واسطہ دیتا ہوں کہ آپ
سَلِ اللہَ تَعَالٰی فِی نُجحِ طَلِبَتِی وَ اِجَابَۃِ دَعوَتِی وَ کَشفِ کُربَتِی	اللہ سے میری تمام حاجتوں کے پورے ہونے اور میری تمام دعاؤں کی قبولیت اور میری تمام مصیبتوں اور بلاؤں سے نجات کے لیے دعا فرمائیں۔

www.drhasanrizvi.org

اس کے بعد جو بھی سوال کرے گا انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہوگی۔ مولف کہتا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ اس نماز استغاثہ کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد انا فتحنا پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد اذا جاء نصر اللہ پڑھے

فضیلت ماہ رجب المرجب

ماہ رجب ماہ شعبان اور ماہ رمضان تینوں بابرکت مہینے ہیں اور ان کی فضیلتوں کا بہت سی روایتوں سے پتہ چلتا ہے۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ماہ رجب اللہ کا مہینہ ہے اور کوئی مہینہ بھی فضیلت میں اس کی برابری نہیں کر سکتا۔ اس مہینہ میں کافروں سے قتال حرام ہے۔ رجب خداوند عالم کا مہینہ ہے۔ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان المبارک میری امت کا مہینہ ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں ایک دن روزہ رکھے گا تو اللہ کی بہت بڑی رضامندی کا سبب ہوگا۔ اور ایسے شخص سے اللہ کا غصہ اور غضب دور رہے گا۔ اور جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند کر دیا جائیگا۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رجب جنت کی ایک نہر کا نام ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ جو شخص بھی اس مہینہ میں ایک دن روزہ رکھے گا، وہ اس نہر سے سیراب ہوگا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رجب کا مہینہ میری امت کے لیے مغفرت طلب کرنے کا مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں اللہ سے زیادہ سے زیادہ مغفرت (معافی) طلب کرو کیونکہ خدا بخشنے والا اور مہربان ہے۔ رجب کو اصب کہتے ہیں کیونکہ اس مہینہ میں اللہ کی رحمت امت پر بہت زیادہ نازل ہوتی ہے۔

www.drhasanrizvi.org

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ
وَ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ
لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ
سَمْعٌ حَاضِرٌ وَ جَوَابٌ عَتِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ وَ مَوَاعِيْدُكَ الصَّادِقَةُ
وَ اَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةُ
وَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ
فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ
وَ اَنْ تَقْضِيَ حَوَآئِجِيْ لِلدُّنْيَا
وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْئٍ قَدِيْرٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صَبْرَ
الشَّاكِرِيْنَ لَكَ
وَ عَمَلَ الْخَآئِفِيْنَ مِنْكَ وَ
يَقِيْنَ الْعَابِدِيْنَ لَكَ

ماہ رجب کے مشترکہ اعمال

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ماہ رجب کا چاند نظر آنے پر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اے وہ ذات جو سوال کرنے والوں کی احتیاجات کی مالک ہے۔
اور چپ رہنے والوں کے دلوں کے راز جانتا ہے۔
ہر مسئلہ کو تیری جانب سے سنا جاتا ہے۔
اور پہلے سے اس کا جواب تیار ہے۔
پروردگار واسطہ ہے تیرے سچے وعدوں کا،
تیری بے انتہا نعمتوں کا واسطہ دے کر دعا کرتا ہوں،
اور واسطہ تیری وسیع رحمت کا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر بے انتہا اور بے شمار رحمتیں نازل فرما۔
اور دنیا و آخرت دونوں کے لیے میری تمام حاجتوں کو پورا کر دے۔ بے شک تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

شیخ مصباح میں فرمایا کہ معلیٰ بن خنیس نے امام صادق علیہ السلام سے اس دعا کی روایت کی۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنے شکر ادا کرنے والے بندوں جیسا صبر عطا فرما۔
اور اپنے سے ڈرنے والوں جیسا عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔
تیری عبادت کرنے والوں جیسا مجھے یقین عطا کر دے۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَ اَنَا عَبْدُكَ الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ وَ اَنَا الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ	یا اللہ تو بے حد بلند و باعظمت ہے اور میں تیرا بندہ اور ادنیٰ غلام ہوں۔ اور مصیبت زدہ محتاج ہوں، جب کہ تو غنی ہے تجھے کسی کی حاجت نہیں۔ تو دوسروں کو دولتمند بنا دینے والا ہے۔ جب کہ میں تیرا بے حد ذلیل غلام ہوں۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ امْنُنْ بِغِنَاكَ عَلٰى فَقْرِيْ	اے اللہ تو محمدؐ اور آل محمدؑ پر بے حد رحمتیں اتار اور اپنی دولت مندی سے میرے فقر و فاقے پر رحم فرما۔
وَ بِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ	اور اپنے حلم سے میری جہالت پر رحم فرما۔
وَ بِقُوَّتِكَ عَلٰى ضَعْفِيْ	اپنی قوت سے میری کمزوریوں پر احسان فرما۔
يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ	اے قوت کے مالک! اے ہر شے پر غالب۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ	اے خدا! تو رحمتیں نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل اولاد پر جو پسندیدہ اوصیاء رسولؐ ہیں۔
وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ	اور تو کافی ہو جا ان تمام کاموں کے لیے جو دنیا و آخرت میں مجھے کرنے ضروری ہیں۔
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدا!

مولف کہتا ہے کہ سید ابن طاؤسؒ نے بھی اس دعا کو کتاب اقبال سے روایت کیا ہے۔ روایات سے پتا چلتا ہے کہ دعا معتبر ترین دعاؤں میں سے ہے اور ہمیشہ پڑھی جا سکتی ہے۔

سید ابن طاؤسؒ روایت کرتے ہیں کہ محمد بن ذکوان کو امام صادق علیہ السلام نے یہ دعا تحریر کرائی ہے امام علیہ السلام نے فرمایا لکھو: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہر روز ماہ رجب میں صبح و شام اور دن رات کی نمازوں کے بعد اس دعا کو پڑھا کرو۔

www.drhasanrizvi.org

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے

يَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَ
اٰمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ

اے وہ ذات جس سے میں ہر فائدہ کی امید رکھتا ہوں اور ہر شر او نقصان کے وقت اس کے غضب سے اس کی امان طلب کرتا ہوں۔

يَامَنْ يُعْطِي الْكَثِيْرَ بِالْقَلِيْلِ

اے وہ جو تھوڑے سے عمل پر زیادہ اجر وثواب دیتا ہے۔

يَامَنْ يُعْطِيْ مَنْ سَئَلَهٗ

اے وہ ہستی جو ہر مانگنے والے کو عطا کرتا ہے۔

يَامَنْ يُعْطِيْ مَنْ لَمْ يَسْئَلْهُ وَ
مَنْ لَمْ يَعْرِفْهُ
تَحَنُّنًا مِنْهُ وَ رَحْمَةً

اور اسے بھی نوازتا ہے جو اس کے سامنے ہاتھ بھی نہیں پھیلاتا ہے اور نہ ہی اس کو پہنچانتا ہے۔
یہ سب اس کی مہربانیوں اور رحمتوں کا نتیجہ ہے۔ (اس لیے مالک)

اَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ
جَمِيْعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ
خَيْرِ الْاٰخِرَةِ

تو میری اس دعا پر دنیا وآخرت کی تمام بھلائیاں، فائدے اور خوبیاں عطا کردے۔

وَاصْرِفْ عَنِّيْ بِمَسْئَلَتِيْ
اِيَّاكَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَ
شَرِّ الْاٰخِرَةِ

اور تو میری اس دعا پر دنیا وآخرت کی تمام برائیوں اور رسوائیوں کو مجھ سے دور فرمادے۔

فَاِنَّهٗ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَا اَعْطَيْتَ

اس لیے کہ تو مجھے جو کچھ بھی عطا کرے گا، اس میں کوئی کمی نہیں کر سکتا۔ اور تو اس میں اپنے فضل سے اضافہ بھی فرمادے۔

وَ زِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

اے کرم وعطا والے خدا!

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی داڑھی کو اپنے بائیں ہاتھ سے پکڑا اور اس دعا کو التجا کی صورت میں انکساری اور روتے ہوئے پڑھنا شروع کیا اور اپنے دائیں ہاتھ کی پہلی انگلی (انگشت شہادت) کو حرکت دیتے رہے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھی:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاذَا النَّعْمَاءِ وِالْجُوْدِ يَاذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِیْ عَلَى النَّارِ	اے بڑی زبردست شان وشوکت، عزت وشرف کے مالک نعمتوں اور عطاؤں کے مالک اے احسان اور معاف کرنے والے خدا۔ میرے (جسم اور) بڑھاپے کو جہنم کی آگ پر حرام کردے۔

ماہ رجب میں امام علی ابن موسیٰ الرضا علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب ہے اور خصوصیت کی حامل ہے۔ جس طرح اس ماہ میں عمرہ کرنا بہت زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ بلکہ فضیلت میں حج کے بعد اس کا مقام ہے۔ منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ماہ رجب میں عمرہ بجالایا کرتے تھے اور شب و روز کعبہ کے نزدیک نمازیں اور دعا فرماتے تھے اور رات کا وقت اکثر سجدہ میں گزارتے تھے اور سجدے کے عالم میں یہ ذکر آپ علیہ السلام سے سنا گیا۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ	تیرے بندے کی جانب سے گناہ بہت زیادہ عظیم ہیں مگر تیری جانب سے بہترین معافیوں کی دعا اور امید ہے۔

ماہ رجب میں شب و روز کے مخصوص اعمال

ا۔ ماہ رجب کی پہلی شب نہایت افضل ہے اور اس میں کچھ اعمال ہیں۔ چاند دیکھنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامَ رَبِّیْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ	اے اللہ تو ہم پر اس چاند کو طلوع کر امن ایمان، سلامتی حفاظت سکون اور اسلام کے ساتھ میرا پالنے والا مالک اللہ ہے جو بڑی عزت اور بڑی شان وشوکت والا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ وہ جب ماہ رجب کا چاند دیکھتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَ شَعْبَانَ	اے اللہ! تو ماہ رجب شعبان میں ہم پر برکتیں نازل فرما۔
وَ بَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ	اور ہمیں ماہ رمضان تک زندہ رہنے کی مہلت عطا فرما۔
وَ اَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ وَ الْقِيَامِ	اور تو ہماری مدد فرما کہ ہم اس مہینہ میں روزے رکھیں اور نمازیں پڑھیں۔
وَ حِفْظِ اللِّسَانِ وَ غَضِّ الْبَصَرِ	اپنی زبان کی حفاظت کریں اور اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔
وَ لَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ الْجُوْعَ وَالْعَطَشَ	اور تو اس مہینہ میں ہمارے حصے میں صرف بھوک اور پیاس کو قرار نہ دینا۔ یعنی ہمارے روزے بے کار بے فائدہ نہ ہوں

۲۔ غسل کرنا: بعض علماء کا کہنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بھی ماہ رجب کے آغاز اور درمیان اور آخری دن غسل کرے گا تو گناہوں سے اس طرح باہر آجائے گا کہ گویا اس کی ماں نے اسے اسی روز جنم دیا ہے۔

۳۔ زیارت امام حسین علیہ السلام

۴۔ نماز مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے الحمد اور سورۃ توحید ہر رکعت میں پڑھے تا کہ وہ خود کو اور اپنے اہل وعیال اور اولاد کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے اور پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے۔

ماہ رجب کا پہلا دن نہایت اشرف ہے اور اس میں چند اعمال ہیں۔

۱۔ روزہ رکھنا۔ ۲۔ غسل کرنا۔ ۳۔ زیارت امام حسین علیہ السلام ۴۔ ایک طولانی دعا جسے سید نے اقبال میں نقل کیا ہے۔ ۵۔ نماز سلمان فارسیؓ

پندرھویں شب نہایت اہم ہے اور اس میں کئی اعمال ہیں: ۱۔ غسل کرنا ۲۔ رات بھر جاگنا ۳۔ زیارت امام حسینؑ ۴۔ چھ رکعت نماز پڑھنا۔ ۵۔ تیس رکعت نماز ہر رکعت میں الحمد اور دس مرتبہ سورۃ توحید۔

www.drhasanrizvi.org

ماہ رجب کی پندرھویں تاریخ کا دن نہایت افضل ہے اور اس دن کچھ اعمال ہیں:
۱۔ غسل ۲۔ زیارت امام حسینؑ ۳۔ نماز سلمان فارسیؓ ۴ چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے
۵۔ عمل ام داؤد علیہ السلام

اعمال شب مبعث

یہ عید چند عظیم عیدوں میں سے ایک ہے کہ جس دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی رسالت اعلان فرمایا اور جبرئیلؑ ان کی پیغمبری کا حکم لے کر نازل ہوئے۔ اس دن کے چند اعمال ہیں:

۱) غسل کرنا

۲) روزہ رکھنا اور یہ دن سال کے ان چار دنوں میں شمار ہوتا ہے جن میں روزہ رکھنا خاص ثواب رکھتا ہے کہ اس دن کا روزہ ۷۰ ستر سال کے روزوں کے برابر ہوتا ہے۔

۳) کثرت سے صلوات پڑھنا۔

۴) زیارت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا۔

۵) شیخ نے مصباح میں ریان بن صلت سے روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام جس زمانہ مین بغداد میں تھے تو پندرہ رجب اور ستائیس رجب کو روزہ رکھتے تھے اور آپ کے تمام خادم بھی روزہ رکھتے تھے۔ اور ہم کو حکم دیتے کہ بارہ رکعت نماز بجالاؤ۔

ہر رکعت میں حمد اور سورۃ پڑھیں۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد حمد، توحید اور معوذتین چار مرتبہ پڑھو پھر کہو:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	نہیں ہے کوئی خدا سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ	اور اللہ پاک و پاکیزہ ہے (ہر عیب اور نقص سے)
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریف صرف اللہ کے لیے ہے۔
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	اور سوائے اللہ کے کوئی طاقت و قوت نہیں ہے۔
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	اور اللہ بے حد بلند، بہت عظیم ہے (چار مرتبہ پڑھیں)

اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا (اللہ اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کی ذات میں کسی کو شریک قرار نہیں دیتا) چار مرتبہ، لا اشرک بربی احدا۔

۶) شیخ نے روایت کی ہے جناب ابو القاسم حسین بن روحؒ سے کہ اس دن بارہ (۱۲) رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں حمد اور یک سورہ پڑھے اور تشہد و سلام کے بعد ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ہر طرح کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے
الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً	جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا
وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ	اور نہ ہی حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے۔
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ	اور نہ وہ عاجز و مجبور ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو۔
وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْراً	اور تم اس کی عظمت و کبریائی بیان کرو (اللہ اکبر کہو)
يَاعُدَّتِیْ فِیْ مُدَّتِیْ	وہی خدا میری زندگی میں میری سب سے بڑی دولت ہے۔
يَاصَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ	اے سختی میں میرے مددگار! اے نعمتوں میں میرے سرپرست
يَاوَلِيِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ	اے میری دعا کے وقت میرے فریادوں کو پہنچنے والے
يَاغِيَاثِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ	اے میری حاجت میں میری کامیابی
يَانَجَاحِیْ فِیْ حَاجَتِیْ	اے میری غیبت اور سفر میں میری حفاظت کرنے والے
يَاحَافِظِیْ فِیْ غَيْبَتِیْ	اے میری تنہائی میں میرے لیے کافی ہو جانے والے خدا!
يَاكَافِیَّ فِیْ وَحْدَتِیْ	

www.drhasanrizvi.org

يَا اُنْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ
اے میرے خوف کے وقت میرا ساتھ دینے والے خدا!

اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ
تو ہی میرے عیبوں کو چھپانے والا ہے۔

فَلَكَ الْحَمْدُ
لہذا تمام تعریفیں صرف تیرے لیے ہیں۔

وَ اَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ
اور تو ہی میری غلطیوں کو معاف کرنے والا ہے۔

فَلَكَ الْحَمْدُ
اس لیے تمام تعریفیں صرف تیرے لیے ہیں۔

وَ اَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ
اور میری تباہیوں میں صرف تو ہی میرا مددگار ہے۔

فَلَكَ الْحَمْدُ
لہذا تمام حمد و تعریف صرف تیرے لیے ہے۔

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
خاص رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ
تو میرے تمام عیبوں کو ڈھانپ دے۔

وَ اٰمِنْ رَوْعَتِيْ
اور میرے خوف سے مجھے محفوظ رکھ۔

وَ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ
اور میرے تمام گناہوں کو معاف کر دے۔

وَاصْفَحْ عَنْ جُرْمِيْ
اور میرے تمام جرموں کو معاف کر دے۔

وَ تَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ
اور میرے گناہوں کو بخش دے۔

فِيْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ
اور مجھے جنت والوں میں شامل کر دے۔

وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ
یہ وہ سچا وعدہ ہے جو ان لوگوں سے کیا گیا تھا۔

پس دعاؤں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورۂ حمد قل ھو اللہ، قل اعوذ برب الفلق، سورۃ والناس سورۃ کافرون اور سورہ قدر انا انزلنا اور آیت الکرسی کو سات (۷) مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سات مرتبہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہیں ہے کوئی خدا سوائے اللہ کے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
اور اللہ پاک و پاکیزہ ہے ہر نقص اور ہر عیب سے۔

www.drhasanrizvi.org

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	اور سوائے اللہ کے کوئی طاقت وقوت نہیں ہے۔

اس کے بعد سات (۷) مرتبہ اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا (اللہ اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کی ذات میں کسی کو شریک قرار نہیں دیتا) اور پھر جو دعا چاہے کرے۔

۷) اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں وارد ہوا ہے کہ مستحب ہے کہ اس دن یہ دعا بھی پڑھے:

يَامَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ وَ ضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ يَامَنْ عَفٰى وَ تَجَاوَزَ اُعْفُ عَنِّىْ وَ تَجَاوَزْ يَا كَرِيْمُ	اے وہ ذات جس نے معاف کرنے کا حکم دیا ہے اور اس نے خود بھی معافی دینے کی ضمانت دی ہے۔ اے وہ خدا جس نے معاف کیا اور درگزر کیا۔ اے صاحب کرم تو مجھے معاف کردے اور مجھ سے درگزر کر کے مجھے چھوڑ دے۔
اَللّٰهُمَّ وَ قَدْ اَكْدَى الطَّلَبُ وَ اَعْيَتِ الْحِيْلَةُ وَالْمَذْهَبُ وَ دَرَسَتِ الْاٰمَالُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَ مَنَاهِلَ الرَّجَآءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً وَ اَبْوَابَ الدُّعَآءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً	خدایا! تیری طلب وتلاش نے مجھے تھکا دیا ہے۔ اور تدبیر کوششوں کے لیے راستوں نے مجھے گرادیا ہے۔ اور میری آرزوئیں برباد ہو چکی ہیں۔ اور تیرے سوا سب سے میری تمام امیدیں کٹ چکی ہیں۔ تو یکتا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ میں نے کامیابی کے تمام راستوں کو تیری ہی جانب کھلا ہوا پایا ہے۔ (یعنی کامیابیاں دینا صرف تیرے ہاتھ میں ہے) اور اپنی امید کے چشموں کو تیرے پاس بھرا ہوا پایا ہے۔ اور دعا کے دروازوں کو جو تجھ سے دعا کرے اس کے لیے کھلا ہوا پایا ہے۔ (یعنی جو تجھ سے دعا کرے اس کی دعا کو قبول ہوتے پایا ہے۔)

www.drhasanrizvi.org

وَالْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِکَ مُبَاحَةٌ

اور تیری مدد اس کے لیے موجود پائی جو تجھ سے مدد مانگتا ہے۔

وَ اَعْلَمُ اَنَّکَ لِدَاعِیْکَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ

اور مجھے معلوم ہے کہ تو دعا کرنے والے کے لیے اس کی دعا کی قبولیت کا ضامن ہے۔

وَ لِلصَّارِخِ اِلَیْکَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ

اور جو بھی تجھ سے فریاد کرتا ہے تو اس کی فریاد کو پہنچتا ہے۔

(فریادروں کو سنتا ہے اور پورا کرتا ہے)

وَ اَنَّ فِی اللَّهْفِ اِلٰی جُوْدِکَ

اور یقیناً تیری سخاوت کی طرف لپکنے میں

وَالضَّمَانِ بِعِدَتِکَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ الْبَاخِلِیْنَ

اور تیرے وعدوں کی ضمانت میں ہی ہمارے تمام مسائل کا حل ہے۔

تیرا ہی وعدہ کنجوسوں کی طرف سے ڈالی گئی رکاوٹوں کو ختم کر سکتا ہے۔

وَ مَنْدُوْحَةً عَمَّا فِیْ اَیْدِی الْمُسْتَاْثِرِیْنَ

اور جنہوں نے مال پر قبضہ کر رکھا ہے ان سے مال وصول کروا سکتا ہے۔

وَ اَنَّکَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِکَ

اور بے شک تو اپنی مخلوقات سے چھپا ہوا نہیں ہے۔

اِلَّا اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَکَ

سوا اس کے کہ ان کے برے اعمال ان کے اور خدا کے درمیان پردہ بن جائیں۔

وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَفْضَلَ زَادِ الرَّاحِلِ اِلَیْکَ

اور مجھے یہ معلوم ہے کہ تیری طرف سفر کرنے والے کے لیے بہترین سفر کا سامان وہ مضبوط ارادہ ہے جس سے وہ تجھے اختیار کرتا ہے۔ اور

عَزْمُ اِرَادَةٍ یَخْتَارُکَ بِهَا

تجھے اپنی زندگی کا مقصد بناتا ہے۔

وَ قَدْ نَاجَاکَ بِعَزْمِ الْاِرَادَةِ قَلْبِیْ

اور میرے دل نے پکے ارادہ کے ساتھ تجھ کو پکارا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ دَعْوَۃٍ دَعَاکَ بِھَا رَاجٍ

اور میں تجھ سے ہر اس دعا کے ذریعے واسطے دے کر سوال کرتا ہوں جس سے تجھے امید کرنے والوں نے پکارا ہے۔

بَلَّغْتَہٗ اَمَلَہٗ

اور تو نے انہیں ان کی آرزوؤں تک پہنچا دیا ہے۔

اَوْ صَارِخٌ اِلَیْکَ اَغَثْتَ صَرْخَتَہٗ

یا ایسے فریاد کرنے والے کی سی فریاد کرتا ہوں جس کی تو نے فریاد سنی ہے۔ اور اس کو پورا کیا ہے۔

اَوْ مَلْھُوْفٌ مَکْرُوْبٌ فَرَّجْتَ کَرْبَہٗ

یا ایسے پریشان حال کی سی فریاد کرتا ہوں جس کی پریشانی کو تو نے دور کیا ہے۔

اَوْ مُذْنِبٌ خَاطِیٌٔ غَفَرْتَ لَہٗ

یا ایسے گناہ گار و خطا کار کی سی فریاد کرتا ہوں جس نے تو نے بخش دیا ہو۔

اَوْ مُعَافًی اَتْمَمْتَ نِعْمَتَکَ عَلَیْہِ

یا ایسے محفوظ انسان کی سی دعا کرتا ہوں جس نے تجھ سے دعا کی ہے اور جس پر تو نے اس پر اپنی نعمتوں کو مکمل کر دیا ہے۔

اَوْ فَقِیْرٌ اَھْدَیْتَ غِنَاکَ اِلَیْہِ

یا کسی فقیر نے دعا طلب کی اور تو نے اپنی دولت مندی کا رخ اس کی طرف موڑ دیا۔ ایسے غلام کی دعاؤں کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں

وَلِتِلْکَ الدَّعْوَۃِ عَلَیْکَ حَقٌّ

جس کا تجھ پر حق ہے

وَ عِنْدَکَ مَنْزِلَۃٌ

اور تیرے نزدیک اس کی قدر و منزلت بھی ہے۔

اِلَّا صَلَّیْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

میرا سوال یہ ہے کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر خاص رحمتیں نازل فرما

وَ قَضَیْتَ حَوَائِجِیْ حَوَائِجَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

اور میری تمام حاجتیں پوری کر دے۔ دنیا و آخرت کی تمام حاجتوں کو بر لا

وَ ھٰذَا رَجَبُنِ الْمُرَجَّبُ الْمُکَرَّمُ

اور یہ ماہ رجب محترم مہینہ ہے

اَلَّذِیْ اَکْرَمْتَنَا بِہٖ

جس کے ذریعے تو نے ہمیں عزت بخشی ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ	یہ وہ پہلا محترم مہینہ ہے جس میں تو نے ہم پر کرم فرمایا ہے دیگر امتوں کے درمیان میں۔
يَاذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ	اے صاحب جودوکرم (سخاوت)
فَنَسْئَلُكَ بِهِ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ	ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اس مہینہ کے وسیلے اور واسطے سے اور تیرے سب سے بڑے نام اسم اعظم، اسم اعظم، اسم اعظم کے واسطے سے
الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ	جو بے حد عظیم ہے، بے حد شاندار ہے بے حد عزت والا ہے۔
الَّذِىْ خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِىْ ظِلِّكَ	جسے تو نے پیدا کیا ہے جو تیرے سائے ہی میں ہمیشہ سے پڑا رہا ہے۔
فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى غَيْرِكَ	اور تجھ سے نکل کر تیرے غیر تک نہیں پہنچا۔ (جسے کوئی نہیں جانتا)
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ	مالک تو خاص رحمتیں نازل فرما محمدؐ اوران کی پاکیزہ آل اولاد پر
وَ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ	اور تو ہمیں اس مہینہ میں اپنی اطاعت پر عمل کرنے والوں میں شامل کرلے۔
وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ بِشَفَاعَتِكَ	اور اس مہینہ میں مجھے اپنی شفاعت کے امیدواروں میں سے بنا دے۔
اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ	اے اللہ تو ہماری رہنمائی کرسیدھے راستے کی طرف
وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِىْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ	اور تو خود ہماری ہمیشہ رہنے کی جگہ ہمیں پہنچا دے، بہترین سکون کے ساتھ اپنی رحمتوں کے گھنے سائے ہیں، اپنے پاس۔
فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ	بے شک تو ہمارے لیے کافی ہے۔ اور بہترین سرپرست اور حفاظت کرنے والا ہے۔
وَالسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ	اور سلام ہو اللہ کے تمام منتخب بندوں پر
وَ صَلَوَاتُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ	اور تیری خاص رحمت ہو ان سب پر۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰھُمَّ وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا
ھٰذَا
اَلَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ
وَ بِکَرَامَتِکَ جَلَّلْتَہٗ
وَ بِالْمَنْزِلِ الْعَظِیْمِ الْاَعْلٰی
اَنْزَلْتَہٗ
صَلِّ عَلٰی مَنْ فِیْہِ اِلٰی
عِبَادِکَ اَرْسَلْتَہٗ
وَ بِالْمَحَلِّ الْکَرِیْمِ اَحْلَلْتَہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ صَلٰوۃً
دَآئِمَۃً
تَکُوْنُ لَکَ شُکْراً وَّلَنَا
ذُخْراً
وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا یُسْراً

وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَۃِ اِلٰی
مُنْتَھٰی اٰجَالِنَا
وَقَدْ قَبِلْتَ الْیَسِیْرَ مِنْ
اَعْمَالِنَا
وَ بَلِّغْنَا بِرَحْمَتِکَ اَفْضَلَ
اٰمَالِنَا
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ

یا اللہ تو آج کے دن کو ہمارے لیے برکتوں والا بنادے۔ کیونکہ آج کے دن کو تو نے فضیلت عطا کی ہے۔
اور اپنی کرامتوں اور عطاؤں سے عزت بخشی ہے۔
اور اپنی بارگاہ میں اسے عظیم اور اعلیٰ مرتبہ عطا کیا ہے۔
تو رحمت نازل فرما اس انسان پر جسے تو نے اپنے بندوں کی جانب اس مہینے میں بھیجا ہے۔
اور اسے بے حد عزت والا مقام عطا فرمایا ہے۔
اے اللہ تو ان پر رحمتیں نازل فرما ایسی رحمتیں جو ہمیشہ رہنے والی دائمی ہوں۔
جو تیری شکر کا سبب ہو بن جائیں اور ہمارے لیے بہت بڑا ذخیرہ اور دولت بن جائیں۔
اور تو ہمارے تمام گناہوں کی معافی حاصل کرنے میں ہمارے لیے آسانیاں پیدا کردے۔
اور ہماری زندگی کی مدت کو سعادت اور خوش قسمتی کے ساتھ آخر تک پہنچا۔
کیونکہ تو نے ہمارے تھوڑے سے اعمال کو بھی قبول فرمایا ہے۔
اور تو نے اپنی رحمت سے ہماری بڑی سے بڑی تمناؤں کو پورا کیا ہے۔
بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ	اور خدا کی خاص الخاص رحمت ہو محمدؐ اور ان کی آل پر اور ان پر ہمارا سلام ہو۔

مولف کا بیان ہے کہ یہ دعا امام موسیٰ علیہ السلام بن جعفر علیہ السلام نے اس دن پڑھی ہے جب آپ کو بغداد کی طرف لے جایا گیا اور یہ ستائیس رجب کی تاریخ تھی۔ لہذا یہ دعا ماہ رجب کے خزانوں میں سے ہے۔

فضیلت ماہ شعبان

ماہ شعبان بہت با برکت مہینہ ہے اور منسوب ہے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مہینہ میں روزہ رکھتے تھے اور اسے ماہ رمضان سے ملا دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور جو بھی میرے مہینہ میں روزہ رکھے گا جنت اس پر واجب ہو جائے گی۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب شعبان کا مہینہ آجاتا تھا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اپنے اصحاب کو جمع کر کے یہ فرمایا کرتے تھے کہ اے میرے ساتھیو! تم جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے۔؟ یہ ماہ شعبان ہے۔ حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے لہذا اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی خاطر اور اللہ سے قربت حاصل کرنے کے لیے اس مہینہ مین روزہ رکھو۔ اس ذات اقدس کی قسم جس کے قبضہ میں علی علیہ السلام ابن الحسین (علیہ السلام) کی جان ہے میں نے اپنے والد گرامی امام حسین علیہ السلام سے سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد امیر المومنین سے سنا ہے کہ جو شخص بھی پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور تقرب خدا کے لیے شعبان کے مہینہ میں روزہ رکھے گا، خداوند عالم اسے قیامت کے دن اپنی کرامت سے نزدیکی عطا کرے گا اور بہشت کو اس کے لیے لازم قرار دے گا۔

www.drhasanrizvi.org

ماہ شعبان کے مشترک اعمال

۱۔ ہر روز ستر بار یہ کہو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

میں اللہ سے مغفرت (معافیاں) طلب کرتا ہوں اور اسی سے توبہ پر قائم رہنے کی توفیق کا سوال کرتا ہوں۔

۲۔ ہر روز ستر بار یہ کہو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَلْحَیُّ
اَلْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں اللہ سے بخشش اور معافیوں کا سوال کرتا ہوں۔ خدا کے علاوہ کوئی اور اللہ نہیں ہے۔

جو سب کو بے حد فائدے عطا فرماتا ہے اور بے حد رحم کرنے والا ہے۔ جو زندہ ہے۔ اور ہر چیز کو قائم رکھتا ہے اور میں اسی سے توبہ کرتا ہوں۔ یعنی اسی کی طرف پلٹا ہوں، گناہوں کو چھوڑ کر۔

۳۔ صدقہ دینا بہت ثواب رکھتا ہے اور خداوند عالم صدقہ دینے والے کے جسم پر آتش جہنم کو حرام قرار دیتا ہے۔

۴۔ اس پورے مہینہ میں ہزار مرتبہ یہ کہو۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ
مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

نہیں ہے کوئی اللہ سوائے اللہ

اور ہم صرف اسی کی عبادت (غلامی) کرتے ہیں۔

ہم اسی اللہ کے لیے اپنے دین کو خالص رکھتے ہیں۔ (یعنی صرف اللہ کے بتائے ہوئے طریقہ زندگی پر چلتے ہیں)

خواہ مشرکین کو یہ بات کتنی ہی ناگوار ہو۔

۵۔ اس مہینہ کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سو ۱۰۰ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے اور سلام کے بعد ۱۰۰ مرتبہ درود پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر ضرورت اور حاجت

www.drhasanrizvi.org

پوری کرے گا۔ اس دن کا روزہ بھی بہت فضیلت رکھتا ہے۔

۶۔ اس ماہ میں زیادہ سے زیادہ درود پڑھے۔

شعبان میں ہر دن پڑھنے کی صلوٰۃ

ہر روز زوال کے وقت اور شب پندرہ شعبان میں اس صلوات کو پڑھے جو امام سجاد علیہ السلام سے نقل کی گئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعِ الرِّسَالَةِ
وَ مُخْتَلَفِ الْمَلَآئِكَةِ وَ مَعْدِنِ الْعِلْمِ
وَ اَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ

اے اللہ تو خاص الخاص رحمتیں نازل فرما محمدؐ آل محمدؐ پر
جو نبوت کے درخت اور تیرے پیغام کے اترنے کی جگہ ہیں۔
اور ملائکہ کے آنے جانے کا مرکز اور علم کا خزانہ اور
(رسول خدا) کے اہل بیت ہیں، جہاں تیری وحی اترتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ
يَاْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا
وَ يَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا
الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ
وَالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ
وَاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ

خدایا تو خاص الخاص رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر
جو گہرے سمندروں میں چلنے والی کشتیوں کی طرح ہیں۔
جو ان پر سوار ہو گیا وہ محفوظ ہو گیا۔
اور جس نے انہیں چھوڑ دیا وہ غرق ہو گیا۔
جو ان سے آگے بڑھا وہ حد سے نکل گیا۔
اور جو پیچھے رہ گیا وہ برباد ہو گیا۔
اور جو ان سے ملا رہا وہ ان سے ہمیشہ کے لیے مل گیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
الْكَهْفِ الْحَصِيْنِ

اے اللہ تو خاص الخاص رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر
جو ہماری مضبوط پناہ لینے کی جگہ ہیں۔

www.drhasanrizvi.org

وَ غِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ
وَ مَلْجَإِ الْهَارِبِيْنَ
وَ عِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضاً
وَ لِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَاءً وَ قَضَاءً
بِحَوْلٍ مِنْكَ وَ قُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ
اَلَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ حُقُوْقَهُمْ
وَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ وِلَايَتَهُمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ
وَلَا تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ
وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ

اور بے چینوں پریشان حالوں کی فریاد سننے والے اور مصیبتوں سے بھاگنے والوں کا ٹھکانا ہیں۔
اور پناہ طلب کرنے والوں کے لیے حفاظت ہیں
اے اللہ تو خاص الخاص رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر
اتنی زیادہ رحمت جو ان کو راضی اور خوش کردے۔
اور محمدؐ و آل محمدؐ کے حق کی ادائیگی کا سامان ہو جائے۔
خود تیری اپنی طاقت و قوت سے، اے تمام جہانوں کے پالنے والے مالک!
اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر
جو پاک و پاکیزہ، نیک کردار اور تیرے منتخب کیے ہوئے بہترین لوگ ہیں۔
جن کے حقوق خود تو نے واجب کیے ہیں۔
اور جن کی اطاعت و محبت کو خود تو نے فرض کیا ہے۔
اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر
اور میرے دل کو اپنی اطاعت کے شوق سے بھر دے۔
اور اپنی نافرمانی کے سبب مجھے ذلیل نہ کر۔
اور مجھے توفیق دے کہ میں اس سے ہمدردی کروں جسے تو نے رزق میں تنگی میں مبتلا کیا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ

جبکہ تو نے اپنے فضل و کرم اور مہربانی سے میرے رزق میں وسعت عطا کی ہے۔

وَ نَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ

اور مجھ پر اپنے فضل و کرم کو پھیلا دیا ہے۔

وَ اَحْيَيْتَنِي تَحْتَ ظِلِّكَ

اور مجھے اچھی زندگی بخشی ہے۔

وَ هٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ

اور یہ تیرے نبی کا مہینہ ہے۔

سَيِّدِ رُسُلِكَ

وہ نبی جو تمام رسولوںؐ کے سردار ہیں۔

شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهٗ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ

شعبان کا مہینہ جسے تو نے رحمت اور اپنی رضا مندی سے گھیر رکھا ہے۔

اَلَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

يَدْاَبُ فِيْ صِيَامِهٖ وَ قِيَامِهٖ فِيْ لَيَالِيْهِ وَ اَيَّامِهٖ

پابندی کے ساتھ اس مہینے کے دنوں میں روزہ رکھتے تھے۔

اور راتوں کو کھڑے رہ کر نمازیں پڑھتے تھے۔

بُخُوْعاً لَكَ فِيْ اِكْرَامِهٖ وَ اِعْظَامِهٖ

وہ تیری خاطر اس مہینے کی بڑائی اور احترام کو دل سے

اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهٖ

مانتے تھے اور زندگی کے آخری اوقات تک رسول خدا ایسا کرتے رہے

اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ فِيْهِ

اے اللہ ہماری مدد فرما کہ ہم رجب میں اپنے رسولؐ کے طریقہ اور سنت پر عمل کریں تا کہ پھر ان کی شفاعت سے فائدہ اٹھائیں۔

وَ نَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ

اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِيْ شَفِيْعاً مُشَفَّعاً

خدایا! تو ان کو میرے لیے ایسا شفیع بنا دے جن کی شفاعت تجھے میرے حق میں قبول ہو۔

وَ طَرِيْقاً اِلَيْكَ مَهِيْعاً

اور انہیں اپنے پاس پہنچنے کا آسان اور واضح راستہ قرار دے۔

وَاجْعَلْنِيْ لَهٗ مُتَّبِعاً

اور مجھے ان کے پیچھے پیچھے قدم بقدم چلنے کی توفیق عطا فرما۔

www.drhasanrizvi.org

حَتّٰی اَلْقَاکَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَنِّیْ رَاضِیاً
یہاں تک کہ جب روز قیامت میں تجھ سے ملاقات کروں تو تو مجھ سے خوش اور راضی ہو۔

وَ عَنْ ذُنُوْبِیْ غَاضِیاً
اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے (معاف کر دے)

قَدْ اَوْجَبْتَ لِیْ مِنْکَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ
اس طرح کہ تو نے میرے لیے اپنی رحمت ورضامندی کو لازمی قرار دے دیا ہو (لازمی طور پر تو مجھ سے راضی ہو گیا ہو)

وَ اَنْزَلْتَنِیْ دَارَالْقَرَارِ وَ مَحَلَّ الْاَخْیَارِ
اور تو مجھے ایسی جگہ ٹھہرا دے جو تیرے بے حد پسندیدہ لوگوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہو۔

مناجات شعبانیہ

اس مناجات کو پڑھے جو ابن خالویہ سے منقول ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ مناجات امیر المومنین (حضرت علیؑ) علیہ السلام اور ان کے فرزندوں آئمہ معصومین علیہم السلام کی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ
یا اللہ تو محمدؐ وآل محمدؐ پر خاص الخاص رحمتیں نازل فرما

وَاسْمَعْ دُعَائِیْ اِذَا دَعَوْتُکَ
اور جب بھی میں دعا مانگوں تو میری دعا کو سن لے

وَاسْمَعْ نِدَائِیْ اِذَا نَادَیْتُکَ
اور جب میں تجھے پکاروں تو میری آواز کو سن لے (قبول کر لے)

وَاَقْبِلْ عَلَیَّ اِذَا نَاجَیْتُکَ
اور جب میں اکیلے میں تجھ سے باتیں کروں تو میری طرف توجہ کر لے

فَقَدْ ھَرَبْتُ اِلَیْکَ وَوَقَفْتُ بَیْنَ یَدَیْکَ
کیوں کہ میں بھاگ کر تیری طرف آیا ہوں اور تیرے سامنے کھڑا ہوا ہوں۔

مُسْتَکِینًا لَکَ مُتَضَرِّعًا اِلَیْکَ
سخت مجبوری کی حالت میں، انکساری وخاکساری کے ساتھ

رَاجِیًا لِمَالَدَیْکَ ثَوَابِی
تیرے اس ثواب کی امیدیں لیے ہوئے ہوں جو میرے لیے تیرے پاس موجود ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَتعلَمُ مَافِیُ نَفُسِیُ	جو کچھ میرے نفس (دل) میں ہے تو اس سے خوب واقف ہے
وَتَخُبُرُ حَاجَتِیُ	جو میری حاجت ہے تجھے اسکی خبر ہے۔
وَتعُرِفُ ضَمِیرِیُ	جو میرے دل میں ہے تو اسے خوب جانتا ہے۔
وَلاَ یَخُفیٰ عَلَیُکَ اَمُرُ مُنُقَلَبِیُ وَمَثُوَایَ	اور میری دنیا و آخرت کا معاملہ تجھ سے چھپا ہوا نہیں ہے۔
وَمَآ اُرِیُدُ اَنُ اُبُدِئَ بِهٖ مِنُ مَنُطِقِی	اور میں اس بات کا اظہار اپنی زبان سے نہیں کرنا چاہتا۔
وَاَتَفَوَّهُ بِهٖ مِنُ طَلِبَتِیُ	اور نہ ہی اپنی ضرورت کو بیان کرنا چاہتا ہوں۔
وَاَرُجُوهُ لِعَاقِبَتِیِ	اور نہ ہی اپنے انجام کی کامیابی کا دارومدار اپنی امیدوں اور ضرورتوں کو سمجھتا ہوں۔
	اے میرے آقا! میں اپنی امیدوں اور ضرورتوں کو سمجھتا ہوں۔
وَقَدُ جَرَتُ مَقَادِیُرُکَ عَلَیَّ یَاسَیِّدِیُ	تیرے فیصلے میرے بارے میں ہو چکے ہیں۔
فِیمَا یَکُونُ مِنِّی اِلَیٰ اٰخِرِ عُمُرِیُ	جو کچھ مجھ سے ہوگا میری زندگی کے آخری لمحے تک (وہ سب تجھے معلوم ہے)
مِنُ سَرِیرَتِیُ وَعَلاَنِیَتِیُ	چاہے اس کا تعلق میرے چھپے ہوئے کاموں سے ہو یا کھلے ہوئے کاموں سے ہو۔
وَبِیَدِکَ لاَبِیَدِ غَیُرِکَ زِیَادَتِیُ وَنَقُصِیُ وَنَفُعِیُ وَضَرِّیُ	میرا نفع و نقصان سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ تیرے غیر کے ہاتھ میں نہیں۔
اِلٰهِیُ اِنُ حَرَمُتَنِیُ فَمَنُ ذَا الَّذِیُ یَرُزُقُنِیُ	میرے اللہ! اگر تو نے مجھے محروم کر دیا تو پھر مجھے کون رزق دے گا۔
وَاِنُ خَذَلُتَنِیُ فَمَنُ ذَا الَّذِیُ یَنُصُرُنِیُ	اور اگر تو نے مجھے چھوڑ دیا تو میری مدد کون کریگا؟

www.drhasanrizvi.org

اِلٰهِيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُوْلِ سَخَطِكَ	میرے اللہ! میں تیرے غضب اور تیری ناراضگی کے آجانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تو مجھے اس سے بچالے۔
اِلٰهِيْ اِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَاهِلٍ لِرَحْمَتِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ	میرے اللہ! اگرچہ میں تیری رحمت کا حق دار نہیں ہوں۔ لیکن تو اپنے وسیع فضل وکرم کی وجہ سے مجھ پر رحم وکرم کرسکتا ہے۔
اِلٰهِيْ كَاَنِّيْ بِنَفْسِيْ وَاقِفَةٌ بَيْنَ يَدَيْكَ	میرے اللہ! یوں محسوس ہوتا ہے کہ میں تیرے سامنے کھڑا ہوا ہوں۔
وَقَدْ اَظَلَّهَا حُسْنُ تَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ	اور تجھ پر اعتماد کرتے مجھ پر سایہ کر رکھا ہے۔
فَقُلْتَ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ	پس تو نے وہی کہا جس کا تو اہل ہے۔
وَتَغَمَّدْتَنِيْ بِعَفْوِكَ	اور تو نے اپنی معافیوں سے مجھے ڈھانپ لیا ہے۔
اِلٰهِيْ اِنْ عَفَوْتَ	مالک! اگر تو نے مجھے معاف کردیا،
فَمَنْ اَوْلٰى مِنْكَ بِذٰلِكَ	تو تجھ سے زیادہ کون اس کا اہل ہے؟
وَاِنْ كَانَ قَدْدَنَا اَجَلِيْ	اور اگر میری موت کا وقت قریب آگیا ہے اور
وَلَمْ يُدْنِنِيْ مِنْكَ عَمَلِيْ	میرے عمل نے مجھے تجھ سے قریب نہیں ہونے دیا،
فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِقْرَارَ بِالذَّنْبِ اِلَيْكَ وَسِيْلَتِيْ	تو میں نے اپنے گناہوں کے اقرار کو تجھ تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دیا ہے۔
اِلٰهِيْ قَدْ جُرْتُ عَلٰى نَفْسِيْ فِي النَّظَرِ لَهَا	میرے اللہ! میں نے اپنے نفس پر خود ظلم اور زیادتی کی ہے پھر میں نے اس کی جانب توجہ بھی نہیں کی (اور گناہ پر گناہ کرتا رہا)
فَلَهَا الْوَيْلُ اِنْ لَمْ تَغْفِرْلَهَا	اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا تو اس پر افسوس ہے۔
اِلٰهِيْ لَمْ يَزَلْ بِرُّكَ عَلَيَّ اَيَّامَ حَيٰوتِيْ	میرے مالک! میری زندگی کا سارا وقت ہمیشہ تیرے احسانات سے بھرا رہا۔
فَلَا تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّيْ فِيْ مَمَاتِيْ	پس مرتے وقت اپنی مہربانیوں کو مجھ سے نہ کاٹ، میری موت پر اپنی برکتوں اور رحمتوں کو مجھ پر اتار،

www.drhasanrizvi.org

اِلٰهِیْ كَیْفَ اٰیَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ لِیْ بَعْدَ مَمَاتِیْ
میرے آقا میں اپنے مرنے کے بعد تیری مہربانیوں اور تیرے رحم وکرم اور حسن نظر سے کیسے مایوس ہو جاؤں؟

وَاَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِیْ اِلَّا الْجَمِیْلَ فِیْ حَیٰوتِیْ
جب کہ تو نے میری زندگی کے دنوں میں میرے ساتھ سوائے نیک برتاؤ کے کبھی کچھ نہیں کیا۔

اِلٰهِیْ تَوَلَّ مِنْ اَمْرِیْ مَآاَنْتَ اَهْلُهٗ
میرے اللہ! تو میرے تمام معاملات کا اس طرح ذمہ دار بن جا جس کا تو اہل ہے۔ (تو اس قابل ہے کہ میرے تمام کام ٹھیک کر دے)

وَعُدْ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ عَلٰی مُذْنِبٍ قَدْغَمَرَهٗ جَهْلُهٗ
اور اپنے فضل وکرم سے ایسے گناہ گار کی طرف توجہ کر جسے جہالت نے پوری طرح ڈھانپ رکھا ہے۔

اِلٰهِیْ قَدْ سَتَرْتَ عَلَیَّ ذُنُوبًا فِي الدُّنْیَا
مالک تو نے دنیا میں میرے گناہوں کو چھپائے رکھا تھا۔ اب

وَاَنَا اَحْوَجُ اِلٰی سَتْرِهَا عَلَیَّ مِنْكَ فِی الْاُخْرٰی
جب کہ میں آخرت میں انکے چھپائے جانے کا زیادہ محتاج ہوں (اس لیے آخرت میں بھی ان کو چھپا دے)

اِذْ لَمْ تُظْهِرْهَا لِاَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ
جب تو نے میرے گناہ اس دنیا میں اپنے نیک بندوں پر بھی ظاہر نہ کیے،

فَلَاتَفْضَحْنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی رُؤُسِ الْاَشْهَادِ
تو مجھے بروز قیامت اتنے دیکھنے والوں کے سامنے تو ذلیل نہ کر۔

اِلٰهِیْ جُوْدُكَ بَسَطَ اَمَلِیْ
میرے اللہ! تیری عطا میری تمناؤں سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔

وَعَفْوُكَ اَفْضَلُ مِنْ عَمَلِیْ
اور تیری معافیاں میرے عمل سے کہیں زیادہ افضل ہیں۔

اِلٰهِیْ فَسُرَّنِیْ بِلِقَآئِكَ یَوْمَ
میرے آقا مجھے اپنی ملاقات سے خوش کر دے۔

تَقْضِیْ فِیْهِ بَیْنَ عِبَادِكَ
جس دن تو اپنے بندوں کے فیصلے کرے گا۔

اِلٰهِیْ اِعْتِذَارِیْ اِلَیْكَ اِعْتِذَارُ مَنْ
میرے مولا! میری معذرت اور معافیاں تیرے سامنے اس شخص کی معذرت کی مانند ہیں.

www.drhasanrizvi.org

لَمْ یَسْتَغْنِ عَنْ قَبُولِ عُذْرِهِ
فَاقْبَلْ عُذْرِیْ
یَآاَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَیْهِ
الْمُسِیْئُوْنَ
اِلٰهِیْ لَا تَرُدَّ حَاجَتِیْ
وَلَا تُخَیِّبْ طَمَعِیْ
وَلَا تَقْطَعْ مِنْکَ رَجَائِیْ
وَاَمَلِیْ
اِلٰهِیْ لَوْ اَرَدْتَ هَوَانِیْ لَمْ
تَهْدِنِیْ
وَلَوْ اَرَدْتَ فَضِیحَتِیْ لَمْ
تُعَافِنِیْ
اِلٰهِیْ مَآ اَظُنُّکَ تَرُدُّنِیْ فِي
حَاجَةٍ
قَدْ اَفْنَیْتُ عُمْرِیْ فِیْ طَلَبِهَا
مِنْکَ
اِلٰهِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ اَبَدًا
دَآئِمًا سَرْمَدًا
یَزِیْدُ وَلَا یَبِیْدُ کَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰی
اِلٰهِیْ اِنْ اَخَذْتَنِیْ بِجُرْمِیْ
اَخَذْتُکَ بِعَفْوِکَ

جو اپنے عذر کے قبول ہونے کا سخت محتاج ہے۔
لہٰذا تو میری معذرت اور معافیوں کو قبول فرما لے۔
اے سب سے زیادہ رحم و کرم کرنے والے خدا! جس کے سامنے تمام گناہ گار معذرتیں کر رہے ہیں اور معافیاں مانگ رہے ہیں۔
اے میرے اللہ! تو میری حاجتوں کو رد نہ کر۔
میری اس خواہش کو ناکام نہ ہونے دے
اور میری کسی امید و آرزو کو نہ کاٹ۔
(یعنی میری تمام امیدیں صرف تجھ سے بندھی رہیں اور تو ان سب کو پورا کر دے) میرے اللہ! اگر تو میری ذلت چاہتا تو میری ہدایت اور رہنمائی نہ فرماتا۔
اور اگر تو میری ذلت چاہتا ہوتا تو مجھے کبھی معاف نہ کرتا۔
میرے اللہ! میں نہیں سمجھتا کہ تو میری وہ حاجت پوری نہ کرے گا جس کے طلب کرنے میں، میں نے پوری زندگی ختم کر دی۔
میرے آقا! تمام تعریفیں صرف تیرے لیے
ہیں، وہ بھی ابدی، دائمی سرمدی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے،
جو بڑھتی ہی رہتی ہیں کبھی ختم نہیں ہوتیں اور وہ تیری مرضی اور پسند کے مطابق بڑھتی رہتی ہیں۔
میرے آقا! اگر تو میری غلطیوں پر
مجھ سے حساب لے گا، تو میں تیری معافیوں کا دامن پکڑ لوں گا۔

www.drhasanrizvi.org

وَاِنْ اَخَذْتَنِیْ بِذُنُوبِیْ
اَخَذْتُکَ بِمَغْفِرَتِکَ
وَاِنْ اَدْخَلْتَنِیْ النَّارَ اَعْلَمْتُ
اَهْلَهَآ اَنِّیْ اُحِبُّکَ
اِلٰهِیْ اِنْ کَانَ صَغُرَ فِیْ جَنْبِ
طَاعَتِکَ عَمَلِیْ
فَقَدْ کَبُرَ فِیْ جَنْبِ رَجَائِکَ
اَمَلِیْ
اِلٰهِیْ کَیْفَ اَنْقَلِبُ مِنْ
عِنْدِکَ بِالْخَیْبَةِ مَحْرُوْمًا
وَقَدْ کَانَ حُسْنُ ظَنِّیْ
بِجُوْدِکَ اَنْ تَقْلِبَنِیْ بِالنَّجَاةِ
مَرْحُوْمًا
اِلٰهِیْ وَقَدْ اَفْنَیْتُ عُمُرِیْ فِیْ
شِرَّةِ السَّهْوِ عَنْکَ
وَ اَبْلَیْتُ شَبَابِیْ فِیْ سَکْرَةِ
التَّبَاعُدِ مِنْکَ
اِلٰهِیْ فَلَمْ اَسْتَیْقِظْ اَیَّامَ
اغْتِرَارِیْ بِکَ
وَرُکُوْنِیْ اِلٰی سَبِیْلِ سَخَطِکَ
اِلٰهِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ
عَبْدِکَ

اور اگر تو میرے گناہوں پر مجھے پکڑے گا، تو میں تیری معافیوں کو پکڑ لوں گا۔

اور اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں جہنم والوں کو بتادوں گا کہ میں تیرا چاہنے والا دوست ہوں۔

میرے اللہ! اگر چہ تیری اطاعت کے مقابل میں
میرا اچھا عمل بے حد کم ہے۔ مگر تیری معافیوں کی امید کی وجہ سے میری آرزویں بے حد زیادہ اور بڑی ہیں۔

میرے مالک! میں تیرے پاس سے ناکامی
کے ساتھ محروم ہو کر کیسے پلٹ سکتا ہوں،
جب کہ میں تیری عطاؤں سے بے حد اچھا گمان رکھتا ہوں،
کہ تو مجھے ضرور نجات اور رحمت کے ساتھ لوٹائے گا۔
(یعنی مجھے نجات اور اپنی رحمتیں عطا فرمائے گا۔)

میرے اللہ! میں نے تجھے بھول کر کے اپنی ساری زندگی برائیوں میں برباد کر دی۔

اور میں نے اپنی جوانی تجھ سے دوری و غفلت میں گزار دی۔

میرے مالک! تجھ سے غفلت کے دنوں میں میں ہوش میں نہ آیا۔

اور تیری ناراضی کے راستوں پر چلتا رہا۔

میرے اللہ! میں تیرا غلام اور تیرے غلام کا حقیر و ذلیل بیٹا ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَوَسِّلٌ
بِكَرَمِكَ اِلَيْكَ
اِلٰهِيْ اَنَا عَبْدٌ اَتَنَصَّلُ اِلَيْكَ
مِمَّا كُنْتُ اُوَاجِهُكَ بِهٖ

مِنْ قِلَّةِ اِسْتِحْيَائِيْ مِنْ
نَظَرِكَ
وَاَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْكَ اِذِ
الْعَفْوُ نَعْتٌ لِكَرَمِكَ
اِلٰهِيْ لَمْ يَكُنْ لِيْ حَوْلٌ
فَاَنْتَقِلَ بِهٖ عَنْ مَعْصِيَتِكَ
اِلَّا فِيْ وَقْتٍ اَيْقَظْتَنِيْ
لِمَحَبَّتِكَ
وَكَمَا اَرَدْتَ اَنْ اَكُوْنَ كُنْتُ

فَشَكَرْتُكَ بِاِدْخَالِيْ فِيْ
كَرَمِكَ
وَلِتَطْهِيْرِ قَلْبِيْ مِنْ اَوْسَاخِ
الْغَفْلَةِ عَنْكَ
اِلٰهِيْ اُنْظُرْ اِلَيَّ نَظَرَ مَنْ نَادَيْتَهٗ
فَاَجَابَكَ
وَاسْتَعْمَلْتَهٗ بِمَعُوْنَتِكَ
فَاَطَاعَكَ

تیرے سامنے کھڑا ہوں، اور تیرے ہی رحم و کرم کو تجھ تک پہنچنے کا وسیلہ اور ذریعہ بنا رہا ہوں۔

میرے اللہ میں وہ بندہ ہوں جو اپنے گناہوں پر معافیاں مانگنے کے لیے تیرے پاس آیا ہے۔

میں تیرا سامنا نہیں کر سکتا تھا کیوں کہ مجھے تجھ سے نظریں ملاتے ہوئے شرم آتی ہے۔

میں تجھ سے معافیوں کا طلب گار ہوں کیونکہ معاف کرنا ہی تیرے فضل و کرم کی خاص خصوصیت ہے۔

میرے اللہ! مجھ میں اتنی طاقت نہیں تھی کہ تیری نافرمانیوں کے چنگل اور قبضے سے خود اپنے آپ نکل آتا۔

مگر اس وقت جب تو نے مجھے اپنی محبت کے لیے اپنی توفیق دے کر مجھے بیدار کر دیا، (یعنی مجھے اپنی محبت عطا فرمادی) پھر جیسا تو نے چاہا کہ میں ہو جاؤں، میں ویسا ہی ہو گیا۔

میں تیرا اس پر (لاکھ لاکھ) شکر ادا کرتا ہوں کہ تو نے مجھے اپنے فضل و کرم میں داخل کر لیا۔ مجھ پر مہربان ہو گیا۔

تا کہ میرے دل پر جو غفلت کی میل جم گئی ہے، تو اسے پاک صاف کر دے۔

میرے اللہ! مجھے ایسی نظر سے دیکھ جسے تو نے آواز دی تو اس نے تجھے لبیک کہی اور فوراً تیری اطاعت کی۔ اور تو نے اس کو اپنی مدد دی، تو وہ تیرا اطاعت کرنے والا غلام بن گیا۔

www.drhasanrizvi.org

یَاقَرِیْبًا لَایَبْعُدُ عَنِ الْمُغْتَرِّ بِہٖ

اے وہ خدا جو ہم سے بے حد قریب ہے اور غفلت برتنے والوں سے بھی دوری اختیار نہیں کرتا۔

وَ یَا جَوَادًا لَا یَبْخَلُ عَمَّنْ رَجَا ثَوَابَہٗ

اے ایسا سخی جو ثواب کی امید رکھنے والوں سے کبھی کسی قسم کی کنجوسی سے کام نہیں لیتا۔

اِلٰھِیْ ھَبْ لِیْ قَلْبًا یُدْنِیْہِ مِنْکَ شَوْقُہٗ

اے مالک! مجھے ایسا دل عطا کردے جس میں تیری محبت اور شوق ہو اور وہی شوق مجھے تجھ سے قریب کردے۔

وَلِسَانًا یُرْفَعُ اِلَیْکَ صِدْقُہٗ

اور ایسی زبان عطا کردے جس کی سچائی مجھے تجھ تک پہنچنے کی بلندی عطا کردے

وَنَظَرًا یُقَرِّبُہٗ مِنْکَ حَقُّہٗ

اور ایسی نظر عنایت کردے جس سے میں حق کو پہچان کر تیرا مقرب اور پسندیدہ بن جاؤں۔

اِلٰھِیْ اِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِکَ غَیْرُ مَجْھُوْلٍ وَ مَنْ لَاذَ بِکَ غَیْرُ مَخْذُوْلٍ

میرے اللہ جسے تو جان لے (جس پر تو توجہ فرمائے) وہ بے جانا ہوا نہیں رہتا اور جو تیری پناہ میں آجائے وہ بے یار و مددگار نہیں ہوتا۔

وَمَنْ اَقْبَلْتَ عَلَیْہِ غَیْرُ مَمْلُوْکٍ

اور جس کی طرف تو متوجہ ہو جائے وہ کسی دوسرے کا غلام نہیں ہوتا۔

اِلٰھِیْ اِنَّ مَنِ انْتَھَجَ بِکَ لَمُسْتَنِیْرٌ

میرے اللہ جو تیری طرف قدم بڑھاتا ہے، اسے خوشیوں اور ہدایت کی روشنی ملتی ہے۔

وَاِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ بِکَ لَمُسْتَجِیْرٌ وَقَدْ لُذْتُ بِکَ

اور جو تیری پناہ چاہتا ہے، وہ پناہ پاکر محفوظ ہو جاتا ہے۔

اس لیے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یَااِلٰھِیْ فَلَا تُخَیِّبْ ظَنِّیْ مِنْ رَحْمَتِکَ

اے میرے اللہ! تو میرے اچھے گمان و خیال کو اپنی رحمت کی وجہ سے ناکام و نامراد نہ ہونے دینا۔

کیونکہ مجھے پورا یقین ہے کہ تو ضرور مجھ پر رحم کرے گا۔

وَلَا تَحْجُبْنِیْ عَنْ رَاْفَتِکَ

اس لیے مجھے اپنی مہربانیوں سے ہرگز محروم نہ کرنا۔

www.drhasanrizvi.org

اِلٰهِیْ اَقِمْنِیْ فِیْ اَهْلِ
وِلَایَتِکَ
مُقَامَ مَنْ رَجَا الزِّیَادَةَ مِنْ
مَحَبَّتِکَ
اِلٰهِیْ وَاَلْهِمْنِیْ وَلَهًا
بِذِکْرِکَ اِلٰی ذِکْرِکَ
وَهِمَّتِیْ فِیْ رَوْحِ نَجَاحِ
اَسْمَآئِکَ وَمَحَلِّ قُدْسِکَ

اِلٰهِیْ بِکَ عَلَیْکَ اِلَّا
اَلْحَقْتَنِیْ بِمَحَلِّ اَهْلِ
طَاعَتِکَ
وَالْمَثْوَی الصَّالِحِ مِنْ
مَرْضَاتِکَ
فَاِنِّیْ لَا اَقْدِرُ لِنَفْسِیْ دَفْعًا
وَلَا اَمْلِکُ لَهَا نَفْعًا
اِلٰهِیْ اَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیْفُ
الْمُذْنِبُ وَمَمْلُوْکُکَ
الْمُنِیْبُ
فَلَا تَجْعَلْنِیْ مِمَّنْ صَرَفْتَ
عَنْهُ وَجْهَکَ
وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِکَ

اے میرے اللہ! تو مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تجھ سے دوستی اور محبت کرتے ہیں۔
جن کا مقام یہ ہے کہ انہیں تیری محبت اور دوستی کی وجہ سے تجھ سے بہت زیادہ امیدیں ہیں۔
اے میرے اللہ! تو اپنے ذکر کا مجھے بے حد شوق الہام کردے۔
(میرے دل میں اپنے ذکر کا شوق ڈال دے)
اور مجھے ہمت عطا کر دے کہ تیرے اسمائے حسنیٰ (اچھے اچھے ناموں) کو سمجھنے کی راحت و مسرت کو محسوس کرسکوں۔
اور تیرے پاک بلند ترین مقام کو سمجھ کر بے حد خوش ہوں۔
پھر تو مجھے اپنی اطاعت کرنے والوں کے مقام سے
ملا دے (مجھے اپنی اطاعت کرنے والا بنا دے)
اور ایسی اچھی رہنے کی جگہ تک پہنچا دے جس میں تیری خوشی اور رضامندی حاصل ہو جائے۔ (یعنی تو مجھ سے راضی ہو جائے)
اس لیے کہ میں نہ تو اپنے نفس آپ کا دفاع کرسکتا ہوں،
اور نہ ہی اسے فائدہ پہنچا سکتا ہوں۔
اس لیے میرے اللہ میں تیرا کمزور اور گناہ گار غلام ہوں اور تیری ہی جانب رجوع کر رہا ہوں۔
(تیری ہی رحمت اور معافیوں کو دیکھ رہا ہوں تا کہ)
تو مجھے ان لوگوں میں سے قرار نہ دے جن سے تو نے اپنی توجہ ہٹالی ہے۔ اور جن کی بھول نے انہیں تیری معافیوں تک سے غافل کر دیا ہے۔ (یعنی وہ تجھے اتنا بھول گئے ہیں کہ تجھ سے معافیاں تک نہیں مانگتے)

www.drhasanrizvi.org

اِلٰهِیْ هَبْ لِیْ کَمَالَ الِانْقِطَاعِ اِلَیْکَ
وَاَنِرْ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا بِضِیَآءِ نَظَرِهَا اِلَیْکَ
حَتّٰی تَخْرِقَ اَبْصَارُ الْقُلُوْبِ حُجُبَ النُّوْرِ فَتَصِلَ اِلٰی مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ
وَتَصِیْرَ اَرْوَاحُنَا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِکَ
اِلٰهِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ نَادَیْتَهٗ فَاَجَابَکَ
وَلَاحَظْتَهٗ فَصَعِقَ لِجَلَالِکَ
فَنَاجَیْتَهٗ سِرًّا وَعَمِلَ لَکَ جَهْرًا
اِلٰهِیْ لَمْ اُسَلِّطْ عَلٰی حُسْنِ ظَنِّیْ قُنُوْطَ الْاَیَاسِ
وَلَا انْقَطَعَ رَجَائِیْ مِنْ جَمِیْلِ کَرَمِکَ
اِلٰهِیْ اِنْ کَانَتِ الْخَطَایَا قَدْ اَسْقَطَتْنِیْ لَدَیْکَ فَاصْفَحْ عَنِّیْ
بِحُسْنِ تَوَکُّلِیْ عَلَیْکَ

مالک! مجھے توفیق دے کہ میں ہر طرف سے کٹ کر مکمل تیرا ہو جاؤں۔
پھر تو ہماری عقلوں کی نگاہ کو اپنی رحمتوں کی روشنی سے روشن کر دے۔ (یعنی ہماری عقلوں کو روشن کر دے)
تا کہ دلوں اور عقلوں کی نگاہیں نور کے پردوں کو پار کر کے تیری عظمتوں کے مرکز تک جا پہنچیں۔
اور ہماری روحیں تیری پاک بارگاہ کی بلندیوں پر پہنچ کر رک جائیں۔ مالک مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے
جنہیں تو نے آواز دی تو انہوں نے لبیک کہی۔
اور تو نے ان پر نظر کرم کی تو انہوں نے تیری بڑائی بیان کی اور تیری شان وشوکت (جلال) کا نعرہ بلند کیا۔
تو نے انہیں چھپا کر چپکے سے آواز دی تو انہوں نے
تیرے لیے کھل کر ظاہری طور سے عمل کیا
(ہر طرح تیری عملاً اطاعت کی)
اے اللہ! میں نے تجھ سے اچھی امیدیں باندھ رکھی ہیں۔
اس لیے میں نے ناامیدی کو کبھی اپنے اوپر غالب نہیں ہونے دیا۔
اور نہ ہی تیرے فضل وکرم سے میری امیدیں کٹ سکیں۔
میرے اللہ! اگر مجھے میری خطاؤں نے تیری نظروں سے گرا دیا تو مجھے معاف کر دے۔
میری اچھی امیدوں خیالوں اور تجھ پر بھروسہ کرنے کی وجہ سے (میرے تمام گناہوں کو معاف کر دے)

www.drhasanrizvi.org

اِلٰهِیْ اِنْ حَطَّتْنِیَ الذُّنُوْبُ مِنْ
مَکَارِمِ لُطْفِکَ

فَقَدْ نَبَّهَنِی الْیَقِیْنُ اِلٰی کَرَمِ
عَطْفِکَ

اِلٰهِیْ اِنْ اَنَامَتْنِی الْغَفْلَةُ عَنِ
الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِکَ

فَقَدْ نَبَّهَتْنِی الْمَعْرِفَةُ بِکَرَمِ
اٰلَائِکَ

اِلٰهِیْ اِنْ دَعَانِیْ اِلَی النَّارِ
عَظِیْمُ عِقَابِکَ

فَقَدْ دَعَانِیْ اِلَی الْجَنَّةِ
جَزِیْلُ ثَوَابِکَ

اِلٰهِیْ فَلَکَ اَسْئَلُ وَاِلَیْکَ
اَبْتَهِلُ وَاَرْغَبُ

وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُدِیْمُ
ذِکْرَکَ

وَلَا یَنْقُضُ عَهْدَکَ

وَلَا یَغْفُلُ عَنْ شُکْرِکَ

وَلَا یَسْتَخِفُّ بِاَمْرِکَ

میرے خدا! اگر میرے گناہوں نے مجھے
تیری مہربانیوں سے محروم کر کے پستی میں دھکیل دیا ہے۔
تو میرے یقین نے مجھے تیرے لطف و کرم سے آگاہ کر رکھا ہے۔

میرے مالک! اگر تیری ملاقات کی
تیاریوں سے میں غافل ہو گیا ہوں
تو تیری رحمت اور معافیوں کی معرفت
نے مجھے تیرے کرم سے باخبر کر دیا ہے۔

میرے مولا! اگر تیری سخت سزا
مجھے جہنم کی طرف بلا رہی ہے۔
تو تیرا بھرپور ثواب مجھے
جنت کی جانب دعوت دے رہا ہے۔

میرے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
اور تجھ سے ہی رو رو کر رحم کی بھیک مانگتا ہوں
اور تیری جانب راغب ہوں۔
اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ
محمدؐ و آل محمدؐ پر خاص الخاص رحمتیں نازل فرما۔
اور تو مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جو
ہمیشہ تیرا ذکر کرتے رہتے ہیں
اور جو کبھی اپنا کیا ہوا عہد نہیں توڑتے۔
اور جو تیرے شکر سے غفلت نہیں برتتے
اور جو تیرے حکم کو معمولی نہیں سمجھتے

www.drhasanrizvi.org

اِلٰهِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِنُوْرِ عِزِّکَ الْاَبْهَجِ	میرے خدا! تو مجھے اپنی عزت کے خوبصورت نور سے ملادے۔
فَاَکُوْنَ لَکَ عَارِفاً وَعَنْ سِوَاکَ مُنْحَرِفاً	تاکہ میں تیری پہچان حاصل کرلوں اور تیرے غیر سے علیحدگی اختیار کرلوں
وَمِنْکَ خَآئِفاً مُرَاقِباً	اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیری رحمت کو تکتا رہوں۔
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	اے عظیم شان وشوکت اور حسن وجمال والے!
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَسُوْلِهٖ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ	خاص رحمتیں نازل فرما۔ محمدؐ وآل محمدؐ پر (اب دعا فرمائیں) اپنے رسول محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر
وَسَلَّمَ تَسْلِیْماً کَثِیْراً	اور ان پر اپنا سلام بھیج جو سلام کا حق ہے۔

(یہ ان جلیل القدر مناجاتوں میں سے ہے جو آئمہ کرامؑ سے منقول ہیں اور بلند ترین مضامین پر مشتمل ہے اگر انسان حضور قلب کے ساتھ مناجات کرے تو یہ بہترین عمل ہے۔)

۱۵ شعبان کی رات کی فضیلت

بہت مبارک شب ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے شب نیمہ شعبان کی فضیلت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ شب لیلۃ القدر کے بعد افضل ترین شب ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شب میں بندوں کو اپنے فضل وکرم سے نوازتا ہے اور اپنے کرم سے ان کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ لہذا اس شب میں کوشش کرو کہ اللہ کا تقرب حاصل ہوجائے۔ یہ وہ بابرکت رات ہے کہ اللہ نے اپنی ذات کی قسم کھا کر کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شب میں کسی سوال کرنے والے کو خالی ہاتھ نہیں لوٹائے گا بشرطیکہ اس کا سوال کسی گناہ سے متعلق نہ ہو اور اس شب کی برکتوں میں سے ولادت باسعادت امام صاحب العصر والزمان علیہ السلام ہے کہ اسی شب کو ۲۵۵ھ سرمن رای میں آپؑ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

www.drhasanrizvi.org

اعمال شب نیمہ شعبان

(پندرہویں شب کے اعمال)

اس شب میں کچھ اعمال ہیں:

ا۔غسل کرنا۔

۲۔رات بھر جاگنا نمازوں اور دعاوں اور استغفار کے ساتھ جیسا کہ امام زین العابدین علیہ السلام کیا کرتے تھے۔

۳۔زیارت امام حسین علیہ السلام جو اس رات کے افضل ترین اعمال میں سے ہے اور گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے۔

۴۔اس دعا کو پڑھنا جسے شیخ اور سید نے نقل کیا ہے، جو امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت جیسی منزلت رکھتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ وَمَوْلُوْدِهَا	خدایا تجھے واسطہ ہے آج کی رات کا اس رات میں پیدا ہونے والے (امام مہدیؑ) کا
وَحُجَّتِكَ وَ مَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلاً	اور تیری حجت (دلیل) اور اس تیری طرف بلانے والے (حضرت امام مہدیؑ) کا، جسے تو نے بہت بلند درجہ عطا فرمایا ہے۔
فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقاً وَ عَدْلاً لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ	اور اس طرح تیرا حکم صدق و عدل کی بنیاد پر پورا ہو گیا تیرے کلمات واحکامات کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں اور نہ ہی تیری آیتوں کو کوئی بدل سکتا ہے۔
نُوْرُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَ ضِيَاۤؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ طَخْيَاۤءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَاۤئِبُ الْمَسْتُوْرُ	وہ (امام مہدیؑ) تیری چمکتی ہوئی ہدایت کی روشنی ہے وہ پرچم نور ہے جو گھپ اندھیروں میں چھپا ہوا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

جَلَّ مَوْلِدُهُ
جس کی ولادت باعظمت اور عزت والی ہے۔

وَ كَرُمَ مَحْتِدُهُ
اور جس کا حسب نسب بے حد بلند ہے۔

وَالْمَلاَئِكَةُ شُهَّدُهُ
فرشتے جس کے گواہ ہوں گے

وَاللهُ نَاصِرُهُ وَ مُؤَيِّدُهُ
اللہ جس کا مددگار اور حامی ہوگا۔

اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهُ
جب تیرے اس کے وعدے کا وقت آئے گا

وَالْمَلاَئِكَةُ اَمْدَادُهُ
تو فرشتے اس کے مددگار ہوں گے۔

سَيْفُ اللهِ الَّذِیْ لاَ يَنْبُوْ
وہ اللہ کی ایسی تلوار ہے جو کند نہیں ہوگی

وَ نُوْرُهُ الَّذِیْ لاَيَخْبُوْ
اور اللہ کا ایسا نور ہے جو بجھ نہ سکے گا۔

وَ ذُوالْحِلْمِ الَّذِیْ لاَ يَصْبُوْ
اور وہ ایسا برداشت کرنے والا ہے جو اچانک کسی پر حملہ آور نہیں ہوتا یہ ائمہ معصومینؑ زمانے کے ذمہ دار، ہر زمانے کی

مَدَارُ الدَّهْرِ وَ نَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَ وُلاَةُ الْاَمْرِ
عزت اور خدا کے حکم کے نافذ کرنے والے ہیں۔

وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ
اور یہ امر انہی پر نازل ہوتا ہے جو شب قدر میں نازل ہوتا ہے۔

وَ اَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ
حشر و نشر میں ہمارا ساتھ دینے والے یہی ائمہ اہلبیتؑ ہیں اور خدا

تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَ وُلاَةُ اَمْرِهٖ وَ نَهْيِهٖ
کی وحی کے ترجمان اور اس کے احکامات کے محافظ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی خَاتِمِهِمْ وَ قَائِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ
اے اللہ تو خاص رحمت نازل فرما معصومینؑ کے آخری اور قائم پر جو چھپے ہوئے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ وَ اَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهُ وَ ظُهُوْرَهُ وَ قِيَامَهُ
خدایا! ہمیں ان کا زمانہ، ان کا ظہور اور ان کا میدان میں کھل کر آنا دکھلا دے۔

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ
اور تو ہمیں ان کے مددگاروں اور ساتھیوں میں سے قرار دے۔

www.drhasanrizvi.org

وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ

وَاكْتُبْنَا فِيْ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَآئِهٖ
وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ

وَ بِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ
وَ بِحَقِّهٖ قَآئِمِيْنَ
وَ مِنَ السُّوْٓءِ سَالِمِيْنَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
وَ صَلَوَاتُهٗ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ
وَ عِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ
وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ
وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ
يَااَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ

اور ہمارے انتقام کو ان کے انتقام لینے سے ملا دے۔
اور تو ہمارا نام ان کے مخلص سچے مددگاروں میں لکھ دے۔
اور ہمیں ان کی حکومت میں خوشحالی کی زندگی عطا فرما۔
اور ان کی صحبت سے فائدے اٹھانے کی توفیق عطا فرما۔
اور ان کے حق کو قائم کرنے والا بنا۔ اور ہمیں ہر برائی سے محفوظ رکھ،
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (خدا)!
اور ہر طرح کی تعریف تمام جہانوں کے پالنے والے مالک
کے لیے ہے اور اس کا درود اور خاص الخاص رحمتیں
ہمارے سردار محمدؐ پر ہوں، جو تمام نبیوں اور رسولوں کے آخری ہیں۔
اور ان کے اہل بیتؑ پر جو بھی خدا کی خاص رحمتیں ہوں جو سچے ہیں۔
اور ان کی اولاد پر خدا کی وحی کے ترجمان ہیں۔
اور تو لعنت بھیج تمام ظلم کرنے والوں پر۔
اور تو ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے
اے سب حاکموں سے بہتر فیصلہ کرنے والے (خدا)!

۵۔ دعائے کمیل پڑھنا کہ اس کا ورود بھی اسی شب میں ہوا۔

۶۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے تاکہ پروردگار اس کے گناہوں کو معاف کر دے۔

۷۔ شیخ نے مصباح میں ابو یحییٰ سے فضیلت ماہ شعبان کے ذیل میں نقل کیا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس شب کی بہترین دعا کے بارے میں سوال کیا گیا تو امام علیہ السلام ۔نے فرمایا کہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد اور قل یاایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورہ حمد اور سورۃ اخلاص (قل ھواللہ) پڑھے اور سلام کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِي
الْمُهِمَّاتِ
وَ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي
الْمُلِمَّاتِ
يَاعَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ
وَ يَامَنْ لاَ تَخْفٰى عَلَيْهِ
خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَ تَصَرُّفُ
الْخَطَرَاتِ
يَارَبَّ الْخَلاَئِقِ وَ الْبَرِيَّاتِ
يَامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ الْاَرَضِيْنَ
وَالسَّمٰوَاتِ
اَنْتَ اللهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
اَمُتُّ بِلاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ

فَيَالاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
اِجْعَلْنِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ
نَظَرْتَ اِلَيْهِ فَرَحِمْتَهٗ

اے وہ (اللہ) جو مشکلات میں بندوں کو اپنی پناہ دے کر بچالیتا ہے۔
اے وہ ہستی کہ مخلوقات مصیبت کے وقت اسی سے زیاد کرتی ہے۔
اے وہ جو ہر علانیہ اور پوشیدہ باتوں سے واقف ہے۔
اے وہ کہ وہم وخیال اور دلوں میں آنے والے
خیالات بھی اس سے نہیں چھپ سکتے۔
اے تمام مخلوقات اور موجودات کے پالنے والے مالک!
اے وہ جس کے قبضے میں آسمانوں اور زمینوں کی حکومت ہے۔
تو ہی اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی اور غلامی اور اطاعت کے لائق
نہیں۔
میں تیری طرف راغب ہوں، متوجہ ہوں، کیونکہ سوائے
تیرے کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں۔
اے وہ کہ تیرے سوا کوئی اور معبود لائق غلامی نہیں۔
تو مجھے قرار دے اس شب میں ان لوگوں میں
سے جن پر تو نے رحمت کی نظر کی ہے۔ (جن پر رحم کیا ہے)

www.drhasanrizvi.org

وَ سَمِعْتَ دُعَآئَهٗ فَاَجَبْتَهٗ

اور جس کی دعا کو تو نے سنا ہے اور اسے قبول کرلیا ہے۔

وَ عَلِمْتَ اِسْتِقَالَتَهٗ

اور جس کے بارے میں تجھے علم ہے کہ وہ اپنے تمام گناہوں کی دل سے معافی مانگ رہا ہے۔

وَ تَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِیْئَتِهٖ وَ عَظِیْمِ جَرِیْرَتِهٖ

لہذا اس کی تمام پچھلی غلطیوں کو تو نے معاف کردیا اور اس کے تمام بڑے گناہوں کو بھی معاف فرمادیا۔

فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ لَجَاْتُ اِلَیْکَ فِیْ سَتْرِ عُیُوْبِیْ

مالک! میں اپنے گناہوں سے بچنے کے لیے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے ان سے بچا۔ اور میں اپنے گناہوں کو چھپانے کے لیے خود کو تیرے سپرد کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَیَّ بِکَرَمِکَ وَ فَضْلِکَ

اے اللہ! تو اپنے فضل وکرم سے مجھ پر مہربانی فرما

وَاحْطُطْ خَطَایَایَ بِحِلْمِکَ وَ عَفْوِکَ

اور اپنی برداشت کرنے کی قوت کی وجہ سے میرے تمام گناہ معاف کردے۔

وَ تَغَمَّدْنِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ بِسَابِغِ کَرَامَتِکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهَا مِنْ اَوْلِیَآئِکَ

پھر مجھے اس رات میں اپنے ان اولیا اور خاص دوستوں میں سے قرار دے

اَلَّذِیْنَ اجْتَبَیْتَهُمْ لِطَاعَتِکَ وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِکَ

جنہیں تو نے اپنی اطاعت کے لیے چنا اور اپنی غلامی اور اطاعت وعبادت کے لیے منتخب کرلیا ہے۔

وَ جَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَکَ وَ صِفْوَتَکَ

اور انہیں اپنا مخلص اور خاص چنا ہوا قرار دے دیا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّہٗ	اے میرے پالنے والے مالک! مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو خوش نصیب ہیں۔
وَ تَوَفَّرَ مِنَ الْخَیْرَاتِ حَظُّہٗ	اور اچھے کاموں میں جن کا بہت بڑا حصہ ہے۔
وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ	اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تندرست اور صحت مند ہیں۔ اور تیری نعمتوں سے خوب خوب مزے اٹھارہے ہیں۔
وَ فَازَ فَغَنِمَ	وہ کامیاب ہیں اور تیری نعمتوں میں ہیں۔
وَاکْفِنِیْ شَرَّ مَا اَسْلَفْتُ	میں نے پہلے جن گناہوں کو کیا ہے ان سب کے شر سے اور نقصان سے مجھے بچا لے۔
وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْاِزْدِیَادِ فِیْ مَعْصِیَتِکَ	اور مجھے گناہوں سے محفوظ رکھ تاکہ تیری نافرمانی میں کوئی اور اضافہ نہ ہونے پائے۔ (تاکہ پچھلے گناہ معاف ہوجائیں)
وَ حَبِّبْ اِلَیَّ طَاعَتَکَ	اپنی اطاعت کو اور ایسے عمل کو میرے لیے پسندیدہ بنادے جو تیرا
وَ مَا یُقَرِّبُنِیْ مِنْکَ	قرب عطا کردے اور مجھے
وَ یُزْلِفُنِیْ عِنْدَکَ	تیری قربت پسندیدگی اور محبت کا حقدار بنادے۔
سَیِّدِیْ اِلَیْکَ یَلْجَأُ الْھَارِبُ	اے میرے سردار! بھاگنے والا تیری پناہ تلاش کررہا ہے۔
وَ مِنْکَ یَلْتَمِسُ الطَّالِبُ	اور ایک طلب گار تیری بارگاہ میں درخواستیں پیش کررہا ہے۔ اور اپنے گناہوں سے معافی کا طلب گار اور توبہ کا سوالی ہے۔
وَ عَلٰی کَرَمِکَ یُعَوِّلُ الْمُسْتَقِیْلُ التَّآئِبُ	تیرے فضل وکرم پر بھروسہ رکھتا ہے۔
اَدَّبْتَ عِبَادَکَ بِالتَّکَرُّمِ	تو نے اپنی عطاؤں اور مہربانیوں سے اپنے بندوں کو پالا پوسا ہے۔
وَ اَنْتَ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ	اور تو ہر کرم والے سے زیادہ کرم اور مہربانیاں کرنے والا ہے۔
وَ اَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَکَ	اور تو نے خود (اپنے مجرموں کو) ہمیں معاف کرنے کا حکم دیا۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
اَللّٰهُمَّ فَلاَ تَحْرِمْنِيْ مَا
رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ
وَلاَ تُؤْيِسْنِيْ مِنْ سَابِغِ
نِعَمِكَ
وَلاَ تُخَيِّبْنِيْ مِنْ جَزِيْلِ
قِسَمِكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
لِاَهْلِ طَاعَتِكَ
وَاجْعَلْنِيْ فِيْ جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ
بَرِيَّتِكَ
رَبِّ اِنْ لَمْ اَكُنْ مِنْ اَهْلِ
ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ
وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ
وَجُدْ عَلَيَّ بِمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ لاَ
بِمَا اَسْتَحِقُّهٗ
فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْ بِكَ وَ
تَحَقَّقَ رَجَآئِيْ لَكَ
وَ عَلِقَتْ نَفْسِيْ بِكَرَمِكَ
فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
وَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِيْ مِنْ
كَرَمِكَ بِجَزِيْلِ قِسَمِكَ

اور تو خود بھی بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے۔

اے میرے خدا! میں نے تیرے کرم اور مہربانی سے جو امید لگائی ہے مجھے اس سے محروم نہ کرنا۔

اور اپنی بے انتہا نعمتوں سے مجھے مایوس نہ ہونے دینا۔

اور اس شب میں اپنے اطاعت گزاروں کے لیے تو نے جو بے حد و بے انتہا حصہ اور ثواب رکھا ہوا ہے، مجھے اس سے محروم نہ کرنا۔

اور اپنی بدترین مخلوق کے شر اور نقصان سے حفاظت کے لیے مجھے ڈھال فراہم کر دینا۔

میرے پالنے والے مالک! اگر چہ میں تیری ان عطاؤں اور بخششوں کا حقدار نہیں ہوں، لیکن تو بڑا کریم اور مہربانی کرنے والا، بے حد معاف کرنے والا، بخشنے والا اور عطا کرنے والا ہے۔

مجھ پر ایسی عطا کر جس کا تو اہل ہے، نہ کہ میں جس کا مستحق ہوں۔

(کیونکہ) میں تیرے بارے میں اچھا گمان رکھتا ہوں اور میری تمام امیدیں تجھی سے بندھی ہوئی ہیں۔

اور میرا دل تیرے کرم اور مہربانیوں کی امیدوں سے بھرا ہوا ہے کیونکہ تو ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

اور تو ہی سب سے زیادہ کرم اور مہربانیاں کرنے والا ہے۔

اے میرے اللہ! تو مجھے اپنی عطاؤں اور مہربانیوں اور عطاؤں کا بے حد بڑا حصہ عطا فرما۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ

کیونکہ میں تیری معافیوں کی پناہ چاہتا ہوں، تاکہ تیری سزاؤں سے محفوظ رہوں۔

وَاغْفِرْلِیَ الذَّنْبَ الَّذِیْ یَحْبِسُ عَلَیَّ الْخُلُقَ وَ یُضَیِّقُ عَلَیَّ الرِّزْقَ

تو میرے اس گناہ کو معاف فرمادے جس نے مجھے بداخلاق بنا کر میرا رزق مجھ پر تنگ کر دیا ہے

حَتّٰی اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاکَ

تاکہ میں تیری عمدہ رضا حاصل کرسکوں۔ تجھے خوب راضی کر سکوں۔

وَ اَنْعَمَ بِجَزِیْلِ عَطَآئِکَ وَ اَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَآئِکَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِکَ وَ تَعَرَّضْتُ لِکَرَمِکَ

اور تیری بے شمار عطاؤں سے اور تیری بے انتہا نعمتوں سے خوب خوب فائدے اٹھاسکوں۔ میں نے تیرے دروازے پر پناہ لے لی ہے۔اور تیری بخشش وعطا سے امید لگائے ہوئے ہوں۔

وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ

اور تیرے عذاب سے بچنے کے لیے تیری ہی معافیوں کی پناہ لینے کی تلاش میں ہوں۔

وَ بِحِلْمِکَ مِنْ غَضَبِکَ

اور تیرے غصے سے محفوظ ہونے کے لیے تیری برداشت کی پناہ میں آیا ہوں۔

فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُکَ

میں نے تجھ سے جو مانگا ہے وہ مجھے عطا کردے۔

وَ اَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْکَ

اور مجھے وہ دلادے جس کا میں نے تجھ سے سوال کیا ہے۔

اَسْئَلُکَ بِکَ لَا بِشَیْئٍ هُوَ اَعْظَمُ مِنْکَ

میں تجھ سے تیری ہی ذات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں، ایسی چیز کا جو تیرے لیے بہت بڑی نہیں ہے۔

اس کے بعد سجدے میں جائے اور بیس (۲۰) مرتبہ یارب سات (۷) مرتبہ یااللہ سات (۷) مرتبہ لا حول ولاقوۃ الا باللہ دس (۱۰) مرتبہ ماشاء اللہ دس (۱۰) مرتبہ لاقوۃ الا باللہ کہے اور پھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد پر درود بھیج کر اپنی حاجات طلب کرے۔ خدا کی قسم اگر حاجتیں بارش کے قطروں کے برابر ہوں تب بھی پروردگار اپنے فضل و کرم سے انہیں پورا کرسکتا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ
وَ قَصَدَکَ الْقَاصِدُوْنَ
وَ اَمَّلَ فَضْلَکَ وَ مَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ
وَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ
وَ جَوَآئِزُ وَ عَطَایَا وَ مَوَاهِبُ
تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ
وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْکَ
وَهَا اَنَا ذَا عُبَیْدُکَ الْفَقِیْرُ
اِلَیْکَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَ مَعْرُوْفَکَ
فَاِنْ کُنْتَ یَامَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ
فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰٓی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ
وَعُدْتَ عَلَیْهِ بِعَآئِدَةٍ مِنْ عَطْفِکَ

شیخ طوسی اور کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس شب میں یہ دعا بھی پڑھیے:
میرے خدا! اس رات سوالی تیرے سامنے حاضر ہوتے ہیں۔
اور ارادہ کرنے والوں نے تیرا ارادہ کیا ہے۔
اور طلب کرنے والوں نے تیرے فضل و انعام کی آرزو کی ہے۔
اور آج کی رات تیری عنایتوں، انعامات، عطاؤں اور بخششوں کی رات ہے۔
تو اس رات میں اپنے بندوں میں سے جس پر
چاہے گا اپنا کرم اور احسان کرے گا۔ اور جس سے چاہے گا اپنے کرم کو روک لے گا۔ جو تیری عنایتوں کا مستحق نہ ہوا ہوگا، اس سے روک لے گا۔
اور میں تیرا ادنیٰ غلام ہوں جو تیرا محتاج ہے۔
تیرے فضل و کرم اور عطاؤں اور مہربانیوں کا امیدوار ہے۔
پس اگر اے میرے مولا! تو اس رات میں اپنی مخلوقات میں سے کسی پر اپنا فضل و کرم کرے
اور کسی کو بھی ایسا انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کی وجہ سے ہو،

www.drhasanrizvi.org

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَ مَعْرُوفِکَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْماً اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ

تو خاص الخاص رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آلؑ پر جو تیرے چنے ہوئے بہترین مخلوق ہیں۔
تو نے ان کو فضیلتیں عطا کی ہیں اور اپنے جود و کرم مہربانیوں اور عطاؤں سے مجھے نواز دے۔
اے تمام جہانوں کے پالنے والے مالک!
اور تو رحمتیں نازل فرما محمدؐ پر جو خاتم النبیین ہیں۔
اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر اور ان پر اپنا سلام بھیج
بے شک اللہ لائق تعریف ہے۔ بے حد و بے انتہا بزرگ و برتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَآ اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

اے اللہ! میں تجھ سے دعا کر رہا ہوں جیسا کہ تو نے دعا کرنے کا حکم دیا ہے۔
میری تمام دعائیں قبول فرما، کیونکہ تو نے دعاؤں کے قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا ہے
یہ وہ دعا ہے جو سحر کے وقت نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

دعائے آخر شعبان

رمضان المبارک کی آمد کے لیے شیخ طوسیؒ نے حارث بن مغیرہؒ سے روایت نقل کی ہے کہ امام صادقؑ شب آخرِ شعبان اور شبِ اول ماہِ رمضان اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَکَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ وَجُعِلَ هُدًی لِلنَّاسِ

یا اللہ! بے شک یہ وہ برکت والا مہینہ ہے، جس میں قرآن کو نازل کیا گیا۔
اور اسے انسانوں کے لیے سیدھا راستہ دکھانے والا قرار دیا گیا۔

www.drhasanrizvi.org

وَ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى
وَالْفُرْقَانِ
قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيهِ
وَ سَلِّمْهُ لَنَا وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا

فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ
يَامَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ
الْكَثِيْرَ
اِقْبَلْ مِنِّيَ الْيَسِيْرَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ
لِيْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلاً
وَ مِنْ كُلِّ مَالَا تُحِبُّ مَانِعاً
يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا مَنْ عَفَا عَنِّيْ وَ عَمَّا
خَلَوْتُ بِهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ

يَامَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِارْتِكَابِ
الْمَعَاصِيْ
عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ
يَاكَرِيْمُ
اِلٰهِيْ وَعَظْتَنِيْ فَلَمْ اَتَّعِظْ

اس قرآن میں ہدایت کی بھرپور دلیلیں ہیں اور یہ حق و باطل کو الگ کر دینے والی کتاب ہے۔
اب یہ مہینہ آچکا ہے تو ہمیں اس میں سلامت رکھ۔ ہر بلا سے محفوظ رکھ۔ اور اس مہینے کو ہمارے لیے سلامتی (مکمل حفاظت) قرار دے اور تو اس مہینے کے تمام اعمال کو ہم سے قبول کر لے،
اپنی طرف سے سہولتوں عافیتوں اور مہربانیوں کے ساتھ۔
اے وہ ذات جو تھوڑے عمل کو قبول کر لیتا ہے۔
اور زیادہ عمل کی بے حد قدر کرتا ہے۔
تو مجھ سے میرا تھوڑا سا نیک عمل بھی قبول کر لیتا ہے۔
اور زیادہ عمل کی بے حد قدر کرتا ہے۔
تو مجھ سے میرا تھوڑا سا نیک عمل قبول کر لے۔ (کیونکہ میرے پاس بہت سا نیک عمل نہیں ہے)
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں کہ تو مجھے ہر نیکی کی راہ دکھادے۔
اور جو چیزیں تجھے ناپسند ہیں ان سے مجھے ہٹا دے۔
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے (خدا)!
اے وہ ذات جس نے مجھے معاف کر دیا اور
ان گناہوں کو بھی معاف کر دیا جنہیں میں نے چھپ کر انجام دیا تھا۔
اے وہ ہستی جس نے میرے گناہوں کی وجہ سے
مجھے نہیں پکڑا۔ اب مجھے معاف کر دے۔ معاف کر دے۔ معاف کر دے۔
اے میرے خدا! تو نے مجھے نصیحت کی مگر میں نے اس کی پرواہ نہ کی۔

www.drhasanrizvi.org

وَ زَجَرْتَنِیْ عَنْ مَّحَارِمِکَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ
تو نے مجھے حرام کاموں سے منع فرمایا مگر میں ان سے نہ رکا۔

فَمَا عُذْرِیْ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا کَرِیْمُ عَفْوَکَ عَفْوَکَ
اب میرے پاس کوئی عذر نہیں ہے۔ مگر تو مجھے معاف کردے، اے صاحب کرم مجھے معاف کردے، معاف کردے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ
خدایا! میں تجھ سے موت کے وقت راحت و سکون اور حساب کے وقت مغفرت اور تیری معافیاں طلب کرتا ہوں۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ فَلْیَحْسُنِ التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِکَ
تیرے بندے کا گناہ بہت ہی بڑا ہے۔ اس لیے تیری جانب سے بہترین معافیاں ہونا چاہئیں۔

یَا اَھْلَ التَّقْوٰی وَ یَا اَھْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَکَ عَفْوَکَ
اے میرے بچاؤ کا ذریعہ! اور اے میری معافیوں کا وسیلہ! مجھے معاف کردے۔ معاف کردے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ
اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے غلام کا بیٹا ہوں۔ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں۔

ضَعِیْفٌ فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ وَ اَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰی وَالْبَرَکَةِ عَلَی الْعِبَادِ
بے حد کمزور ہوں اور تیری رحمت کا محتاج ہوں، اور تو اپنے غلاموں پر دولت اور برکت نازل کرنے والا ہے۔

قَاھِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَیْتَ اَعْمَالَھُمْ وَ قَسَمْتَ اَرْزَاقَھُمْ
تو زبردست حکومت والا ہے، تو سب کے اعمال کو پوری طرح جانچ کر شمار کرتا ہے اور ان کے رزق کو تقسیم کرتا ہے۔

وَجَعَلْتَھُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُھُمْ وَ اَلْوَانُھُمْ خَلْقاً مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ
اور تو نے ہی انہیں مختلف زبانوں اور مختلف رنگوں والا بنایا ہے۔ ایک مخلوق کے بعد تیری دوسری مخلوق ہے۔

تیرے بندوں کو تیرے علم کی حدوں کا پتہ نہیں۔

وَلَا یَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَکَ وَلَا یَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَکَ
نہ تیرے بندوں کو تیری قدرت اور قوت کا اندازہ ہے۔ کیونکہ تیرا علم اور تیری قدرت لامحدود ہے۔ (اور ہماری عقلیں محدود ہیں)

www.drhasanrizvi.org

وَ كُلُّنَا فَقِيرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ
فَلَا تَصْرِفْ عَنِّىْ وَجْهَكَ

اور ہم سب کے سب تیری رحمت کے محتاج ہیں، اس لیے تو ہم سے اپنی توجہ کو نہ ہٹانا۔

وَاجْعَلْنِىْ مِنْ صَالِحِىْ خَلْقِكَ
فِى الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ

اور مجھے تو اپنی اچھی مخلوق میں قرار دینا۔ مجھے میرے عمل اور آرزو میں اپنی قضا و قدر کے فیصلوں پر راضی ہونے والا بنانا۔ (یعنی میرا ہر کام اور ہر تمنا تیری مرضی کے مطابق ہو جائے)

اَللّٰهُمَّ اَبْقِنِىْ خَيْرَ الْبَقَآءِ
وَاَفْنِنِىْ خَيْرَ الْفَنَآءِ

مالک! تو مجھے بہترین زندگی کے ساتھ باقی رکھ
اور بہترین موت عطا فرما۔ میری موت تیرے دوستوں سے دوستی اور تیرے دشمنوں کی دشمنی میں ہو۔

عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ وَ مُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ
وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ
وَالْوَفَآءِ وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ

میری پوری زندگی اور موت تیری جانب رغبت توجہ اور محبت کرنے میں خرچ ہو۔ میں تجھ ہی سے ڈرتا رہوں۔ (اور تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ) تیرے سامنے عاجزی انکساری اور وفاداری میں تیرے سامنے اطاعت کے لیے سر جھکائے رہوں۔

وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَاِتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ

اور تیری کتاب کی تصدیق کرنے والا اور تیرے رسول کی سنت پر عمل کرنے والا رہوں۔

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِىْ قَلْبِىْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ

اے اللہ! میرے دل میں جو بھی شک شبہ یا انکار حق کا کوئی ذرہ بھی ہو، تو اس کو (بالکل) ختم کر دے۔

اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ
اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُيَلَاءَ اَوْ رِيَآءٍ اَوْ سُمْعَةٍ

تجھ سے ناامیدی یا ناخوشی، ناراضگی یا سرمستی یا غرور یا خود پسندی، تکبر نہ رکھوں۔
دکھاوا ریاکاری یا شہرت کی خواہش یا تیرے حکم کی مخالفت سے مجھے پوری طرح بچائے رکھ۔

www.drhasanrizvi.org

اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ
فُسُوقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ
اَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ
فَاَسْئَلُكَ يَارَبِّ اَنْ تُبْدِلَنِي
مَكَانَهُ .
اِيْمَاناً بِوَعْدِكَ وَ وَفَاءً
بِعَهْدِكَ وَ رِضًا بِقَضَائِكَ
وَ زُهْداً فِي الدُّنْيَا وَ رَغْبَةً
فِيمَا عِنْدَكَ
وَ اَثَرَةً وَ طُمَانِيْنَةً وَ تَوْبَةً
نَصُوحاً
اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَارَبَّ
الْعَالَمِيْنَ
اِلٰهِيْ اَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ
تُعْصٰى
وَ مِنْ كَرَمِكَ وَ جُوْدِكَ
تُطَاعُ
فَكَاَنَّكَ لَمْ تُعْصَ
وَ اَنَا وَ مَنْ لَمْ يَعْصِكَ
سُكَّانُ اَرْضِكَ
فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا

نفاق منافقت، کفر یا بد عملی، نافرمانی یا اپنی بڑائی کا احساس یا وہ چیز جسے تو ناپسند کرتا ہے، ان سب برائیوں کو مجھ سے دور کر دے۔

اے مالک! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری ان تمام برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دے۔

اپنے وعدے پر یقین عطا فرما۔ اپنے عہد کو پرا کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اپنے فیصلوں پر مجھے راضی رکھ۔

دنیا سے بے رغبتی عطا فرما۔ اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی طرف بے حد شوق اور رغبت عطا فرما۔

اور مجھے اپنی پسندیدگی، اطمینان خوشی اور ایسی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرما جس کے بعد میں کوئی گناہ نہ کروں۔

میں تجھ سے ان تمام باتوں کا طلب گار ہوں، اے تمام جہانوں کے پالنے والا مالک!

میرے معبود! تیرے حلم اور برداشت کرنے کے کی وجہ سے تیری نا فرمانی اور گناہ کیے جاتے ہیں۔

اور تیرے جود و کرم، بخششوں اور عطاؤں کی وجہ سے تیری اطاعت کی جاتی ہے۔ اس لیے بس تو یوں سمجھ لے کہ تیری نافرمانی نہیں ہوئی۔

میں نے اور کسی نے تیری نافرمانی نہیں کی۔ کیونکہ ہم سب تیری ہی زمین کے رہنے والے ہیں۔ سب تیرے ہی غلام ہیں۔ اس لیے تو ہم سب پر اپنے فضل و کرم کی وجہ سے اپنے جود و عطا اور اپنی مہربانیوں کی ہم سب پر بارش کر دے

www.drhasanrizvi.org

وَ بِالْخَيْرِ عَوَّاداً — ہمارے ساتھ بار بار بھلائی کرنے والا اور ہم سب کو بے حد و بے حساب فائدے پہنچانے والا بن جا۔

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ — اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے (خدا)!

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ — اور رحمت خدا ہو محمدؐ اور آل محمدؐ پر، ابدی سرمدی

صَلٰوةً دَآئِمَةً لَا تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ — دائمی، خاص رحمتیں ہوں جسے نہ شمار کیا جاسکتا ہو اور نہ گنا جاسکتا ہو۔

وَ لَا يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ — اور نہ ہی تیرے سوا کوئی اس کا اندازہ لگا سکتا ہو۔

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ — اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے خدا!

فضیلت واعمال ماہ رمضان المبارک

شیخ صدوقؒ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے اور آپ نے اپنے آباد واجداد کے حوالے سے امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیتے ہوئے یہ فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس اللہ کا مہینہ برکت، رحمت اور مغفرت کے ساتھ آرہا ہے۔ یہ مہینہ اللہ کے نزدیک سے سب مہینوں سے افضل ہے۔ اس کے دن تمام دنوں سے افضل اور اس کی راتیں تمام راتوں سے افضل اور اس کی ساعتیں تمام ساعتوں سے افضل ہیں۔ اس مہینہ میں تم اللہ کے مہمان ہو اور تمہارا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن پر اللہ کا کرم اور مہربانی ہے۔ اس مہینے میں سانس لینا تسبیح کے برابر ہے۔ سونا عبادت ہے، عمل مقبول اور دعا قبول ہے۔ تم اپنے رب سے سچی نیتوں اور پاک دلی سے سوال کرو کہ وہ تمہیں روزہ رکھنے اور قرآن کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا کر ے۔ اس مہینے میں جو اللہ کی بخشش سے محروم رہے گا، وہ بدبخت و بدقسمت ہوگا۔ تم اس ماہ میں اپنی بھوک اور پیاس کے وقت قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو۔ محتاجوں اور مسکینوں کو صدقہ دو، اپنے بڑوں کی عزت کرو، اپنے چھوٹوں پر رحم کرو، اپنے رشتہ داروں پر احسان کرو، اپنی زبانوں کی

www.drhasanrizvi.org

حفاظت کرو، جن چیزوں کو دیکھنا منع ہے، انہیں نہ دیکھو، جن باتوں کو سننے کی اجازت نہیں، انہیں نہ سنو، تم دوسرے لوگوں کے یتیموں پر ترس کھاؤ، وہ تمہارے یتیموں پر ترس کھائیں گے، تم اللہ سے اپنے گناہوں کی توبہ کرو اور نماز کے اوقات میں دعائیں مانگو۔ کیونکہ وہ بے حد افضل گھڑی ہے، جب اللہ اپنے بندوں پر رحمت کی نظر کرتا ہے۔ وہ ان کی مناجات سنتا ہے۔ جب پکارتے ہو تو لبیک کہتا ہے۔ اور دعا مانگتے ہو تو اسے قبول کرتا ہے۔

اے لوگو! تمہاری جانیں تمہارے اعمال کی وجہ سے جکڑی ہوئی گرفتار ہیں، انہیں طلب مغفرت کے ذریعے کھول دو، تمہاری پشت گناہوں کے بوجھ سے بھاری ہوگئی ہے، تم اسے لمبے لمبے سجدوں کے ذریعے ہلکا کردو۔ اور جان لو کہ اللہ نے اپنی عزت جلالت اور اپنی بڑائی کی قسم کھائی ہے کہ وہ نماز پڑھنے والوں اور سجدہ کرنے والوں پر عذاب نازل نہیں کرے گا۔ اور انہیں جہنم کے خوف سے محفوظ رکھے گا، جس دن سب لوگ رب العالمین کے حضور میں کھڑے ہوں گے۔

اے لوگو! جو بھی اس مہینے میں کسی مومن روزہ دار کو افطار کرائے گا، تو اس کا ثواب اللہ کے نزدیک ایک غلام آزاد کرانے کے برابر ہے۔ نیز اس کے پچھلے گناہوں سے معافیوں کا سبب بھی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ ہم میں سے ہر ایک اس بات پر قدرت نہیں رکھتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں فرمایا: تم جہنم کی آگ سے بچو، خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے، تم آتش جہنم سے بچو خواہ ایک گھونٹ پانی کے ذریعے۔ اے لوگو! اس مہینے میں جس شخص کا اخلاق اچھا ہوگا، وہ شخص پل صراط سے آسانی سے گزر جائے گا، جب کہ دوسروں کے قدم لڑکھڑا رہے ہوں گے۔ اور جو شخص اس ماہ میں اپنے نوکروں سے کم خدمت لے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے عذاب میں کمی کردے گا۔ جو اس مہینے میں لوگوں کو تکلیف دینے سے رکے گا، تو قیامت کے دن اللہ کا غضب اس کے نزدیک نہیں آئے گا۔ جو اس مہینے میں یتیم کی عزت کرے گا، تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی عزت کرے گا۔

www.drhasanrizvi.org

جو اس ماہ میں رشتہ داروں سے تعلق توڑے گا، تو قیامت کے دن اللہ اپنی رحمت اس سے کاٹ دے گا۔ جو اس مہینہ سنتی نماز ادا کرے گا، تو خداوند عالم جہنم سے نجات کا پروانہ اس کے لیے لکھ دے گا۔ اور جو شخص اس مہینہ میں ایک فریضہ بجالائے گا تو خداوند عالم اس کا ثواب ستر (۷۰) فرائض کے برابر عطا فرمائے گا۔ اور جو شخص اس مہینہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس کے ترازو کو اس روز وزنی کردے گا، جس روز نیکیوں کے پلے ہلکے ہوں گے ۔ اور جو شخص اس مہینے میں قرآن مجید کی ایک آیت کی تلاوت کرے گا (یعنی سمجھ کر پڑھے گا) تو اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا دوسرے مہینوں میں پورے قرآن ختم کرنے کا اجر ملتا ہے۔

اے لوگو! اس مہینہ میں جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں، اس لیے تم اپنے رب سے سوال کرو کہ انہیں تم پر بند نہ کرے۔ اور جہنم کے دروازے بند ہیں، تم اپنے رب سے سوال کرو کہ انہیں تم پر نہ کھولے۔ اور شیاطین زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں، تم اپنے مالک سے دعا کرو کہ ان کو تم پر مسلط نہ ہونے دے۔

شیخ صدوقؒ روایت کرتے ہیں کہ جب ماہ رمضان داخل ہوتا تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر قیدی کو آزاد فرما دیتے تھے، اور ہر سوال کرنے والے کی حاجت پوری کرتے تھے۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اگر کسی شخص کی رمضان کے مبارک مہینے میں مغفرت نہیں ہوئی تو آئندہ سال ماہ رمضان تک اس کی مغفرت نہیں ہوگی، مگر یہ کہ وہ ''عرفہ'' کے میدان میں (حج کے لیے) حاضر ہو۔

امام جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ تم جب بھی روزہ رکھو تم پر لازم ہے کہ تمہارے کان تمہاری آنکھ تمہاری کھال بلکہ تمام اعضائے جسمانی کا روزہ ہونا چاہیے، نہ صرف یہ کہ اس دوران حرام چیزوں سے دور رہو بلکہ مکروہات سے بھی بچو۔

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ جنہوں نے روزے سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا۔ بس صرف بھوکے اور پیاسے رہے۔ اور بہت سے عبادت کرنے والے ایسے ہیں کہ انہیں عبادت سے کوئی فائدہ نہیں ملا سوائے اس کے کہ انہوں نے اپنے آپ کو مشقت میں ڈالا۔ عقل مند کا سونا احمقوں کے جاگنے اور عبادت کرنے سے افضل ہے۔ (روزوں کا فائدہ صرف ان کو ہوتا ہے جنہوں نے برائیوں کے بچنے کی صلاحیت پیدا کی)

جابر بن یزید امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جابر بن عبداللہؓ سے

www.drhasanrizvi.org

فرمایا کہ اے جابرؓ! یہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے، جو بھی اس مہینے میں دن کے وقت روزہ رکھے گا اور رات کے کسی حصہ میں عبادت کے لیے کھڑا ہوگا اور حرام سے اپنے پیٹ اور شرمگاہ کو محفوظ رکھے گا۔ اور اپنی زبان کی حفاظت کرے گا تو وہ گناہوں سے اس طرح باہر آجائے گا جس طرح وہ مہینہ سے باہر نکل جائے۔ جابر نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ حدیث جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمائی کس قدر عمدہ ہے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شرطیں میں نے عائد کی ہیں وہ کتنی سخت ہیں۔ (یعنی برائیوں سے بچنے کی صلاحیت اور قوت پیدا کرنا کتنا بڑا اور مشکل کام ہے)

ماہ رمضان المبارک کے مشترکہ اعمال

یہ اعمال چار طرح کے ہیں۔

پہلی قسم:

وہ اعمال ہیں جنہیں اس مہینہ میں ہر روز رات اور دن کے وقت بجالاتا ہے۔ سید ابن طاؤس روایت کرتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے ماہ رمضان میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ	یا اللہ تو مجھے توفیق عطا فرما کہ اس سال اور ہر سال حج بیت اللہ کروں۔

www.drhasanrizvi.org

مَا اَبْقَيْتَنِیْ
فِیْ يُسْرٍ مِنْكَ
وَعَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ
وَلَا تُخْلِنِیْ مِنْ تِلْكَ
الْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ
وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ
وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَفِیْ جَمِيْعِ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ فَكُنْ لِیْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِيْمَا
تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ
الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ
مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ وَلَا
يُبَدَّلُ
اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ
بَيْتِكَ الْحَرَامِ
اَلْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ
سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ
الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ
وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ
اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِیْ
وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزْقِیْ

جب تک تو مجھے زندہ رکھے
اپنی طرف سے آسانی اور اپنی حفاظت میں رکھ۔
اور میرے رزق میں وسعت عطا فرما۔
اور مجھے ان باعظمت مقامات اور
مقدس مزارات کی زیارتوں سے محروم نہ رکھ۔
اور اپنے نبی کی قبر کی زیارت سے کبھی محروم نہ فرما۔
تیری خاص رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر۔
اور دنیا و آخرت کی میری تمام حاجتیں پوری فرما۔
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب
قدر میں تو جو یقینی آخری اور مضبوط
ومحکم فیصلے کرتا ہے، جن میں کسی قسم کی تبدیلی بھی نہیں ہوتی، ان تمام
فیصلوں میں میرا نام اپنے محترم گھر کے ان حاجیوں میں لکھ دے
جن کا حج قبول اور جن کی کوششوں کی قدر کی جاتی ہے۔
جن کے تمام گناہوں کی معافی ہو چکی ہے۔
جن کی تمام خطائیں معاف ہو چکی ہیں۔
اور قضا و قدر کی بنیاد پر میرے مالک یہ فیصلہ بھی کر دے
کہ میری عمر لمبی ہو۔
اور میرے رزق میں وسعت ہو۔

www.drhasanrizvi.org

وَ تُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَ دَیْنِیْ

اور تو خود میری ہر امانت اور میرے قرض کو میری جانب سے ادا کر دے۔

اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

آمین، اے تمام جہانوں کے پالنے والے مالک! میری ان تمام دعاؤں کو قبول فرما۔

یَا عَلِیُّ یَاعَظِیْمُ یَاغَفُوْرُ یَارَحِیْمُ

اے بلند و بالا! اے بزرگ و برتر! اے بخشنے والے۔ اے رحم کرنے والے!

اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

تو ایسا عظیم پالنے والا مالک ہے، جس کا جیسا کوئی نہیں۔

اور جو ہر ایک کی بات سننے والا اور ہر چیز کا دیکھنے والا ہے۔

وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَ كَرَّمْتَهٗ

اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے عظمت اور عزت عطا کی ہے۔

وَ شَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ

اور دوسرے مہینوں پر اسے شرف اور فضیلت بخشی ہے۔

وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَهٗ عَلَیَّ

اور یہی وہ مہینہ ہے، جس کے روزے مجھ پر فرض قرار دیے ہیں۔

وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ

اور یہی وہ رمضان کا مہینہ ہے، جس میں قرآن کو اتارا گیا جو تمام لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور حق و باطل کو الگ کرنے والا ہے۔

وَجَعَلْتَ فِیْهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ

اور اسی مہینہ میں تو نے شب قدر رکھی ہے۔

وَجَعَلْتَهَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے۔

فَیَاذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ

اے وہ احسان کرنے والے، جس پر احسان نہیں کیا جا سکتا۔

www.drhasanrizvi.org

مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاکِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ
فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ
وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

مجھ پر کرم مہربانی فرما۔ میری گردن کو جہنم کی آگ سے چھڑا کر آزاد کردے۔
مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے کہ جن پر تو نے
احسان کیا ہے، اس طرح کہ مجھے جنت میں داخل کردے۔
تجھے واسطہ ہے اپنی رحمت کا، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدا!

سید نے روایت کی ہے کہ ہر شب ماہ رمضان میں یہ دعا پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ
الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ
وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْهِ الصِّیَامَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ
فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ
وَاغْفِرْلِیْ تِلْکَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ
فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُکَ
یَارَحْمٰنُ یَاعَلَّامُ

بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام اور مدد سے دعا کرتا ہوں۔
خدایا! اے ماہ رمضان کے مالک
جس میں تو نے قرآن مجید کو اتارا ہے۔
اور اسی مہینہ میں اپنے بندوں پر روزہ کو فرض کیا ہے۔ اس لیے تو خاص الخاص رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے اپنے
محترم گھر کے حج کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔
اس سال بھی اور پھر ہر سال،
اور میرے تمام بڑے بڑے گناہوں کو معاف کردے۔
اس لیے کہ تیرے علاوہ ان بڑے بڑے گناہوں کا معاف کرنے والا کوئی اور نہیں ہے۔
اے سب سے زیادہ مہربان! اے میرے تمام حالات کو جاننے والے (خدا)!

بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے مدد مانگتے

www.drhasanrizvi.org

شیخ کفعمی نے مصباح اور بلد الامین میں شیخ شہید سے اپنے مجموعہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی اس دعا کو ہر واجب نماز کے بعد پڑھے گا تو اللہ اس کے روز قیامت تک ہونے والے تمام گناہوں کو معاف کردے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ
یا اللہ قبر والوں کو بے حد خوشیاں عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ
یا اللہ! ہر محتاج کو غنی اور دولتمند بنادے۔

اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ
یا اللہ! ہر بھوکے کا پیٹ بھردے۔

اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ
یا اللہ! ہر برہنہ کو لباس پہنچادے۔

اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ
یا اللہ! ہر مقروض کا قرض ادا کردے۔

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ
یا اللہ! ہر غمگین کے رنج وغم کو دور کردے۔

اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ
یا اللہ! ہر مسافر کو وطن لوٹادے۔

اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ
یا اللہ! ہر قیدی کو قید سے چھڑادے۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ
یا اللہ! تمام مسلمانوں کے تمام بگڑے ہوئے کام بنادے ہوئے۔

اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ
یا اللہ! ہر بیمار کو شفایاب کردے۔

اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ
یا اللہ! تو ہمارے فقر و فاقہ کو اپنی دولت مندی سے دور کردے۔

اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ
یا اللہ! تو ہمارے بدترین حالات کو اپنے بہترین حالات میں تبدیل کردے۔

اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ
یا اللہ! ہماری جانب سے ہمارے قرض کی ادائیگی کا سامان کردے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ	اور ہمیں فقر وفاقہ سے آزاد کردے۔
اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

دعائے حج

مولف کا بیان ہے کہ اس کو دعائے حج بھی کہا جاتا ہے۔ چنانچہ سید نے اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اسے رمضان میں ہر رات مغرب کے بعد پڑھنا مستحب ہے۔ شیخ کلینیؒ نے کافی میں ابو بصیرؒ سے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ ماہ رمضان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِکَ وَ مِنْکَ اَطْلُبُ حَاجَتِیْ	اے میرے اللہ! میں تیرے وسیلے سے اور تجھ سے اپنی حاجت طلب کر رہا ہوں، جبکہ
وَ مَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَى النَّاسِ	ایسے لوگ بھی ہیں جو حاجتیں لوگوں سے طلب کرتے ہیں۔
فَاِنِّیْ لَآ اَطْلُبُ حَاجَتِیْ اِلَّا مِنْکَ	لیکن میں اپنی حاجت صرف تجھی سے طلب کر رہا ہوں۔
وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ	تو یکتا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔
وَ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِکَ وَ رِضْوَانِکَ	اور میں تیرے فضل وکرم اور خوشنودی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ	کہ تو خاص رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر
وَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ فِیْ عَامِیْ هٰذَا اِلٰى بَیْتِکَ الْحَرَامِ سَبِیْلاً	اور یہ کہ تو اس سال میرے لیے یہ ممکن بنادے کہ میں تیرے محترم گھر کی جانب حج کا سفر کروں۔
حِجَّةً مَبْرُوْرَةً مُتَقَبَّلَةً زَاكِیَةً خَالِصَةً لَکَ	اور میرا حج مبرور، مقبول، پاکیزہ اور خالص ہو، جو صرف تیرے لیے ہو۔

www.drhasanrizvi.org

تَقَرُّ بِهَا عَيْنِيْ وَ تَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِيْ
جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوں دل خوش ہو، اور میرا درجہ بلند ہو۔

وَ تَرْزُقَنِيْ اَنْ اَغُضَّ بَصَرِيْ وَ اَنْ اَحْفَظَ فَرْجِيْ
اور تو مجھے توفیق دے کہ میں اپنی نگاہیں نیچی رکھوں اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں۔

وَ اَنْ اَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِيْعِ مَحَارِمِكَ
اور اس عمل کے ذریعے تمام حرام کاموں سے دور رہوں۔

حَتّٰى لَا يَكُوْنَ شَيْءٌ اٰثَرَ عِنْدِيْ
یہاں تک کہ کوئی چیز میرے نزدیک تجھ سے زیادہ عزت والی نہ رہے۔

مِنْ طَاعَتِكَ وَ خَشْيَتِكَ
پھر مجھے تیری اطاعت اور تیری خشیت (خوف) سے زیادہ کوئی چیز پسند نہ ہو۔

وَالْعَمَلِ بِمَا اَحْبَبْتَ
اور تیرے پسندیدہ کاموں کو انجام دینے

وَالتَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ وَ نَهَيْتَ عَنْهُ
اور تیرے ناپسندیدہ
حرام کاموں کو چھوڑنے سے زیادہ مجھے
کوئی کام پسند نہ ہو۔

وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ يُسْرٍ وَ يَسَارٍ وَ عَافِيَةٍ
اور یہ سب اس طرح ہو کہ اس میں آسانی ہو۔
اور میری حفاظت ہو جائے۔

وَمَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ
اور اس کے ساتھ ساتھ جن نعمتوں سے تو مجھے نوازے وہ سب کی سب میرے لیے موجود ہوں۔

وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِيْ
اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ

قَتْلاً فِيْ سَبِيْلِكَ
تیری راہ میں قتل ہو جانے کو میری موت قرار دے۔

تَحْتَ رَايَةِ نَبِيِّكَ مَعَ اَوْلِيَآئِكَ
تیرے نبیؐ کے پرچم تلے شہید ہوں۔ تیرے اولیا (خاص دوستوں) کے ساتھ مل کر جہاد کرتے ہوئے قتل ہوں۔

وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْتُلَ بِيْ اَعْدَآئَكَ وَ اَعْدَآءَ رَسُوْلِكَ
اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ میرے ہاتھوں سے اپنے دشمنوں اور اپنے رسولؐ کے دشمنوں کو قتل کرادے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُکْرِمَنِیْ
بِهَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ
خَلْقِکَ
وَلَا تُهِنِّیْ بِکَرَامَةِ اَحَدٍ مِنْ
اَوْلِیَآئِکَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ مَعَ الرَّسُوْلِ
سَبِیْلاً
حَسْبِیَ اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ

اور میں دعا کرتا ہوں کہ تو اپنے مخلوقات
میں جسے چاہے پست کر کے مجھے عزت والا بنادے۔
مگر اپنے چاہنے والوں میں سے کسی کو عزت والا بنا
کر مجھے ذلیل نہ ہونے دے۔
اے اللہ! مجھے رسول اکرمؐ کے راستے پر
چلادے۔
اللہ تو خود میرے لیے کافی ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

دعائے افتتاح

ماہ رمضان میں ہر شب اس دعا کو پابندی سے پڑھے جو امامؑ زمانہ علیہ السلام سے منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ
بِحَمْدِکَ
وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ
بِمَنِّکَ
وَاَیْقَنْتُ اَنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ
وَالرَّحْمَةِ
وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ
النَّکَالِ وَالنَّقِمَةِ

خدایا میں تیری تعریف کو تیری حمد سے شروع کر رہا ہوں۔
کیونکہ تو ہی ہمیں اپنے فضل و کرم کی وجہ سے سیدھی راہ پر چلانے
والا ہے۔
اور مجھے یقین ہے کہ معافیوں اور رحمت کے موقع پر تو ہی سب سے
زیادہ مہربان ہے۔
اور سزا و انتقام کے موقع پر تو سخت ترین سزا دینے والا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ

اور کبریائی، بڑائی اور عظمت کے مقام پر تو سب سے بڑا طاقتور ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِيْ دُعَآئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ

مالک تونے ہی مجھے دعا کرنے اور سوال کرنے کی اجازت عطا فرمائی ہے۔

فَاسْمَعْ يَاسَمِيْعُ مِدْحَتِيْ

تو پھر اے سننے والے! میری تعریفوں کو سن لے۔

وَاَجِبْ يَارَحِيْمُ دَعْوَتِيْ

اور اے مہربان تو میری دعا کو قبول فرمالے۔

وَاَقِلْ يَاغَفُوْرُ عَثْرَتِيْ

اور اے بخشنے والے! تو میری غلطیوں کو معاف کردے۔

فَكَمْ يَااِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا

اے اللہ! کتنے ہی غم ہیں جن سے تو نے ہمیں نجات دلادی!

وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا

کتنے ہی رنج والم ہیں جن کو تو نے دور کردیا۔

وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا

کتنی کچھ غلطیاں ہیں جن کو تو نے معاف کردیا۔

وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا

کتنی ہی رحمتیں ہیں جنہیں تو نے ہم پر پھیلادیا۔

وَحَلْقَةِ بَلَآءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا

اور کتنی ہی مصیبت کی زنجیریں ہیں جنہیں تو نے کھول کھول دیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

ساری حمد اور تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے کسی کو اپنا شریکِ حیات (بیوی) نہیں بنایا ہے۔ اور نہ کسی کو اپنی اولاد قرار دیا ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

اور نہ ہی حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

اور نہ ہی عاجزی میں کوئی اس کا سرپرست ہے۔ (کیونکہ کوئی اس کو مجبور نہیں کرسکتا)

تم پر لازم ہے کہ اس کی بڑائی بیان کرو (اللہ اکبر کہو)

www.drhasanrizvi.org

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا
عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا مُضَادَّ لَهٗ فِىْ مُلْكِهٖ
وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِىْ اَمْرِهٖ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اس کی تمام خوبیوں اور صفتوں کے ساتھ،
اس کی ان تمام نعمتوں پر جو اس نے ہمیں عطا کی ہیں۔
تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی حکومت میں نہ تو کوئی اس کا مخالف ہو سکتا ہے
اور نہ ہی اس کے حکم میں کوئی جھگڑا کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِىْ خَلْقِهٖ
وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِىْ عَظَمَتِهٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِىْ فِى الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهٗ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کے پیدا کرنے میں کوئی بھی اس کا شریک نہیں۔
اور اس کی بڑائیوں میں کوئی بھی اس کے برابر نہیں۔
ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی حکومت چل رہی ہے اور جس کی تعریفیں ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں۔

اَلظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهٗ
اَلْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهٗ
اَلَّذِىْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ

اس کی بزرگی اس کے کرم اور مہربانیوں سے ظاہر ہے۔
اس کے ہاتھ سخاوت کے لیے کھلے ہوئے ہیں۔
سخاوت کی کثرت سے اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

وَلَا يَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَكَرَمًا
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِنْ كَثِيْرٍ
مَعَ حَاجَةٍ بِىْ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ

بلکہ اس کی عطاؤں میں اور اضافہ کا باعث بنتی ہے۔
بلاشبہ وہ ہر چیز پر غالب اور بڑا فیاض ہے۔
خداوندا! میں تجھ سے تیری بے انتہا نعمتوں میں
بہت کم نعمتوں کا سوال کر رہا ہوں۔ وہ بھی
اس لیے کہ مجھے ان کی بے حد ضرورت ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَغِنَاکَ عَنْهُ قَدِيْمٌ
وَهُوَ عِنْدِيْ كَثِيْرٌ
وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ

جب کہ تجھے ان تمام چیزوں کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں
تیرا تھوڑا کرم بھی میرے لیے، بہت زیادہ ہے۔
جب کہ یہ تیرے لیے، بہت ہی معمولی اور نہایت ہی آسان کام ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِيْ

مالک! تیری جانب سے میرے گناہوں

وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ
وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِيْ
وَسِتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِيْ
وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِيْ

اور میری خطاؤں کو معاف کرنے نے مجھے تیری معافیوں کی لالچ
دلائی ہے اور میرے ظلم کو نظرانداز کردینے
اور میرے بدترین اعمال پر پردہ ڈال دینے نے
اور میرے بے شمار جرائم کو برداشت کرلینے کی وجہ سے

عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَائِيْ
وَعَمْدِيْ
اَطْمَعَنِيْ فِيْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا
لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ
الَّذِيْ رَزَقْتَنِيْ مِنْ رَحْمَتِكَ
وَاَرَيْتَنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ
وَعَرَّفْتَنِيْ مِنْ اِجَابَتِكَ
فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا

جو میں نے جان بوجھ کر کیے ہیں،
مجھے یہ لالچ دلائی ہے میں تجھ سے تیرے اس کرم اور مہربانی کا سوال
کروں جس کا میں قطعاً حقدار نہیں ہوں۔
لیکن تو نے اپنی رحمت کی وجہ سے مجھے یہ سب کچھ عطا فرمادیا۔
اور اپنی قدرت کاملہ سے مجھے اپنا کرم دکھلادیا۔
اور میری دعاؤں کو قبول فرما کر مجھے اپنی رحمت کو سمجھادیا۔
اس لیے میں نے پورے اطمینان کے ساتھ تجھے پکارنا شروع کردیا۔

وَاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا

اور انتہائی اپنائیت کے ساتھ تجھ سے اپنا ہر ہر سوال، ہر اپنی حاجت تجھ
سے مانگنے لگا حد یہ ہے کہ

لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا

میں نہ گھبرایا ہوں اور نہ ہی ڈرا ہوا ہوں۔ (حالانکہ سخت گناہگار ہوں)

www.drhasanrizvi.org

مُدِلًّا عَلَيْکَ فِيْمَا قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْکَ
فَاِنْ اَبْطَاَعَنِّیْ عَتَبْتُ بِجَهْلِیْ عَلَيْکَ
وَلَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَاَعَنِّیْ هُوَ خَيْرٌ لِیْ
لِعِلْمِکَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ
فَلَمْ اَرَ مَوْلًی كَرِيْمًا
اَصْبَرَ عَلٰی عَبْدٍ لَئِيْمٍ مِنْکَ عَلَیَّ
يَارَبِّ اِنَّکَ تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْکَ
وَتَتَحَبَّبُ اِلَیَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْکَ
وَتَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْکَ
كَاَنَّ لِیَ التَّطَوُّلَ عَلَيْکَ
فَلَمْ يَمْنَعْکَ ذٰلِکَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِیْ
وَالْاِحْسَانِ اِلَیَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُوْدِکَ وَكَرَمِکَ
فَارْحَمْ عَبْدَکَ الْجَاهِلَ

بلکہ بڑی شان بان کے ساتھ اپنے مقصد کو تیرے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ پھر اگر میری دعاؤں کی قبولیت میں ذرا سی دیر ہو جاتی ہے، تو میں اپنی جہالت کے سبب تجھ پر اعتراض کرنے لگتا ہوں۔
حالانکہ ہو سکتا ہے اس دیر میں میرا ہی فائدہ ہو
اس لیے کہ تو ہر کام کے انجام کو خوب جانتا ہے۔
میں نے ایسا کوئی کریم اور سخی آقا نہیں دیکھا
جو تیری طرح اپنے بندۂ ذلیل کو برداشت کرے۔
اے میرے پالنے والے مالک! تو مجھے بلاتا ہے تو میں تیری طرف سے اپنا منہ پھیر لیتا ہوں۔
تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو میں تجھ سے دور بھاگتا ہوں۔
تو اپنائیت اور محبت کا برتاؤ کرتا ہے، تو میں اسے ٹھکرا دیتا ہوں۔
ایسا لگتا ہے جیسے میں نے ہی تجھ پر کوئی احسان کیا ہے۔
مگر یہ تمام باتیں بھی تیری رحمت اور عطاؤں کو مجھ سے نہیں روکتیں۔ نہ تیرے فضل و کرم کو روکتی ہیں۔
یہ سب تیری عطاؤں اور سخاوتوں کا نتیجہ ہے۔
لہٰذا اے اللہ! اپنے اس جاہل بندے پر رحم فرما۔

www.drhasanrizvi.org

وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِکَ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِيْمٌ	اور اپنے مزید احسانات اور مہربانیوں کے ذریعہ مجھ پر کرم کر۔ یقیناً تو ہی سب سے بڑا سخی اور صاحب کرم ہے۔
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ مَالِکِ الْمُلْکِ مُجْرِی الْفُلْکِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّيْنِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	بے شک تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا مالک ہے۔ کشتیوں کا چلانے والا ہے۔ ہواؤں کو قابو کرنے والا، صبح کو ظاہر کرنے والا اور بدلے کے دن کا حاکم اور تمام جہانوں کا پالنے والا مالک ہے۔
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی حِلْمِهٖ بَعْدَعِلْمِهٖ	مکمل حمد اور تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو علم کے باوجود ہمارے گناہوں کو برداشت کرتا ہے۔
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ	اور ہر طرح کی تعریف اس اللہ کے لیے جو قدرت رکھنے کے باوجود معاف کردیتا ہے۔
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِیْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰی مَا يُرِيْدُ	اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو غضب اور غصہ کے اظہار میں بہت دیر کرتا ہے۔ جب کہ وہ جو چاہے کرسکتا ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاَصْبَاحِ	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو مخلوقات کو پیدا کرنے والا ہے۔ سب کے رزق میں وسعت دینے والا اور صبح کا ظاہر کرنے والا ہے۔
ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ	صاحب عزت اور بے حد سخی ہے بے انتہا فضیلتوں کا مالک ہے اور انعام دینے والا ہے۔
اَلَّذِیْ بَعُدَ فَلَا يُرٰی وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰی	وہ اتنا دور ہے کہ نگاہوں سے چھپا ہوا ہے۔ اور ایسا قریب ہے کہ چپکے سے کی ہوئی باتوں سے بھی آگاہ ہے۔
تَبَارَکَ وَتَعَالٰی	یقیناً وہ بے حد برکتوں اور بلندیوں والا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ
مُنَازِعٌ یُعَادِلُهٗ
وَلَاشَبِیْهٌ یُشَاكِلُهٗ

وَلَا ظَهِیْرٌ یُعَاضِدُهٗ
قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ

وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ

فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَایَشَآءُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ
حِیْنَ اُنَادِیْهِ
وَیَسْتُرُ عَلَیَّ كُلَّ عَوْرَةٍ
وَاَنَااَعْصِیْهِ
وَیُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَیَّ فَلَا
اُجَازِیْهِ
فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِیْئَةٍ
قَدْاَعْطَانِیْ
وَعَظِیْمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِیْ
وَبَهْجَةٍ مُونِقَةٍ قَدْ اَرَانِیْ

فَاُثْنِیْ عَلَیْهِ حَامِدًا

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں
جس کے خوف سے
آسمان اور اس کے رہنے والے کانپ رہے ہیں
اور زمین اور اس میں بسنے والے کانپ رہے ہیں۔
سمندر اور اس کی گہرائیوں کے رہنے والے تخت
(تھپیڑے کھا رہے ہیں)
سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے
دین کی جانب ہماری رہنمائی کی ہے
جب کہ ہمیں سیدھے راستے کا کوئی
علم عرفان تک نہ ہوتا، اگر اللہ ہماری ہدایت نہ کرتا۔
ہر طرح کی تعریف اس اللہ کے لیے
ہے جو پیدا کرتا ہے
اور خود اس کو کسی نے نہیں بنایا۔
وہ ہر ایک کا رازق ہے
کوئی اسے رزق دیتا نہیں۔
وہ سب کو کھلاتا ہے لیکن کھاتا نہیں۔
وہ زندوں کو مارتا اور مردوں کو زندہ کرتا ہے۔
وہ ایسا زندہ ہے جس کے لیے موت نہیں
ہر قسم کا فائدہ اسی کے ہاتھ میں ہے
اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
اے اللہ! تو رحمت نازل فرما
اور اپنے بندے اور رسولؐ
اپنے امین اور اپنے منتخب اور اپنے محبوب

www.drhasanrizvi.org

وَاذْكُرُهُ مُسَبِّحًا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُهْتَکُ
حِجَابُهُ
وَلَا یُغْلَقُ بَابُهُ
وَلَا یُرَدُّ سَآئِلُهُ
وَلَایُخَیَّبُ اٰمِلُهُ
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ یُؤْمِنُ
الْخَآئِفِیْنَ
وَیُنَجِّی الصَّالِحِیْنَ
وَیَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ
وَیَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ
وَ یُهْلِکُ مُلُوكًا وَ
یَسْتَخْلِفُ اٰخَرِیْنَ
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ
الْجَبَّارِیْنَ
مُبِیْرِ الظَّالِمِیْنَ
مُدْرِکِ الْهَارِبِیْنَ
نَکَالِ الظَّالِمِیْنَ
صَرِیْخِ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ
مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِیْنَ
مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ پسندیدہ
تیرے چھپے ہوئے رازوں کے محافظ
اور تیرے پیغامات کے پہنچانے والے (حضرت محمدؐ) پر
انہیں عطا کردے افضل ترین سب سے بہترین
خوبصورت ترین، مکمل ترین
پاکیزہ ترین، بلند ترین سب سے طیب وطاہر
اور عمدہ ترین، اعلیٰ ترین رحمتیں اور برکتیں جو
ہر نیک بخت اور رحمت سے زیادہ برکت اور رحمت والی ہوں۔
ان کو عطا فرما اپنی طرف سے
اپنی مہربانیاں اور سلامتی جو تونے
اپنے بندوں، نبیوں
رسولوں، منتخب شخصیتوں
اور اپنی مخلوقات میں سے عزت والے
لوگوں کو عطا کی ہیں۔
یا اللہ رحمت نازل فرما علیؑ پر جو امیر المومنین

اور رب کائنات کے رسول کے وصی ہیں،
تیرے بندے تیرے ولی اور تیرے رسول
کے بھائی ہیں۔
اور مخلوقات پر تیری حجت (دلیل) ہیں۔
اور تیری بڑی نشانی اور عظیم الشان خبر ہیں

اور رحمت نازل فرما صدیقہ طاہرہ فاطمہ زہراؑ پر

www.drhasanrizvi.org

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مِنْ خَشْیَتِهٖ

تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا
وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا
وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ یَسْبَحُ
فِیْ غَمَرَاتِهَا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ
هَدَانَا اللّٰهُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَخْلُقُ وَلَمْ
یُخْلَقْ
وَیَرْزُقُ وَلَا یُرْزَقُ
وَیُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ
وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَیُحْیِیْ
الْمَوْتٰی
وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ
بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَاَمِیْنِكَ وَصَفِیِّكَ
وَحَبِیْبِكَ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کا کوئی برابر یا مدمقابل نہیں، جو اس کی برابری کر سکے۔
اور کوئی اس کے مشابہ نہیں جو اس کی ہمسری کر سکے۔
اور کوئی اس کا مددگار نہیں جو اس کی امداد کرے۔
وہ اپنی عزت کے سبب تمام بادشاہوں پر غالب ہے
اس کی عظمت اور بڑائی کے سامنے بڑے بڑے لوگ جھکے اور دبے ہوئے ہیں۔

اپنی قدرت سے اس نے جو چاہا پالیا ہے۔
ہر طرح کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے کہ
جو میری مسلسل نافرمانیوں اور گناہوں کے باوجود میرے ہر عیب چھپالیتا ہے۔
وہ مجھے بے حد قیمتی نعمتیں بھی دیتا رہتا ہے
جن کا میں کوئی حق نہیں ادا کرتا۔
کتنی ہی خوش گوار نعمتیں اس نے مجھے عطا کر رکھی ہیں!
اور بہت سے خوف ناک موقعوں پر اس نے مجھے سہارا دیا ہے۔
اور بے شمار خوبصورت اور خوش کرنے والی نئی نئی چیزوں سے مجھے آشنا کر دیا ہے۔ تو ان تمام انعامات اور عطاؤں پر میں اس کی تعریف اور شکر کرتا ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
وَحَافِظِ سِرِّكَ
وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ
اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ
وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ
وَاَزْكیٰ وَاَنْمیٰ وَاَطْيَبَ
وَاَطْهَرَ وَاَسْنیٰ
وَاَكْثَرَ مَاصَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
وَتَرَحَّمْتَ
وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلیٰ اَحَدٍ
مِنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ
وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ
وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ
خَلْقِكَ
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلیٰ عَلِيٍّ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِيْ
رَسُوْلِكَ
وَحُجَّتِكَ عَلیٰ خَلْقِكَ
وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰی وَالنَّبَاِ
الْعَظِيْمِ
وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ

اور اس کی پاکیزگی کی تسبیح کر کے اسے یاد کر رہا ہوں (یعنی الحمد اللہ اور سبحان اللہ کہہ رہا ہوں)

ساری تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس کے نور کے پردوں کو اٹھایا نہیں جا سکتا۔

اور اس کی مہربانیوں کو بند نہیں کیا جا سکتا۔

اور اس سے سوال کرنے والا کبھی محروم نہیں رہتا۔ اور اس سے لو لگانے والے کو مایوس نہیں لوٹایا جاتا۔

مکمل حمد اور تعریف اس اللہ کے لیے ہے۔

جو ڈرے ہوؤں کو امان دیتا ہے۔

اور اچھے کام کرنے والوں کو نجات دیتا ہے۔

اور کمزوروں کو بلندیاں عطا کرتا ہے۔

اور تکبر کرنے والوں کو پستی میں دھکیل دیتا ہے۔

اور بادشاہوں کو ہلاک کر کے دوسروں کو ان کا جانشین بنا دیتا ہے۔

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو جابروں ظالموں کی کمر توڑنے والا ہے۔

ظالموں کو ہلاک کرنے والا ہے۔

بھاگنے والوں کو پکڑ کر جکڑ دینے والا ہے۔

ظلم کرنے والوں کو سزا دینے والا ہے۔

فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والا ہے۔

حاجتمندوں کی حاجتوں کا پورا کرنے والا ہے۔

اور صاحبان ایمان کے لیے زبردست بھروسہ ہے۔

www.drhasanrizvi.org

فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ
وَاِمَامَيِ الْهُدٰى
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَى
شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ
وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ
بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِبْنِ مُحَمَّدٍ
وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ
مُوْسٰى وَمُحَمَّدِبْنِ عَلِيٍّ
وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ
بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِى
الْمَهْدِيِّ
حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ
وَاُمَنَآئِكَ فِىْ بِلَادِكَ
صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ
اَمْرِكَ
الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ
الْمُنْتَظَرِ
وَحُفَّهُ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ
يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

جو کائنات عالم کی تمام عورتوں کی سردار ہیں۔
اور خاص الخاص رحمت نازل فرما رحمت دو جہاں (محمد مصطفیٰؐ) کے دونوں نواسوں پر جو ہدایت کے امام اور رہنماؤں ہیں۔ یعنی حسن و حسین پر جو
تمام جوانوں کے سردار ہیں۔
اور رحمت نازل فرما مسلمانوں کے تمام ۱۲ اماموں علی بن الحسینؑ، محمد بن علیؑ جعفر بن محمدؑ
موسیٰ بن جعفرؑ، علی بن موسیٰؑ، محمد بن علیؑ
اور علی بن محمدؑ اور حسن بن علیؑ اور ان کے جانشین امام ہادیٔ مہدی پر۔
یہ تمام ائمہؑ تیرے بندوں پر تیری حجت، تیری دلیل اور تمام ممالک میں تیرے امین ہیں۔
ان پر بے شمار اور مسلسل درود اور خاص الخاص رحمتیں نازل فرما۔
خدایا! رحمت نازل فرما اپنے ولی امر (امام مہدیؑ) پر جو قیام کرنے والے ہیں (عدل قائم کرنے کے لیے) جو سب لوگوں کی امید ہیں جن کے عدل قائم کرنے کا انتظار ہو رہا ہے۔
تو انہیں اپنے ملائکہ مقربین کے گھیرے میں رکھ اور روح القدس (جبریل یا ایک عظیم خدا کی مخلوق) کے ذریعہ ان کی مدد فرما۔
اے تمام جہانوں کے پالنے والے مالک!

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ الدَّاعِیَ اِلٰی
کِتَابِکَ وَالْقَآئِمَ بِدِیْنِکَ
اِسْتَخْلِفْہُ فِی الْاَرْضِ کَمَا
اسْتَخْلَفْتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہٖ
مَکِّنْ لَہٗ دِیْنَہُ
الَّذِیْ ارْتَضَیْتَہٗ لَہٗ
اَبْدِلْہُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِہٖ اَمْنًا
یَعْبُدُکَ لَا یُشْرِکُ بِکَ
شَیْئًا
اَللّٰھُمَّ اَعِزَّہٗ وَاَعْزِزْبِہٖ

وَانْصُرْہُ وَانْتَصِرْبِہٖ
وَانْصُرْہُ نَصْرًا عَزِیْزًا
وَافْتَحْ لَہٗ فَتْحًا یَسِیْرًا
وَاجْعَلْ لَہٗ مِنْ لَدُنْکَ
سُلْطَانًا نَصِیْرًا
اَللّٰھُمَّ اَظْھِرْبِہٖ دِیْنَکَ وَسُنَّۃَ
نَبِیِّکَ
حَتّٰی لَا یَسْتَخْفِیَ بِشَیْءٍ مِنَ
الْحَقِّ مَخَافَۃَ اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ
اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَیْکَ فِیْ
دَوْلَۃٍ کَرِیْمَۃٍ

اے اللہ! انہیں اپنی کتاب کی طرف بلانے
والا اور اپنے دین کو قائم کرنے والا قرار دے۔
اور انہیں پوری زمین پر اپنا خلیفہ یا نائب بنادے،
جس طرح تو نے ان سے پہلوں کو بنایا تھا۔ اسی طرح
اپنے اس دین کو ان کے لیے مضبوط اور مستحکم بنادے
جسے تو نے ان کے لیے پسندیدہ قرار دیا ہے۔
ان کے خوف کو امن سے بدل دے۔
تا کہ صرف تیری عبادت کی جائے اور تیری
ذات میں کسی کو شریک نہ بنایا جائے۔
خداوندا! انہیں عزت بخش اور ان کے ذریعہ
دوسروں کو بھی عزت عطا فرما۔
ان کی مدد فرما اور ان کے ذریعے ہماری بھی مدد فرما۔
انہیں زبردست نصرت اور مدد عطا فرما
اور بہ آسانی کھلی ہوئی واضح فتح عطا فرما۔
اور انہیں اپنی جانب سے ایسا غلبہ اور مدد عطا فرما جو زبردست
کامیابی ہو۔
مالک ان کے ذریعہ اپنے دین اور سنت نبی کو مکمل غلبہ عطا فرما
تا کہ کسی کے خوف سے کوئی بات یا تعلیم نہ چھپی رہ جائے۔
آقا ہم تجھ سے ایسی اچھی حکومت کے سوالی ہیں

www.drhasanrizvi.org

تُعِزُّبِهَا الِاسْلَامَ وَاَهْلَهُ
جس کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں عزت حاصل ہو،

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهُ
اور جس کے ذریعہ نفاق اور منافقین ذلیل ہوں۔

وَتَجْعَلُنَا فِيهَامِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ
اور تو ہمیں اپنی اطاعت کی جانب بلانے والا بنادے۔

وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيلِكَ
اور اپناراستہ بتانے والاقرار دے۔

وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالاٰخِرَةِ
اور اس حکومت کے ذریعہ ہمیں دنیااور آخرت کی تمام عزتیں عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ
اے اللہ! حق کی جو معرفت ہمیں حاصل ہو چکی ہے اس کے اٹھانے اور سمجھنے کی ہمیں طاقت عطا فرما۔

وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ
اور جن باتوں تک ہماری پہنچ نہ ہو سکی ان تک ہمیں پہنچادے (سمجھادے)

اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهِ شَعْثَنَا
خدایا! ہمارے امامؑ کے ذریعہ سے ہماری تمام پریشانیاں اور الجھنیں دور کردے۔

وَاشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا
اور ان کے وسیلے سے ہمارے تمام اختلافات کو مٹادے۔

وَارْتُقْ بِهِ فَتْقَنَا
اور ان کی وجہ سے ہماری فرقہ بندیوں کو ختم کردے۔

وَكَثِّرْبِهِ قِلَّتَنَا
اور ہماری قلت کو کثرت سے بدل دے۔

وَاَعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا
ہماری ذلت کو عزت سے بدل دے۔

وَاَغْنِ بِهِ عَآئِلَنَا
ہمارے محتاجوں کو غنی اور دولت مند بنادے۔

وَاقْضِ بِهِ عَنْ مَغْرَمِنَا
ہمارے قرضوں کو ادا فرمادے۔

وَاجْبُرْبِهِ فَقْرَنَا
ہماری فقیری اور بدحالی کو دور کردے۔

وَسُدَّبِهِ خَلَّتَنَا
ہماری تمام ضرورتوں کو پورا کردے۔

www.drhasanrizvi.org

وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا	ہماری تمام مشکلوں کو آسان بنادے۔
وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوهَنَا	ہمارے چہروں کو روشن اور خوش کردے۔
وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا	ہماری تمام رکاوٹوں کو دور کردے۔
وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا	ہماری تمام حاجتوں کو پورا کردے۔
وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا	ہمارے تمام وعدوں کو پورا فرما۔
وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا	اور ہماری تمام دعاؤں کو قبول کر۔
وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا	ہمارے تمام سوالوں کو پورا کردے۔
وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا	اور ہمارے امامؑ کے ذریعہ سے دنیا اور آخرت میں ہماری تمام آرزوؤں کو تسکین عطا فرما۔
وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا	ہمیں ہماری رغبتوں اور چاہتوں سے بھی زیادہ عطا فرما۔
يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ	اے وہ بہترین ذات! جس سے سوال کیا جاتا ہے۔
وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ	اور وہ جو سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے۔
اِشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا	ہمارے امامؑ کے ذریعہ ہمارے سینوں کو سکون اور خوشی عطا فرما۔
وَاَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا	اور ان کے وسیلے سے ہمارے دلوں کے غصے اور ہر غم کو دور کردے۔
وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ	اور ہمیں اپنی اجازت سے اپنے اس کلمہٗ حق کا راستہ دکھادے۔ جس میں اختلاف پیدا کردیا گیا ہے۔
اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	کیونکہ تو جسے چاہے سیدھا راستہ دکھا سکتا ہے۔ اس لیے تو ہمیں
وَ انْصُرْنَا بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ عَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ	ہمارے امامؑ کے ذریعہ اپنے اور ہمارے دشمنوں پر کامیابی عطا فرما۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ	اے اللہ! ہم تیری بارگاہ میں فریاد کررہے ہیں۔

www.drhasanrizvi.org

فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُکَ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا
وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا

اپنے نبیؐ (حضرت محمدؐ) کے چلے جانے اور
اپنے ولی (امام مہدیؑ) کی غیبت پر اور
اپنے دشمنوں کی کثرت پر اور ہماری تعداد کے بہت کم ہونے پر
امتحانوں کی سختی اور زمانے کے ظلم اور زیادتیوں پر۔

وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَ تَظَاهُرَ
الزَّمَانِ عَلَيْنَا
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاَعِنَّا عَلٰى ذٰلِکَ بِفَتْحٍ
مِنْکَ تُعَجِّلُهُ
وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهُ
وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ وَسُلْطَانِ حَقٍّ
تُظْهِرُهُ
وَرَحْمَةٍ مِنْکَ تُجَلِّلُنَاهَا
وَعَافِيَةٍ مِنْکَ تُلْبِسُنَاهَا
بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ

تو خاص الخاص رحمتیں نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر
اور ان حالات میں ہمیں فوری کامیابی
عطا کر کے ہماری مدد فرما۔
ہماری تمام پریشانیوں کو دور کر دے۔ ہمیں عزت اور غلبہ والی مدد
عطا فرما۔
اور حق کی حکومت کو پورا پورا غلبہ عطا فرما۔
اپنی رحمت کو ہمارے شامل حال کر دے۔
اور ہمیں عافیت اور اپنی حفاظت کا لباس پہنا دے۔
تجھے واسطہ ہے اپنی رحمت کا، اے سب سے زیادہ
بڑھ کر رحم کرنے والے خدا!
(اب اپنی دعائیں طلب فرمائیں)

شبہائے ماہ رمضان

ماہ رمضان کی ہر شب میں اس دعا کو پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے شروع کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِکَ فِي
الصَّالِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا

اے خدا! اپنی رحمت کی وجہ سے ہمیں نیک بندوں میں شامل کر دے۔

وَفِيْ عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا

اور ہمیں بلند اور اعلیٰ ترین درجات تک پہنچا دے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ بِكَاسٍ مِنْ مَعِيْنٍ مِنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا

اور ہمیں سلسبیل کے چشمے کے میٹھے اور خوشگوار پانی سے سیراب کر دے۔

وَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا

اور اپنے کرم اور بخششوں کی وجہ سے جنت کی حوروں سے ہماری شادی کردے۔

وَ مِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا

اور ہمیشہ رہنے والے نوجوانوں کو ہماری نوکری میں دے،
جو محفوظ موتیوں کی طرح حسین اور خوبصورت ہیں۔
ان کو ہمارا نوکر بنادے۔

وَ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَ لُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا

جنت کے پھل اور جنت کے پرندوں کا گوشت ہمارے کھانے کے لیے عطا فرما۔

وَ مِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا

سندس، (ایک ریشمی کپڑا) ریشم اور استبرق
اور چمکدار کپڑوں کو ہمارا لباس بنادے۔

وَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ قَتْلاً فِيْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا

ہمیں شب قدر کی تمام فضیلتیں اور نعمتیں عطا فرما
اور اپنے محترم گھر کے حج کرنے اور ہمیں اپنی راہ میں قتل ہو کر شہید ہونے کی توفیق اور عزت عطا فرما۔

وَ صَالِحَ الدُّعَآءِ وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا

اور ہماری تمام اچھی اچھی دعائیں اور التجائیں قبول فرما۔

وَ اِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَارْحَمْنَا

اور جب روز قیامت اولین اور آخرین سب جمع ہوں،
اس وقت ہمارے حال پر رحم فرما

وَ بَرَآئَةً مِنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا

اور ہمارے لیے جہنم سے نجات کا حکم ابھی ابھی لکھ دے۔

وَ فِيْ جَهَنَّمَ فَلاَ تَغُلَّنَا

اور ہمیں جہنم کا قیدی نہ بنا۔

www.drhasanrizvi.org

وَ فِیْ عَذَابِکَ وَ هَوَانِکَ فَلَا تَبْتَلِنَا

اور ہمیں اپنے عذابوں سزاؤں اور ذلتوں میں مبتلا نہ فرما۔

وَ مِنَ الزَّقُّوْمِ وَ الضَّرِیْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا

اور ہمیں تھوہڑ اور سخت کڑوی گھاس کی جہنمی غذا نہ کھلانا۔

وَ مَعَ الشَّیَاطِیْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِنَا فَلَا تَکُبَّنَا

اور ہمیں شیطانوں کے ساتھ نہ رکھنا۔ اور ہمیں جہنم میں منہ کے بل نہ گرانا۔

وَ مِنْ ثِیَابِ النَّارِ وَ سَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا

اور ہمیں جہنمیوں کا لباس اور تارکول کے کپڑے نہ پہنانا۔

وَ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے مالک! تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں۔

بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا

تیرے سوا کوئی عبادت اور غلامی کے لائق نہیں۔
تجھے تیری یکتائی کا واسطہ، ہمیں ان تمام سزاؤں اور برائیوں سے نجات دلادے۔

امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب میں اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ مِنَ الْقَضَاۤءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَ لَا یُبَدَّلُ

خدایا میری یہ دعا ہے کہ اپنے حکیمانہ کاموں سے متعلق تو نے
جو بھی یقینی اور حتمی فیصلے کیے ہیں،
جن میں کسی قسم کی تبدیلی کیے جانے کا قطعاً کوئی امکان نہیں ہے۔
ان میں ایک فیصلہ یہ ضرور کرنا کہ میرا نام تیرے

اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ

محترم گھر کا حج کرنے والوں میں لکھ دیا جائے،

www.drhasanrizvi.org

اَلْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ
سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ
الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ
تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ
خَيْرٍ وَ عَافِيَةٍ
وَ تُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ
وَ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ
لِدِيْنِكَ
وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ

جن کا حج مقبول ہو، جن کی کوششوں کی قدر کی جائے۔
جن کے گناہ بخش دیے گئے ہوں۔
اور جن کی برائیوں کو معاف کر دیا گیا ہو۔
اور اپنی قضا وقدر کے فیصلوں میں یہ بھی شامل کر دے کہ خیر،
بے حد فائدوں، حفاظت و عافیت سکون واطمینان کے ساتھ میری
عمر لمبی ہو۔
اور میرے رزق میں وسعت ہو۔
اور میرا شمار ان لوگوں میں ہو جائے جن سے تو اپنے
دین کی مدد کا کام لے گا۔
اور اس سلسلہ میں کسی کو میرا بدل قرار نہ دینا
مجھ پر کو اپنے دین کا مددگار بنانا۔

انیس الصالحین میں ہے کہ ماہ رمضان کی راتوں میں ہر شب اس دعا کو پڑھے: بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام مدد سے شروع کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ
اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ
اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ
وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ
اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ

اے اللہ! میں تیری عزت والی ذات! عزت اور قوت کی پناہ طلب کرتا ہوں، خاص طور پر اس بات سے کہ سارا ماہ رمضان گزر جائے،
یا اس رات کی صبح ہو جائے، اس حالت میں کہ
میرے ذمے کوئی ایسا مطالبہ
یا گناہ باقی رہ جائے جس کی وجہ سے تو مجھ پر اپنا عذاب نازل کرے۔ یا
مجھے کوئی سزا دے۔ (یعنی میرے تمام کے تمام گناہ معاف کر دے)

www.drhasanrizvi.org

دعائے سحر معروف

یہ دعائے سحر امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے۔ آپ نے فرمایا کہ امام محمد باقر علیہ السلام ماہ رمضان میں سحر کے وقت اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِیٌّ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ

بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے مدد مانگتے ہوئے شروع کرتا ہوں۔

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری تمام اچھی اچھی خوبیوں اور اعلیٰ ترین، بہترین صفتوں کے واسطے دے کر،

جبکہ تیرے تمام کمال بے حد شاندار ہیں۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری تمام صفتوں اور خوبیوں کے واسطہ دے کر جو بے حد خوبصورت ہیں۔

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری ذات کی تمام خوبصورتی اور کمالات کے واسطے دے کر، جب کہ تیری خوبصورتی بے حد و بے انتہا ہے۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری تمام خوبصورتیوں اور جمال کے ہر پہلو کا واسطہ دے کر،

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری بڑائی، عظمت اور جلالت میں سب سے زیادہ جلال والی حیثیت کے واسطے دے کر، جب کہ تیرے جلال کی ہر حیثیت جلیل، عظیم اور زبردست ہے۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری عظمت، بڑائی اور جلالت کی ہر حیثیت کا واسطہ دے کر۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِھَا وَ کُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرر ہا ہوں تیری بڑائی اور عظمت کے واسطے دے کر جو عظیم تر ہے اور تیری ہر بڑائی اور عظمت بے حد عظیم ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّھَا

اے اللہ! میں تیری تمام بڑائیوں کا واسطہ دے کر سوال کرر ہا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِهٖ وَ کُلُّ نُوْرِکَ نَیِّرٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرر ہا ہوں تیرے نور کے وسیلے سے جو سب سے زیادہ روشن ہے اور تیرا ہر نور بے حد و بے انتہا روشن ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّهٖ

اے اللہ! میں تیرے ہر نور کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرر ہا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِھَا وَ کُلُّ رَحْمَتِکَ وَاسِعَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرر ہا ہوں تیری رحمت کے وسیلے سے جو بے حد وسیع ہے اور تیری ہر رحمت بے انتہا وسیع ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ کُلِّھَا

اے اللہ! میں تیری ہر رحمت کے واسطے اور وسیلے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ مِنْ کَلِمَاتِکَ بِاَتَمِّھَا وَ کُلُّ کَلِمَاتِکَ تَآمَّةٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرر ہا ہوں تیری ان تمام باتوں، احکامات اور کلمات کے وسیلے سے جو مکمل ہیں اور تیرے تمام کلمات اور باتیں بالکل مکمل ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّھَا

اے اللہ! میں تیرے تمام کلمات احکامات اور باتوں کے واسطے سے سوال کرر ہا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِهٖ وَ کُلُّ کَمَالِکَ کَامِلٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرر ہا ہوں تیرے اس کمال کے واسطے جو مکمل ہے اور تیرا ہر کمال بالکل پوری طرح مکمل ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِکَمَالِکَ کُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
اَسْمَآئِکَ بِاَکْبَرِهَا وَ کُلُّ
اَسْمَآئِکَ کَبِیْرَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِاَسْمَآئِکَ کُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
عِزَّتِکَ بِاَعَزِّهَا وَ کُلُّ
عِزَّتِکَ عَزِیْزَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ
کُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
مَشِیَّتِکَ بِاَمْضَاهَا وَ کُلُّ
مَشِیَّتِکَ مَاضِیَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَشِیَّتِکَ کُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
قُدْرَتِکَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ
اِسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
وَ کُلُّ قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِقُدْرَتِکَ کُلِّهَا

اے اللہ! میں تیرے ہر کمال کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

خداوند! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیرے تمام ناموں (اسماء) کے وسیلے سے جو عظمت اور بڑائی میں سب سے بڑے ہیں اور تیرے تمام کے تمام نام بے حد عظیم الشان ہیں۔

اے اللہ میں تیرے تمام ناموں کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

خداوند! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری عزت کا واسطہ دے کر جو عزیز تر ، بے حد طاقتور غلبہ والی ہے اور تیری ہر عزت بے حد عزت اور طاقت والی ہے

اے اللہ! میں تیری ہر عزت کے واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

خداوند! میں تجھ سے تیری مشیت اور مرضی کے وسیلے اور واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ نافذ اور غالب ہے۔

کیونکہ تیری ہر مرضی پوری ہونے والی ہے۔

اے اللہ! میں تیری ہر مشیت اور مرضی کے واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

خداوند! میں تجھ سے تیری قدرت کے وسیلے اور واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں، جو ہر ہر چیز پر غالب ہے۔ اور تیری ہر قدرت مکمل غلبہ رکھتی ہے۔

اے اللہ! میں تیری ہر قدرت اور طاقت کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
عِلْمِکَ بِاَنْفَذِهٖ وَ کُلُّ
عِلْمِکَ نَافِذٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِعِلْمِکَ کُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
قَوْلِکَ بِاَرْضَاهُ وَ کُلُّ
قَوْلِکَ رَضِیٌّ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ
کُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
مَسَآئِلِکَ بِاَحَبِّهَا اِلَیْکَ وَ
کُلُّهَا اِلَیْکَ حَبِیْبَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَسَآئِلِکَ کُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
شَرَفِکَ بِاَشْرَفِهٖ وَ کُلُّ
شَرَفِکَ شَرِیْفٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِشَرَفِکَ کُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِهٖ وَ کُلُّ
سُلْطَانِکَ دَآئِمٌ

خداوند! میں تجھ سے تیرے علم کے وسیلے اور واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ جاری و ساری ہے۔
کیونکہ تیرا ہر علم جاری ہونے والا ہے۔

اے خدا! میں تیرے ہر علم کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

خداوند! میں تجھ سے تیرے قول اور کلام کے وسیلے اور واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ پسندیدہ ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ اور بے حد اچھا ہے۔

اے اللہ! میں تیرے ہر قول کے واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

خداوند! میں تجھ سے مانگی ہوئی تمام دعاؤں کے واسطے دے کر سوال کر رہا ہوں جو تجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں اور تجھ سے مانگی ہوئی تمام دعائیں پسندیدہ ہیں۔ بارالٰہا میں تجھ سے مانگی ہوئی تمام دعاؤں کے واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

خداوند! میں تجھ سے تیرے شرف اور عزت کے وسیلے سے تجھ سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ عزت والی ہے اور تیرا ہر شرف بے حد شریف ہے۔

اے اللہ! میں تیرے ہر شرف اور عزت کے واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

خداوند! میں تجھ سے تیری قدرت کے وسیلے اور واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ دائم اور باقی رہنے والی ہے اور تیری ہر قدرت دائم قائم اور ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ کُلِّهٖ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مُلْکِکَ بِاَفْخَرِهٖ وَ کُلُّ مُلْکِکَ فَاخِرٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُلْکِکَ کُلِّهٖ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عُلُوِّکَ بِاَعْلَاهُ وَ کُلُّ عُلُوِّکَ عَالٍ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّکَ کُلِّهٖ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَنِّکَ بِاَقْدَمِهٖ وَ کُلُّ مَنِّکَ قَدِیْمٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَنِّکَ کُلِّهٖ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اٰیَاتِکَ بِاَکْرَمِهَا وَ کُلُّ اٰیَاتِکَ کَرِیْمَةٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاٰیَاتِکَ کُلِّهَا

اے اللہ! میں تیری ہر قدرت کے واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

خداوند! میں تجھ سے تیرے ملک اور حکومت کے وسیلے اور واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے بڑی عزت اور فخر ہے اور تیرا ہر ملک باعث فخر و عزت ہے۔

اے اللہ! میں تیرے ملک اور حکومت کے واسطے دے کر سوال کر رہا ہوں۔

خداوند! میں تجھ سے تیری بلندی کے وسیلے اور واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں، جو سب سے زیادہ بلند ہے اور تیری ہر بلندی بے حد و بے انتہا بلند ہے۔

اے خدا! میں تیری ہر بلندی کے واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

خداوند! میں تجھ سے تیرے احسانات اور مہربانیوں کے وسیلے اور واسطے دے کر سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ قدیم (پرانی) ہیں اور تیرا ای ہر احسان اور مہربانی بے حد قدیم ہے۔

اے اللہ! میں تیرے احسان کرم اور ہر مہربانی کے واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

خداوند! میں تجھ سے تیری نشانیوں کے وسیلے واسطے دے دے کر تجھی سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ عزت والی ہیں اور تیری تمام نشانیاں بے حد عزت والی ہیں۔

اے اللہ! میں تیری تمام نشانیوں کے واسطے دے کر تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا اَنْتَ
فِیْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ

خدایا میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیرے اس
شان و شوکت اور عظمت کے واسطے دے کر جو تجھ میں موجود ہے۔

وَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ
وَ جَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا

اور تجھ سے تیری ہر شان کے واسطے دے کر اور تیری الگ الگ
ہر عظمت کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا
تُجِیْبُنِیْ بِهٖ حِیْنَ
اَسْئَلُکَ فَاَجِبْنِیْ یَا اَللّٰهُ

خدایا میں تجھ سے اپنی تمام باتوں کا سوال کر رہا ہوں کیونکہ
جب میں سوال کرتا ہوں تو ان کو قبول کر لیتا ہے۔
تو اے اللہ! میری ہر حاجت، میری ہر دعا اور میرے ہر سوال کو
فوراً ابھی ابھی قبول کر لے۔ آمین

اب اپنی دعائیں مانگیئے

دعائے سحر مختصر

یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ
وَ یَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ
اِلَیْکَ فَزِعْتُ وَ بِکَ
اِسْتَغَثْتُ
وَ بِکَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ
بِسِوَاکَ
وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْکَ
فَاَغِثْنِیْ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ

اے مشکلوں کے وقت میری پناہ لینے کی جگہ!
اے سختی کے موقع پر میرے فریادوں کو پہنچنے والا!
تیری سزاؤں کے خوف کے وقت تیری مدد طلب کر رہا ہوں۔ تجھی سے
فریاد کر رہا ہوں۔
اور تیری ہی پناہ میں آنا چاہتا ہوں۔ میں تیرے سوا کسی اور کی پناہ نہیں
چاہتا۔ اور تیرے علاوہ کسی اور سے اپنی خوشیوں کا طلب گار نہیں۔
تو میری فریاد کو پہنچ اور مجھے خوشیاں عطا فرما۔

یَا مَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَ یَعْفُوْ
عَنِ الْکَثِیْرِ
اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ وَاعْفُ
عَنِّی الْکَثِیْرَ

اے تھوڑے عمل کو قبول کرنے والے اور زیادہ سے زیادہ
گناہوں کو معاف کرنے والے (خدا)!
میرے تھوڑے سے عمل کو قبول کر لے اور
میرے بے حد زیادہ گناہوں کو معاف کر دے۔

www.drhasanrizvi.org

وَارْزُقْنِی فِیْهِ التَّوْفِیْقَ
وَالْعِصْمَةَ
وَ طَهِّرْ قَلْبِی مِنْ غَیَاهِبِ
التُّهَمَةِ
یَارَحِیْماً بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ

تیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْهِ
بِالشُّکْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰی مَا
تَرْضَاهُ
وَ یَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ
مُحْکَمَةً فُرُوْعُهُ بِالْاُصُوْلِ
بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ
الطَّاهِرِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

بے شک تو بخشنے والا معاف کرنے والا اور بے حد مہربان ہے
خدایا میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں
جو میرے دل میں جم جائے،
اور مجھے ایسا یقین عطا کر جو مجھے یہ بات پوری طرح سمجھا دے
کہ جو کچھ تو نے لکھ دیا ہے اس کے علاوہ مجھ پر
کوئی مصیبت نہیں آئے گی
اور جیسی زندگی تو نے میرے حصے میں دے دی ہے،
میں اس پر راضی اور خوش رہوں۔
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے خدا!
اے میری پریشانیوں میں میری دولت!
اے میری سختیوں میں میرا مددگار!
اے نعمتوں میں میرا سرپرست!
اے خواہشات میں میری رغبت اور منزل!
تو ہی میرے عیبوں گناہوں کو چھپاتا ہے
میرے خوف کو امن سے بدل دیتا ہے۔
اور میری غلطیوں کو معاف کر دیتا ہے
میری خطائیں معاف کر دے۔
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے خدا!

اعمال شبہائے قدر

شب قدر کے اعمال دو طرح کے ہیں:

(الف) وہ اعمال جنہیں ہر شب قدر میں بجالانا چاہیے۔

(ب) وہ اعمال جو (انیسویں، اکیسویں، اور تیسویں میں سے) ہر شب کے لیے مخصوص ہیں۔

www.drhasanrizvi.org

اعمال مشترکہ:

۱۔ غسل کرنا۔ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ ان راتوں میں غروب آفتاب کے قریب غسل کرنا چاہیے۔ بہتر ہے کہ مغرب کی نماز اسی غسل سے ادا کرے۔

۲۔ دو رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات (۷) مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر (۷۰) بار استغفر اللہ واتوب الیہ کہے۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ایسا شخص اپنی جگہ سے اٹھنے بھی نہ پائے گا کہ اللہ اسے اور اس کے والدین کو بخش دے گا۔

۳۔ قرآن مجید کو کھول کر سامنے رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاؤُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ

خدایا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اتاری ہوئی کتاب کا واسطہ دے کر اور جو کچھ اس میں (لکھا) ہے اس کے واسطے دے کر
اور اس میں تیرا اسم اعظم (سب سے بڑا نام) ہے اور اس میں
تیرے اسمائے حسنیٰ (سب سے اچھے نام) ہیں۔
اور وہ تمام کچھ ہے جن کا خوف ہمیں ڈراتا ہے۔
اور جن سے امیدیں باندھی جاتی ہیں کہ
مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنہیں تو نے جہنم سے آزاد کر دیا ہے
(اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے)

۴۔ قرآن مجید کو سر پر رکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ

یااللہ تجھے واسطہ دیتا ہوں اس قرآن کا
تجھے واسطہ دیتا ہوں اس نبی کا جس کے ساتھ تو نے یہ قرآن بھیجا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ بِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ

تجھے واسطہ دیتا ہوں ہر اس مومن کا جس کی تو نے اس میں تعریف کی ہے۔

وَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ
فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ
مِنْكَ

اور تجھے واسطہ دیتا ہوں تیرے اس حق کا جو ان کے اوپر ہے۔
اس لیے کہ تیرے حق کو تجھ سے زیادہ کوئی نہیں جان سکتا۔

اس کے بعد دس مرتبہ کہے: بِکَ یا اللہ (اے اللہ تیری ذات کا واسطہ) اور دس مرتبہ کہے۔ بمحمد (محمد مصطفیٰ کا واسطہ) دس مرتبہ بعلی دس مرتبہ کہے بفاطمۃ دس مرتبہ بالحسن دس مرتبہ بالحسین دس مرتبہ بعلی بن الحسین دس مرتبہ بمحمد بن علی دس مرتبہ بجعفر بن محمد دس مرتبہ بموسیٰ بن جعفر دس مرتبہ بعلی بن موسیٰ دس مرتبہ بمحمد بن علی دس مرتبہ بعلی بن محمد دس مرتبہ بالحسن بن علی دس مرتبہ بالحجۃ اس کے بعد جو بھی حاجت رکھتا ہو اسے طلب کرے۔

۵۔ زیارت امام حسین علیہ السلام زیر آسمان پڑھے

۶۔ رات بھر جاگتا رہے

۷۔ سو رکعت نماز پڑھنا دو دو رکعت کر کے ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنا۔

۸۔ اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَمْسَيْتُ لَكَ
عَبْداً دَاخِراً
لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعاً وَ لَا
ضَرّاً
وَ لَا اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْءً

اے اللہ میں نے شام اس حال میں گزاری کہ تیرا ادنیٰ غلام ہوں۔
میں اپنے آپ کے لیے نہ کسی فائدے کا مالک ہوں نہ نقصان کا
(نہ خود کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہوں نہ نقصان)
اور نہ ہی برائی کو اپنے سے دور کر سکتا ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

اَشْهَدُ بِذٰلِکَ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَعْتَرِفُ لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ وَ قِلَّةِ حِیْلَتِیْ	میں اپنے آپ کے خلاف اس بات کی گواہی دیتا ہوں اور تجھ سے اعتراف کرتا ہوں کہ میری قوت بہت کمزور ہے اور میری تدبیر بہت معمولی ہے۔ اس لیے تو خاص الخاص،
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْجِزْ مَا وَعَدْتَّنِیْ وَ جَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَ اَتْمِمْ عَلَیَّ مَا اٰتَیْتَنِیْ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ الْمِسْکِیْنُ الْمُسْتَکِیْنُ الضَّعِیْفُ الْفَقِیْرُ الْمَهِیْنُ	تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور پورا کردے۔ اپنے اس وعدے کو جو تو نے مجھ سے اور تمام مومنین اور مومنات سے کر رکھا ہے۔ (کہ تو ہماری تمام دعاؤں کو قبول کرلے) اور ہمارے سارے گناہ معاف کردے گا) مجھے خاص کر عطا کر رکھا ہے اسے مکمل کردینے کا۔ اس لیے کہ میں تیرا وہ غلام ہوں جو ناچار، کمزور بے بس بے کس محتاج ہے اور پستی میں پڑا ہوا ہے۔
اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ نَاسِیاً لِذِکْرِکَ فِیْمَا اَوْلَیْتَنِیْ وَلَا لِاِحْسَانِکَ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا اٰیِسًا مِنْ اِجَابَتِکَ	اے اللہ تو مجھے ایسا نہ بنانا کے تیری نعمتوں کو بھول کر تیرا ذکر نہ کروں تیرا شکر ہی ادا نہ کروں۔ اور نہ ایسا ہو جاؤں کہ تیرے احسانات کو یاد تک نہ کروں۔ اور نہ ایسا ہو جاؤں کہ میں تیری طرف سے اپنی دعاؤں کے قبول ہونے سے مایوس ہو جاؤں۔ خواہ ان کی قبولیت میں دیر ہو جائے خوشی ہو یا غم سختی ہو یا نرمی ہو۔ (میں تیری معافیوں اور رحمتوں سے مایوس نہ
وَ اِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَاءٍ	ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَلَاءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَاءَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ	چاہے عافیت امن وسکون ہو یا مصیبت محرومی ہو، یا نعمتوں کی بارش ہو، میں تجھے یاد رکھوں۔ کیونکہ بے شک تو (ہر حال میں) ہماری تمام دعاؤں کا سننے والا ہے۔

شب انیسویں کے اعمال

یہ پہلی شب قدر ہے اور شب قدر وہ رات ہے جس کی فضیلت اور خوبی تک کوئی رات نہیں پہنچ سکتی ہے۔ اس رات میں ہر عمل ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور سال بھر کے تمام معاملات کا فیصلہ بھی اسی رات میں ہوتا ہے۔ ملائکہ اور جلیل القدر فرشتے اور روح القدس اس رات میں خدا کے حکم سے زمین پر تشریف لاتے ہیں اور امام زمانہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص کی قسمت میں جو کچھ لکھا جا چکا ہے اسے امام علیہ السلام کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

انیسویں شب کے مخصوص اعمال:

۱) سو مرتبہ کہے: استغفر اللہ ربی واتوب الیہ (میں اللہ سے بخشش اور معافیوں کا طلب گار ہوں اور اسی سے توبہ کرتا ہوں۔ یعنی خدا کی طرف اور اس کی اطاعت کی طرف لوٹتا ہوں۔)

۲) سو مرتبہ کہے اللھم العن قتلۃ امیر المومنین (اے اللہ تو امیر المومنین کے قاتلوں پر لعنت بھیج۔)

۳) دعائے یاذاالذی کان پڑھے جو شب اکیس کے اعمال میں ذکر کی جائے گی۔

۴) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِيْمَا تفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ	اے اللہ تو اپنے طے شدہ کاموں میں سے جن باتوں کا فیصلہ کرے، اور شب قدر میں حکمت والے جن جن چیزوں میں حصے مقرر فرمائے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ فِی الْقَضَآءِ الَّذِیْ لاَ یُرَدُّ وَلاَ یُبَدَّلُ	اور ایسے فیصلے کرے جن میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی۔ ان تمام اپنے فیصلوں میں میرا نام اپنے محترم گھر کے حج کرنے والوں میں لکھ لے،
اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمْ	جن کا حج قبول ہوگا اور جن کی کوششوں کی قدر کی جائے گی۔
اَلْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمْ	
اَلْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمْ	جن کے گناہوں کی معافی ہوچکی ہو۔
اَلْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّاٰتُھُمْ	جن کی برائیوں کو ان سے دور کیا جاچکا ہو۔
وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ	اور تیری جانب سے جو قضاوقدر کے فیصلے ہوں ان میں میری عمر کو لمبا کردے۔
وَ تُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ	میرے رزق میں وسعت عطا کردے۔
وَ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا	اور میری تمام حاجتیں پوری کردے۔ (یہاں اپنی حاجتیں طلب کرے)

شب اکیسویں کے اعمال

اس شب کو انیسویں شب کی بہ نسبت زیادہ فضیلت حاصل ہے اور چاہیئے کہ اس شب کے اعمال کو اس طرح بجالائے کہ غسل کرے، رات بھر جاگے، زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے، دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد (۷) سات مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے۔

شیخ مفید نے کتاب مقنعہ میں علی بن مہز یار کے حوالے سے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ مستحب ہے کہ ماہ رمضان میں شب و روز اس دعا کو پڑھا جائے:

یَا ذَا الَّذِیْ کَانَ قَبْلَ کُلِّ شَیْئٍ	اے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا۔
ثُمَّ خَلَقَ کُلَّ شَیْئٍ	پھر اس نے ہر چیز کو پیدا کیا

www.drhasanrizvi.org

ثُمَّ یَبْقٰی وَ یَفْنٰی کُلُّ شَیْئٍ

پھر صرف وہی باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی۔

یَاذَا الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْئٌ

اے وہ ذات جس کی مانند کوئی چیز نہیں ہے۔

وَ یَاذَا الَّذِیْ لَیْسَ فِیْ
السَّمٰوٰاتِ الْعُلٰی

اے وہ ہستی کہ نہ بلند آسمانوں میں محدود ہے

وَلَا فِی الْاَرَضِیْنَ السُّفْلٰی

اور نہ ہی پست زمینوں میں محدود ہے۔

وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ

اور نہ اوپر اور نہ نیچے محدود ہے۔

وَلَا بَیْنَهُنَّ

اور نہ ہی درمیان میں محدود ہے۔

اِلٰهٌ یُعْبَدُ غَیْرُهٗ

اس کے سوا کوئی ایسا معبود نہیں جس کی عبادت کی جائے۔

لَکَ الْحَمْدُ حَمْداً
لَا یَقْوٰی عَلٰی اِحْصَائِهٖ اِلَّا
اَنْتَ

تمام تعریفیں صرف تیرے لیے ہیں، ایسی تعریفیں جس کے شمار پر تیرے علاوہ کوئی اور قدرت نہیں رکھتا۔ (جن کو گنا نہیں جاسکے)

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ

تو خاص الخاص رحمتیں نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

صَلٰوۃً لَا یَقْوٰی عَلٰی
اِحْصَائِهَا اِلَّا اَنْتَ

ایسی رحمتیں جس کی گنتی پر سوائے تیرے کسی اور کو قدرت نہ ہو۔

شیخ کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں سید ابن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص بھی ماہ رمضان میں شب و روز اس دعا کو پڑھے گا اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ
الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ

یا اللہ! اے ماہ رمضان کے مالک! تو نے اس مہینے میں قرآن نازل فرمایا۔

وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْهِ
الصِّیَامَ

اور اس مہینے میں اپنے بندوں پر روزے فرض قرار دیے۔

www.drhasanrizvi.org

وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ	تو مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیرے محترم گھر کے حج کی سعادت اس سال اور ہر سال حاصل کرتا رہوں۔
فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ	اور تو میرے ان تمام بڑے بڑے گناہوں کو معاف کر دے جن کو تیرے علاوہ کوئی اور معاف کرنے والا نہیں۔ اے شان و شوکت والے خدا!
فَاِنَّهٗ لاَ یَغْفِرُھَا غَیْرُکَ یَاذَا الْجَلاَلِ وَالْاِکْرَامِ	نیز ہر روز سو ۱۰۰ مرتبہ اس ذکر کا ورد کرو جسے محدث فیض کاشانی نے نقل فرمایا
سُبْحَانَ الضَّارِ النَّافِعِ	پاک ہے وہ خدا جو نقصان دیتا اور فائدہ پہنچاتا ہے
سُبْحَانَ الْقَاضِیْ بِالْحَقِّ	پاک ہے وہ خدا جو حق کے مطابق بالکل ٹھیک فیصلے کرتا ہے۔
سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰی	پاک ہے وہ خدا جو بلند و بالا ہے۔ پاک ہے وہ خدا کہ سب کی سب تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔ وہ پاک و پاکیزہ اور بے حد بلند و بالا ہے۔

تیئیسویں شب کے مخصوص اعمال

ہدیہ الزائر میں ہے کہ رات شب قدر کی دیگر شبوں سے افضل ہے اور بہت سی حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اصلی شب قدر یہی ہے۔ اس شب میں تمام امور حکمت خدا کے مطابق طے ہوتے ہیں۔ اس شب میں دو راتوں کے اعمال کے علاوہ چند اعمال یہ بھی ہیں: ۱) سورہ عنکبوت و روم کو پڑھنا کہ امام صادق علیہ السلام نے بہ قسم فرمایا ہے کہ ان دونوں سورتوں کا اس رات میں پڑھنے والا اہل بہشت میں سے ہے۔ (۲) سورۃ حم دخان کا پڑھنا (۳) ہزار مرتبہ سورہ انا انزلنا پڑھنا۔ (۴) اس شب میں بلکہ تمام اوقات میں دعا اللھم کن لولیک کو بار بار پڑھنا:

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰھُمَّ کُنۡ لِّوَلِیِّکَ الۡحُجَّۃِ
ابۡنِ الۡحَسَنِ
صَلَوٰاتُکَ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی آبَائِہٖ
فِیۡ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَ فِیۡ کُلِّ
سَاعَۃٍ
وَّلِیًّا وَّ حَافِظًا وَّ قَآئِدًا وَّ
نَاصِراً وَّ دَلِیۡلاً
وَّ عَیۡناً حَتّٰی تُسۡکِنَہٗ اَرۡضَکَ
طَوۡعاً
وَّ تُمَتِّعَہٗ فِیۡھَا طَوِیۡلاً

یا اللہ! تو ہوجا اسی وقت اور ہر وقت اپنے ولی، حجت (دلیل) فرزند امام حسن عسکری (حضرت امام مہدیؑ) کے لیے ان کا کام بنانے والا، ان کی حفاظت کرنے والا، ان کو راستہ دکھانے والا، ان کا مددگار رہنما اور نگران ان پر اور ان کے باپ دادا پر تیری رحمتیں ہوں،

اسی وقت اور ہر وقت، تو ان کا کام بنانے والا، حفاظت کرنے والا، راستہ دکھانے والا مددگار، رہنما اور نگران ہوجا۔

یہاں تک کہ تو انہیں ان کی مرضی کے مطابق
اپنی زمین پر سکونت اور حکومت کرنے
اور اس پر لمبے عرصے تک فائدے حاصل کرنے کے تمام مواقع فراہم کردے۔

اَللّٰھُمَّ امۡدُدۡ لِیۡ فِیۡ عُمۡرِیۡ وَ
اَوۡسِعۡ لِیۡ رِزۡقِیۡ
وَ اَصِحَّ لِیۡ جِسۡمِیۡ وَ بَلِّغۡنِیۡ
اَمَلِیۡ
وَ اِنۡ کُنۡتُ مِنَ الۡاَشۡقِیَآءِ
فَامۡحُنِیۡ مِنَ الۡاَشۡقِیَآءِ
وَاکۡتُبۡنِیۡ مِنَ السُّعَدَآءِ
فَاِنَّکَ قُلۡتَ فِیۡ کِتَابِکَ
الۡمُنۡزَلِ
عَلٰی نَبِیِّکَ الۡمُرۡسَلِ
صَلَوٰاتُکَ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ

یا اللہ! تو مجھے لمبی عمر دے اور میرے رزق کو وسیع کردے۔
اور مجھے تندرستی اور اچھی صحت عطا کردے۔ اور میری تمام آرزوؤں کو پورا کردے۔
اور اگر میں بدبختوں بدقسمتوں میں سے ہوں تو میرا نام بدقسمتوں سے مٹا کر خوش قسمت لوگوں میں لکھ دے۔
اس لیے کہ تو نے اپنی کتاب (قرآن) میں فرمایا ہے،
جسے تو نے اپنے نبی علیہ الصلواۃ والسلام پر نازل فرمایا ہے،

www.drhasanrizvi.org

يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثْبِتُ
وَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ

کہ اللہ جسے چاہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو
چاہے باقی رکھتا ہے اور اصل کتاب اسی کے پاس ہے۔ (القرآن)

(۶) یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ
فِيْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ
وَ فِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ
الْحَكِيْمِ
فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ
الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ

خدایا میرے لیے قرار دے اپنی رحمت جو تو نے قضا و قدر کے اپنے فیصلوں میں مقرر فرمایا ہے، حتمی امور سے متعلق اور جن رحمت والے کاموں کا تو فیصلہ کرتا ہے،
شب قدر میں جو ایسے فیصلے ہیں کہ
جنہیں نہ تو کوئی ٹال سکتا ہے اور نہ ہی ان میں کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے۔

اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ
الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا
الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ
سَعْيُهُمْ
الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ
عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ

ان تمام فیصلوں میں
تو میرا نام لکھ دے اس سال اپنے محترم گھر کا حج کرنے والوں میں
جن کا حج قبول ہو، اور جن کی تمام کوششوں کی قدر کی جائے۔
جن کے گناہوں کی معافی کی جا چکی ہو (یعنی) جن کی تمام برائیوں کو معاف کر دیا گیا ہو۔

وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ
اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ لِيْ
فِيْ رِزْقِيْ

اور اپنے قضا قدر کے فیصلوں میں یہ بھی قرار دے
کہ تو میری عمر لمبی کر دے اور میرے رزق میں خوب وسعت عطا کر دے۔

(۷) پھر یہ دعا پڑھے جو اقبال میں نقل کی گئی ہے۔

يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَ
يَا ظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ

اے اپنے ظہور میں چھپا ہوا اور اپنے چھپے ہوئے کے باوجود ظاہر (خدا)!

www.drhasanrizvi.org

وَ يَا بَاطِناً لَيْسَ يَخْفٰى وَ يَا ظَاهِراً لَيْسَ يُرىٰ

اور اے ایسا باطن جو چھپا ہوا نہیں اور ایسا ظاہر جسے دیکھا نہیں جا سکتا

يَا مَوْصُوفاً لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُونَتِهِ مَوْصُوفٌ

اے ایسے صفات اور خوبیوں کا مالک جس کی ذات کو کوئی نہیں سمجھ سکتا کوئی نہیں پہنچ سکتا۔

وَلَا حَدٌّ مَحْدُودٌ

اور نہ ہی اس کی کوئی حد مقرر ہے

وَ يَا غَائِباً غَيْرَ مَفْقُودٍ

اے ایسا غائب جو کھویا ہوا نہیں ہے

وَ يَا شَاهِداً غَيْرَ مَشْهُودٍ

اور اے ایسا دیکھنے والا جس کو دیکھا نہیں جا سکتا۔

يُطْلَبُ فَيُصَابُ

مگر جسے تلاش کیا جائے تو مل جاتا ہے۔

لَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ

اور اس سے آسمانوں اور زمینوں

وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ عَيْنٍ

اور ان کے درمیان کا کوئی حصہ ایک سکنڈ کے لیے خالی نہیں رہتا۔

لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ

مگر اس کی کسی کیفیت کو نہیں سمجھا جا سکتا۔

وَلَا يُؤَيَّنُ بِأَيْنٍ

وَلَا بِحَيْثٍ

اور نہ ہی اس کے لیے کوئی مخصوص جگہ متعین کی جا سکتی ہے اور نہ ہی اس کی حیثیت کو مقرر کیا جا سکتا ہے۔

أَنْتَ نُورُ النُّورِ وَ رَبُّ الْأَرْبَابِ

تو تمام نوروں کا نور ہے اور تو تمام مالکوں کا مالک ہے۔

أَحَطْتَ بِجَمِيعِ الْأُمُورِ

تو نے تمام چیزوں کو گھیر رکھا ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

پاک ہے وہ خدا جس کی مانند کوئی چیز نہیں ہے۔

ہر چیز پوری طرح تیرے قبضے میں ہے

وَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

اور تو سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا

ہر عیب سے پاک ہے وہ اور وہ ایسا ہے

وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهُ

کہ اس جیسا کوئی اور نہیں ہے۔

www.drhasanrizvi.org

۸) اول شب کے غسل کے علاوہ ایک غسل آخر شب میں بھی وارد ہوا ہے۔ واضح رہے کہ اس رات کے غسل، شب بیداری، زیارت امام حسین علیہ السلام اور سو (۱۰۰) رکعت نماز کی بے پناہ فضیلت اور تاکید وارد ہوئی ہے۔ شیخ نے تہذیب میں ابو بصیر کے حوالہ سے امام صادق سے روایت کی ہے کہ یہ شب قدر ہے۔ لہذا سو (۱۰۰) رکعت نماز پڑھو۔ ہر رکعت میں دس مرتبہ قل ھو اللہ پڑھو۔ ابو بصیر نے عرض کی، مولا اگر اتنی طاقت نہ ہو کہ کھڑے ہو کر ادا کر سکوں؟ فرمایا بیٹھ کر پڑھو یا اگر بیٹھ کر پڑھنے کی بھی طاقت نہ ہو تو فرمایا کہ بستر پر لیٹ کر پڑھو۔

دعائم الاسلام کی روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں اپنے بستر کو لپیٹ دیتے تھے اور کمر کو عبادت کے لیے محکم باندھ لیتے تھے۔ اور تیئیسویں شب میں اپنے گھر والوں کو بیدار کرتے تھے اور اگر کسی کو نیند آتی تھی تو اس کے چہرہ پر پانی چھڑکتے تھے۔ حضرت فاطمہ علیہ السلام بھی اپنے گھر والوں کو اجازت نہیں دیتی تھیں کہ سو جائیں اور ان کی نیند کا علاج غذا کی قلت سے فرماتی تھیں اور سب کو اس شب بیداری کے لیے آمادہ کرتی تھیں۔ کہ دن میں آرام کر لیں تا کہ رات کو نیند نہ آئے اور جاگتے رہیں اور فرماتی تھیں کہ محروم وہی شخص ہے جو آج شب کی برکتوں سے محروم رہ جائے۔ روایت میں ہے کہ امام صادق علیہ السلام سخت مریض تھے مگر جب تیئیسویں شب آئی تو آپ نے اپنے غلاموں کو حکم دیا اور وہ آپ کو اٹھا کر مسجد میں لے آئے اور آپ صبح تک مسجد ہی میں رہے۔ علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ اس شب میں جتنا قرآن ممکن ہو پڑھے اور صحیفہ کاملہ کی دعاؤں کو پڑھے۔ خصوصاً دعائے مکارم الاخلاق، دعائے توبہ اور یہ بھی یاد رہے کہ ان راتوں کے دن بھی راتوں ہی کی طرح محترم ہیں، لہذا ان میں تلاوت، عبادت اور دعاؤں کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔ بلکہ معتبر روایات میں وارد ہوا ہے کہ روز قدر بھی فضیلت میں مثل شب قدر ہے۔

www.drhasanrizvi.org

دعائے مکارم اخلاق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

خدایا! تو حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اپنی خاص الخاص رحمتیں نازل فرما۔

وَ بَلِّغْ بِاِیْمَانِیَ اَکْمَلَ الْاِیْمَانِ

اور میرے ایمان کو بالکل مکمل ایمان کی حد تک پہنچا دے۔

وَاجْعَلْ یَقِیْنِیَ اَفْضَلَ الْیَقِیْنِ

اور میرے یقین کو بہترین یقین بنا دے۔

وَانْتَهِ بِنِیَّتِیْ اِلٰی اَحْسَنِ النِّیَّاتِ

اور میری نیت کو پسندیدہ ترین نیت بنا دے۔

وَ بِعَمَلِیْ اِلٰی اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ

میرے عمل کو عمدہ ترین اعمال کی آخری حد تک

بہت اچھا بنا دے۔

اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِکَ نِیَّتِیْ

اے اللہ اپنے لطف و کرم سے میری نیت کو بالکل ٹھیک اور مکمل کر دے۔

(یعنی میں صرف خدا کو خوش کرنے کے لیے اچھے کام کروں)

وَ صَحِّحْ بِمَا عِنْدَکَ یَقِیْنِیْ

اور اپنی رحمت کی وجہ سے میرے یقین کو اعتماد کی قابل اور بالکل ٹھیک

بنا دے۔

www.drhasanrizvi.org

وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِکَ مَا
فَسَدَ مِنِّیْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ
وَاکْفِنِیْ مَا یَشْغَلُنِیْ الْاِھْتِمَامُ
بِہٖ
وَاسْتَعْمِلْنِیْ
بِمَا تَسْئَلُنِیْ غَدًا عَنْہُ

اور اپنی قدرت سے میری تمام خرابیوں کی اصلاح فرمادے۔
مالک! تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر بے حد رحمت نازل فرما۔
اور مجھے ان مصروفیتوں اور کاموں سے بے پرواہ اور فارغ بنادے
جو میری عبادت میں رکاوٹ بنیں۔
اور مجھے ان چیزوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما
جن کے بارے میں کل (قیامت کے دن) تو مجھ سے سوال کرے گا۔

وَاسْتَفْرِغْ اَیَّامِیْ فِیْمَا
خَلَقْتَنِیْ لَہٗ
وَ اَغْنِنِیْ
وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِکَ
وَ لَا تَفْتِنِّیْ بِالنَّظَرِ
وَ اَعِزَّنِیْ
وَلَا تَبْتَلِیَنِّیْ بِالْکِبْرِ
وَ عَبِّدْنِیْ لَکَ
وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِیْ بِالْعُجْبِ

اور میری تمام زندگی کے اوقات کو میری غرض خلقت (اپنی عبادت) کے انجام دینے کے لیے مخصوص کردے۔
مجھے دوسروں سے بے نیاز کردے۔ (مجھے دوسروں کی ضرورت نہ رہے)
اور میرے رزق میں وسعت دے۔
مجھے مہلتیں دے دے کر میرا امتحان نہ لے۔
اور مجھے عزت اور قوت عطا فرما۔
مجھے تکبر میں مبتلا نہ کر۔ مجھے اپنی اطاعت کرنے والا بنادے۔
اور خود پسندی اور تکبر سے میری عبادت کو خراب نہ ہونے دے۔

وَ اَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰی یَدَیَّ
الْخَیْرَ وَلَا تَمْحَقْہُ بِالْمَنِّ
وَھَبْ لِیْ مَعَالِیَ الْاَخْلَاقِ
وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْفَخْرِ •
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ

اور میرے ذریعہ سے لوگوں کو خوب فائدے پہنچا۔
اور احسان جتلانے کی وجہ سے میری نیکیوں کو برباد نہ کر
مجھے بلند اور اچھے اخلاق عطا فرما۔
اور فخر و غرور سے میری حفاظت فرما۔
اے اللہ! محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمتیں نازل فرما۔

www.drhasanrizvi.org

وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً
اِلَّا حَطَطْتَنِي عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا
وَلَا تُحْدِثْ لِي عِزًّا ظَاهِرًا
اِلَّا اَحْدَثْتَ لِي ذِلَّةً بَاطِنَةً
عِنْدَ نَفْسِي بِقَدَرِهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ
مُحَمَّدٍ
وَ مَتِّعْنِي بِهُدًى صَالِحٍ لَا
اَسْتَبْدِلُ بِهٖ
وَ طَرِيْقَةِ حَقٍّ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا
وَ نِيَّةِ رُشْدٍ لَا اَشُكُّ فِيْهَا
وَ عَمِّرْنِي مَا كَانَ عُمْرِي
بِذْلَةً فِي طَاعَتِكَ
فَاِذَا كَانَ عُمْرِي مَرْتَعًا
لِلشَّيْطَانِ
فَاقْبِضْنِي اِلَيْكَ قَبْلَ اَنْ
يَسْبِقَ مَقْتُكَ اِلَيَّ اَوْ
يَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ
اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ
مِنِّي اِلَّا اَصْلَحْتَهَا

مالک! لوگوں میں میرا مرتبہ جتنا بلند کرے، اتنا ہی خود مجھے اپنی نظروں میں گرا دے۔
اور تو جتنی عزت ظاہری مجھے عطا کرے، اسی قدر ذلت باطنی میرے اندر پیدا کر دے۔
(یعنی میں اپنے دل میں خود کو ذلیل اور گناہ گار سمجھوں)
یا اللہ! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمتیں نازل فرما۔
اور مجھے ایسی اچھی ہدایت سے فائدے پہنچا جسے میں بدل کر خراب نہ کر سکوں۔
اور ایسے ٹھیک راستہ پر چلا کہ جس سے کبھی نہ ہٹوں۔
اور ایسی سچی اور صحیح نیت عطا فرما جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہ کروں۔
اور تو مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میری زندگی تیری اطاعت میں بسر ہو۔
اور میری زندگی شیطان کی چراگاہ نہ بن جائے۔

مالک! اس سے پہلے کہ تیری ناراضگی یا تیرا غضب اور غصہ میرے قریب آنے لگے اور اس کا آنا یقینی ہو جائے، تو فوراً مجھے اس دنیا سے اٹھا لینا۔
اے معبود! جو عادتیں میرے لیے خراب ہیں، تو ان سب کو ٹھیک کر دے۔

www.drhasanrizvi.org

وَلَآ عَآئِبَةً اُؤَنَّبُ بِهَآ اِلَّا
حَسَّنْتَهَا

اور جو خرابیاں میری تباہی کا سبب بنیں،
انہیں اچھائیوں سے بدل دے۔

وَلَآ اُكْرُوْمَةً فِيَّ نَاقِصَةً اِلَّا
اَتْمَمْتَهَا

اور جن اچھی باتوں کی مجھ میں کمی ہے
ان کو میرے اندر مکمل کر دے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ
مُحَمَّدٍ

خدایا تو محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمتیں نازل فرما۔

وَاَبْدِلْنِيْ مِنْ بِغْضَةِ اَهْلِ
الشَّنَاٰنِ الْمَحَبَّةَ وَمِنْ حَسَدِ
اَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ

اور میرے دشمنوں کی دشمنی کو محبتوں سے
اور سرکشوں کے حسد کو پیار سے بدل دے۔

وَ مِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ
وَ مِنْ عَدَاوَةِ الْاَدْنَيْنَ الْوِلَايَةَ
وَ مِنْ عُقُوْقِ ذَوِي الْاَرْحَامِ
الْمَبَرَّةَ

اور نیک لوگوں کی بے اعتمادی کو اعتماد سے بدل دے۔
اور رشتہ داروں کی دشمنی کو دوستی سے
اور عزیزوں کی نافرمانیوں کو سخاوت سے بدل دے۔

وَ مِنْ خِذْلَانِ الْاَقْرَبِيْنَ النُّصْرَةَ
وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِيْنَ تَصْحِيْحَ
الْمِقَةِ
وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِيْنَ كَرَمَ
الْعِشْرَةِ
وَ مِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ
حَلَاوَةَ الْاَمَنَةِ

اور میرے رشتہ داروں کی ذلتوں کو نصرت اور فتح سے بدل دے۔
اور خوشامدیوں کی ظاہری محبت کو سچی محبت سے بدل دے۔
اور دوستوں کے ذلیل کرنے والے رویئے کو اچھے برتاؤ سے
اور ظالموں کے خوف کی کڑواہٹ کو امن و سکون کی مٹھاس
سے بدل دے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَاجْعَلْ لِّيْ يَدًا عَلٰى مَنْ
ظَلَمَنِيْ

پروردگار! تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر خاص الخاص رحمتیں نازل فرما۔
اور تو مجھے ظالموں کے خلاف قوت والا ہاتھ عطا فرما۔

www.drhasanrizvi.org

وَ لِسَاناً عَلٰی مَنْ خَاصَمَنِیْ

جھگڑالو اور خوامخواہ بحث کرنے والوں کی بحث کے مقابلہ میں مجھے خاموش کردینے والی زبان عطا فرما۔

وَ ظَفَراً بِمَنْ عَانَدَنِیْ

اور دشمن کے مقابلے میں مجھے فتح عطا فرما۔

وَ هَبْ لِیْ مَكْراً عَلٰی مَنْ كَایَدَنِیْ

اور مکار دھوکے باز کے مقابلے میں ان کی مکاریوں کا توڑ عطا فرما

وَ قُدْرَةً عَلٰی مَنِ اضْطَهَدَنِیْ

مجھے دبانے اور مغلوب کرنے والے کے مقابلے پر مجھے قوت وطاقت عطا فرما۔

وَ تَكْذِیْباً لِمَنْ قَصَبَنِیْ

گالیوں کے مقابلے پر مجھے جھٹلانے کی صلاحیت عطا فرما۔

وَ سَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِیْ

ڈرانے والے کے خلاف مجھے سلامتی اور حفاظت عطا فرما۔

وَ وَفِّقْنِیْ لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِیْ

اور تو مجھے توفیق دے کہ میں سیدھے راستے پر لانے والے کی اطاعت کروں، ٹھیک کرنے والے کی

وَ مُتَابَعَةِ مَنْ اَرْشَدَنِیْ

پیروی کروں اور مجھے ٹھیک کردے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

اے اللہ! تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر خوب رحمتیں نازل فرما۔

وَ سَدِّدْنِیْ لِاَنْ اُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِیْ بِالنُّصْحِ

پھر جو مجھے دھوکا دینا چاہے میں اس کی بھلائی چاہنے لگوں

وَ اَجْزِیَ مَنْ هَجَرَنِیْ بِالْبِرِّ

اور جو مجھے بے سہارا چھوڑ دے، میں اس کا بدلہ نیکی کے ساتھ دوں

وَ اُثِیْبَ مَنْ حَرَمَنِیْ بِالْبَذْلِ

اور جو مجھے محروم کردے میں اس کو خوب عطا کردوں۔

وَ اُكَافِیَ مَنْ قَطَعَنِیْ بِالصِّلَةِ

جو مجھ سے تعلق توڑے میں اس سے تعلقات جوڑوں۔
اس طرح قطع رحمی کا جواب صلہ رحمی کے ساتھ دوں۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِیْ اِلٰی
حُسْنِ الذِّکْرِ
وَ اَنْ اَشْکُرَ الْحَسَنَةَ وَ
اُغْضِیَ عَنِ السَّیِّئَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَ حَلِّنِیْ بِحِلْیَةِ الصَّالِحِیْنَ وَ
اَلْبِسْنِیْ زِیْنَةَ الْمُتَّقِیْنَ
فِیْ بَسْطِ الْعَدْلِ وَ کَظْمِ
الْغَیْظِ وَ اِطْفَآءِ النَّآئِرَةِ
وَضَمِّ اَهْلِ الْفُرْقَةِ وَاِصْلَاحِ
ذَاتِ الْبَیْنِ وَاِفْشَآءِ الْعَارِفَةِ
وَسَتْرِ الْعَآئِبَةِ
وَ لِیْنِ الْعَرِیْکَةِ وَ خَفْضِ
الْجَنَاحِ وَ حُسْنِ السِّیْرَةِ وَ
سُکُوْنِ الرِّیْحِ
وَ طِیْبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ
اِلَی الْفَضِیْلَةِ
وَ اِیْثَارِ التَّفَضُّلِ وَ تَرْکِ
التَّعْیِیْرِ وَالْاِفْضَالِ عَلٰی غَیْرِ
الْمُسْتَحِقِّ
وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَ اِنْ عَزَّ
وَاسْتِقْلَالِ الْخَیْرِ وَ اِنْ کَثُرَ
مِنْ قَوْلِیْ وَ فِعْلِیْ

اور جو میری غیبت اور برائی کرے
میں اس کا ذکر اچھائی کے ساتھ کروں۔
اور اپنے اس اچھے سلوک پر خدا کا شکر بجالاؤں۔ (تکبر نہ کروں)
لوگوں کے برے برتاؤ کو معاف کر دوں (تا کہ خدا مجھے معاف کر دے)
خدایا محمدؐ وآل محمدؐ پر خاص رحمتیں نازل فرما۔
اور مجھے صالحین کے زیور اور متقین کی شان بان عطا فرما۔
میں سب کے ساتھ عدل کروں۔ غصہ کو پی جاؤں۔ دشمنی کی ہر آگ بجھا دوں۔ دشمنی کی وجہ سے بچھڑے ہوؤں کو ملا دوں۔ اختلافات کو مٹاؤں۔
خدا کی نعمتوں کو ظاہر کروں۔ لوگوں کے عیب چھپاؤں
نرم مزاجی، فروتنی اور انکساری سے کام لوں۔ اچھے کردار
اچھی سیرت اور سکون قلب کے ساتھ رہوں۔
اچھے اخلاق کی فضیلت کی جانب آگے بڑھوں۔
لوگوں کے لیے قربانیاں دوں۔ لوگوں کو فائدے پہنچاؤں۔ یہاں تک کہ غیر مستحق لوگوں کے ساتھ بھی اچھا سلوک کروں
ان کو بھی فائدے پہنچاؤں۔
سچی اور ٹھیک بات صاف صاف کہوں،
چاہے یہ کام مشکل ہی کیوں نہ ہو، پھر اپنی نیکیوں اور اچھی باتوں کو
بہت کم اور معمولی سمجھوں، چاہے وہ بہت زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَ اِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَ فِعْلِي
وَ اَكْمِلْ ذَالِكَ لِيْ بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَ لُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ
وَ رَفْضِ اَهْلِ الْبِدَعِ وَ مُسْتَعْمِلِ الرَّاْيِ الْمُخْتَرَعِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَاجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ اِذَا كَبِرْتُ
وَ اَقْوٰى قُوَّتِكَ فِيَّ اِذَا نَصِبْتُ
وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ
وَلَا الْعَمٰى عَنْ سَبِيْلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ
وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ
وَلَا مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ اِلَيْكَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَصُوْلُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ

اور اپنے قول وعمل کی برائی، بہت زیادہ سمجھوں، چاہے وہ کم ہوں
پھر میرے اندر یہ تمام خوبیاں مکمل کردے۔
ان تمام باتوں کو دوائی اطاعت بنادے۔ مسلمانوں کی جماعت سے ملا رہوں۔ ان میں نئی نئی ایجادات کرنے والوں، اور خدا سے منہ پھیرنے والوں سے الگ رہوں۔
یااللہ تو محمدؐ وآل محمدؐ خاص رحمتیں نازل فرما۔
اور جب میں بوڑھا ہو جاؤں
تو اپنی وسیع روزی میرے لیے تیار رکھنا۔
اور جب میں عاجز اور کمزور ہو جاؤں تو اپنی
بھرپور طاقت سے مجھے سہارا دینا۔
اور مجھے ایسے امتحان میں نہ ڈالنا کہ میں تیری
عبادت میں سستی کرنے لگوں۔
اور تیرے راستے سے بھٹک جاؤں اور تیری
محبت کے تقاضوں کے خلاف کام کرنے لگوں۔
پھر وہ لوگ جو تجھ سے جدا ہیں ان سے محبت کے تعلقات بڑھانے لگوں
اور جو تیرے دوست ہیں ان سے جدائی اختیار کرلوں۔
مالک! مجھے ایسا بنادے کہ ضرورت پڑنے
پر میں تیری وجہ سے کسی بھی حملے سے نہ ڈروں۔

www.drhasanrizvi.org

وَ اَسْئَلُکَ عِنْدَ الْحَاجَةِ	اور ضرورت کے وقت صرف تیرے سامنے ہی ہاتھ پھیلاؤں اور کسی سے نہ مانگوں
وَ اَتَضَرَّعُ اِلَیْکَ عِنْدَ الْمَسْکَنَةِ	اور کمزوری کے موقع پر صرف تیرے سامنے روؤں اور فریادیں کروں۔
وَلَا تَفْتِنِّیْ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَیْرِکَ اِذَا اضْطُرِرْتُ	اور مجھے اس طرح نہ آزما کہ اپنی مجبوریوں میں تیرے غیر سے مدد مانگوں۔
وَلَا بِالْخُضُوْعِ لِسُؤَالِ غَیْرِکَ اِذَا افْتَقَرْتُ	اور فقر و فاقہ کے وقت تیرے غیر کے سامنے جھک جھک کر سوال کرنے لگوں۔
وَلَا بِالتَّضَرُّعِ اِلٰی مَنْ دُوْنَکَ اِذَا رَهِبْتُ	اور خوف کے وقت تیرے غیر کے سامنے روؤں پیٹوں، فریادیں کروں۔
فَاَسْتَحِقَّ بِذٰلِکَ خِذْلَانَکَ وَمَنْعَکَ وَ اِعْرَاضَکَ	اور اس طرح تیری طرف سے محرومی ناکامی، ذلت اور بے اعتنائی کا مستحق قرار پاؤں۔
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے خدا!
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا یُلْقِی الشَّیْطَانُ فِیْ رُوْعِیْ مِنَ التَّمَنِّیْ وَالتَّظَنِّیْ وَالْحَسَدِ	خدایا! میری بری خواہشات (مثلاً) بدگمانی اور حسد کے جذبات جو شیطان نے میرے دل میں پیدا کر دیے ہیں،
ذِکْراً لِعَظَمَتِکَ وَ تَفَکُّراً فِیْ قُدْرَتِکَ	مالک! تو انہیں اپنی عظمت کی یاد اور اپنی قدرت میں غور و فکر کرنے سے بدل دے۔
وَ تَدْبِیْراً عَلٰی عَدُوِّکَ	دشمن کے مقابلہ کرنے میں اور تیری حکمت کے اوپر غور و فکر کرنے سے بدل دے۔
وَ مَآ اَجْرٰی عَلٰی لِسَانِیْ	نیز جو باتیں میری زبان پر آنا چاہیں جیسے

www.drhasanrizvi.org

مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمِ عِرْضٍ اَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ اَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَآئِبٍ اَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَآ اَشْبَهَ ذَالِکَ

فحش کلامی، بیہودہ باتیں، گالیاں جھوٹی گواہی دینا، کسی غائب مومن کی غیبت کرنا یا موجود مومن کو برا بھلا کہنا اور جو بھی اس جیسے غلط کام کرنا چاہوں

نُطْقاً بِالْحَمْدِ لَکَ وَ اِغْرَاقاً فِی الثَّنَآءِ عَلَيْکَ وَ ذَهَاباً فِیْ تَمْجِيْدِکَ وَ شُکْراً لِنِعْمَتِکَ وَاعْتِرَافاً بِاِحْسَانِکَ وَ اِحْصَآءً لِمِنَنِکَ

تو اے اللہ تو انہیں اپنی تعریف وشکر کرنے اور اپنی بڑائی اور بزرگی کے بیان کرنے سے بدل دے۔

(یعنی مجھے ان اچھی باتوں میں لگادے)

کہ میں تیری نعمتوں پر شکر کروں، تیرے انعامات کو گنوں اور یاد کروں۔ تیرے احسانات کا اعتراف کروں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

اے اللہ محمدؐ و آل محمدؐ پر بے حد رحمتیں نازل فرما۔

وَلاَ اُظْلَمَنَّ وَ اَنْتَ مُطِيْقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّیْ

مجھ پر ظلم نہ ہونے دے کیونکہ تو اس کے دفع کرنے پر قادر ہے۔

وَلاَ اَظْلِمَنَّ وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّیْ

اور نہ ہی میں کسی پر ظلم ڈھاؤں، کیونکہ کہ تو مجھے ہر ظلم سے روک دینے پر قدرت رکھتا ہے۔

وَلاَ اَضِلَّنَّ وَ قَدْ اَمْکَنَتْکَ هِدَايَتِیْ

اور میں گمراہ نہ ہونے پاؤں کیونکہ کہ مجھے سیدھا راستہ دکھانا تیرے بس میں ہے۔

وَلاَ اَفْتَقِرَنَّ وَ مِنْ عِنْدِکَ وُسْعِیْ

اور میں فقروفاقہ میں گرفتار نہ ہوجاؤں کیونکہ مجھے فارغ البالی اور خوشحالی تجھ ہی سے ملی ہے۔ اور

وَلاَ اَطْغَيَنَّ وَ مِنْ عِنْدِکَ وُجْدِیْ

میں سرکش گناہگار نہ ہونے پاؤں جب کہ میری خوش حالی تیرے ذمے ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ اِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَ فَدْتُّ
وَ اِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُّ
وَ اِلٰى تَجَاوُزِكَ اِشْتَقْتُ
وَ بِفَضْلِكَ وَ ثِقْتُ
وَ لَيْسَ عِنْدِيْ مَا يُوْجِبُ لِيْ
مَغْفِرَتَكَ
وَلَا فِيْ عَمَلِيْ مَآ اَسْتَحِقُّ بِهٖ
عَفْوَكَ
وَ مَا لِيْ بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ
عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا فَضْلُكَ

اے اللہ! میں تیری مغفرت اور معافیوں کی طرف آ رہا ہوں (کیونکہ)
میں تیری معافی کا طلبگار اور خواہشمند ہوں۔
اور میں تیری بخششوں کو حاصل کرنا چاہتا ہوں۔
کیونکہ مجھے تیرے فضل و کرم پورا پورا بھروسہ ہے۔
اور میرے پاس کوئی ایسی نیکی بھی نہیں ہے
جس کی وجہ سے تو مجھے ضرور معاف فرمادے۔
اور نہ ہی میرا عمل اس قابل ہے کہ تیری معافیوں کا مستحق بن سکوں۔
اب جب کہ میں خود اپنے خلاف فیصلہ کر چکا ہوں، اس لیے اب
تیرے فضل و کرم کے سوا میری کوئی امید نہیں ہے۔

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ
وَاَنْطِقْنِيْ بِالْهُدٰى
وَ اَلْهِمْنِيَ التَّقْوٰى
وَ وَفِّقْنِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَزْكٰى
وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا هُوَ اَرْضٰى

لہٰذا محمدؐ و آل محمدؐ پر بے حد رحمتیں نازل فرما۔
اور اے اللہ! مجھ پر اپنے فضل و کرم کی بارشیں فرما۔
اور میری زبان کو ہدایت کے ساتھ بولنے کی توفیق عطا فرما۔
اور مجھے تقویٰ اور نیک کام انجام دینے کا الہام فرما۔ (نیک عمل انجام
دینے کا خیال میرے دل میں ڈال دے)
اور مجھے پاک پاکیزہ اچھا عمل کرنے کی توفیق عطا کر۔
اور جو عمل تجھے پسند ہو مجھے اس
عمل میں ہر وقت مشغول رکھ

اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِيَ الطَّرِيْقَةَ
الْمُثْلٰى وَاجْعَلْنِيْ عَلٰى مِلَّتِكَ
اَمُوْتُ وَ اَحْيٰى

خدایا! مجھے اپنے بہترین اور بے مثال راستے پر چلا۔
اور ایسی صورت پیدا کر دے کہ میری موت تیری اطاعت
اور تیرے دین پر واقع ہو اور تیرے آئین و قانون کے
مطابق میں اپنی زندگی گزاروں۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ
وَ مَتِّعْنِیْ بِالْاِقْتِصَادِ
وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَھْلِ السَّدَادِ وَ
مِنْ اَدِلَّۃِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِی
الْعِبَادِ
وَارْزُقْنِیْ فَوْزَ الْمَعَادِ وَ
سَلَامَۃَ الْمِرْصَادِ
اَللّٰھُمَّ خُذْ لِنَفْسِکَ مِنْ
نَفْسِیْ مَا یُخَلِّصُھَا
وَ اَبْقِ لِنَفْسِیْ مِنْ نَفْسِیْ مَا
یُصْلِحُھَا
فَاِنَّ نَفْسِیْ ھَالِکَۃٌ اَوْ
تَعْصِمَھَا
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عُدَّتِیْ اِنْ حَزِنْتُ
وَ اَنْتَ مُنْتَجَعِیْ اِنْ حُرِمْتُ
وَ بِکَ اِسْتِغَاثَتِیْ اِنْ کَرِثْتُ
وَ عِنْدَکَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ وَ
لِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ
وَ فِیْمَآ اَنْکَرْتَ تَغْیِیْرٌ
فَامْنُنْ عَلَیَّ قَبْلَ الْبَلَآءِ بِالْعَافِیَۃِ

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر خاص الخاص رحمتیں نازل فرما۔
اور مجھے معتدل اور درمیانہ راستہ پر چلا۔
اور مجھے درست سیدھے اور صحیح راستہ پر چلنے والے نیک لوگوں میں شامل کر دے۔
اور مجھے میری آخرت کی زندگی میں مکمل کامیابی اور جہنم سے نجات عطا کر۔
مالک! میری زندگی کو اپنی اطاعت کے لیے مخصوص کر کے اسے نجات دے دے۔
اور میری زندگی کے ایک حصہ کو میرے حوالے کر دے
اور اس کی مسلسل اصلاح کرتا رہ۔
کیونکہ یقیناً میرا نفس ہلاک کر دینے والا ہے، سوا اس کے تو اسے کسی طرح بچالے (بری خواہشات پر عمل کرنے سے روک دے)
اے اللہ! اگر میں غمگین ہوتا ہوں تو میری تسکین تیری ذات کی وجہ سے ہوتی ہے۔ (جو مجھے تیرا ذکر سکون دیتا ہے)
اور اگر میں ہر طرف سے محروم اور ناکام ہو جاؤں تو میری تمام امیدیں تجھ سے لگی رہتی ہیں۔
اور جب میں مصیبتوں میں پھنس جاتا ہوں تو تجھ ہی سے فریاد کرتا ہوں۔ جو کچھ میرے ہاتھوں سے جاتا رہا، اس کا اچھا بدل تو ہی عطا فرماتا ہے۔
میری بار بار ہو جانے والی غلطیوں کو ٹھیک کرنا اور میری ہر ناپسندیدہ چیز کو بدل دینا صرف تیرے ہی اختیار میں ہے۔ اس لیے بلاؤں اور مصیبتوں کے آنے سے پہلے ہی مجھے اپنی حفاظت میں لے لے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ قَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ
وَ قَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ

وَاكْفِنِيْ مَؤُنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ

وَهَبْ لِيْ اَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ
وَامْنَحْنِيْ حُسْنَ الْاِرْشَادِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَادْرَأْ عَنِّيْ بِلُطْفِكَ
وَاغْذُنِيْ بِنِعْمَتِكَ
وَاَصْلِحْنِيْ بِكَرَمِكَ
وَ دَاوِنِيْ بِصُنْعِكَ
وَ اَظِلَّنِيْ فِيْ ذَرَاكَ
وَ جَلِّلْنِيْ رِضَاكَ
وَ وَفِّقْنِيْ اِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَيَّ
الْاُمُوْرُ لِاَهْدَاهَا
وَ اِذَا تَشَابَهَتِ الْاَعْمَالُ
لِاَزْكَاهَا
وَ اِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ
لِاَرْضَاهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَ تَوِّجْنِيْ بِالْكِفَايَةِ

مجھے حفاظت مانگنے سے پہلے ہی بچالے۔
اور میرے گمراہ ہونے سے پہلے ہی مجھے سیدھے راستے پر لگادے۔
اور میرے دشمنوں کی گالیوں اور برائیوں سے میری حفاظت فرما۔
اور قیامت کے دن مجھے امن وسکون عطا فرما۔
اور مجھے اپنی بہترین ہدایتیں عطا فرما۔
یا اللہ خاص رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر
اور اپنے لطف وکرم سے میری تمام برائیوں کو مجھ سے دور
کردے اور اپنی نعمت سے مجھے ترقی دیتا رہ
اور اپنے فضل وکرم سے میری اصلاح فرماتا رہ۔
اور اپنے فضل واحسان سے میری مدد فرما۔
اور اپنی رحمت کے سائے میں مجھے جگہ دے
اور اپنی رضامندی کی چادر مجھے اڑھادے۔
اور جب میں شک وشبہ میں پڑ جاؤں
تو سب سے ٹھیک راستے کی مجھے ہدایت فرما۔
اور جب اعمال میں شبہہ پڑ جائے تو جو زیادہ
پاکیزہ عمل ہو اسکے انجام دینے کی توفیق عطا فرما۔
اور جب مذاہب اور راستوں میں اختلاف ظاہر ہوجائے تو جوان میں
سب سے اچھا اور صحیح راستہ ہو، اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔
مالک! محمدؐ اور آل محمدؐ پر اپنی رحمتیں نازل فرما۔ اور مجھے "قناعت کا تاج"
پہنا دے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ سُمْنِیْ حُسْنَ الْوِلَایَةِ
اور مجھے اپنا بہترین دوست کا لقب عطا فرما۔

وَ هَبْ لِیْ صِدْقَ الْهِدَایَةِ
اور مجھے اپنی ہدایتیں اور توفیقات سے نواز اور مجھے بہت زیادہ وسیع

وَلَا تَفْتِنِّیْ بِالسَّعَةِ
روزی عطا کر کے میرا امتحان نہ لے۔

وَامْنَحْنِیْ حُسْنَ الدَّعَةِ
البتہ خوشحالی اور راحت کی زندگی عطا کردے۔

وَلَا تَجْعَلْ عَیْشِیْ كَدًّا كَدًّا
اور میری زندگی کو دشواریوں اور مشکلوں میں نہ ڈال۔

وَلَا تَرُدَّ دُعَآئِیْ عَلَیَّ رَدًّا
اور میری دعاؤں کو رد نہ فرما۔

فَاِنِّیْ لَآ اَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا
اس لیے کہ میں نے تو کسی کو تیرے برابر نہیں سمجھا۔

وَلَا اَدْعُوْ مَعَكَ نِدًّا
اور نہ ہی کسی کو تیرا ہمسر (برابر) سمجھتے ہوئے تیرے
ساتھ اسے مدد کے لیے پکارتا ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
خدایا! تو محمدؐ و آل محمدؐ پر بے حد رحمتیں نازل فرما۔

وَامْنَعْنِیْ مِنَ السَّرَفِ
اور مجھے فضول خرچی سے بچائے رکھ۔

وَ حَصِّنْ رِزْقِیْ مِنَ التَّلَفِ
اور میرے رزق کو برباد نہ ہونے دے۔

وَ وَفِّرْ مَلَكَتِیْ بِالْبَرَكَةِ فِیْهِ
اور میری دولت اور ملکیت میں برکت دے کر اس کو
بڑھا تا رہ۔ اور مجھے اپنی دولت کو اچھے اچھے کاموں میں خرچ کرنے کی
توفیق دے کر

وَ اَصِبْ بِیْ سَبِیْلَ الْهِدَایَةِ
مجھے ہدایت کے راستے تک پہنچا دے۔

لِلْبِرِّ فِیْمَآ اُنْفِقُ مِنْهُ
تا کہ میری نجات ہو سکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
یا اللہ! محمدؐ و آل محمدؐ پر بے حد رحمتیں نازل فرما۔

وَاكْفِنِیْ مَؤُنَةَ الْاِكْتِسَابِ
اور مجھے حلال روزی کمانے کی سخت محنتوں سے بچائے رکھ۔

www.drhasanrizvi.org

وَارْزُقْنِيْ مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ
فَلَا اَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ
بِالطَّلَبِ
وَلَا اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ
الْمَكْسَبِ
اَللّٰهُمَّ فَاطْلُبْنِيْ بِقُدْرَتِكَ مَآ
اَطْلُبُ
وَاَجِرْنِيْ بِعِزَّتِكَ مِمَّآ
اَرْهَبُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَ صُنْ وَجْهِيْ بِالْيَسَارِ
وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِيْ بِالْاِقْتَارِ

فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِكَ

وَ اَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ

فَاَفْتَتِنَ بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِيْ
وَابْتَلٰى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِيْ
وَ اَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيُّ
الْاِعْطَآءِ وَالْمَنْعِ

اور مجھے بے حساب روزی عطا فرماتا کہ میں روزی کمانے کے چکروں
سے آزاد ہو کر تیری عبادت سے غافل نہ ہو جاؤں۔
اور حرام کاروبار سے نفع کمانے کے گناہ کا بوجھ برداشت نہ کروں۔
یا اللہ! میں جس چیز کا طلب گار ہوں تو اپنی
قدرت سے وہ سب مجھے عطا کردے۔
اور میں جس چیز سے ڈرتا ہوں،
تجھے اپنی عزت وجلال، قوت اور شان وشوکت کا واسطہ دیتا ہوں کہ
مجھے اس سے بچالے
مالک! محمدؐ وآل محمدؐ پر بے حد رحمتیں نازل فرما۔ اور میری عزت کو دولت
اور خوشحالی کے ذریعہ بچائے رکھ۔
اور میری وقعت اور اہمیت کو فقر وتنگ دستی کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے
نہ گرا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں مجبور ہو کر تجھ سے رزق پانے والوں سے
بھیک مانگنے لگوں۔
اور بدترین لوگوں سے عطاؤں اور مہربانیوں کی تمنا کرنے لگوں۔
پھر جو عطا کرے اس کی تعریفیں کرتا پھروں۔
اور جو محروم رکھے اس کو برا بھلا کہتا پھروں۔
جب کہ یہ بات بالکل طے شدہ ہے کہ ان لوگوں کے
مقابلہ میں صرف تجھی کو رزق دینے یا نہ دینے کا پورا پورا اختیار حاصل
ہے۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَارْزُقْنِىْ صِحَّةً فِىْ عِبَادَةٍ

وَ فَرَاغاً فِىْ زَهَادَةٍ
وَ عِلْماً فِىْ اِسْتِعْمَالٍ
وَ وَرَعاً فِىْ اِجْمَالٍ
اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِىْ

وَ حَقِّقْ فِىْ رَجَآءِ رَحْمَتِكَ
اَمَلِىْ
وَ سَهِّلْ اِلٰى بُلُوْغِ رِضَاكَ
سُبُلِىْ
وَ حَسِّنْ فِىْ جَمِيْعِ اَحْوَالِىْ
عَمَلِىْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَ نَبِّهْنِىْ لِذِكْرِكَ فِىْ
اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ
وَاسْتَعْمِلْنِىْ بِطَاعَتِكَ فِىْ
اَيَّامِ الْمُهْلَةِ
وَانْهَجْ لِىْ اِلٰى مَحَبَّتِكَ
سَبِيْلاً سَهْلَةً
اَكْمِلْ لِىْ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ

مالک! محمدؐ وآل محمدؐ پر بے حد رحمتیں نازل فرما۔
اور مجھے ایسی صحت عطا کر جو صرف تیری عبادت کے لیے ہو۔
اور ایسی فرصت اور فراغت عطا فرما
جس کی وجہ سے میں دنیا سے بے رغبت ہو جاؤں۔ اور ایسا علم عطا فرما
جو مجھے اور پاک زندگی عطا کرے۔ جو انتہا پسندی نہ ہو۔
اے اللہ! معتدل اور درمیانہ زندگی عطا فرما۔
اے اللہ! میری زندگی کا خاتمہ اپنی معافیوں اور بخششوں پر کرنا۔
اور میری تمام امیدیں جو تیری رحمت پر لگی ہوئی ہیں
انہیں پورا کر دے۔
اور مجھے آسانی کے ساتھ تجھے راضی اور خوش کرنے کی توفیق عطا
فرما۔ اور میرے لیے تیری خوشی حاصل کرنے والے راستے پر چلنا
آسان بنا دے۔
اور ان تمام حالات میں میرے عمل کو بہتر سے بہتر، اعلیٰ سے اعلیٰ بنا دے۔
مالک! محمدؐ وآل محمدؐ پر بے حد رحمتیں نازل فرما۔
اور مجھے غفلت کی حالت میں اپنی یاد کے لیے تیار اور ہوشیار رکھ۔
اور فرصت کے دنوں میں مجھے اپنی اطاعت کے کام پر لگا دے۔
اور تو اپنی محبت اور رضا مندی حاصل کرنے کے طریقے آسانی کے
ساتھ کھول دے۔
اور اس کے ذریعہ سے دنیا و آخرت کی تمام خوبیاں میرے لیے مکمل کر
دے۔ (یعنی میں آسانی سے تجھ سے محبت کر کے دنیا اور آخرت کی
تمام خوشیاں اور کامیابیاں حاصل کر سکوں۔)

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ
مِنْ خَلْقِكَ قَبْلَهٗ
وَ اَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَهٗ
وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَ قِنِيْ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ
النَّارِ

خدایا! محمدؐ و آل محمدؐ پر بے حد رحمتیں نازل فرما۔
وہ بہترین رحمتیں جو تو نے ان سے پہلے کسی
بندے پر نازل کی ہوں۔
اور ان کے بعد کسی پر نازل کرنے والا ہو، وہ سب کی سب محمدؐ و آل محمدؐ پر
نازل فرما۔
تجھ سے سوال ہے کہ ہمیں دنیا میں نیکی بھلائی اچھائی عطا فرما۔
اور آخرت میں بھی تمام اچھائیاں اور خوبیاں عطا فرما۔
اور اپنی رحمت کی وجہ سے مجھے جہنم کی آگ کی سزاؤں اور عذابوں
سے بچا۔

دعائے توبہ

حضرت امام سجادؑ طلب توبہ کے لیے یہ دعا پڑھتے تھے جو صحیفہ سجادیہ
سے نقل کی جارہی ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَامَنْ لَا يَصِفُهٗ نَعْتُ
الْوَاصِفِيْنَ
وَ يَامَنْ لَا يُجَاوِزُهٗ رَجَآءُ
الرَّاجِيْنَ
وَ يَامَنْ لَا يَضِيْعُ لَدَيْهِ اَجْرُ
الْمُحْسِنِيْنَ
وَ يَامَنْ هُوَ مُنْتَهٰى خَوْفِ
الْعَابِدِيْنَ
وَ يَامَنْ هُوَ غَايَةُ خَشْيَةِ
الْمُتَّقِيْنَ

اے اللہ! اے وہ ذات کہ تمام تعریف کرنے والوں کی تمام تعریفیں
اس کی کسی تعریف کا حق ادا نہیں کرسکتیں
اور اے وہ ہستی کہ امید کرنے والوں کی تمام امیدیں جس کی عطاؤں
کی حد کا اندازہ نہیں لگا سکتیں۔
اور اے وہ جس کے پاس نیک لوگوں کا اجر و انعام برباد یا ضائع نہیں
ہوتا۔ اور اے وہ جو عبادت کرنے والوں کے خوف کی آخری اور
انتہائی منزل ہے۔
اور اے وہ جو متقین کے خوف کی آخری حد اور انتہا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

هٰذَا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ اَيْدِى الذُّنُوْبِ
وَ قَادَتْهُ اَزِمَّةُ الْخَطَايَا
وَاسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ
فَقَصَّرَ عَمَّا اَمَرْتَ بِهٖ تَفْرِيْطاً

مالک! میری یہ حالت اس شخص کا مقام ہے، جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیل رہا ہے۔ گناہوں میں ہر طرح پھنسا ہوا ہے۔
جس کی غلطیاں اسے کھینچ رہی ہیں۔
اور جس پر شیطان نے قبضہ حاصل کر لیا ہے۔
جس نے اپنی کوتاہی کی وجہ سے تیری اطاعت کرنے میں بے حد کمی کی ہے۔

وَ تَعَاطٰى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ تَغْرِيْراً
كَالْجَاهِلِ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ

اور جن باتوں سے تو نے منع فرمایا تھا وہ انہیں خوب خوب اپنی غفلت اور بے خبری میں بجالایا ہے۔
گویا وہ اس بات سے جاہل ہے کہ تجھے مجھ پر مکمل قدرت حاصل ہے۔

اَوْ كَالْمُنْكِرِ فَضْلَ اِحْسَانِكَ اِلَيْهِ
حَتّٰى اِذَا انْفَتَحَ لَهٗ بَصَرُ الْهُدٰى
وَ تَقَشَّعَتْ عَنْهُ سَحَآئِبُ الْعَمٰى
اَحْصٰى مَا ظَلَمَ بِهٖ نَفْسَهٗ
وَ فَكَّرَ فِيْمَا خَالَفَ بِهٖ رَبَّهٗ

یا تو نے مجھ پر جو فضل و احسان کیا ہے میں اسے مانتا ہی نہیں۔
یہاں تک کہ جب اس کو ہوش آیا اور جب غفلتوں کے بادل اس کے سامنے سے ہٹے،
تو اس نے خوف کے عالم میں خود اپنے اوپر کیے ہوئے ظلم اور گناہ گنے
اور جن باتوں میں اپنے مالک کی مخالفت کی تھی
ان کا حساب کیا۔

فَرَاٰى كَبِيْرَ عِصْيَانِهٖ كَبِيْراً
وَ جَلِيْلَ مُخَالَفَتِهٖ جَلِيْلاً
فَاَقْبَلَ نَحْوَكَ مُؤَمِّلاً لَكَ
مُسْتَحْيِياً مِنْكَ

تو اس نے اپنے بڑے گناہوں کو واقعاً بہت بڑا پایا
اور اپنی خدا کی عظیم مخالفتوں کو یقیناً بہت بڑا پایا۔
تب وہ تیری جانب امیدوار ہو کر بڑھا ہے۔
اور تجھ سے شرمندہ بھی ہے اور تجھ سے معافیوں کا امیدوار بھی ہے اور تیری قبولیت کا منتظر ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَ وَجَّهَ رَغْبَتَهُ اِلَيْکَ ثِقَةً
بِکَ
فَاَمَّکَ بِطَمَعِهٖ يَقِيْناً
وَ قَصَدَکَ بِخَوْفِهٖ اِخْلَاصاً

اور تجھ پر اعتماد کرتے ہوئے تیری جانب بڑھ رہا ہے۔
اور یقین کے ساتھ تیرے پاس آنے کا ارادہ کیا ہے۔ اور تجھ سے ڈرتے ہوئے نہایت خلوص کے ساتھ تیرے پاس آیا ہے۔

قَدْ خَلَا طَمَعُهُ مِنْ كُلِّ
مَطْمُوْعٍ فِيْهِ غَيْرِکَ
وَ اَفْرَخَ رَوْعُهُ مِنْ كُلِّ
مَحْذُوْرٍ مِنْهُ سِوَاکَ
فَمَثَلَ بَيْنَ يَدَيْکَ مُتَضَرِّعاً

اسے تیرے علاوہ کسی اور سے کوئی طمع یا امید نہیں ہے۔
(اس کی ساری امیدیں صرف تجھ سے بندھی ہوئی ہیں)
اور وہ تیرے سوا کسی سے نہیں ڈرتا۔
اور بے حد انکساری کی حالت میں روتا پیٹتا تیرے سامنے آ کھڑا ہوا ہے۔

وَ غَمَّضَ بَصَرَهُ اِلَى الْاَرْضِ
مُتَخَشِّعاً
وَطَأْطَأَ رَأْسَهُ لِعِزَّتِکَ
مُتَذَلِّلاً
وَ اَبَثَّکَ مِنْ سِرِّهٖ
مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنْهُ خُضُوعاً

اور انکساری اور بے حد خوف کی وجہ سے اس نے اپنی آنکھیں زمین میں گاڑلیں ہیں۔
اور بے حد عاجزی اور ذلت کے ساتھ اس نے تیری بڑائی اور قوت کے آگے سر جھکا دیا ہے اور بڑی انکساری اور ذلت کے ساتھ اپنے چھپے ہوئے راز تجھے بتا دیے ہیں، جنہیں تو مجھ سے بہتر طور پر پہلے ہی سے خوب جانتا ہے۔

وَ عَدَّدَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ مَا اَنْتَ
اَحْصٰى لَهَا خُشُوعاً

اور نہایت عاجزی کے ساتھ اپنے تمام گناہوں کو ایک ایک کر کے گنا ہے۔
جب کہ تو ان کو ایک ایک کر کے زیادہ بہتر طور پر گن بھی سکتا ہے، اور خوب جانتا بھی ہے۔

www.drhasanrizvi.org

وَاسْتَغَاثَ بِکَ مِنْ عَظِیْمِ مَا وَقَعَ بِهٖ فِیْ عِلْمِکَ

اور میں تجھ سے ان بڑے بڑے عظیم گناہوں کے بارے میں فریاد کر رہا ہوں جو مجھ سے ہوئے ہیں اور جو تو خوب اچھی طرح جانتا ہے۔

وَ قَبِیْحِ مَا فَضَحَهٗ فِیْ حُکْمِکَ

اور میری وہ برائیاں جو تیرے فیصلے کے مطابق بے حد ذلیل کر دینے والی ہیں اور

مِنْ ذُنُوْبٍ اَدْبَرَتْ لَذَّاتُهَا فَذَهَبَتْ

ایسے گناہ جن کی لذتیں بالکل ختم ہو چکی ہیں،

وَ اَقَامَتْ تَبِعَاتُهَا فَلَزِمَتْ

اور جن کا وبال اور سزائیں چمٹ کر باقی رہ گئی ہیں، تو

لَا یُنْکِرُ یَااِلٰهِیْ عَدْلَکَ اِنْ عَاقَبْتَهٗ

اے میرے اللہ! اگر تو مجھے سزا دے گا تو پھر بھی میں تیرے عدل کا انکار نہ کروں گا۔ (کیونکہ واقعاً میں سزاؤں کا مستحق ہوں)

وَلَا یَسْتَعْظِمُ عَفْوَکَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ وَ رَحِمْتَهٗ لِاَنَّکَ الرَّبُّ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ لَا یَتَعَاظَمُهٗ غُفْرَانُ الذَّنْبِ الْعَظِیْمِ

اور اگر تو مجھے معاف کر دے گا تو میں تیری معافیوں اور رحمتوں کو تعجب اور حیرانی سے نہیں دیکھوں گا، اس لیے کہ تو وہ مہربان مالک ہے جس کے لیے بے پناہ بڑے بڑے گناہوں کو معاف کر دینا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَهَآ اَنَا ذَا قَدْ جِئْتُکَ مُطِیْعًا لِاَمْرِکَ فِیْمَآ اَمَرْتَ بِهٖ مِنَ الدُّعَآءِ مُتَنَجِّزًا وَعْدَکَ فِیْمَا وَعَدْتَ بِهٖ مِنَ الْاِجَابَةِ اِذْ تَقُوْلُ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

اے میرے مالک! میں اس وقت تیرے سامنے تیرا حکم ماننے والا بن کر آیا ہوں کیونکہ تو نے خود دعا کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور دعاؤں کو قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ میں اس وعدہ کی امید پر جو تو نے خود کیا ہے، جو دعا کے بارے میں کیا ہے کہ "تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا۔" (القرآن)

اس لیے میں یہ دعا کرتا ہوں کہ

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ

اے اللہ! بے حد تو رحمتیں نازل فرما محمدؐ اور ان کی اولاد پر

وَ اَلْقِنِیْ بِمَغْفِرَتِکَ کَمَا لَقِیْتُکَ بِاِقْرَارِیْ

اور تو اپنی معافیوں کو میرے شامل حال کردے
کیونکہ میں اپنے تمام گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے تیرے پاس آیا ہوں، اس لیے مالک میرے گناہوں نے جن جن مقامات پر مجھے شکست دے کر گرا گرا دیا ہے، وہاں پر مجھے بلندیاں عطا فرما۔

وَ ارْفَعْنِیْ عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوْبِ کَمَا وَضَعْتُ لَکَ نَفْسِیْ

کیونکہ میں نے تیرے سامنے اپنے پورے وجود کے ساتھ معافیاں مانگی ہیں۔ اس لیے مالک تو

وَ اسْتُرْنِیْ بِسِتْرِکَ کَمَا تَاَنَّیْتَنِیْ عَنِ الْاِنْتِقَامِ مِنِّیْ

اپنی رحمت سے میرے تمام گناہوں کو چھپا دے
کیونکہ تو نے مجھ سے انتقام لینے کا کبھی ارادہ نہیں فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ وَ ثَبِّتْ فِیْ طَاعَتِکَ نِیَّتِیْ

اس لیے اے میرے مولا! اپنی اطاعت کرنے میں میری نیت کو خوب مضبوط کردے۔

وَ اَحْکِمْ فِیْ عِبَادَتِکَ بَصِیْرَتِیْ

اور اپنی عبادت کرتے رہنے میں میری سمجھ کو خوب جما دے۔

وَ وَفِّقْنِیْ مِنَ الْاَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ بِهٖ دَنَسَ الْخَطَایَا عَنِّیْ

اور مجھے ایسے اعمال کی توفیق عطا کر
جن کے ذریعے سے تو میرے تمام گناہوں کے میل کچیل کو دھو کر صاف کردے۔

وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰى مِلَّتِکَ وَ مِلَّةِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ

اور تو مجھے جب وفات دے تو اپنے دین اور اپنے نبی محمدؐ کے آئین اور قانون پر عمل کرتے ہوئے مجھے دنیا سے اٹھانا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِنْ کَبَائِرِ ذُنُوْبِیْ وَ صَغَائِرِهَا

اے میرے اللہ! میں اس وقت تجھ سے توبہ کرتا ہوں اپنے تمام بڑے اور چھوٹے گناہوں کی۔ (یعنی تمام بڑے چھوٹے گناہوں کو چھوڑ دینے کا وعدہ کرتا ہوں)

www.drhasanrizvi.org

وَ بَوَاطِنِ سَيِّئَاتِي وَ ظَوَاهِرِهَا وَ سَوَالِفِ زَلَّاتِي وَ حَوَادِثِهَا	اور اپنے تمام چھپے ہوئے اور ظاہری غلطیوں اور گناہوں پر معافی مانگتا ہوں جو میں نے پہلے کیے تھے یا بعد میں کروں گا۔
تَوْبَةَ مَنْ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِمَعْصِيَةٍ وَلَا يُضْمِرُ اَنْ يَعُودَ فِي خَطِيئَةٍ	ان سب پر معافیاں مانگتے ہوئے دعا کرتا ہوں کہ دوبارہ ان گناہوں کی طرف واپسی کا میں کبھی خیال نہ کروں۔ میری توبہ کو ایسا بنا دے کہ گناہ کرنے کا میں کبھی خیال بھی نہ کروں۔
وَ قَدْ قُلْتَ يَآ اِلٰهِيْ فِي مُحْكَمِ كِتَابِكَ	اے اللہ! تو نے اپنی محکم کتاب میں یہ فرمادیا ہے اور یہ وعدہ کیا ہے
اِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ	کہ یقیناً تو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے۔
وَ تَعْفُوْ عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ تُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ	(یعنی) گناہوں سے پلٹ کر اپنی طرف آنے پر گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ اور ایسی توبہ کرنے والوں کو دوست بھی رکھتا ہے۔ ان سے محبت کرنے لگتا ہے۔
فَاقْبَلْ تَوْبَتِيْ كَمَا وَعَدْتَ	اس لیے تو اپنے وعدے کے مطابق میری اس توبہ کو قبول کرلے، میرے گناہوں کو چھوڑ کر تیرے پاس آنے پر،
وَاعْفُ عَنْ سَيِّئَاتِيْ كَمَا ضَمِنْتَ	اپنی دی ہوئی ضمانت اور وعدوں کی وجہ سے، میری تمام غلیطوں اور خطاؤں کو معاف کردے۔
وَ اَوْجِبْ لِيْ مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ	اور اپنے وعدے کے مطابق اپنی محبت کو میرے لیے لازمی قرار دے دے۔ (یعنی) مجھ سے محبت فرما۔
وَلَكَ يَارَبِّ شَرْطِيْ اَلَّا اَعُوْدَ فِيْ مَكْرُوْهِكَ	اور اے میرے مالک! میرا تجھ سے یہ وعدہ ہے کہ اب میں تیری نا پسندیدہ باتوں کی طرف کبھی توجہ نہیں کروں گا۔
وَ ضَمَانِيَ اَلَّا اَرْجِعَ فِيْ مَذْمُوْمِكَ	اور میں ضمانت دیتا ہوں جن باتوں کو تو نے برا قرار دیا ہے ان چیزوں کی جانب میں کبھی نہیں لوٹوں گا۔

www.drhasanrizvi.org

وَ عَهْدِیَ اَنْ اَهْجُرَ جَمِيْعَ مَعَاصِيْكَ	اور میرا وعدہ ہے کہ میں تمام گناہوں کو بالکل چھوڑ دوں گا۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ	مالک جو کچھ میں نے کیا ہے تو اسے خوب خوب جانتا ہے۔
فَاغْفِرْلِیْ مَا عَلِمْتَ	لہذا جو تو جانتا ہے ان سب کے سب گناہوں کو ابھی ابھی معاف کر دے
وَاصْرِفْنِیْ بِقُدْرَتِكَ اِلٰی مَآ اَحْبَبْتَ	اور تو اپنی پسندیدہ چیزوں کی طرف اپنی قدرت سے میری توجہ کو پھیر دے (تا کہ میں تیرے پسندیدہ کام کرنے لگوں)
اَللّٰهُمَّ وَ عَلَیَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ	یا اللہ! میرے ذمے بہت سے ایسے حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں اور جو میں نے ادا نہیں کیے ہیں۔
وَ تَبِعَاتٌ قَدْ نَسِيْتُهُنَّ	اور کچھ ایسی ذمہ داریاں بھی ہیں جنہیں میں نے ادا نہ کر کے بھلا دیا ہے۔
وَ كُلُّهُنَّ بِعَيْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ	لیکن وہ سب کی سب تیری نگاہوں کے سامنے ہیں۔ تجھے خوب معلوم ہیں اور یاد ہیں۔ کیونکہ تیری نگاہیں کبھی نہیں سوتیں۔
وَعِلْمِكَ الَّذِیْ لَا يَنْسٰی	اور تیرا علم کوئی چیز کبھی نہیں بھولتا۔
فَعَوِّضْ مِنْهَآ اَهْلَهَا	لہذا جن لوگوں کا حق میرے ذمے ہے انہیں اس کا بہترین اجر اور بدلہ دے دے۔
وَاحْطُطْ عَنِّیْ وِزْرَهَا	اور اس کا جو بوجھ مجھ پر ہے اسے میرے اوپر سے ہٹا دے۔
وَ خَفِّفْ عَنِّیْ ثِقْلَهَا	
وَاعْصِمْنِیْ مِنْ اَنْ اُقَارِفَ مِثْلَهَا	اور آئندہ مجھے ان جیسے گناہوں کے کرنے سے محفوظ رکھ۔
اَللّٰهُمَّ وَ اِنَّهٗ لَا وَفَآءَ لِیْ بِالتَّوْبَةِ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ	الٰہی! میں اپنی اس توبہ پر ہرگز باقی نہیں رہ سکتا مگر یہ کہ تیری مدد حمایت اور حفاظت ہمیشہ میرے ساتھ ساتھ رہے۔
	تب ہی میں اپنی توبہ پر باقی رہ سکتا ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

وَلَا اسْتِمْسَاکَ بِیْ عَنِ
الْخَطَایَا اِلَّا عَنْ قُوَّتِکَ
فَقَوِّنِیْ بِقُوَّةٍ کَافِیَةٍ

کیونکہ میں اپنے گناہوں سے کبھی نہیں رک سکتا۔
جب تک کہ تیری قوت میری مدد نہ کرے۔
لہذا مجھے بے پناہ قوت عطا کر کے مجھے طاقت اور سہارا دے۔

وَ تَوَلَّنِیْ بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ

اور مجھے گناہوں سے روکنے والی حفاظت کی ذمہ داری تو خود اپنے ذمے لے لے۔

اَللّٰھُمَّ اَیُّمَا عَبْدٍ تَابَ اِلَیْکَ
وَ ھُوَ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ
فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهٖ وَ عَآئِدٌ فِیْ ذَنْبِهٖ
وَ خَطِیْئَتِهٖ
فَاِنِّیْۤ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَکُوْنَ
کَذَالِکَ

اے اللہ! اگر کوئی بندہ تجھ سے توبہ کرے اور
تیرے علم غیب میں ہو، کہ وہ اپنی توبہ کو توڑ دے گا۔
اور وہ دوبارہ گناہوں اور غلطیوں میں گر پڑے گا۔ تو
میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں ویسا نہ بنوں۔
مجھے اپنی پناہ میں لے لے تا کہ میں گناہوں سے بچا رہوں۔

فَاجْعَلْ تَوْبَتِیْ ھٰذِهٖ تَوْبَةً لَّا
اَحْتَاجُ بَعْدَھَآ اِلٰی تَوْبَةٍ
تَوْبَةً مُوْجِبَةً لِمَحْوِ مَا سَلَفَ
وَالسَّلَامَةِ فِیْمَا بَقِیَ

لہذا میری توبہ کو ایسی توبہ قرار دے کہ جس کے
بعد پھر کسی توبہ کی ضرورت ہی باقی نہ رہے۔
ایسی توبہ جو تمام پچھلے گناہوں کو بالکل مٹا دینے والی ہو۔
اور باقی زندگی کو سلامتی اور گناہوں سے بچائے رکھنے والی ہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعْتَذِرُ اِلَیْکَ مِنْ
جَھْلِیْ
وَ اَسْتَوْھِبُکَ سُوْٓءَ فِعْلِیْ
فَاضْمُمْنِیْ اِلٰی کَنَفِ
رَحْمَتِکَ تَطَوُّلًا
وَاسْتُرْنِیْ بِسِتْرِ عَافِیَتِکَ
تَفَضُّلًا

مالک! میں اپنی جہالت کے سبب تجھ سے معذرت خواہ ہوں،
معافیاں مانگ رہا ہوں۔ شرمندہ ہوں۔
میرے برے کاموں کی مغفرت اور معافی کی وجہ سے مجھے اپنی رحمتوں کے دامن میں لے لے۔
اور اپنے فضل و کرم کی وجہ سے مجھے اپنی حفاظت اور عافیت کی گود میں چھپا لے۔

www.drhasanrizvi.org

اَللّٰهُمَّ وَ اِنِّیۡ اَتُوبُ اِلَیۡکَ
مِنۡ کُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَکَ
اَوۡ زَالَ عَنۡ مَحَبَّتِکَ
مِنۡ خَطَرَاتِ قَلۡبِیۡ وَ لَحَظَاتِ
عَیۡنِیۡ وَ حِکَایَاتِ لِسَانِیۡ

خدایا! میں تجھ سے ہر اس اپنے کام کے بارے میں معافیاں مانگتے ہوئے توبہ کرتا ہوں جو تیری مرضی کے مخالف ہوں، اور مجھے تیری محبت وچاہت سے ہٹا دینے والے ہوں۔
چاہے وہ میرے دل میں گزرنے والے خیالات ہوں، یا میری آنکھ کے اشارے ہوں یا زبان سے بیان کی ہوئی جھوٹی باتیں اور کہانیاں ہوں۔

تَوۡبَةً تَسۡلَمُ بِهَا کُلُّ جَارِحَةٍ
عَلٰی حِیَالِهَا مِنۡ تَبِعَاتِکَ
وَ تَامَنُ مِمَّا یَخَافُ الۡمُعۡتَدُوۡنَ
مِنۡ اَلِیۡمِ سَطَوَاتِکَ

میں ایسی توبہ کرتا ہوں جس سے میرا ہر عضو بدن تیری سزاؤں سے بچا رہے اور میں ان تمام تیری سزاؤں سے محفوظ رہوں جن سے سرکش لوگ تک ڈرے سہمے رہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ فَارۡحَمۡ وَحۡدَتِیۡ بَیۡنَ
یَدَیۡکَ وَ وَجِیۡبَ قَلۡبِیۡ مِنۡ
خَشۡیَتِکَ
وَاضۡطِرَابَ اَرۡکَانِیۡ مِنۡ
هَیۡبَتِکَ

اے اللہ! تو اپنے سامنے میری تنہائی اور لاچاری پر اور اپنے خوف کی وجہ سے میرے دل کے کانپتے لرزنے پر،
اور اپنے دبدبے سے میرے اعضا کی کانپنے پر رحم فرما۔

فَقَدۡ اَقَامَتۡنِیۡ یَارَبِّ ذُنُوۡبِیۡ
مَقَامَ الۡخِزۡیِ بِفِنَآئِکَ
فَاِنۡ سَکَتُّ لَمۡ یَنۡطِقۡ عَنِّیۡ
اَحَدٌ
وَ اِنۡ شَفَعۡتُ فَلَسۡتُ بِاَهۡلِ
الشَّفَاعَةِ

میرے آقا! مجھے میرے گناہوں نے تیرے سامنے سخت ذلت اور رسوائی کی جگہ پر لاکھڑا کیا ہے۔ اب اگر میں چپ رہوں تو کوئی میری طرف سے میرا حمایتی بولنے والا نہیں ہے۔ اور
اگر میں کسی کی سفارش لے کر آؤں تو میں کسی سفارش یا شفاعت کا قطعاً حق دار نہیں ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَ شَفِّعۡ فِیۡ خَطَایَایَ کَرَمَکَ

اس لیے، اے اللہ! تو رحمتیں نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر
اور میری تمام غلطیوں اور گناہوں کی شفاعت کرنے والا اپنے ہی کرم اور اپنی ہی مہربانیوں کو بنا دے۔

www.drhasanrizvi.org

وَعُدْ عَلٰی سَیِّئَاتِیْ بِعَفْوِکَ

اور میرے گناہوں کو معافیوں کی نگاہوں سے دیکھ،

وَلَا تَجْزِنِیْ جَزَآئِیْ مِنْ عُقُوْبَتِکَ

اور میں جس سزا کا مستحق ہوں، مجھے وہ سزائیں نہ دے۔

وَابْسُطْ عَلَیَّ طَوْلَکَ وَ جَلِّلْنِیْ بِسِتْرِکَ

اپنی مہربانیوں اور معافیوں کا دامن کرم مجھ پر پھیلا دے اور میرے گناہوں پر پردے ڈال دے۔

وَافْعَلْ بِیْ فِعْلَ عَزِیْزٍ تَضَرَّعَ اِلَیْہِ عَبْدٌ ذَلِیْلٌ فَرَحِمَہٗ اَوْ غَنِیٍّ تَعَرَّضَ لَہٗ عَبْدٌ فَقِیْرٌ فَنَعَشَہٗ

اور مجھ سے اس صاحب قوت اقتدار جیسا برتاؤ کر کہ جس کے سامنے کوئی ذلیل بندہ گڑگڑائے، تو اسے رحم آجائے، یا اس دولتمند کا سا برتاؤ کر کہ اگر کوئی محتاج شخص اس کے سامنے آجائے تو وہ اسے بھی دولت مند بنا دے۔

اَللّٰھُمَّ لَا خَفِیْرَ لِیْ مِنْکَ فَلْیَخْفُرْنِیْ عِزُّکَ

میرے اللہ! مجھے کوئی پناہ دینے والا یا بچانے والا نہیں ہے۔ صرف تیری طاقت مجھے پناہ دے سکتی ہے۔

وَلَا شَفِیْعَ لِیْٓ اِلَیْکَ فَلْیَشْفَعْ لِیْ فَضْلُکَ

میرا کوئی شفیع نہیں ہے لہٰذا تو اپنے فضل و کرم اور مہربانیوں کو میری شفاعت کرنے والا بنا دے۔

وَ قَدْ اَوْ جَلَتْنِیْ خَطَایَایَ فَلْیُؤْمِنِّیْ عَفْوُکَ

میری خطاؤں نے مجھے سخت پریشان کر دیا ہے۔ اب تیری معافیاں ہی مجھے سکون عطا کر سکتی ہیں۔

فَمَا کُلُّ مَا نَطَقْتُ بِہٖ عَنْ جَھْلٍ مِّنِّیْ بِسُوْٓءِ اَثَرِیْ وَلَا نِسْیَانٍ لِمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِیْمِ فِعْلِیْ

یہ سب میں اس لیے نہیں کہہ رہا ہوں کہ میں اپنے برے کاموں سے واقف نہیں ہوں۔ اور اپنے تمام پچھلے گناہوں کو بھول چکا ہوں۔

لٰکِنْ لِتَسْمَعَ سَمَآؤُکَ وَ مَنْ فِیْھَا

یہ سب اس لیے ہے کہ تیرے آسمان اور اس میں تمام رہنے والے،

www.drhasanrizvi.org

وَ اَرْضُکَ وَ مَنْ عَلَيْهَا
مَآ اَظْهَرْتُ لَکَ مِنَ النَّدَمِ
وَ لَجَاْتُ اِلَيْکَ فِيْهِ مِنَ
التَّوْبَةِ
فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ بِرَحْمَتِکَ
يَرْحَمُنِيْ بِسُوْٓءِ مَوْقِفِيْ
اَوْتُدْرِکُهُ الرِّقَّةُ عَلَيَّ لِسُوْٓءِ
حَالِيْ
فَيَنَالَنِيْ مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِيَ
اَسْمَعُ لَدَيْکَ مِنْ دُعَآئِيْ
اَوْ شَفَاعَةٍ اَوْکَدُ عِنْدَکَ مِنْ
شَفَاعَتِيْ
تَکُوْنَ بِهَا نَجَاتِيْ مِنْ
غَضَبِکَ
وَ فَوْزَتِيْ بِرِضَاکَ

اور تیری زمین اور اس میں رہنے والے، میری اس توبہ کو سن لیں۔
اور جس شرمندگی کا میں نے تجھ سے قرار کیا ہے (اس کو دیکھ لیں)
اور میری توبہ کو جس کے ذریعے میں نے تجھ سے
پناہ طلب کی ہے، اس کو سب جان لیں۔
تا کہ شاید تیری رحمت کی وجہ سے ان میں سے کسی کو
میری بری حالت پر رحم آجائے۔
یا میرے برے حال پر اس کا دل نرم پڑ جائے۔ اور پھر وہ تجھ سے
میرے لیے دعا کرے اور اس کی دعا تیرے
نزدیک میری دعا سے زیادہ سنی جائے۔ یا وہ میری
ایسی سفارش کرے جو تیرے نزدیک
میری سفارش سے زیادہ قابل قبول ہو۔ جس کی وجہ سے مجھے
تیرے غضب اور غصہ سے نجات مل جائے۔
اور میں تیری رضا مندی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاؤں۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ يَکُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً
اِلَيْکَ فَاَنَا اَنْدَمُ النَّادِمِيْنَ
وَ اِنْ يَکُنِ التَّرْکُ
لِمَعْصِيَتِکَ اِنَابَةً
فَاَنَا اَوَّلُ الْمُنِيْبِيْنَ
وَ اِنْ يَکُنِ الْاِسْتِغْفَارُ حِطَّةً
لِلذُّنُوْبِ

میرے آقا! اگر شرمندہ ہونے ہی کا نام توبہ ہے
تو میں سب سے زیادہ تیرے سامنے شرمندہ ہوں
اور اگر گناہوں کو بالکل چھوڑ دینے کا نام توبہ ہے، تو
تو پھر میں توبہ کرنے والوں میں اول ہوں (یعنی بالکل گناہوں کو چھوڑ رہا ہوں۔)
اور اگر گناہوں کی معافی طلب کرنا گناہوں کو ختم کرنے کا ذریعہ ہے

www.drhasanrizvi.org

فَإِنِّیْ لَکَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ فَکَمَآ اَمَرْتَ بِالتَّوْبَةِ
وَ ضَمِنْتَ الْقَبُوْلَ
وَحَثَثْتَ عَلَی الدُّعَآءِ وَ
وَعَدْتَ الْاِجَابَةَ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِیْ.
وَلَا تَرْجِعْنِیْ مَرْجِعَ الْخَیْبَةِ
مِنْ رَحْمَتِکَ
اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلَی
الْمُذْنِبِیْنَ
وَالرَّحِیْمُ لِلْخَاطِئِیْنَ الْمُنِیْبِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ
کَمَا هَدَیْتَنَا بِهٖ
وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ
کَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ
وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ
صَلٰوةً تَشْفَعُ لَنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
وَ یَوْمَ الْفَاقَةِ اِلَیْکَ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَ هُوَ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ

تو میں مغفرت اور معافیاں مانگنے والوں میں سے ہوں۔
میرے مولا تو نے توبہ کرنے کا حکم دیا اور اس کو
قبول کرنے کی ضمانت دی ہے۔
ہمیں تو نے خود دعا پر آمادہ کیا ہے۔ اور دعاؤں کو قبول کرنے کا وعدہ
فرمایا ہے۔ اس لیے مالک!
تو رحمتیں نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری توبہ (ابھی ابھی) قبول کر
لے)
اور اپنی رحمت سے مجھے ناکام و نامراد نہ لوٹا
بے شک تو ہی گناہ گاروں کی توبہ قبول کرنے والا ہے اور
خطا کاروں اور توبہ کرنے والوں پر مہربان ہے۔
اے اللہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر خوب رحمتیں نازل فرما۔
جس طرح ان کے ذریعے ہمیں تو نے ہدایت دی ہے۔
اسی طرح رحمتیں نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر
جن کے ذریعے تو نے ہمیں گمراہیوں سے نکالا
اور رحمتیں نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر ایسی رحمت جو
قیامت کے دن ہماری سخت ضرورت
اور احتیاج کے وقت ہماری شفاعت کرے۔
بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
اور یہ کام تیرے لیے بے حد سہل اور آسان ہے۔

www.drhasanrizvi.org

نماز ودعائے شب عید الفطر

پہلی شب: انتہائی با برکت راتوں میں ہے اور رات بھر جاگنے کے لیے کئی حدیثیں وارد ہوئی ہیں اور روایت میں یہ ہے کہ یہ رات شب قدر سے کم نہیں ہے۔ اس رات کے چند اعمال ہیں: (۱) غسل جسے غروب آفتاب کے وقت ہونا چاہیے۔ (۲) نماز، دعا اور استغفار کے ساتھ رات بھر جاگے اور رات مسجد میں گزارے۔ (۳) نماز مغرب وعشاء نماز صبح اور نماز عید کے بعد یہ تکبیرات پڑھے:

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، اللہ اکبر، واللہ الحمد، الحمد للہ علی ماھد ینا ولہ الشکر علی ما اولنا

نماز مغرب اور نافلہ مغرب کے بعد ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور یہ دعا پڑھے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَاذَا الْجُوْدِ	اے احسان اور مہربانیاں کرنے والے خدا! اے بے حد سخی اور کرم کرنے والے خدا!
يَامُصْطَفِىَ مُحَمَّدٍ وَ نَاصِرَهٗ	اے محمدؐ کے منتخب کرنے والے اور ان کے مددگار!
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّالِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْلِىْ كُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهٗ	تو رحمتیں نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور تو میرے ان تمام گناہوں کو معاف کردے جنہیں تو نے گن کر لکھ رکھا ہے۔
وَ هُوَ عِنْدَكَ فِىْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ	اور وہ تیرے پاس کھلی ہوئی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں۔
	پھر سجدہ کی حالت میں سو (۱۰۰) مرتبہ کہے: اتوب الی اللہ (میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں) پھر جو چاہے طلب کرے۔ انشاءاللہ دعا پوری ہوگی۔ اسی روایت میں ہے کہ نماز مغرب کے بعد سجدے میں جائے اور یہ کہے:
يَا ذَا الْحَوْلِ يَاذَا الطَّوْلِ	اے بے حد قوت والے بے حد احسان و کرم اور مہربانیاں کرنے والے خدا!

www.drhasanrizvi.org

یَامُصۡطَفِیاً مُحَمَّداً وَ نَاصِرَہٗ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاغۡفِرۡلِیۡ کُلَّ ذَنۡبٍ اَذۡنَبۡتُہٗ
وَ نَسِیۡتُہٗ اَنَا
وَهُوَ عِنۡدَکَ فِیۡ کِتَابٍ مُّبِیۡنٍ

اے محمدؐ کے منتخب کرنے والے خدا اور ان کی مدد کرنے والے!
تو بے حد رحمتیں نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر
اور میرے ان تمام گناہوں کو معاف کردے جنہیں
میں نے خود کیا ہے اور میں انہیں بھول چکا ہوں۔
جب کہ وہ سب گناہ تیرے پاس تیری کتاب مبین میں لکھے ہوئے ہیں اور اس کے بعد سو مرتبہ کہے اتوب الی اللہ۔ (میں خدا کی طرف لوٹتا ہوں)

(۵) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے (۶) دس مرتبہ پڑھے:

یَا دَائِمَ الۡفَضۡلِ عَلَی الۡبَرِیَّةِ
یَا بَاسِطَ الۡیَدَیۡنِ بِالۡعَطِیَّةِ
یَا صَاحِبَ الۡمَوَاهِبِ السَّنِیَّةِ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ خَیۡرِ
الۡوَرٰی سَجِیَّةً
وَاغۡفِرۡ لَنَا یَا ذَا الۡعُلٰی فِیۡ هٰذِهِ
الۡعَشِیَّةِ

اے اپنی مخلوقات پر ہمیشہ فضل و کرم اور بے حد مہربانیاں کرنے والے خدا! اے بے حد بخشی اور عطا کرنے والے خدا!
بے حد بلند مرتبہ عطاؤں کے مالک! تو بے حد رحمتیں نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جن کی خوبیاں کائنات میں سب سے بہترین اور افضل ہیں
اے خدا آج کی شام ہمارے تمام کے تمام گناہوں کو معاف کر دے (آمین)

(۷) دس رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ پڑھے۔ پھر رکوع و سجود میں دس مرتبہ **سبحان اللّٰہ و الحمد اللّٰہ و لا الہ الا اللّٰہ و اللّٰہ اکبر**۔ پڑھے۔ اور ہر دو رکعت کے بعد تشہد و سلام پڑھے اور جب دس رکعت تمام ہو جائے تو ہزار مرتبہ استغفار کرے یعنی استغفر اللہ ربی واتوب الیہ پڑھے اور اس کے بعد سجدے میں جا کر یہ پڑھے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ
یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ

اے زندہ، اے اپنے آپ ہمیشہ قائم رہنے والے اور ہر چیز کو قائم رکھنے والے خدا! اے بڑی شان و شوکت اور بے حد عزت والے خدا!

www.drhasanrizvi.org

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا	اے دنیا وآخرت میں سب پر مہربانی کرنے والے!
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدا!
يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ	اے اولین اور آخرین کے خدا!
اِغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا	تو ہمارے تمام گناہوں کو معاف فرما۔
وَ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَ صِيَامَنَا وَ قِيَامَنَا	اور ہماری نمازوں، روزوں اور قیام کو قبول فرمالے۔

(۸) دو رکعت نماز بجالائے، پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ہزار مرتبہ قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ قل ہو اللہ۔ سلام کے بعد سر سجدہ میں رکھے اور سو مرتبہ کہے: اتوب الی اللہ (میں گناہوں کو چھوڑ کر اللہ کی اطاعت کی طرف پلٹتا ہوں) اس کے بعد کہے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ	اے احسان وعطا والے خدا!
يَاذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ	اے کرم اور مہربانیوں والے خدا!
يَامُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ	اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چننے والے خدا!
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ	تو بے حد رحمتیں نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آل اولاد پر
وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا.....	اور میرے لیے یہ یہ کام کردے۔

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔ روایت یہ ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام ان دو رکعتوں کو اسی طرح ادا فرماتے تھے۔ اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر فرماتے تھے قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو شخص اس نماز کو ادا کرے اور خدا سے حاجت طلب کرے تو خدا اسے ضرور عطا کرے گا۔ اور اگر صحرا کی ریت کے برابر بھی اس کے گناہ ہوں تو خدا سب کے سب معاف فرمائے گا۔ دوسری روایت میں سورۃ قل ہو اللہ ہزار مرتبہ وارد ہوا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

(۹) چودہ رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے تاکہ ہر رکعت میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب بھی ملے۔ نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہو کہ جس نے ماہ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔

(۱۰) شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ رات کے آخری حصے میں غسل کرے اور عبادت کے مصلے پر رہے یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔

اعمال روز عید الفطر

(۱) نماز صبح اور نماز عید کے بعد ان تکبیرات کو پڑھے جن کا رات کی نماز فریضہ کے بعد ذکر ہو چکا ہے۔

(۲) یہ دعا پڑھے اللھم انی توجھت الیک بمحمد امامی

(یعنی) میں محمدؐ و آل محمدؐ کے واسطے سے جو میرے امام ہیں تیری طرف توجہ کرتا ہوں۔

یہ دعا نماز کے بعد پڑھنی چاہیے۔

(۳) زکوۃ فطرہ نکالے۔ ہر شخص اس کی طرف سے نیت کرے جس کی تفصیل کتب فقہ میں موجود ہے اور یہ واجب موکدہ ہے بلکہ ماہ رمضان کے روزے کی قبولیت کی شرط اور اگلے سال تک کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔ پروردگار نے زکوۃ کا ذکر نماز سے پہلے کیا ہے۔ قد افلح من تزکی و ذکر اسم ربہ فصلی (کامیاب ہوا وہ جس نے زکوۃ دی اور اپنے پروردگار کو یاد کیا اور نماز پڑھی۔)

(۴) غسل کرے جس کا وقت طلوع فجر سے شروع ہوتا ہے۔ اور نماز عید سے قبل تک ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ غسل چھت کے نیچے کرنا زیادہ مناسب ہے۔ غسل کرتے وقت یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اِیْمَاناً بِکَ وَ تَصْدِیْقاً بِکِتَابِکَ	اے اللہ میں تجھ پر یمان رکھتے ہوئے اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے

www.drhasanrizvi.org

وَ اِتِّبَاعَ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ	اور تیرے پیغمبر کی سنت پر چلتے ہوئے غسل کر رہا ہو۔
	اور غسل ختم ہونے کے بعد کہے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِذُنُوْبِىْ	خدایا اس غسل کو میرے گناہوں کا کفارہ قرار دے
وَ طَهِّرْ دِيْنِىْ	اور میرے دین کو پاکیزہ بنادے
اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الدَّنَسَ	اور مجھ سے ہر طرح کی گندگی اور گناہ کو دور کر دے۔

(۵) اچھے کپڑے پہنے خوشبو استعمال کرے اور مکہ مکرمہ کے علاوہ دیگر مقامات پر نماز کے لیے صحرا میں نکل جائے اور زیر آسمان نماز ادا کرے۔

(۶) نماز عید سے پہلے اول وقت میں کچھ افطار کرے اور بہتر یہ ہے کہ کھجور یا کوئی میٹھی چیز ہو۔ شیخ مفیدؒ نے فرمایا ہے کہ آج کے دن مختصر سید الشہد علیہ السلام کی قبر کی مٹی کو استعمال کرنا مباح ہے۔

(۷) جب نماز عید کے لیے تیار ہو جائے تو طلوع آفتاب کے بعد گھر سے نکلے اور ان دعاؤں کو پڑھے جن کو سید نے اقبال میں نقل کیا ہے۔ ان میں سے ایک ابوحمزہ کی دعا ہے۔ جس کی روایت امام باقر سے بھی ہے۔

(۸) نماز عید ادا کرے جو دو رکعت ہے۔ سورۂ حمد کے بعد سورۂ اعلیٰ پڑھے اور اس کے بعد پانچ تکبیر کہے اور ہر تکبیر کے بعد قنوت میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَ اَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَ اَهْلَ الْعَفْوِ وَ الرَّحْمَةِ وَ اَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْداً وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْراً وَ شَرَفاً وَ كَرَامَةً وَ مَزِيْداً اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ	اے خدا۔ اے بزرگی اور عظمت والے، اے بخششوں عطاؤں اور بے حد قوت اور طاقت والے۔ اے معاف کرنے والے اور رحم کرنے والے۔ اے وہ خدا جو اس لائق ہے کہ اس کے ڈرا جانے اور اس کی نافرمانی سے بچا جائے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس (عید) کے دن کے حق کا واسطہ دے کر، جس کو تو نے مسلمانوں کے لیے عید (فرشں) کا دن قرار دیا ہے۔ اور سوال کرتا ہوں حضرت محمدؐ کا واسطہ

www.drhasanrizvi.org

مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَاسَئَلَکَ بِهٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُکَ الْمُخْلَصُوْنَ

دے کر جو ہمارے لیے خزانہ ہے۔ عزت و شرف کرامت اور نعمتوں میں زیادتی کا سبب ہیں۔ کہ مالک تو خاص رحمتیں نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل اولاد پر اور مجھ پر اس نیکی کے انجام دینے کی توفیق عطا فرما جسے محمدؐ و آل محمدؐ نے انجام دیا ہے۔ اور مجھے ہر اس برائی اور نقصان سے نکال کر بچالے، جس سے تو محمدؐ و آل محمدؐ کو بچایا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ

اس کے بعد چھٹی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور پھر دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ شمس پڑھے۔ اس کے بعد چار تکبیر کہے اور ہر تکبیر کے بعد مذکورہ دعائے قنوت پڑھے۔ پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور اس کے بعد نماز تمام کر کے تسبیح زہرا علیہ السلام پڑھے۔ مستحب ہے کہ نماز عید زیر آسمان اور زمین پر بغیر فرش بچھائے ادا کرے اور نماز کے بعد جس راستہ سے گیا ہے اس کے علاوہ دوسرے راستہ سے واپس آئے اور اپنے برادران ایمانی کے اعمال کی قبولیت کی دعا کرے۔

(۹) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے

(۱۰) اس کے بعد دعائے ندبہ پڑھے اور جب دعاؤں سے فارغ ہو جائے تو سجدہ میں جائے اور کہے۔

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ نَارٍ حَرُّهَا لَا یُطْفٰی
وَ جَدِیْدُهَا لَا یَبْلٰی
وَ عَطْشَانُهَا لَا یُرْوٰی

سے وہ بہترین چیز مانگتا ہوں جسے تیرے نیک بندوں نے تجھ سے مانگا ہے۔ اور ہر اس چیز سے پناہ طلب کرتا ہوں جس سے تیرے مخلص بندوں نے پناہ طلب کی ہے۔

خدا میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس آگ سے جس کی گرمی کبھی ختم نہ ہوگی
اور جس کی شدت پرانی نہ ہوگی۔
اور جس کی پیاس کبھی نہ بجھے گی۔

اس کے بعد دایاں رخسار زمین

اِلٰهِیْ لَا تُقَلِّبْ وَجْهِیْ فِی النَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِیْ

اس کے بعد دایاں گال زمین پر رکھے اور کہے:

www.drhasanrizvi.org

وَ تَعْفِیرِیْ لَکَ بِغَیْرِ مَنٍّ مِنِّیْ عَلَیْکَ بَلْ لَکَ الْمَنُّ عَلَیَّ	مالک تو میرے چہرے کو جہنم کی آگ میں نہ گھمانا کیونکہ میں نے سجدے میں تیرے سامنے اپنا سر (اپنا پورا وجود جھکا دیا ہے۔) اور مٹی پر اپنی پیشانی کو رکھ دیا ہے، اس حالت میں میرا تجھ پر کچھ احسان نہیں بلکہ تیرا ہی احسان مجھ پر ہے۔
اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ	تو اس شخص پر رحم کر جس نے برائی اور گناہ کیے ہیں اور تیری نافرمانی کی ہے۔ لیکن اب
وَاسْتَکَانَ وَاعْتَرَفَ	وہ مجبور ہو گیا اور گناہوں کا اعتراف کر لیا۔
اِنْ کُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ	اگر چہ میں بے حد نالائق بندہ ہوں لیکن تو ہمارا بہترین پالنے والا مالک ہے۔
عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِکَ	تیرے بندے سے بہت بڑے بڑے عظیم گناہ ہوئے ہیں۔
فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ یَاکَرِیْمُ	تو اے کریم تیری جانب سے اعلیٰ ترین معافیاں ہونی چاہییں

پھر کہے: العفو العفو (معافی، معافی) سو مرتبہ۔ پھر سید نے فرمایا: آج کا دن کھیل کود اور مہمل باتوں میں نہ گزارو در آن حالیکہ تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے اعمال قبول کیے گئے ہیں یا رد ہو گئے ہیں؟۔ اگر تمہیں قبولیت کی امید ہے تو اس کے بدلے میں شکر پروردگار ادا کرو اور اگر تمہیں عدم قبولیت کا خوف ہو تو تا دیر غم و الم میں مبتلا رہو۔ (شاید اس طرح قبول ہو جائیں)

اعمال ماہ ذی قعدہ

واضح رہے کہ پہلا محترم مہینہ ہے جس کا ذکر خداوند عالم نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ اور سید بن طاؤس نے روایت نقل کی ہے۔ ذی القعدہ دعاؤں کی قبولیت کا زمانہ ہے۔ شدت کے اوقات میں اس مہینہ کے روز یکشنبہ (اتوار کے دن) ایک نماز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہترین فضائل کے ساتھ وارد ہوئی ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس نماز کو بجا لائے تو اس کی توبہ قبول ہو گی۔ اور اس کے گناہ بخش

www.drhasanrizvi.org

دیئے جائیں گے اور وہ دنیا سے باایمان جائے گا۔ اس کی قبر میں کشادگی اور نورانیت پیدا ہوگی۔ اس کے والدین اس سے خوش ہوں گے۔ اس کے والدین اور اس کی اولاد کی بخشش ہو جائے گی۔ رزق میں وسعت پیدا ہوگی۔ ملک الموت اس نرمی کا برتاؤ کریں گے اور اس کی جان آسانی سے نکل جائے گی۔ اس نماز کی کیفیت یہ ہے کہ اتوار کے دن غسل کرے۔ اس کے بعد وضو کر کے چار رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ اور ایک مرتبہ سورۃ فلق اور سورۃ ناس پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے اور آخر میں کہے: لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم اس کے بعد کہے:

يَا عَزِيزُ يَاغَفَّارُ اغْفِرْلِيْ ذُنُوبِيْ	اے غالب اے معاف کرنے والے! میرے تمام گناہوں کو معاف کر دے۔
وَ ذُنُوبَ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	اور تمام مومنین اور مومنات کے تمام گناہوں کی معافی فرمادے
فَاِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلاَّ اَنْتَ	اس لیے کہ تیرے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی اور نہیں ہے

واضح رہے روایت میں ہے کہ جو شخص اس محترم مہینے میں تین دن مسلسل جمعرات جمعہ ہفتہ کو روزہ رکھے تو اس کو نو سو (۹۰۰) سال کی عبادت کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ شیخ جلیل علی ابن ابراہیم قمی نے فرمایا ہے کہ جو شخص محترم مہینوں میں گناہ کرے گا اس کا عذاب بھی دگنا ہو جائے گا جس طرح نیکیوں کا اجر دگنا ہو جاتا ہے۔ گیارہ ذیقعدہ: ۱۴۸ھ میں ولادت باسعادت امام رضا علیہ السلام ہے۔

پندرھویں شب: نہایت مبارک رات ہے۔ جب پروردگار بندگان مومنین پر نظر رحمت کرتا ہے۔ جو شخص بھی اس شب میں عبادت خدا میں مشغول رہے تو اسے پروردگار سو روزہ داروں کا ثواب دیتا ہے۔ جو ہمیشہ مسجد میں رہے ہوں۔

www.drhasanrizvi.org

جیسا کہ روایت پیغمبرؐ میں وارد ہوا ہے کہ انسان اس رات کو غنیمت خیال کرے اور اپنے کو اطاعت و عبادت و نماز و طلب حاجات میں مشغول رکھے۔ جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص اس رات میں خداوند عالم سے کوئی حاجت طلب کرے گا تو اللہ اس کو ضرور عطا کرے گا۔

تیئسویں تاریخ ۲۰۳ھ بقولے شہادت امام رضا علیہ السلام واقع ہوئی۔ نزدیک یا دور سے آپ کی زیارت مستحب ہے۔ ابن طاؤس نے اقبال میں فرمایا ہے کہ میں نے اپنے بعض عظیم علماء کی تصانیف میں دیکھا ہے کہ امام رضا علیہ السلام کی زیارت تیئسویں ذیقعدہ کو قریب یا بعید سے پڑھا کرے۔ ان مشہور زیارتوں کے ذریعے یا کسی اور زیارت کے ذریعے۔

پچیسویں شب: شب دحوالارض ہے (یعنی پروردگار نے زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے فرش کیا) یہ رات محترم رات ہے۔ اس میں رحمتوں کا نزول ہوتا ہے اور رات بھر عبادت کرنے کا بے شمار اجر و ثواب ہے۔ حسن بن علی وشا سے روایت ہے کہ جب میں چھوٹا تھا تو اپنے والد بزرگوار کے ساتھ امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ شام کا کھانا کھایا۔ پچیسویں ذیقعدہ کی شب تھی۔ امام علیہ السلام نے فرمایا کہ آج کی شب حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کی شب ہے اور زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے سے فرش کیا گیا ہے۔ لہذا جو شخص بھی اس دن روزہ رکھے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے ساٹھ مہینے کے روزے رکھے ہوں۔ دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام عصر علیہ السلام کا ظہور بھی اسی تاریخ میں ہوگا۔

پچیسویں تاریخ: روز دحوالارض ہے اور یہ ان چار دنوں میں ہے کہ جن کا روزہ تمام سال کے روزوں میں ممتاز ہے اور روایات میں ہے کہ اس کا روزہ ستر سال کے روزے کے برابر ہے اور بعض روایات میں ستر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ جو شخص دن میں روزہ رکھے اور رات کو عبادت میں گزار دے تو اس کے لیے سو سال کی عبادتوں کا

www.drhasanrizvi.org

ب لکھا جائے گا۔ اس دن کے روزہ دار کے لیے زمین و آسمان کی تمام مخلوق استغفار کرتی ہے۔ یہ وہ دن
لہ جب رحمت خدا عام ہوتی ہے۔ اور اس روز عبادت و ذکر کے لیے جمع ہونے کا بڑا اجر ہے۔ آج کے
روزہ، عبادت، ذکر خدا اور غسل کے علاوہ وہ عمل اور بھی ہیں: (۱) ایک نماز ہے جو قمی علماء کی کتب میں
ا ہے کہ دو رکعت نماز چاشت کے وقت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۃ شمس
ے اور سلام کے بعد کہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں ہے کوئی طاقت اور کوئی قوت سوائے خدا کے جو بے حد بڑا بلند اور بے حد عظیم ہے۔

اس کے بعد دعا کرے اور یہ دعا پڑھے:

يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ
يَامُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ
يَاسَامِعَ الْاَصْوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِيْ
وَارْحَمْنِيْ وَ تَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَمَا عِنْدِيْ
يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے غلطیوں کو معاف کرنے والے خدا! تو میری تمام غلطیوں اور گناہوں کو معاف کردے۔
اے دعاؤں کو قبول کرنے والے! میری تمام دعاؤں کو قبول کرلے۔
اے آوازوں کے سننے والے! میری آواز سن لے
اور مجھ پر رحم فرما اور میری برائیوں اور گناہوں کو معاف فرما اور جو گناہ میرے ذمے ہیں ان سب کو معاف فرما۔
اے صاحب جلال و عظمت، بڑی شان و شوکت اور عزت اور مہربانیاں کرنے والے خدا! (میرے تمام اگلے پچھلے گناہ معاف فرما)

www.drhasanrizvi.org

اعمال ماہ ذی الحجہ

واضح رہے کہ یہ مہینہ محترم ہے کہ جب یہ مہینہ داخل ہوتا تھا تو صحابہ و تابعین کے نیک لوگ، عبادات کا بہترین اہتمام کرتے تھے۔ اس کے ابتدائی دس دن وہ ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے اور انتہائی بافضیلت و بابرکت ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ کسی زمانے میں بھی عمل خیر و عبادت اتنا محبوب نہیں ہے جتنا ان دس دنوں میں ہے۔ اس عشرہ کے مختلف اعمال ہیں

(۱) ابتدائی نو (۹) دنوں میں روزہ رکھنا جس کا ثواب تمام عمر کے روزوں کے برابر ہے۔

(۲) دو رکعت نماز مغرب و عشاء کے درمیان ہر شب ادا کرنا کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ توحید اور یہ آیت پڑھے۔

وَ وَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَ اَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ
فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا اور ہم نے اسے مزید دس راتوں سے مکمل کر دیا

اس کے بعد ان کے رب کی میقات (مدت) چالیس راتوں کی ہوگئی

وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ

اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا

تم میری قوم میں میرے جانشین (نائب) بن جاؤ اور لوگوں کی اصلاح کرو۔

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ

اور خبردار خرابیاں اور فساد کرنے اور نقصان پہنچانے والوں کے راستے پر نہ چلنا

(۳) اس عشرہ کے ہر دن میں وہ پانچ دعائیں پڑھے جو حضرت جبرئیلؑ پروردگار کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے بطور تحفہ لائے تھے۔ وہ پانچ دعائیں یہ ہیں۔

www.drhasanrizvi.org

(۱) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ
وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی خدا لائق عبادت سوائے
اللہ کے۔ وہ یکتا ہے۔ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔
حکومت اقتدار اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے
ہیں۔ اور ہر طرح کے فائدے اسی کے قبضے میں ہیں۔
اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۲) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
اَحَداً صَمَداً لَمْ يَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَلَا وَلَداً

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی خدا لائق عبادت سوائے
اللہ کے۔ وہ یکتا ہے۔ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک کار نہیں۔
وہ یکتا ہے۔ اس کو کسی کی کوئی ضرورت نہیں۔ نہ اس کی بیوی ہے نہ اولاد

(۳) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
اَحَداً صَمَداً لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ
وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُواً اَحَدٌ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی خدا لائق عبادت سوائے اللہ کے۔
وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔
وہ یکتا ہے۔ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ ہی کسی کا بیٹا ہے۔
اور کوئی بھی اس کا ہمسر اور برابر نہیں ہے۔

(۴) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ
وَ يُمِيْتُ وَ يُحْيِيْ وَ هُوَ حَيٌّ لَا
يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی اللہ لائق عبادت سوائے اللہ
کے۔ وہ یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔
حکومت اور اقتدار صرف اسی کا ہے۔ تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔
وہی زندہ کرتا ہے وہی موت دیتا ہے۔
پھر وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے۔ اور وہ ایسا زندہ ہے جس کے لیے موت
کبھی نہیں ہے۔
تمام ترخیر (فائدے) اسی کے ہاتھ میں ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت
رکھتا ہے۔

(۵) حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ كَفٰى

اور اللہ میرے لیے بہت کافی ہے۔

www.drhasanrizvi.org

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا
جس نے بھی دعا کی اللہ نے سن لی

لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى
اللہ کے علاوہ کوئی اورانتہا نہیں ہے۔

اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا
میں اللہ کے لیے گواہی دیتا ہوں اس چیز کی جس کی اللہ نے دعوت دی ہے۔

وَ اَنَّهُ بَرِیْٓءٌ مِمَّنْ تَبَرَّءَ
او بے شک وہ بری (دور) ہے ان تمام باتوں سے جن سے اس نے اپنے لیے دوری اور علیحدگی (برائت) بیان فرمائی۔

وَ اَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى
اور یقیناً اللہ ہی کے لیے آغاز وانجام دونوں ہیں۔
وہی سب کا پیدا کرنے والا ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

اس کے بعد حضرت عیسیٰ نے ان پانچ دعاؤں کو سو مرتبہ پڑھنے والے کے لیے عظیم ترین ثواب نقل کیا ہے اور اگر کوئی شخص ان میں سے ہر ایک دعا دس (۱۰) مرتبہ پڑھے تو وہ بھی بقول علامہ مجلسی سابقہ روایت پر عمل کرنے والا ہے اور اگر سو مرتبہ پڑھے تو زیادہ مناسب ہے۔
پہلی ذی الحجہ کے دن روزہ رکھنے کا ثواب اسی (۸۰) مہینوں کے روزے کے برابر ہے۔
(۲) نماز جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ادا کرنا۔ شیخ طوسی نے فرمایا ہے کہ روایتوں میں ہے کہ چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ مثل نماز امیر المومنین علیہ السلام وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورۃ حمد کے بعد پچاس مرتبہ قل ہو اللہ اور سلام کے بعد تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ اس کے بعد یہ ذکر ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ
ہر نقص سے پاک و پاکیزہ ہے خدا جو عزت والا، بے حد بلند و بالا ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ
ہر نقص سے پاک و پاکیزہ ہے۔ عظیم شان وشوکت والا جو بڑی زبردست شان وشوکت، حسن وکمال والا ہے۔

www.drhasanrizvi.org

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ
ہر نقص وخرابی سے پاک وپاکیزہ ہے وہ حکومت کا مالک خدا جو ہمیشہ ہمیشہ سے عزت وفخر کا مالک ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ یَرَیٰ اَثَرَ النَّمْلَۃِ فِی الصَّفَا
ہر نقص سے پاک وپاکیزہ ہے وہ جو چکنی چٹان پر چیونٹی کے قدموں کے نشانات کو بھی دیکھتا ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ یَرَیٰ وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْھَوَآءِ
ہر نقص سے پاک وپاکیزہ ہے، وہ جو ہوا میں پرندوں کی اڑان کو دیکھتا ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ ھُوَ ھٰکَذَا وَلاَ ھٰکَذَا غَیْرُہٗ
پاک وپاکیزہ ہے وہ جو ایسا ہے اور اس جیسا کوئی اور نہیں

ساتویں تاریخ: آج کے دن ۱۱۴ھ میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام کی وفات مدینہ میں واقع ہوئی جو شیعوں کے لیے روز غم ہے۔

آٹھویں تاریخ: روز ترویہ ہے آج کے روزہ کی بڑی فضیلت ہے۔ روایات کی بنا پر یہ روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اس دن غسل کو بھی مستحب قرار دیا ہے۔

شب نہم۔ یہ رات بھی بابرکت رات ہے جو قاضی الحاجات (خدا) کے ساتھ مناجات اور توبہ کی رات ہے۔ اس شب توبہ استغفار کرنا چاہئے اور اگر کوئی شخص اس شب کو عبادتوں میں گزار دے تو اسے ایک سوستر (۱۷۰) سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

نویں تاریخ: روز عرفہ اور عظیم عیدوں میں ہے، اگرچہ اسے عید کے نام سے نہیں یاد کیا گیا ہے لیکن یہ وہ دن ہے جس میں پروردگار نے اپنے بندوں کو اطاعت وعبادت کی دعوت دی ہے اور جود واحسان کے دسترخوان ان کے لیے بچھا دیئے ہیں۔ شیطان اس دن ذلیل وحقیر اور راندہ درگاہ ہو جاتا ہے۔ اس دن کے چند اعمال یہ ہیں

(۱) غسل کرنا

(۲) زیارت امام حسین علیہ السلام کا پڑھنا جو ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے

www.drhasanrizvi.org

برابر ہے بلکہ اس سے بھی بلند تر ہے۔

(۳) نماز عصر کے بعد زیر آسمان دو رکعت نماز پڑھے اور خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرے تاکہ عرفات کا ثواب حاصل کر سکے اور گناہ بخشے جاسکیں۔ شیخ کفعمیؒ نے مصباح میں فرمایا کہ عرفہ کے دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔

دسویں رات: نہایت برکت والی رات ہے اور ان چار راتوں میں سے ہے جن میں رات بھر جاگنا مستحب ہے اور اس میں آسمان کے دروازے کھلے رہتے ہیں۔ اور سنت ہے کہ اس میں زیارت امام حسین علیہ السلام اور دعائے یادائم الفضل علی البریۃ پڑھے۔

دسواں دن: عید الاضحیٰ کا دن ہے اور بڑی فضیلت والا دن ہے اس دن کے چند اعمال ہیں:

(۱) اس روز غسل کرنا سنت موکدہ ہے اور بعض علماء نے واجب بھی کہا ہے۔

(۲) نماز عید پڑھنا اس طرح جیسے عید فطر کے سلسلے میں گزر چکی ہے۔ لیکن اس روز مستحب ہے کہ افطار نماز کے بعد قربانی کے گوشت سے کرے۔

(۳) قربانی کرنا سنت موکدہ ہے۔

نماز روز عید غدیر

پہلے غسل کرے اور دو رکعت نماز زوال سے آدھے گھنٹے قبل ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک بار حمد اور دس مرتبہ قل ھو اللہ اور دس مر   نا انزلنا پڑھے جو ایک لاکھ عمرہ کے برابر ہے اور دنیا و آخرت کی حاجتوں کے پورا ہونے کا ذریعہ ہے۔ واضح رہے کہ اقبال نے اس نماز کے تذکرہ میں سورۃ قدر آیت الکرسی پر مقدم ہے۔

بہتر ہے پھر اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیاً یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا

رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَیِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارْ اور

دعائے ندبہ پڑھے۔

www.drhasanrizvi.org

اعمال روز مباہلہ

۲۴ ذی الحجہ کا دن نہایت شرف اور فضیلت کا حامل ہے۔ اس میں چند اعمال ہیں۔

(۱) غسل کرنا۔ (۲) روزہ رکھنا۔ (۳) ۲ رکعت نماز روز عید غدیر کی طرح۔

اعمال ماہ محرم

روز اول: واضح ہو کہ محرم ہجری سال کا آغاز ہے اور یہ مہینہ اہل بیت اور ان کے شیعوں کے لیے غم والم کا مہینہ ہے۔ امام رضا علیہ اسلام نے فرمایا کہ جب ماہ محرم آتا تھا تو میرے پدر بزرگوار کو کوئی ہنستا ہوا نہیں دیکھتا تھا اور آپ پر مسلسل غم والم طاری رہتا تھا، یہاں تک کہ روز عاشورا آ جاتا تھا۔

روز تاسوعا: (۹ محرم) جس کے بارے میں امام صادقؑ سے روایت ہے کہ تاسوعا وہ دن تھا جب فوج یزید نے امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کا محاصرہ کر لیا اور آپ سے جنگ کرنے پر آمادہ ہوگئی اور ابن مرجانہ اور عمرہ بن سعد اپنی کثرت سپاہ کی بنا پر خوش ہوئے جو ان کے لیے جمع ہوئی تھی اور امام حسینؑ اور ان کے اصحابؓ کو کمزور سمجھا گیا اور یقین کر لیا گیا کہ اب کوئی مددگار امام آنے والا نہیں ہے۔ اور عراق والے ان کی مدد نہیں کریں گے۔

اعمال شب عاشورا

اس شب کے لیے دعا اور نماز کو بڑی فضیلت کے ساتھ نقل کیا ہے اور انہیں نمازوں میں سے سو (۱۰۰) رکعت نماز ہے جس میں ہر رکعت میں حمد اور تین بار قل ہو اللہ ہے اور سب

www.drhasanrizvi.org

سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ہے

اور دوسری روایت میں ہے کہ العلی العظیم کے بعد استغفار بھی کرے اور دوسری نماز چار رکعت آخر شب میں ہے جس میں ہر رکعت میں حمد اور آیۃ الکرسی توحید فلق اور ناس دس دس مرتبہ ہے اور پھر سلام کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ تیسرے چار رکعت نماز اور بھی ہے جس میں ہر رکعت میں حمد اور پچاس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور یہ نماز نماز امیر المومنین علیہ السلام کے بعد ہے جو بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ پھر نماز کے بعد بہت زیادہ ذکر خدا کرے اور صلوات بھیجے و آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور لعنت کرے ان کے دشمنوں پر جتنا ہو سکے۔

اس رات کو بیدار رہنے کی فضیلت میں یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ اس میں بیدار رہنا ایسا ہی ہے جیسے تمام ملائکہ کی عبادت کے ساتھ عبادت کی ہو اور اس کی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے بلکہ کسی کے لیے توفیق شامل حال ہو تو اس کو اس رات میں کربلا میں رہنا چاہیے اور امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہیے۔ اور ان کے روضے کے پاس شب گزارنی چاہیے کہ خدا اس طرح اس کو امام حسینؑ کے خون میں رنگا ہوا شہداء کے ساتھ اٹھائے گا۔

اعمال روز عاشورا

شہادت امام حسینؑ کا دن ہے اور آئمہ اطہارؑ اور ان کے شیعوں کے لیے غم اور مصیبت کا دن ہے۔ مناسب یہ ہے کہ شیعہ حضرات اس روز دنیا کے کاموں میں مشغول نہ ہوں اور اپنے گھر کے لیے کچھ ذخیرہ نہ کریں اور گریہ وزاری اور نوحہ وغم میں مشغول رہیں۔ امام حسینؑ کی مجلس غم قائم کریں۔ ماتم میں اس طرح مشغول رہیں جس طرح عزیز ترین اولاد اور اعزا کے ماتم میں رہتے ہیں۔ امام حسینؑ کی زیارت

www.drhasanrizvi.org

عاشورہ پڑھیں اور ان کے قاتلوں پر لعنت کریں اور مناسب ہے کہ اس روز واقعات شہادت پڑھیں اور دوسروں کو رلائیں۔ اور اس روز ایک دوسرے کو تعزیت پیش کرتے ہوئے یہ کلمات کہیں:

اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ	خداوند عالم ہمارے اجر و ثواب کو زیادہ کرے جو کچھ ہم امام حسینؑ کے غم میں کرتے ہیں۔
وَ جَعَلَنَا وَ اِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ	اور اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں امام حسینؑ کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے،
بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ	اپنے ولی امام مہدیؑ کے ساتھ ساتھ جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔

مناسب ہے کہ اس روز شیعہ بغیر روزہ کی نیت کے کھانے پینے سے بعد عصر تک رکے رہیں اور پھر افطار کریں۔ اور مناسب ہے کہ پاکیزہ کپڑے پہنیں لیکن بند کو کھول دیں اور آستینوں کو مصیبت زدہ لوگوں کی طرح اوپر چڑھالیں۔ امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی حاجتوں میں کوشش کو ترک کردے اور روز عاشورہ اور کسی کام میں نہ لگے تو خدا اس کی دنیا و آخرت کی حاجتوں کو پورا کرے گا اور جو شخص روز عاشورہ مصیبت اور گریہ غم میں رہے گا، خداوند عالم اس کے لیے روز قیامت کو خوشی کا دن قرار دے گا۔ اور اس کی نگاہ کو بہشت میں روشن کردے گا۔

دن کے آخری حصہ میں عصر کے بعد فاقہ شکنی کرے، چاہے پانی ہی سے ہو۔ اور روزہ مکمل نہ کرے۔ نیز اس دن گھر میں کھانا جمع نہ کرے۔ ہنسے نہیں۔ لہو ولعب میں مشغول نہ ہو۔ اور ہزار مرتبہ امام حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت کرے اور کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے اللہ! امام حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت بھیج۔

www.drhasanrizvi.org

اعمال ماہ صفر

یہ مہینہ نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور اس کو دور کرنے کے لیے صدقہ و دعا اور استعاذہ (خدا سے پناہ مانگنے) سے بہتر کچھ نہیں ہے۔ روز اول: ۳۷ھ میں جنگ صفین شروع ہوئی اور اسی روز ۶۱ھ میں ایک قول کے مطابق سر مبارک امام حسینؑ دمشق میں پہنچا اور بنی امیہ نے اس کو عید قرار دیا۔ اسی روز بقولے ۱۲۱ھ میں زید بن علی بن الحسینؑ شہید ہوئے ہیں۔

روز سوم: سید بن طاؤس نے کتب امامیہ سے نقل کیا ہے کہ اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے۔ پہلی رکعت میں حمد اور انا فتحنا اور دوسری رکعت میں حمد اور توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ صلوات پڑھے۔

روز ہفتم: شہید اور کفعمی اور دوسرے حضرات کے بقول اور بقول شیخین ۲۸ صفر ۵۰ھ میں شہادت امام حسنؑ مجتبیٰ واقع ہوئی ہے۔

روز بستم: چہلم کا دن ہے اور شیخین کے بقول حرم امام حسین علیہ السلام شام سے مدینے پلٹ کر آئے اور صحابی رسولؐ جابر بن عبداللہؓ زیارت امام حسین علیہ السلام کے لیے کربلا پہنچے۔ اس لیے کہ وہ امام کے پہلے زائر ہیں اور امام حسینؑ کی زیارت پڑھنا اس دن مستحب ہے۔

روز بست (۲۸) و ہشتم: ۱۱ھ روز وفات خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا دن دوشنبہ (پیر) کا دن ہے۔ امیر المومنینؑ نے غسل و حنوط کیا اور غسل کے بعد نماز پڑھی۔ پھر گروہ در گروہ اصحاب آئے اور بغیر امام کے نماز پڑھی اور امیر المومنین نے حجرے میں جہاں دنیا سے رحلت کی تھی دفن کر دیا۔ اور انس بن مالک کی روایت ہے کہ جب ہم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دفن سے فارغ ہو چکے تو فاطمہ سلام اللہ علیہا میرے پاس آئیں اور فرمایا اے انس تمہارے دل نے کس طرح گوارا کیا کہ تم نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مٹی ڈالی اور اس کے بعد یہ کہہ کر رونے لگیں۔

www.drhasanrizvi.org

يَااَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ	اے بابا! آپ نے اپنے پالنے والے مالک کے حکم پر لبیک کہی۔
يَااَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهٖ مَا اَدْنَاهُ	اے بابا! آپ اپنے مالک سے کتنے نزدیک ہیں۔

زیارت اربعین

شیخ نے تہذیب اور مصباح میں امام حسن عسکریؑ سے روایت کی ہے کہ مومنین کی پانچ نشانیاں ہیں: (۱) روزانہ اکیاون (۵۱) رکعت نماز پڑھنا (۲) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا (۳) سجدے میں پیشانی کو خاک پر رکھنا یعنی سجدہ گاہ پر سجدہ کرنا (۴) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بلند آواز سے پڑھنا اور (۵) روز اربعین امام حسینؑ کی زیارت کرنا۔ یہ وہ زیارت ہے جسے شیخ نے تہذیب و مصباح میں صفوان جمال سے نقل کیا ہے۔ کہ مجھ سے امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جب دن بلند ہو جائے تو اس طرح کہو:

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِهٖ	سلام ہو اللہ کے ولی، خاص دوست اور اس کے محبوب پر
اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ وَنَجِيْبِهٖ	سلام ہو اللہ کے خلیل دوست اور اس کے چنے ہوئے (امام پر)
اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهٖ	سلام ہو اللہ کے چنے ہوئے امام اور اس کے چنے ہوئے فرزند پر
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ	سلام ہو حسینؑ مظلوم شہید پر
اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ	سلام ہو مصیبتوں میں گرفتار حسینؑ پر جو آنسو بہاتے بہاتے شہید ہوا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ	خدایا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیرے ولی دوست ہیں اور تیرے ولی کے فرزند ہیں۔
وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ	تیرے چنے ہوئے منتخب شدہ کے فرزند ہیں۔

www.drhasanrizvi.org

الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ
بِالشَّهَادَةِ
وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ
وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ
وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ
وَ قَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ وَ ذَائِدًا
مِنَ الذَّادَةِ
وَاَعْطَيْتَهُ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ
وَ جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ
مِنَ الْاَوْصِيَآءِ
فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَآءِ
وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ
فِيْكَ
لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ
الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ
وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ
الدُّنْيَا
وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى
وَشَرٰى اٰخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ
الْاَوْكَسِ
وَ تَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ

جو تیری عطا کی ہوئی عزت کے مقام پر فائز ہیں۔ تو نے
جن کو شہادت کی عزت بخشی اور عظیم نیکی
اور سعادت عطا فرمائی۔
اور جنہیں پاکیزہ ولادت کی بنیاد پر چنا۔
اور جنہیں سرداروں کا سردار قرار دیا۔ اور راستہ دکھانے والے
قائدین میں سے ایک راستہ دکھانے والا بنایا اور اپنے حقوق کی
حفاظت کرنے والا بنایا ہے۔
اور انہیں تمام انبیاؑ کی وراثت نیابت اور خلافت عطا فرمائی۔
اور انہیں اپنی مخلوقات، اپنے آخری نبیؐ کا نائب اور اپنی حجت
(دلیل) بنایا ہے۔
انہوں نے لوگوں کو تیری طرف بلانے کا پورا پورا حق ادا کیا
اور نصیحت سے لوگوں کو نوازا اور تیری راہ میں لوگوں کی بھلائی چاہی
ان کو نصیحت کی (بھلائی چاہی)۔ تیرے لیے سخت کام کیے، یہاں
تک کہ اپنی جان تک دے دے۔
تا کہ تیرے بندوں کو جہالت اور گمراہی کی حیرانی سے نکالے۔
مگر دنیا نے جن لوگوں کو جھوٹی امیدیں دلائی تھیں، انہوں نے اس
سچے امام کے خلاف اتحاد کر لیا۔ اور اپنے حصے کو بہت ہی
کم قیمت پر بیچ ڈالا اور اپنی آخرت کو معمولی قیمت پر بیچ دیا۔ پھر
وہ قاتل امام حسینؑ اپنی بڑائی جتلانے لگے کی خواہشات میں
پڑ کر برباد و ہلاک ہو گیا

www.drhasanrizvi.org

وَاَسْخَطَکَ وَاَسْخَطَ نَبِیَّکَ

اور اس نے تجھ کو بھی ناراض کیا اور تیرے نبی کو بھی ناراض کیا۔

وَ اَطَاعَ مِنْ عِبَادِکَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

ان قاتلوں نے
تیرے بندوں میں سے پھوٹ ڈالنے والوں
اور نفاق پھیلانے والوں کی اطاعت کر لی۔

وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِیْنَ النَّارَ

جو اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے جہنم کے حق دار تھے۔

فَجَاهَدَ هُمْ فِیْکَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

مگر تیرے حسینؑ نے تیری خاطر صبر و استقامت کے ساتھ ان سے جہاد کیا (جنگ کی)

حَتّٰی سُفِکَ فِیْ طَاعَتِکَ دَمُهٗ

یہاں تک کہ تیری اطاعت و فرمان برداری میں ان کا خون بہایا گیا۔

وَ اسْتُبِیْحَ حَرِیْمُهٗ

اور ان کے حرم کو ذلیل کیا گیا۔

اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِیْلاً وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا

اے اللہ! تو ان کے قاتلوں پر سخت لعنت بھیج
اور انہیں سخت دردناک سزاؤں میں مبتلا کر۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے رسول خداؐ کے فرزند۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ سَیِّدِ الْاَوْصِیَآءِ

سلام ہو آپ پر اے سید اوصیا، حضرت علیؑ کے فرزند۔

اَشْهَدُ اَنَّکَ اَمِیْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِیْنِهٖ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ اللہ کے امانت دار،
اور اس کے امین کے فرزند ہیں۔

عِشْتَ سَعِیْدًا وَمَضَیْتَ حَمِیْدًا

آپ سعادت اور نیکیوں کے ساتھ زندہ رہے اور قابل تعریف ہو کر دنیا سے تشریف لے گئے۔

وَمُتَّ فَقِیْدًا مَظْلُوْمًا شَهِیْدًا

اور آپ بے مثال مظلوم شہید ہو کر دنیا سے تشریف لے گئے۔

www.drhasanrizvi.org

وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنجِزٌ مَا وَعَدَکَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ نے آپ سے جو وعدہ کیا ہے وہ اسے ضرور ضرور پورا کر کے رہے گا۔

وَمُهْلِکٌ مَنْ خَذَلَکَ

اور جس نے آپ کو تنہا چھوڑا اسے ہلاک و برباد کر کے چھوڑے گا۔

وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَکَ

اور جس نے آپ کو قتل کیا اسے اپنے عذابوں اور سخت سزاؤں میں ڈالے گا۔

وَ اَشْهَدُ اَنَّکَ وَفَیْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا سے کیا ہوا اپنا وعدہ پورا کیا۔

وَجَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِهٖ حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ

اور اس کی راہ میں زبردست جہاد کیا، یہاں تک کہ موت آ گئی۔

فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ

جس نے آپ کو قتل کیا اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَکَ

اور جس نے آپ پر ظلم ڈھایا اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِهٖ

اور اس گروہ پر بھی اللہ کی لعنت ہو، جس نے اس واقعہ کو سنا اور اس پر راضی اور خوش ہوا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُکَ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِمَنْ وَالَاهُ

اے اللہ! میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میں ان کے دوست کا دوست ہوں جو حسینؑ کا دوست ہے۔

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ

اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں جو حسینؑ کا دشمن ہے۔

بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ اے رسول خداؐ کے فرزند۔

اَشْهَدُ اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ بلند و بالا عزت والے پاک و پاکیزہ صلبوں میں رہے۔

وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

اور پاک و پاکیزہ رحموں میں نور کی شکل میں رہے۔

www.drhasanrizvi.org

لَمْ تُنَجِّسکَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِاَنْجَاسِهَا
وَ لَمْ تُلْبِسکَ الْمُدْلَهِمَّاتُ
مِنْ ثِيَابِهَا
وَاَشْهَدُ اَنَّکَ مِنْ دَعَآئِمِ
الدِّيْنِ
وَاَرْکَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ
الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاَشْهَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْبَرُّ
التَّقِيُّ
الرَّضِيُّ الزَّکِيُّ الْهَادِي
الْمَهْدِيُّ
وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ
وُلْدِکَ
کَلِمَةُ التَّقْوىٰ وَاَعْلَامُ الْهُدىٰ
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقىٰ وَالْحُجَّةُ
عَلَى اَهْلِ الدُّنْيَا
وَاَشْهَدُ اَنِّي بِکُمْ مُؤْمِنٌ
وَبِاِيَابِکُمْ مُوْقِنٌ

بِشَرَايِعِ دِيْنِي وَخَوَاتِيْمِ
عَمَلِي

جاہلیت کی نجاستیں اور گند آپ کو چھو کر نہیں گزریں
اور گمراہیوں کے لباس نے آپ کو نہیں ڈھانپا
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے دین کا ستون ہیں۔
مسلمانوں کی مضبوطی اور مومنین کے لیے پناہ لینے کی جگہ ہیں۔
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سچے نیک پاک متقی پرہیزگار امام ہیں۔
خدا کے پسندیدہ پاکیزہ ہدایت کرنے والے اور خدا کی طرف سے ہدایت کیے ہوئے امام ہیں۔
آنے والے تمام ائمہؑ (اہلبیتؑ) پاکیزگی اور پرہیزگاری اور تقویٰ کا کلمہ اور ہدایت کا جھنڈا ہیں۔
خدا کی مضبوط رسی اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل اور حجت ہیں۔
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں آپ سب پر ایمان رکھتا ہوں اور آپ کی رجعت (دنیا میں لوٹنے) کا یقین رکھتا ہوں۔
اپنے دین کے آئین، قانون اور اصول کے
مطابق اپنے انجام کے ساتھ۔

(یعنی میں اپنی زندگی کے آخری لمحے تک آپ کو اپنا امام، خدا کی حجت اور دلیل مانتا ہوں اور دنیا میں آپ کے دوبارہ لوٹ کر آنے کو دل سے مانتا ہوں۔)

www.drhasanrizvi.org

وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ
وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ
فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَامَعَ عَدُوِّكُمْ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ
وَشَاهِدِكُمْ وَغَآئِبِكُمْ
وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

میرا دل آپ کے دل سے ملا ہوا ہے اور میرے تمام معاملات آپ کے حکم کے تابع فرمان ہیں۔
میری مدد آپ کے لیے موجود ہے یہاں تک کہ اللہ آپ کو ظہور کی اجازت عطا فرمائے۔
میں آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ کے دشمن کے ساتھ نہیں ہوں۔
آپ سب پر اللہ کی خاص الخاص رحمتیں ہوں اور آپ کی روحوں اور جسموں پر بھی خدا کی خاص الخاص بے حد و بے انتہا رحمتیں ہوں،
آپ کے ظاہر اور غائب پر، آپ کے ظاہر اور اے آپ کے باطن سب پر خدا کی خاص الخاص رحمتیں ہوں آمین۔
اے تمام جہانوں کے پالنے والے مالک! (خدا) (اپنی بے انتہا رحمتیں ان پر نازل فرما)

www.drhasanrizvi.org

اسی مصنف کے قلم سے

۱۔ قرآن مبین: قرآن مجید کا آسان ترین واضح اردو ترجمہ

۲۔ خلاصۃ التفاسیر: مختلف مکاتبِ فکر کی تفاسیر کا خلاصہ با تفسیر اہلِ بیت (۳۰ جلد)

۳۔ اصولِ کافی کا منتخب آسان ترین ترجمہ (اردو، انگریزی)

۴۔ روحِ قرآن: قرآن مجید کے موضوعات کا خلاصہ

۵۔ روح اور موت کی حقیقت

۶۔ کلامِ شاہ بھٹائی: اردو ترجمہ کا انتخاب اور ترتیب

۷۔ قرآن مجید کا لفظی انگریزی ترجمہ

۸۔ شیعہ عقائد و اعمال کا تعارف سنی کتابوں سے (اتحاد بین المسلمین کی ایک عملی کوشش)

۹۔ قرآن مجید کے (۳۰) اہم ترین سورتوں کی تفسیر

۱۰۔ قرآن مجید کے سو (۱۰۰) موضوعات کی تفسیر موضوعی

۱۱۔ اثبات و معرفتِ خدا (جدید علوم کی روشنی میں)

۱۲۔ ائمہ اہلبیت کی معرفت اہلسنت کی کتابوں سے

۱۳۔ حضرت امام مہدی کی معرفت اور ہماری ذمہ داریاں

۱۴۔ انتخاب صواعق محرقہ (ولایت علی ابن ابی طالب)

۱۵۔ اصول دین (تفسیرِ موضوعی)

اکیڈمی آف قرآنک اسٹڈیز

285 بلاک 13 فیڈرل بی ایریا کراچی۔ فون نمبر 021-36364519